

# شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری



# شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔  
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

شبِ تاب

از قلم

www.novelsclubb.com

رابعہ بخاری

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

آدھی رات کا پہر جب ہر کوئی اپنی تھکاوٹ سے چور اپنے بستروں میں دبک پر بیٹھا تھا۔۔

بازار حسن کی رنگینیاں اسی عروج پر اپنی رونق کو بحال کیے چمک دمک رہا تھا۔

پورے بازار میں گانوں اور تیلوں کی آوازیں گونج رہی تھی۔۔

ہر جانب لڑکیوں کے ہنسنے کی آوازیں تھی۔۔

کسی کوٹھے سے گھنگروں کی آوازیں آرہی تھی۔۔

تو کسی کوٹھے کے بنیرے پر کھڑی لڑکیاں باہر سے گزرنے والوں کو اپنے آدھے ڈھکے چھپے وجود

سے اپنی جانب مائل کرنے میں مصروف تھیں۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

سیٹھ اور چودھری اس بازار حسن کی رونق کو دوبالا کرنے کیلئے کوٹھوں میں بیٹھے اپنے سامنے

رقص کرتے وجود کو حیرانگی سے تاڑ کر جھوم رہے تھے۔۔

ہر کوئی اپنے نشے میں مگن اس حسن بازار سے اپنا اپنا لطف لوٹ رہا تھا۔۔

کہ اسی کوٹھے میں سے ایک کوٹھے میں موجود ایک لڑکی نیم بے ہوشی کی حالت میں فرش پر پڑی

اپنے آنے والے مستقبل سے بے خبر تھی۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! میں نے کہاناں مجھے میرے پیسے پورے چاہیے

تو پورے چاہیے۔۔۔

جتنے کی بات ہوئی تھی اتنے ہی دو۔۔۔

ایک لڑکا پیسے کی گٹھری کو گنتے بولا۔۔۔

بس اتنے سے ہی کام چلاؤ۔۔۔

جو تھے دے دیے۔۔۔

ایک اڈھیر عمر کی عورت جو سرخ ساڑھی میں ملبوس تھی منہ میں پان دبائے تھوکتے بولی۔۔۔

بے ڈھنگ سامیک آپ کیے وہ مسلسل چھالیہ کاٹ رہی تھی۔۔۔

دیکھ شبو تو ہر بار میرے ساتھ یوں ہی کرتی ہے۔۔۔

ہر بار مکر جاتی ہے اپنی بات سے۔۔۔

اس بار میں سارے پیسے لے کر جاؤ گا۔۔۔

تجھے نہیں پتا ان لڑکیوں کو جال میں پھنسانے کیلئے مجھے کیا کیا پاڑے بیلنے پڑتے ہیں۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اور تو مجھے ان چند روپوں میں چلتا کر دیتی ہے۔۔۔

اور خود ان سے خوب کماتی ہے۔۔۔

میں کہہ رہا ہوں مجھے پورے پیسے دے اس بار۔۔

وہ اس کو یاد دہانی کرواتے بولا۔۔۔

دیکھ اکرم۔۔۔

اس بار کو ٹھہرا زیادہ نہیں چمکا۔۔۔

تیری جو پچھلی اسٹم تھی ناں۔۔۔

وہ بڑی ہی بے شکل تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

بڑی مشکل سے اس کا دام لگا تھا۔۔۔

شبو منہ سے پان تھوکتے بولی۔۔۔

اس کو تو چھوڑ۔۔۔

اس کو دیکھ۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کیا اسٹم پھنسائی اس باراکرم نے۔۔۔

چیٹی گوری اور خوبصورت۔۔۔

اس کے تو تجھے منہ مانگے دام ملے گے۔۔۔

اکرم نے کمرے میں بے سوڈپڑی ابرج کو درندگی بھری نظروں سے دیکھتے کہا۔۔۔

کہہ تو ٹھیک رہا ہے۔۔۔

اس بارکمال بڑا کمال ہے۔۔۔

اگر ایسے ہی تین چار اور مل جائے ناں۔۔۔

میں کوٹھے پر ہی بیٹھا دونگی ان کو۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں تو لا کر دو نگانہ تجھے اور۔۔۔

مگر اس بار مجھے پیسے زیادہ دے۔۔۔

تبھی اس سے بڑی اسٹم لا کر دو نگانہ۔۔۔

اکرم نوٹوں کو گنتے کمینہ پن اپنائے کھڑا تھا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

تو بھی بڑا ہی گھٹیا انسان ہے۔۔۔

لڑکیوں کو محبت کی جال میں پھنسا کر انہیں مجھے بیچ جاتا ہے۔۔۔

پھر اس کے بعد جو قیامت ڈھاتی ناں یہ سنبھالنا مشکل ہو جاتا ہے۔۔۔

ہاں تو کیا ہوا تیرا تو یہ کام ہے۔۔۔

ایسی کو کیسے اس کام میں لگانا تجھے سب آتا ہے۔۔۔

اور بھی گھٹیا نہیں ہے یہ کام۔۔۔

بس گندا ہے۔۔۔

گندا ہے تو کیا ہوا دھندا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اکرم قمقہ لگاتے ہوئے شبو سے بولا۔۔۔

!!! چل پکڑ یہ اور

اور نکل اب۔۔۔

ویسے بھی مجرے کا وقت ہو رہا ہے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اب دو ہفتے تک شکل نہ دکھائی۔۔۔

ساری کمائی ایک ساتھ لے جاتا ہے تو۔۔۔

شبو منہ بسورے بولی۔۔۔

ہائے پیسے۔۔۔

میرے پیسے۔۔۔

اکرم پیسوں کو سونگنے لگا۔۔۔

ہاں ہاں نہیں آتا۔۔۔

اب تب اوں گا جب نئے مال کا انتظام ہوگا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اکرم پیسوں کو پینٹ میں دبائے بولا اور چلتا بنا۔۔۔

کہہ تو صحیح رہا تھا یہ۔۔۔

یہ ہے بڑی حسین۔۔۔

!!! اس کے تو صحیح منہ مانگے دام مانگو میں

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

شبو شیطانی ہنسی ہنستے وہاں سے چلی گئی۔۔۔

جبکہ ابرج اپنی سودہ بازی سے بے خبر فرش پر بے ہوش پڑی تھی۔۔۔



اوائے گاڑی جلدی چلایا۔۔۔

کہاں بھی تھا اس کی فلائٹ ہے آج۔۔

تو پھر کیوں لیٹ آیا ہے تو؟؟؟

احمد نے عاصم کو دیکھتے کہا۔۔۔

یار پاکستان ہی ہر فلائٹ ہی لیٹ ہو جاتی ہے۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

میں تو اسی گمان میں تھا کہ یہ بھی لیٹ ہوگی۔۔۔

اب مجھے کیا پتہ میرے گمان سے الٹ ہی ہوگا سب!!؟؟

عاصم جو گاڑی کو تیز بھاگا رہا تھا منہ پھولائے بولا۔۔۔

!! تیرے گمان بھی تیری طرح

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! اب یہ دیکھ فون کر رہا ہے مجھے وہ بار بار

احمد فون دیکھتے بولا۔۔۔

ہاں تو تو اٹھالے اور کہہ دے کہ بس پانچ منٹ میں تیرے پاس ہونگے۔۔۔

منہ بند ہی رکھ تو اب۔۔۔

جتنا وہ وقت کا پابند نہ پانچ منٹ گنے گا بیٹھ کر وہ۔۔۔

ابھی تو اس سے شامت آنی ہے گھر جا کر تیا جان سے بھی کلاس ہوگی ہماری۔۔۔

اور یہ بھی تیری غلطی ہے۔۔۔

احمد نے عاصم کے سر ہر ایک لگائی۔۔۔

www.novelsclubb.com

. یار مار تو ناں

چلا تو رہا ہوا بگاڑی۔۔۔

عاصم منہ پھولائے بولا۔۔۔



## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ایئر پورٹ کے باہر بلیک پینٹ کوٹ میں ملبوس، کالے چشموں کو زیب تن کیے وہ مسلسل گھڑی کی جانب نظریں دہرا رہا تھا۔۔۔

انتظار کرتے اسے اب آدھا گھنٹا ہو گیا تھا۔۔۔

چہرے پر ہزار شکنیں ابھر آئی تھی اچھی خاصی پر سنیلٹی اور لک کو اس کی شکنوں نے ماند کر دیا تھا۔

ایک ہاتھ سے سامان پکڑے وہ دوسرے ہاتھ سے فون کر رہا تھا۔۔۔

کہاں رہ گئے ہیں یہ لوگ؟؟؟

!!! وقت پر آنے کا کہا تھا

www.novelsclubb.com

!!! اوپر سے فون بھی نہیں اٹھا رہے یہ میرا

ارسل چہرے پر بیزاری بھری شکنیں لیے بولا۔۔۔

!! نزل کی کال

ہیلو نزل۔۔۔

!!! ہیلو مائی لوو

کیسے ہو؟؟؟

ابھی تک پہنچے کیوں نہیں ہو؟؟؟

!!! سب گھر والے انتظار کر رہے ہیں تمہارا

نرمل استفہامیہ ہوئی۔۔۔

!!!! گھر

ابھی تو میں ایئر پورٹ پر ہی کھڑا ہوں۔۔۔

آدھے گھنٹے سے انتظار میں ہوں۔۔۔

ارسل کو شدید غصہ آرہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا؟؟؟

تم ایئر پورٹ پر ہی ہوا بھی۔۔۔

تو احمد اور عاصم؟؟؟

وہ کہاں ہے؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

نرمل پریشانی سی بولی۔۔۔

پتہ نہیں مجھے۔۔۔

فون کر رہا ہو مگر کوئی جواب نہیں آرہا۔۔۔

اگر وہ دس منٹ میں نہ آئے تو میں خود گھر آ جاؤ گا۔۔۔

ارسل نے کہتے ساتھ ہی فون کاٹ دیا۔۔۔

جبکہ دوسری جانب نرمل نے ارسل کی بے رخی دیکھی تو فوراً اپنے کمرے سے باہر نکلی۔۔۔



احمد اور عاصم بلا آخر ایئر پورٹ پہنچ ہی گئے۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

ارسل بس دس منٹ کے ختم ہونے کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔

وہ دیکھ وہ کھڑا ہے ارسل۔۔۔

ارسل!!!!

ارسل۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

احمد نے ارسل کو اواز لگائی۔۔۔

ارسل نے سنا تو ان دونوں کو آتشی نظروں سے گھورنے لگا۔۔۔

!!! گئے کام سے

عاصم نے ارسل کو آتے دیکھا تو آہستگی سے بولا۔۔۔

ارسل جو غصے سے پھڑپھڑا ہوا تھا۔۔۔

بیگ اٹھا کر احمد کی جانب پھینکا۔۔۔

کہا تھا وقت پر آنا؟؟؟

معلوم بھی ہے مجھے انتظار کرنا پسند نہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

یاریہ سب اس عاصم کی غلطی ہے۔۔۔

احمد نے بیگ عاصم کو دے مارا۔۔۔

جو بھی ہے اب گھر چلوں۔۔۔

میرا دماغ گھوم رہا ہے اس وقت۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل گاڑی میں بیٹھتے بولا۔۔۔

جبکہ دونوں ارسل کے بگڑے موڈ کو بھانپ چکے تھے لہذا چپ رہنے میں ہی عافیت سمجھی اور  
گاڑی چلا دی۔۔۔



ارسل کے آنے کی خبر پورے گھر میں پھیل چکی تھی۔۔۔

سب ہی اب اس کے استقبال کو تیار کھڑے تھے۔۔۔

!!! شانزے

!! کیچن میں سب تیار ہو چکا ہے نا!

www.novelsclubb.com

کوئی کسر تو نہیں رہ گئی۔۔۔

انعم بیگم نے اندر آتے پوچھا۔۔۔

نہیں آپی کوئی کسر نہیں چھوڑی میں نے۔۔۔

اپ یہ بتائے کب تک پہنچ رہا ہے ارسل؟؟؟

ابھی احمد کی کال آئی تھی کہہ رہا تھا بس پانچ منٹ میں گھر ہونگے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

تم یہ سب ختم کر کے سیدھا باہر آ جاؤ۔۔۔

!!! میں باہر جا کر دیکھتی ہو سب انتظام ہو گئے کہ نہیں

انعم بیگم باہر کی جانب بڑھی۔۔۔

ایک روپوش علاقے میں موجود ایک خوبصورت سا ویلہ جس کی تزئین و آرائش کی خوبصورتی (ایک منہ بولتا ثبوت تھی۔۔۔

شاہ ہاؤس کے نام سے مشہور یہ ویلہ دو خاندانوں کی ملکیت میں تھا۔۔۔

عالم شاہ اس گھر کے بڑے بیٹے اور اب سربراہ تھے انعم بیگم ان کی زوجہ جبکہ ارسل اور ملائکہ ان کے بچے تھے۔۔۔

ملائکہ جو اس وقت میٹرک کی طلبہ تھی جبکہ ارسل اعلیٰ تعلیم کی غرض سے چار سال کینڈا میں رہنے کے بعد واپس آ رہا تھا۔

نوید شاہ عالم شاہ کا چھوٹا بھائی جبکہ شانزے جو ان کی زوجہ بھی تھی انعم بیگم کی چھوٹی سگی بہن بھی تھی۔ ان کے تین بچے نرمل، احمد اور عاصم تھے۔ احمد اور عاصم جڑواں بھائی تھے جبکہ نرمل ان دونوں سے بڑی جبکہ ارسل کی منگیتر بھی تھی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

(اور آج ان دونوں کی باقاعدہ منگنی کی رسم ہونا تھی

!!! شاہجی

انعم بیگم کتب خانے میں داخل ہوئی جہاں عالم شاہ کسی کتاب کا مطالعہ کر رہے تھے۔۔۔

اندر آتی انعم بیگم کو دیکھ کر انہوں نے چشمہ سائڈ ٹیبل پر رکھا اور کتاب دوسری جانب رکھتے ان کو دیکھنے لگے۔۔۔

آپ باہر آ کر سارے انتظامات کو ایک بار دیکھ لے۔۔۔

کوئی کمی بیشی نہ رہ جائے۔۔۔

سب انتظامات مکمل ہے سوائے تمہارے بیٹے کی موجودگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

عالم شاہ کا لہجہ خفگی بھرا تھا۔۔۔

ابھی تک ناراض ہے اس سے؟؟؟

انعم بیگم نے انکا لہجہ محسوس کیا تو ان کے سامنے براجمان ہوئی۔۔۔

دیکھو انعم یہ باپ اور بیٹے کا معاملہ ہے دور رہو اس سے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

عالم شاہ کتاب تھامے شیلف کی جانب بڑھے۔۔۔

یہ معاملہ میں چار سال سے دیکھ رہی ہو۔۔۔

جب سے وہ باہر گیا ہے آپ نے آج تک اس سے کبھی فون پر بات نہ کی۔۔۔

یہاں تک حال احوال نہ پوچھا۔۔۔

تو اسے بھی کونسا کوئی فرق پڑتا تھا۔۔۔

اتنا تھا اسے باپ کا احساس تو یہی رہتا میرے ساتھ۔۔۔

میرا بازو بنتا۔۔۔

یہ سب کاروبار اسے کا ہی تو ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

مگر نہیں اسے تو ضد تھی باہر جانے کی۔۔۔

عالم شاہ کا لہجہ طنزیہ تھا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے اب تو وہ واپس آ گیا ہے نا۔۔۔

اب تو ٹھیک ہو جائے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

آج تو اس کی اتنی بڑی خوشی ہے۔۔۔

اس میں خوشی سے شامل ہو جائے۔۔۔

ہم نعم بیگم التجاء کرتے بولی۔۔۔

۔۔۔

تم جاؤ میں آتا ہوں۔۔۔

عالم شاہ بناء مڑے بولے۔۔۔

ٹھیک ہے میں انتظار کر رہی ہو آپکا۔۔

انعم بیگم کے جانے کے بعد عالم شاہ پلٹے اور سوچنے لگے۔۔

www.novelsclubb.com



ملائکہ بتاؤ میں کیسی لگ رہی ہو؟؟؟

تمہارے بھائی کو اچھی لگوں گی ناں؟؟؟

نرمل خود کو شیشے میں دیکھتے ہوئے بولی۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ہلکے گلابی رنگ کی میکسی پہنے وہ آج دلہن کی طرح تیار تھی اور کسی بھی طرح ارسل پر اپنی خوبصورتی کا جادو جگانا چاہتی تھی۔۔۔

!!! ہاں ٹھیک ہی لگ رہی ہے آپ

ملائکہ بے دلی سے بولی کیوں کہ ملائکہ کو نرمل بالکل پسند نہیں تھی وہ بس گھر والوں کی وجہ سے خاموش تھی۔

نرمل بیٹا اور کتنا تیار ہونا ہے۔۔۔

ارسل آنے والا ہے جلدی سے باہر آ جاؤ۔۔۔

شانزے بیگم اندر کی جانب بڑھی تو نرمل کی تیاری کو دیکھنے لگی۔۔

www.novelsclubb.com

ملائکہ منہ چڑھائے وہاں سے نکل پڑی۔۔۔

!!! دیکھا آپ نے اسکا منہ

نرمل نے اس کے جاتے ساتھ ہی شانزے بیگم کو شکایت لگائی۔۔۔

ہاں دیکھا ہے۔۔۔

مگر تمہیں اس کی فکر نہیں ہونی چاہیے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

تمہیں بس ارسل کو اپنی مٹھی میں کرنا ہے۔۔۔

جانتی ہو یہ سب اسی کا ہے۔۔۔

اتنی بڑی پراپرٹی کا بس وہ اکیلا ساٹھ فیصد کا مالک ہے۔۔۔

شانزے بیگم نے نرمل کو سمجھایا۔۔۔

یہی وجہ ہے بس ماما۔۔۔

جو میں اس سڑیلا اور اکڑوانسان کی کڑوی باتوں کو برداشت کرتی ہو۔۔۔

ورنہ مجھ میں کوئی کمی نہیں جو اس کے پیچھے بھاگو۔

نرمل بھنویں چڑھائے بولی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا چھوڑوان سب کو۔۔۔

میں ہوناں تمہارے ساتھ۔۔۔

اور بہت پیاری لگ رہی ہے میری بیٹی۔۔۔

شانزے بیگم نے نرمل کا ماتھا چوما۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ہاں بس یہ تھوڑا سا اور لگا لو۔۔۔

پھر چلتے ہیں نیچے۔۔۔

نرمل شیشے کی جانب دیکھتے بولی۔۔



ابرج جو پوری رات اور آدھا دن ایک کمرے میں بند زمین پر آدھ موہ گری پڑی رہی تھی۔۔

اب ہوش میں آتے ہوئے آنکھوں کو بمشکل کھولتے وہ سامنے چھت کو دیکھنے لگی۔۔

سر ایک دم بھاری جیسے کسی نے اس پر بوجھ ڈالا ہو۔۔

اپنا سر تھامے وہ ساتھ پڑے بیڈ کا سہارا لیے اٹھ کر بیٹھی۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

!!!! افففففف میرا سر

!!! یہ بھاری کیوں ہے اتنا

وہ سر پکڑے چکرائی۔۔

کہ تبھی باہر سے اسے طبلے اور گھنگروں کی آواز اس کی سماعت سے ٹکرائی۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

یہ سب آوازیں؟؟؟

یہ کہاں سے آرہی ہے؟؟

اور میں یہاں کیسے؟؟؟

وہ ارد گرد دیکھتے بولی۔۔۔

سورج کی کرنوں اور دن کی روشنی نے اس کے کمرے کو روشن کیا ہوا تھا۔۔۔

کمرے کی چاروں اطراف نظر گھومائی۔۔۔

جہاں مختلف اداکاروں کی تصویریں چسپاں تھی۔۔۔

ابرج جگہ سے نا آشنا کمرے میں چلتے ہوئی کھڑکی کی جانب بڑھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

جہاں سے اس جگہ کے باہر کا سارا نظارہ صاف نظر آ رہا تھا۔۔۔

کھڑکی سے سر ٹکائے ابرج باہر دیکھنے لگی۔۔۔

کہ باہر کا منظر دیکھ کر اس کی روح کانپ سی گئی۔۔۔

کچھ لڑکیاں پاؤں میں گھنگروں باندھے طبلے کی دھن پر ناچ رہی تھی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جبکہ ایک آدمی ان کے ناچتے قدموں پر انہیں ڈھنگ سیکھا رہا تھا۔۔۔

یہ سب کیا ہے؟؟؟؟

یہ!!!!!!؟؟؟

ابرج باہر کو دیکھتے ہوئے پیچھے کو ہٹی۔۔۔

!!! یہ پانی پی لو

!!! پیاس لگی ہوگی تمہیں

بس تھوڑا سا سفر اور پھر میں تمہیں اپنے گھر لے جاؤ گا۔۔۔

اور وہی ہم دونوں نکاح کر لے گے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اکرم کا مسکراتا چہرہ جو اس نے آخری بات دیکھا تھا گھوما۔۔۔

!!!!!! اکرم

ابرج اپنا سر تھامے ایک خوف میں مبتلا ہوتے بولی۔۔۔

آنکھوں میں آنسوؤں اور جسم پر کبکی اس کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! دروازہ کھولو

دروازہ کھولو۔۔۔۔۔

ا برج دروازے کی جانب بڑھی اور بری طرح دروازہ پیٹنے لگی۔۔۔

باہر موجود لوگ دروازے کے شور سے رک گئے۔۔۔

!!! دروازہ کھولو

!!! مجھے جانا ہے یہاں سے پلیز دروازہ کھولو

ا برج روتے ہوئے دروازہ پیٹ رہی تھی۔۔۔

شبو جو اس کوٹھے کی مالک تھی شور سن کر اپنے کمرے سے باہر نکل آئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ کیا شور مچا ہوا ہے استاد جی۔۔۔۔

کل رات کوٹھا اتنی دیر سے بند ہوا کہ نیند مکمل نہیں ہوئی میری۔۔۔

شبو آنکھوں کو ملتے ہوئے بولی۔۔۔

شبو بیگم یہ شور اس کمرے سے آرہا ہے جہاں اس نئی لڑکی کو بند کیا گیا ہے۔۔۔



## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

شبوان سب لڑکیوں کو دھمکاتے دروازے کی جانب بڑھی۔۔

!!! دروازہ کھولو

کوئی ہے؟؟؟؟

!!!! مجھے جانا ہے یہاں سے

!!!! کھولو

ابرج دروازہ بجار ہی تھی کہ جب دروازہ کھلنے کی آواز آنے پر وہ پیچھے کو ہوئی۔۔

اور جیسے ہی دروازہ کھلا وہ باہر نکلنے کو بھاگی۔۔

کہ تبھی سامنے کھڑی عورت نے اس کی بازو کو پکڑا اور اندر کمرے میں اسے لاتے ہوئے جھٹکا

www.novelsclubb.com

دیا۔۔۔

کدھر؟؟؟؟

کدھر جانے کی تیاری ہے؟؟؟

شبو کمر پر ہاتھ جمائے بولی۔۔

!!! مجھے گھر جانا ہے

مجھے یہاں نہیں رہنا۔۔۔

ابرج پھر سے اٹھی اور باہر کو لپکی۔۔۔

کہ اب کی بار وہ شبو کو پیچھے کرتے باہر بھاگی۔۔۔

سب لڑکیاں اس کو باہر بھاگتے دیکھ کر ایک بار پھر رک گئی۔۔۔

ابرج ایک کمرے سے گزرتے دوسرے کمرے میں جا رہی تھی۔۔۔

جیسے ہی دروازہ پھلانگنے لگی۔۔۔

سامنے کھڑے وجود سے جا ٹکرائی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابرج ایک دم سے لڑکھڑاسی گئی۔۔۔

دیو قدامت عجیب شکل کا خوفناک شخص سامنے کھڑا اسے طاق رہا تھا۔۔۔

اندر کھینچ لا اس نئی مینا کو۔۔۔

ابھی اس کے پر کاٹتی ہو۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

شبو کی آواز جیسے ہی سامنے کھڑے شخص نے سنی۔۔۔

ابرج کو بازو سے پکڑے گھسیٹتے ہوئے واپس اس کی کمرے کی جانب لانے لگا۔۔۔

!!!! چھوڑو مجھے

کون لوگ ہو تم سب ???

کیوں قید کر رہے ہو مجھے ???

!!!!!! جانے دو

ابرج مسلسل چلا رہی تھی۔۔۔

مگر کسی کے دل میں اس کے کیے رحم نہ ابھرا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابرج کو واپس اس کمرے میں لا کر پھینک دیا گیا۔۔۔

شبو اور وہ شخص کمرے کے دروازے میں دیوار کی مانند کھڑے تھے۔۔۔

کون ہو تم لوگ ???

اور کیوں پکڑ رکھا ہے مجھے ???

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اور اکرم؟؟؟

اکرم کہاں ہے؟؟؟

ابرج بیڈ کا سہارا لیے کھڑی ہوئی۔۔

اکرم!!!!

اکرم!!!!!!!!

اے لڑکی چپ

چلا مت ورنہ نہی زبان نکال کر ہاتھ میں رکھ دوں گی۔۔

شبو بھی ایک کڑک آواز سے چیخی۔۔

www.novelsclubb.com

کہ ابرج ایک دم خاموش ہو گئی۔۔

اکرم کہاں ہے؟؟؟

کس کو بلارہی ہے۔۔

اکرم کو!!!

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارے بے وقوف لڑکی۔۔۔

وہ اکرم جس کو تو بڑا پیار کرتی تھی اور بھاگ نکلی اس کے ساتھ۔۔۔

تجھے دولاکھ میں مجھے بیچ کر گیا ہے۔۔۔

شبو جو اس کے سامنے بول رہی تھی۔۔۔

ا برج نے سنا تو لڑکھڑاسی گئی اور ہکا بکا ہوتے بے یقینی کے عالم میں اسے دیکھنے لگی۔۔۔

دولاکھ ؟؟؟؟؟؟؟۔

!!! ہاں دولاکھ

اور وہ یہ کام برسوں سے کر رہا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم جیسی بے وقوف اور کم عقل لڑکیوں کو پھنساتا ہے اور پھر انہیں اس بے رحم وادی میں چند

ٹکوں کے پیچھے مجھے بیچ جاتا ہے۔۔۔

جہاں تم لوگوں کے دام لگتے ہیں۔۔۔

شبو نے اس کو اکرم کی اصلیت سے روشناس کروایا۔۔۔



## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

رہنا تو یہی پڑے گا تمہیں۔۔۔

اس کو ٹھے میں۔۔۔

پیسے بھرے ہیں تمہارے میں نے۔۔۔

پورے وصول کرونگی تم سے۔۔۔

شبو کا لہجہ سخت ہوا۔۔۔

نہیں مجھے نہیں رہنا یہاں۔۔۔

مجھے جانا ہے۔۔۔

!!!! ابھی

www.novelsclubb.com

ابرج اٹھی اور باہر کو بھاگی۔۔۔

کہ سامنے کھڑے شخص نے ایک تھپڑا برج کے منہ پر دے مارا۔۔۔

جس سے ابرج ایک دم گر پڑی اور ہونٹ سے خون بہنے لگا۔۔۔

ارے ارے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کیا کر رہے ہو؟؟؟

ایسی تھوڑی نہ روکتے ہیں ایسی خوبصورت بلا کو۔۔۔

دیکھو ذرا نشاں پڑ گئے چہرے پر اس کے۔۔۔

شبو فور ابرج کے پاس گئی اور اس کے چہرے کو چھوتے نہایت پیار سے بولی۔۔۔

مگر اگلے ہی لمحے اس کا چہرہ دبوچے وہ اپنی اصلیت پر آئی۔۔۔

اب اگر بھاگنے کی کوشش کی نا۔۔۔

تو اب کی بار تھپڑ مارنا۔۔۔

اگلی بار اس کے حوالے کر دوں گی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایسے نوچ کھائے گا تجھے کہ تو خود کو مار ڈالے گی۔۔۔

شبو نے دھمکاتے کہا۔۔۔

ابرج کی نظر اس شخص پر پڑی جو ابرج کو دیکھتے ہو نٹوں پر زبان پھیرنے لگا۔۔۔

نہیں!!!۔۔۔ ابرج ڈرتے بولی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! ہاں بلکل یہی نہیں

اب اس نہیں پر قائم رہنا۔۔۔

میں ہر بار موقع نہیں دیتی۔۔۔

شبونے تنبیہ کی اور اٹھ کر باہر چلی گئی اور دروازہ واپس باہر سے بند کر دیا۔۔۔

ا برج اپنی دونوں ٹانگیں سمیٹے اپنی قسمت پر رونے لگی۔۔۔



گاڑی سیدھا ویلہ میں داخل ہوئی۔۔۔

جس کا باہر کا پورچ گلابی اور پیلے پھولوں سے سجایا گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

ارسل نے انتظامات دیکھے تو بولا۔۔۔

کیا آج گھر میں کوئی دعوت ہے؟؟؟

یا کسی قسم کی پارٹی؟؟؟

نہیں ارسل بھائی آج اپکا دن ہے۔۔۔

!!!! وہ بھی خاص

عاصم نے آنکھ دبائے احمد کے ہاتھ پر تالی دے ماری۔۔

بس تم اور تمہاری خرافات۔۔۔

ارسل اسے اگنور کرتے گاڑی سے اتر۔۔

تو سامنے انعم بیگم کو کھڑا پایا جو آنکھوں میں نم لیے اس کی راہ تک رہی تھی۔۔۔

ارسل چشمہ اتارے تیز قدموں سے ان کی جانب بڑھا اور ان کو اپنے ساتھ لگا لیا۔۔

کیسی ہے آپ موم؟؟؟؟

!!! بہت یاد آئی اپنی مجھے

www.novelsclubb.com

ارسل نے انعم بیگم کا چہرہ تھامے کہا۔ جن کے گالوں پر خوشی کے آنسوؤں بکھر گئے تھے۔۔

یاد آتی تو جلد واپس آتے۔۔۔

چار سال کا لمبا عرصہ کیسے گزارا میں نے۔۔

یہ صرف میں ہی جانتی ہو۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!! اچھاناں موم

بس بھی۔۔۔

اب تو آگیا ہوناں میں۔۔

اب مت روئے۔۔

ارسل انعم بیگم کے آنسو صاف کرتے بولا۔۔

!! بس موم سے ملنا آپ

!!! میں تو کچھ لگتی ہی نہیں ناں آپ کی بھائی

ملائکہ جو پیچھے کھڑی تھی منہ پھولائے بولی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارے چھٹکی۔۔

!!! اتنی بڑی ہو گئی ہو

ارسل نے اس کو خود سے لگایا اور پیار کرتے کہا۔۔

جی بھائی جب آپ گئے تھے تب میں سکس کلاس میں تھی اب اور میں میٹرک میں ہو۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ملائکہ پر جوش انداز سے بولی۔۔۔

اچھا موم بابا کہاں ہے؟؟

کیا وہ آج بھی مجھ سے نہیں ملے گے؟؟

انعم بیگم نے سنا تو چہرے پر اوس سی پڑ گئی۔۔۔

مطلب وہ اب تک ناراض ہے مجھ سے؟؟؟

نہیں بیٹا ناراض نہیں ہے بس تمہاری دوری نے انہیں دکھ دیا ہے اب تم آگئے ہو سب ٹھیک ہو

جائے گا۔۔۔

انعم بیگم نے اسے نارمل کرتے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!! ارسل بیٹا

کیسے ہو جوان؟؟؟

نوید شاہ آگے بڑھتے ہوئے ارسل کے گلے لگے۔۔۔

کیسے ہیں چاچوں آپ!؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اور آنٹی کیسی ہے آپ؟؟

شانزے بیگم جو پیچھے ہی کھڑی تھی ارسل ان کے پاس گیا اور ملتے ہوئے بولا۔۔۔

!!! میں بھی ٹھیک ہو

اچھا تو جوان کیسا رہا ہے سفر آج کا؟؟؟

نوید شاہ خوشدلی سے بولے۔۔۔

بہت اچھا مگر ان دو جو کروں نے سارا موڈ ہی سپونل کر دیا تھا میرا۔۔۔

اندر آتے عاصم اور احمد کو دیکھ کر ارسل بولا۔۔۔

اچھا جی تو ہم نے سپونل کیا ہے ناں اپکا موڈ تو ہم ہی اس موڈ کو ٹھیک بھی کرے گے۔۔۔

www.novelsclubb.com

احمد آگے ہو کر بولا۔۔۔

مطلب؟؟؟

ارسل نا سمجھی سے بولا۔۔۔

مطلب کچھ نہیں باہر چلے ہمارے ساتھ ایک زبردست سرپرائز موجود ہے آپ کیلئے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

عاصم ارسل کا ہاتھ پکڑے باہر کی جانب بڑھا۔۔

جبکہ سب اس کے پیچھے چل پڑے سوائے انعم بیگم کے جو عالم شاہ کو بلانے کیلئے اندر ہی تھی۔۔

کہاں لے جا رہے ہو یار؟؟؟

کیسا سر پرانزدینا چاہتے ہو مجھے؟؟؟

پتہ ہے میں بہت تھکا ہوا ہے۔۔۔

ارسل بھائی ساری تھکن ختم ہو جائے گی۔۔۔

اپ چلے تو سہی میرے ساتھ۔۔۔

عاصم اسے اپنے ساتھ ایک گارڈن میں لے گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

جو بہت ہی خوبصورت سجا ہوا تھا۔۔۔

مختلف رنگوں کے پھولوں اور غباروں سے سجاوٹ کی گئی تھی۔۔

یہ سب تیاری کس لیے؟؟؟

ارسل تیاری دیکھتے بولا۔۔۔

!!!! میں بتاتی ہو

اچانک ایک جانب سے آواز گونجی۔۔۔

سب اس طرف متوجہ ہوئے۔۔۔

جبکہ ارسل بھی اسی جانب دیکھنے لگا۔۔۔

ملکہ گلابی رنگ کی میکسی میں ملبوس نرمل آہستگی سے چلتے ہوئے سب کے سامنے آکھڑی  
ہوئی۔۔۔

!!!! نرمل

یہ سب کیا؟؟؟

www.novelsclubb.com

ارسل اس کی تیاری کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

ارسل آج ہم دونوں کی منگنی ہے۔۔۔

جس سے افیشلی ایک دوسرے کے بن جائے گے۔۔۔

تو بتاؤ کیسا گاسرپرائز؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

نرمل تجبسی بھری نظروں سے اسے چہکتے بول رہی تھی۔۔۔

منگنی؟؟؟؟

ارسل کے چہرے پر بیزاری سی چاہی۔۔۔

!!! ہاں منگنی

ہم سب کی رضامندی سے یہ منگنی طے پائی گئی ہے جو ان۔۔۔

نوید شاہ نے ارسل کے کندھوں کو تھاما۔۔۔

عالم شاہ اور انعم بی بھی اب وہاں آگئے۔۔۔

موم یہ سب؟؟؟؟

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

ارسل حیرت زدہ ہوا۔۔۔

!!! ہاں بیٹا سوچا آج تم آرہے ہو تو آج ہی کیوں نہ تمہیں اس بندھن میں باندھ لیا جائے؟؟؟

ارسل کے چہرے کے تاثرات بگڑ گئے۔۔۔

وہ بناء کچھ کہے وہاں سے سیدھا اندر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

سب ارسل کو یوں جاتا دیکھ کر دنگ رہ گئے۔۔۔

!!! آپ سب پریشان نہ ہو میں دیکھتی ہوں اسے

انعم بیگم ارسل کے پیچھے چل پڑی۔۔۔

جبکہ نرمل منہ لٹکائے سامنے کھڑی شانزے بیگم کو دیکھنے لگی جو خود اس بات کی توقع نہ رکھتی تھی۔۔۔



ارسل اپنے کمرے گیا اور اپنا کوٹ اتارے بیڈ پر بیٹھ گیا۔۔۔

ارسل جلالی کیفیت میں بیٹھا اپنی گھڑی اتارنے لگا۔۔۔

انعم بیگم بھی سیدھا اس کے کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔

یہ سب کیا ہے بیٹا؟؟؟

موم میری اجازت کے بغیر آپ نے یہ سب کیوں کیا؟؟؟

ارسل بد مست ہوا۔۔۔

اس میں اجازت کی کیا بات تھی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

تم دونوں کا رشتہ تو بچپن سے طے تھا یہ بات تو تم جانتے تھے نا۔۔

تو پھر اب ایسا رویہ کیوں؟؟؟

موم وہ میرے ذوق کے مطابق نہیں ہے۔۔

ہر وقت سر پر سوار رہنے والی لڑکی ہے وہ۔۔

ارسل چڑچڑا کر بولا۔۔

کوئی اور پسند ہے تمہیں کیا؟؟؟

انعم بیگم نے ششدر ہوتے پوچھا۔۔

موم میرا انکار کسی کی پسندیدگی نہیں ہے۔۔

www.novelsclubb.com

بس مجھے وہ پسند نہیں۔۔

اپ شازہ آنٹی اور نوید چاچوں سے معذرت کر لے پلیز۔۔

ارسل حتمی فیصلہ سناتے سیدھا واش روم کی جانب بڑھ گیا۔۔

جبکہ انعم بیگم نامیدی سے باہر چلی گئی۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جہاں پہلے سے ہی عالم شاہ کھڑے تھے۔۔۔

کیا ہوا کیا جواب دیا ہے تمہارے بیٹے نے؟؟؟

وہ نہیں مان رہا۔۔۔

انعم بیگم نے مایوسی سے کہا۔۔۔

جاننا تھا وہ نہیں مانے گا۔۔۔

ہماری پسند کی چیز وہ کبھی قبول نہیں کرتا تو یہ تو زندگی بھر کا ساتھ نبھانے والا رشتہ ہے۔۔۔

عالم شاہ بدلی سے بولے۔۔۔

نہیں شاہ جی ایسی بات نہیں وہ بس تیار نہیں ابھی اس رشتے کی ذمہ داری کیلئے۔۔۔

www.novelsclubb.com

انعم بیگم نے بات کو کورر کرنے کی کوشش کی۔۔۔

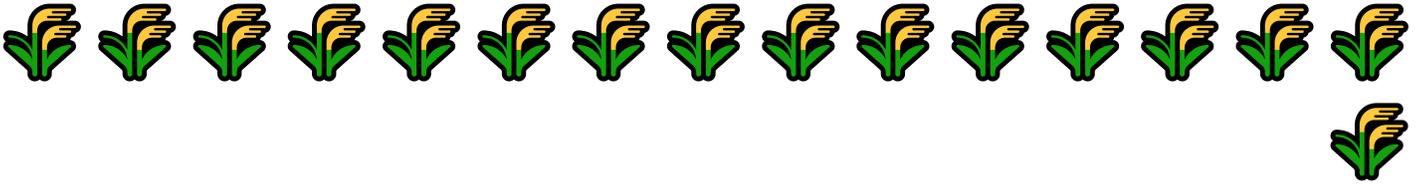
انعم وہ اس رشتے کیلئے نہیں راضی تم ذمہ داری کا بہانہ مت بناؤ۔۔۔

اب مجھے میرے بھائی کے سامنے بھی زلیل کرنا چاہتا ہے وہ۔۔۔

عالم شاہ بھڑاس نکالتے وہاں سے چل دیے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جبکہ انعم بیگم وہی کھڑی شش و پنج میں مبتلا رہی۔۔۔



نرمل بیٹا بس کر دو۔۔۔

چپ کر جاؤ۔۔۔

کتنا روگی۔۔۔

دیکھو آنکھیں کتنی خراب ہو رہی ہے تمہاری۔۔۔

شانزے بیگم نرمل کو خود سے لگائے بولی۔۔۔

اب اتنا بھی کیا معاملہ ہو گیا ہے جو اس نے رور و کر برا حال کیا ہوا ہے۔۔۔

نوید شاہ جو وہی کھڑے تھے بولے۔۔۔

کیا آپکے نزدیک یہ اتنا معاملہ نہیں ہے نوید جی۔۔۔

آپکی بیٹی کو رد کیا ہے آپکے جوان جہاں بھیتے نے۔۔۔

شانزے بیگم طنزیہ ہوئی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

وہ جوان جہاں بھتیجا پکا بھی بھانجا لگتا ہے محترمہ۔۔۔

اور رہی بات رد کی تو اس نے وقت مانگا ہے سوچنے کا۔۔

تو اس پر اس کا رونا سمجھ نہیں آتا مجھے۔۔۔

جب شادی مجھ سے ہی کرنی ہے تو سوچنا کس بات کا پایا؟؟؟؟

وہ مجھ سے نہیں کرنا چاہتا شادی۔۔۔

تبھی ایسا کہہ رہا۔۔۔

مجھے ٹال رہا ہے۔۔۔

He insulted my feelings my ego....

www.novelsclubb.com

نرمل زور زور سے روتے ہوئے بولی۔۔۔

بس میری جان بس۔۔۔

میں ہوناں سب ٹھیک کر دوں گی۔۔۔

بس چپ ہو جاؤ۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اففففففف یہ دونوں ماں بیٹی۔۔۔

خودی سنبھالو اس مسئلے کو۔۔۔

میری تو سمجھ سے باہر ہو تم دونوں۔۔۔

نوید شاہ وہاں سے کندھے جڑھتے چلے گئے۔۔۔

ہاں ہاں سنبھال لے گے ہم۔۔۔

اپ بس اپنے بھائی اور بھتیجے کا ساتھ دے۔۔

شانزے بیگم نے کہا اور واپس نرمل کو خود سے لگائے چپ کروانے لگی۔۔۔



www.novelsclubb.com

ارسل فریش ہو کر اپنے بیڈ پر لیٹا سوچ رہا تھا۔۔۔

سب کچھ ویسا ہی جیسا چھوڑ کر گیا تھا۔

مگر وقت کے ساتھ کچھ بدلا کیوں نہیں۔۔۔

نہ پاپا کا رویہ۔۔۔

نہ ہی نرمل کی سوچ۔۔۔۔

ان سب کو کیسے ہینڈل کرونگا میں؟؟؟؟

ابھی ارسل اس متعلق سوچ ہی رہا تھا کہ اسکا فون بجنے لگا۔۔

صابر کی کال؟؟؟؟

ارسل نے دیکھا تو فون اٹھالیا۔۔۔

ہاں بول صابر کیسا ہے یار تو؟؟؟؟

میں ٹھیک ہو تو سنا؟؟

!!! یار واپس آ گیا ہے تو اور کوئی پارٹی نہیں

www.novelsclubb.com

صابر دوسری جانب سے بولا۔۔۔

یار جب چاہے پارٹی مل جائے گی تجھے۔۔۔

ہاں تو ابھی دے دے۔۔۔۔

آج موڈ بھی کچھ اچھا سا ہے چل پھر آج ہی دے پارٹی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اور مل بھی لے گے ہم سب یار۔

صابر نے حامی بھری۔۔

ہاں ٹھیک ہے۔۔

میں خود بھی کچھ ریلیکس ہونا چاہتا ہو۔۔

چل ملتے ہیں پھر۔۔

ارسل نے کہا اور فون بند کر دیا۔۔

اور تیار ہونے کو اپنے کیمین روم کی جانب بڑھ گیا۔۔



www.novelsclubb.com

اس کو تیار کرو آج اچھا سا۔۔۔

سوچ رہی ہو اس دم کٹی بلی کو آج کسی ٹھکانے لگا ہی دو۔۔

اس سے پہلے یہ کوئی اور ہنگامہ کرے اور ہم پھنس جائے۔۔

اس کو فارغ کرتی ہو آج۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

شبودروازے کے پاس کھڑی کسی کو کہہ رہی تھی۔۔۔

!!!!!! نہیں

!!!!!! نہیں

پلیز ایسا مت کرو۔۔۔

پلیز مجھے جانے دو۔۔۔۔۔

مجھے مت دھکیلوں اس گندگی میں۔۔۔۔۔

مجھے جانے دو۔۔۔۔۔

ا برج نے سنا تو ننگے پاؤں بھاگتی کھڑکی سے ہاتھ نکالے بولی۔۔۔

www.novelsclubb.com

چھوڑا سے۔۔۔۔۔

آج بہت بڑے بڑے لوگوں نے آنا ہے۔۔۔۔۔

اسے تیار کروا۔۔۔۔۔

اور اگر تیار نہیں ہوگی تو بتانا مجھے۔۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ایسے ہی اسے ان جسم فروشوں کے ہاتھ بیچ دو گئی۔۔۔

خودی نو بیچ کھائے گے اسے۔۔۔

شبو سختی سے کہتے ہوئے وہاں سے چلی گئی۔۔۔

جبکہ ابرج وہی کھڑی کھڑی پر ہاتھ مارتے روتے چلانے لگی۔۔۔

شام ڈھلی تو حسن بازار کی رونق واپس ابھر آئی۔۔۔

شبو کے حکم کے مطابق کچھ لڑکیاں ابرج کے کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔

جو دیوار کے ایک کنارے لگے اپنے نصیب اور غلطی کا ماتم کر رہی تھی۔۔۔

اندر آتی لڑکیوں کو دیکھا تو اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

میرے پاس مت آنا کہہ رہی ہو میں۔۔۔

میں مار دو گئی سب کو۔۔۔

دور رہو۔۔۔۔۔

ابرج چلا کر بولی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

یہی رکھ دو سارا سامان اسکا۔۔۔۔

اور دروازہ بند کر دو۔۔۔۔

ان میں سے ایک لڑکی آگے بڑھتے ہوئی۔۔۔۔

بیٹھ جاؤ یہاں۔۔۔۔

تیار کر دو تمہیں۔۔۔۔

اس لڑکی نے ابرج کو بیٹھنے کا کہا۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔

!!!! مجھے نہیں ہونا تیار

www.novelsclubb.com

مجھے نہیں جانا کہیں۔۔۔۔

مجھے بس گھر جانا ہے۔۔۔۔

!!!!!! بابا

ابرج زار و قطار رونے لگی۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

میرا نام نبیلہ تھا۔۔۔

سامنے کھڑی لڑکی بولی۔۔

میں بھی تمہاری طرح کسی کی محبت میں یہاں اس کے ساتھ بھاگ آئی۔۔

اور وہ مجھے یہی پیچ کر اپنی محبت کی رقم وصول کر گیا۔۔

یہاں ہر لڑکی کو ایسے ہی لایا جاتا ہے۔۔

سب نے تمہاری طرح بہت شور کیا تھا۔۔

مگر اب سب نے اس کو نصیب اور سزا سمجھ کر قبول کر لیا ہے۔۔

بہتر ہے تم بھی اس کو جلد قبول کر لو۔۔

www.novelsclubb.com

جتنی جلدی قبول کرو گی اتنی آسانی ہو گی۔۔

!! دیکھو

مجھے جانے دو۔۔

!!! میں ہاتھ جوڑتی ہو تمہارے سامنے

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

مجھے نہیں رہنا چاہتی یہاں۔۔۔

مجھے نہیں بلکنا کسی کے بھی ہاتھوں۔۔۔

مجھے گھر جانا ہے بس۔۔۔

ا برج ہاتھ جوڑے التجاء کرتے بولی۔۔۔

یہاں سے ایک لڑکی نے بھاگنے کی کوشش کی تھی۔۔۔

شبو خالہ نے اسے یوں غائب کیا کہ جیسے وہ کبھی تھی ہی نہیں۔۔۔

اور جو وہ کہتی ہے کر کہ دکھاتی ہے۔۔۔

میری مانو خاموشی سے تیار ہو جاؤ۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہ خود مصیبت میں پھنسونہ ہمیں اس میں شامل کرو۔۔۔

لاؤ کپڑے دو اسے۔۔۔

نبیلہ نے ایک لڑکی کو اشارہ دیا۔۔۔

ا برج سامنے پڑے کپڑے ابتری کیفیت سے دیکھنے لگی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری



!!!! ارسل کھانا بہت مزے کا تھا یار

!!! بہت مزے کی پارٹی دی تو نے تو

صابر ارسل کے کندھے پر ہاتھ جمائے بولا۔۔۔

اچھا کھانا تو ہو گیا۔۔۔

اب پلانا بھی ہو جائے۔۔۔

ایک لڑکا جو ساتھ ہی بیٹھا تھا اچھل کر بولا۔۔۔

پلانا مطلب؟؟؟؟

www.novelsclubb.com

ارسل نا سمجھی سے بولا۔۔۔

یہ وائین کی بات کر رہا ہے۔۔۔ صابر نے بات واضح کی۔۔

!!! نہیں یار

میں یہ سب نہیں کرتا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل نفی میں۔ سرہلاتے پیچھے کوہوا۔۔۔

اچھا تو چلوں اسے چھوڑو۔۔۔

آؤ بازار حسن چلتے ہیں سنا ہے آج وہاں بڑی رونق لگنی ہے۔۔۔

صابر متانت سے بولا۔۔۔

!!! ہاں ہاں چلوں چلتے ہیں

سب ہی ایک دوسرے کو کہتے بولے۔۔۔

نہیں یار۔۔۔

!!! مجھے نہیں پسند یہ سب

www.novelsclubb.com

جاننے تو ہو پھر بھی۔۔۔

یار اب ہماری بھی کوئی بات مان جا۔۔۔

صابر منہ لٹکائے بولا۔۔۔

یار مجھے نہیں پسند۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

تم لوگوں نے جانا ہے تو جاؤ۔۔۔

ارسل صاف گو ہوا۔۔۔

چلوں ٹھیک ہے تم نہیں جاؤ گے تو کوئی بھی نہیں جائے گا۔۔۔

سب چلتے ہیں اپنے اپنے گھر۔۔۔

صابر نے مایوسی سے کہا اور چل پڑا۔۔۔

فففففف ایک تو اس کے ڈرامے۔۔۔

ارسل نے صابر کو دیکھا تو کہا۔۔۔

اچھا بس کرو اپنے ڈرامے۔۔۔

www.novelsclubb.com

. چلوں چلے

مگر بتا رہا ہو۔۔۔

ہم زیادہ دیر نہیں رکے گے وہاں۔۔۔

ہاں ہاں ٹھیک کہہ رہے ہو۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ہم۔ وقت پر ہی واپس آجائے گے۔۔۔

چلوں یاروں۔۔۔

آج ہلہ گلہ ہو ہی جائے۔۔۔

صابر پر جوش انداز سے بولا۔۔۔

جبکہ ارسل بے دلی سے ان کے ساتھ گاڑی میں جا بیٹھا۔۔۔



ابرج شیشے کے سامنے بیٹھی خود کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

!!! کیا کیا نہ سوچا تھا بابا نے میرے لیے

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

مجھے دلہن بنا دیکھنا چاہتے تھے۔۔۔

آج میں دلہن کی مانند ہو مگر ایسی دلہن جو اپنے بطن سے یہ سب نوچ پھینکے۔۔۔

یہ سب میری غلطی کی سزا مل رہی ہے مجھے۔۔۔

ابرج خود کو حقارت بھری نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

سرخ ساڑھی میں ملبوس بالوں کا جوڑا بنے اور لبوں پر سرخ رنگ کی لالی وہ سچ میں قیامت ڈھا رہی تھی۔۔۔

ہو گئی ہے تیار یہ کہ نہیں؟؟؟؟

شبواندر آتے بولی۔۔۔

!!!! ہائے ماشاء اللہ

!!!! ذیے نصیب

یہ تو بہت ہی خوبصورت لگ رہی ہے۔۔۔۔

آج تو گاہوں کی آنکھیں پھٹ جائے گی اس کو دیکھ کر۔۔۔

www.novelsclubb.com

شبونے ابرج کو دیکھا تو رنگین لباس میں ملبوس بالائیں بھرتی بولی۔۔۔

یہ گجرے کو بھی اس کے جوڑے میں لگاؤ۔۔۔

آج تو گاہوں کی لائن لگ جائے گی۔۔۔

منہ مانگے دام وصول کرونگی اس پر۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

آج تو چاندنی ہو گئی میری۔۔۔

شبِ بواپنے ہاتھ سے گجرے اتار کر نیبہ کو تھما گئی اور خوشی سے گنگناتے وہاں سے منگتے ہوئے نکل پڑی۔۔۔

نبیلہ نے وہ گجرے ابرج کے بالوں میں اٹکا دیے۔۔۔

جواب میک آپ میں۔ اٹے زندہ لاش کی مانند لگ رہی تھی۔۔۔



حسن بازار میں چمچماتی گاڑی جیسے ہی داخل ہوئی سب کی نظریں اس طرف مرکوز ہوئی۔۔۔

سب اس گاڑی میں بیٹھے نوابوں کو اپنے کوٹھے کی زینت بنانا چاہتے تھے۔

سب مرد اپنے اپنے کوٹھے پر ان کو متوجہ کرنے کی خاطر ان کی گاڑیوں پر پھول پھینکنے لگے۔۔۔

ارسل جو صابر کے ساتھ بیٹھا تھا اس سب ماحول سے بے چین ہو گیا۔۔۔

ہر کوئی ان کی گاڑی کی جانب لپکا۔۔۔

ارسل کی نظریں چاروں اطراف گھومی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

سامنے کھڑکیوں اور دروازوں کو کھولے کھڑی آدھے ڈھکے کپڑوں میں موجود لڑکیاں فضول قسم کے اشارے کر کے ان کو اپنی جانب متوجہ کر رہی تھی۔۔۔

ہر طرف طلبوں اور گھنگروں کی آوازیں گونج رہی تھی جبکہ گیتوں کی آواز بھی صاف سنائی دے رہی تھی۔۔۔

یہ سب کیا ہے صابر؟؟؟؟

ارسل عجیب نظروں سے بولا۔۔۔

مجھے کوفت محسوس ہو رہی ہے اس ماحول سے۔۔۔

یہی وجہ میں نہیں آنا چاہتا تھا یہاں۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارسل کا لہجہ تلخ ہوا۔۔۔

چل یار اب آگئے ہیں تو کر لیتے ہیں مزہ۔۔۔

اگلی بار نہیں آئے گے۔۔۔

اگلی بار کیا اب کبھی نہیں آئے گے۔۔۔

مجھے آنا ہی نہیں چاہیے تھا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

تمہاری وجہ سے آگیا ہو۔۔۔

ارسل کا موڈ مکمل آف ہو گیا۔۔۔

یار اس کو ٹھے پر چلتے ہیں۔۔۔

بظاہر بڑا خوبصورت لگ رہا ہے دیکھتے ہیں اندر کونسا خزانہ ہے۔۔۔

ایک لڑکے نے گاڑی کو ٹھے کے سامنے ٹکائی۔۔۔

ارسل کا دل اب ان سب چیزوں سے اچاٹ ہو گیا۔۔۔

اور سب گاڑی سے باہر نکل آئے۔۔۔

پتہ نہیں میں کیوں آگیا ہو یہاں!!!!!!۔۔۔ ارسل دل ہی دل میں خود کو کوسنے لگا۔۔۔

کوٹھے کے ملازموں نے ان لوگوں کو اپنے جانب آتے دیکھا تو الائیں بالائیں کرتے ان کی جانب بڑھے۔۔۔

کوئی ان پر پھول پھینک رہا تھا۔۔۔

تو کوئی ان کو ہار پہنارہا تھا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل نے اپنے گلے میں موجود موتیوں کے ہار کو نوچا اور زمین پر پھینک دیا۔۔۔

اب سب اندر کی جانب بڑھ گئے۔۔۔

جہاں پر ایک محفل کارنگ جماتا تھا۔۔۔

ایک بڑے سے ہال نما کمرے کو روشنیوں سے بخوبی سجایا گیا تھا۔۔۔

جا بجا موجود گول تکیے اور سامنے پڑے شیشے کے حقے نہایت سلیقے سے رکھے گئے تھے۔

سرخ رنگ کی چادروں سے فرش کو ڈھانپا گیا تھا جبکہ ہر جانب شیشوں کے ٹکڑے چسپاں تھے۔۔۔

ارسل اپنے دیگر تین دوستوں کے ہمراہ زمین پر کچھی۔ چادروں پر جا بیٹھا۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

یار موڈ سیدھا کر لے۔۔۔

آتو گئے ہیں اب انجوائے کر لیتے ہیں۔۔۔

صابر نے ارسل کا بگڑا منہ دیکھا تو کہا۔۔۔

جس پر ارسل نے کوئی تاثر نہ دیا۔۔۔



## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! شبوخالہ

!!!! شبوخالہ

چلوں باہر۔۔۔

آج ایک بڑی تنگڑی پارٹی آئی ہے ہمارے شاہان شان کوٹھے کی زینت بڑھانے۔۔۔

استاد بھاگتا ہوا اندر کی جانب آیا۔۔۔

جہاں شبو اپنے چہرے پر مزید میک آپ تھوپ رہی تھی۔۔۔

وہاں رے استاد جی۔۔۔

آج پہلی بار کوئی اچھی خبر سنائی ہے تم نے تو۔۔۔

www.novelsclubb.com

لگتا ہے یہ نئی لڑکی بڑے پیسے لے کر آئی ہے ہمارے لیے۔۔۔

بس آج ایسا مجرا ہو گا اس کوٹھے پر کہ لوگ برسوں یاد رکھیں گے شبو کا کوٹھا۔۔۔

شبو منہ میں پان دبائے بولی۔۔۔

تم جا کر مہمانوں کی خاطر تواضع کرو۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

میں ذرا اپنے حسن کو مزید نکھار لو۔۔۔

شبوشیشے میں خود کو دیکھتے بولی۔۔

ہاں ٹھیک ہے میں جاتا ہوں تم بھی جلدی آجانا۔۔

استاد وہاں سے کہتا باہر کو نکل پڑا۔۔



ارسل نظریں جھکائے بیٹھا سارے ماحول کو نظر انداز کر رہا تھا۔۔۔

یہ اچانک تین چار لڑکیاں جو اوپر سے نیچے تک چم چم کرتے لباس میں ملبوس تھی۔۔

منگتے ہوئے ہوئے دلفریب ادواؤں کا جادو چلاتے وہاں آئی۔۔

www.novelsclubb.com  
اور ہاتھ میں موجود کچھ مشروب ایک ایک کر کے ان کے سامنے رکھنے لگی۔۔

!!! نظریں کیوں جھکار کھی ہے صاحب

ذرا نظر بھر کر دیکھ تو لیجئے۔۔

نہ یہ موقع بار بار آتا ہے نہ میں۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ایک لڑکی جو اس سئل کے سامنے مشروب رکھ رہی تھی۔۔۔

اس کو دلفریب نظروں سے دیکھتے بولی۔۔۔

اس سئل جس کو پہلے ہی اس ماحول میں الجھن محسوس ہو رہی تھی اچانک اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

کہاں جا رہا ہے یار؟؟؟

صابر نے ایک دم اس سئل کا ہاتھ تھام لیا۔۔۔

بس صابر اور برداشت نہیں ہو رہا۔۔۔

میں گاڑی میں انتظار کرتا ہوں تم سب آجانا جب آنا ہو گا۔۔۔

اس سئل نے اپنا ہاتھ چھڑوایا اور آگے کو بڑھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

یار سن تو۔۔۔

صابر بھی اس کے پیچھے چل پڑا۔۔۔

اس سئل نکل کر بالکنی میں گیا اور اندر کے گھٹن بھرے ماحول سے نکل کر لمبے لمبے سانس بھرنے

لگا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

یار کیا کر رہا ہے؟؟؟

سب بہت انجوائے کر رہے ہیں تو بھی کر۔۔۔

صابر نے اسے باہر کھڑا دیکھا تو کہا۔۔۔

میرا تو دم گھٹ رہا تھا اندر۔۔۔

ان لڑکیوں کو یوں اپنا جسم پیش کرتے دیکھ کر دل کر رہا تھا کسی گڑھے میں دفن ہو جاؤ۔۔۔

ارسل بے ہنگم ہوا۔۔۔

!!! یار پلیز

سب کا موڈ خراب نہ کر۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہم سب کیلئے آیا ہے تو رک جا کچھ دیر اب۔۔۔

دل بنا رہے گا سب کا۔۔۔

صابر نے اسے سمجھاتے کہا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے تم چلو اندر میں آتا ہو کچھ دیر میں۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل نے تاسف سے کہا۔۔۔

پکاناں؟؟؟؟؟

ہاں پکا!!!! تو جا!!!۔۔۔ ارسل نے جواب دیا۔۔۔

جس پر صابر واپس اندر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

کس مصیبت میں پھنس گیا ہو۔۔۔

گھر میں نرمل برداشت نہیں ہوتی۔۔۔

اور یہ اتنی زیادہ لڑکیاں کیسے برداشت ہونگی۔۔۔

بس یہ وقت اب جلدی سے گزر جائے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارسل نیچے دیکھتے بولا۔۔۔



شبو باہر ہال میں داخل ہوئی۔۔۔

!!!! ذیے نصیب

بابو جی۔۔۔۔

!!!! کسی کو کوئی دقت تو نہیں ناں

شبو اپنے روایتی بیٹک پر داؤں کی مار کرتے بولی۔۔۔

دقت تو کوئی نہیں ہے شبو جی۔۔۔۔

بس انتظار ہے دیار یار کا۔۔۔۔

ایک شخص جو ہاتھ میں جام تھا مے تھا تکیے سے ٹیک لگائے بولا۔۔۔

جی جی صاحب جی۔۔۔۔

آپ کی آنکھیں ابھی ٹھنڈی کیے دیتے ہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ سب آپ کو خوش کرنے کیلئے ہی تو سجا ہے۔۔۔

شبو مسکراہٹ دیتے بولی۔۔۔

اچھا تو لوں پھر پورے پچاس ہزار۔۔۔

اور شروع کرو اس رنگین محفل کو۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اب صبر نہیں ہو رہا ہے۔۔۔۔

وہ سینے پر ہاتھ دھڑے بے چینی ظاہر کرتے بولا۔۔

شبونے پچاس ہزار کی گٹھی دیکھی تو فوراً جھپٹ کر اس پر ہڑی۔۔۔

استاد جی۔۔۔

استاد جی۔۔۔

بلا لو آج کی محفل کی جان کو۔۔

اب اس کے دیوانے صبر سے گریزاں کیے بیٹھے ہیں۔۔

شبونے گٹھی دباتے اپنی سیٹ سنبھالی۔۔

www.novelsclubb.com

اور پھر کچھ ہی دیر میں محفل شروع ہو گئی۔۔



ارسل جو باہر کھڑا تھا اندر سے گانے اور گیت کی آواز سنی تو پلٹا۔۔

لگتا ہے شروع ہو گیا ہے اندر کا ڈرامہ۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل نے دل ہی دل میں کہا۔۔۔

اور اندر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

ہال کے اندر بڑھتے ہوئے اس کو اچانک کسی کھٹ پٹ سی آواز سنائی دی۔۔۔

جیسے کوئی درد بھری آواز سے رورہی ہو۔۔۔

پہلے تو ارسل نے اس کو نظر انداز کرتے ہوئے اندر جانے کا فیصلہ کیا۔۔۔

مگر جب دل نے نہ جانا تو آہستگی سے اس جانب بڑھنے لگا۔۔۔



محفل کا آغاز ہو چکا تھا۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

ایک رقصہ اپنے فن کا مظاہرہ کرتے ہوئے طبلے اور ڈھولک کی تھاپ پر نایچ رہی تھی۔۔۔

اپنی دلفریب اداؤں اور نگاہوں سے وہ وہاں بیٹھے سب لوگوں کا دل اپنی جانب موہ رہی تھی۔۔۔

صابر اور دیگر لڑکے بھی اس کے فن ہر اش اش کراٹھے تھے۔۔۔

ہر کوئی اس وقت اس رقص جانناں کے نشے میں گم تھا۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

شبو بیگم جو ناچتی رقصہ کو دیکھ کر ہاتھ پر تالی مار رہی تھی۔۔۔

استاد جی کے اس کے کان میں کہنے پر اس کے چہرے تاثرات بگڑ سے گئے۔۔۔

اور وہ فوراً وہاں سے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

کسی کو بھی اس کے وہاں سے جانے میں فرق نہ پڑا۔۔۔



میں نے کہاناں مجھے نہیں جانا کہیں۔۔۔

تو نہیں جانا۔۔۔

یہ لوگ مجھے مارنا چاہتے ہیں تو مار ڈالے۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

مگر پیل پیل کی موت کی اذیت میں برداشت نہیں کر سکتی۔۔۔

ابرج کا صبر اب ختم ہو چکا تھا وہ بغاوتی انداز سے غرائی۔۔۔

بس کر دوچپ ہو جاؤ۔۔۔

باہر محفل ہو رہی ہے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اگر اس میں کسی بھی قسم کا خلل ہو انناں تو شبو خالہ تمہیں کہیں کا نہیں چھوڑے گی۔۔۔

نبیلہ اس کو سمجھاتے ہوئے چپ کرواتے بولی۔۔۔

مجھے کسی کا بھی کوئی ڈر نہیں ہے۔۔۔

میں چلاؤں گی۔۔۔

اور چلاؤں گی۔۔۔

خود کا یوں تماشا دیکھ کر میں چپ نہیں رہ سکتی۔۔۔

ا برج اونچی سے مزید چلائی۔۔۔

کہ تبھی وہاں شبو دروازہ پٹختے اندر کی جانب بڑھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا شور مچا رکھا ہے لڑکی تونے۔۔۔

تجھے خبر نہیں باہر کتنے معزز لوگ بیٹھے ہیں۔۔۔

شبو گرج کر بولی۔۔۔

معزز لوگ۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جو کوٹھے کی زینت کا سماں ہے واقف ہو ان سے بخوبی۔۔۔

مجھے یہاں نہیں رہنا ہے بس۔۔۔

مجھے جانا ہے اس غلیظ جگہ سے۔۔۔

ا برج زچ ہوئی۔۔۔

تجھے میں یہاں رکھو گی بھی نہیں لڑکی۔۔۔

تجھے تو آج رات ہی کسی عیاش پرست کو بیچنا ہے مجھے۔۔۔

تیری موجودگی میری باقی لڑکیوں کو گمراہ کرے گی۔۔۔

سب دیکھ تجھے کیسے انسان کے ہاتھ فروخت کرتی ہو۔۔۔

یاد رکھے گی شبو کو ہر شب۔۔۔

شبو تلملاتے ہوئے وہاں سے نکل گئی۔۔۔

تمہیں یہ سب نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔۔

کیوں خود کو مزید تباہ کرنا چاہتی ہو۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

نبیلہ اس کے قریب ہوئی۔۔۔

ابرج سر پکڑے اس غلیظ جگہ سے بس نکلنے کا سوچ رہی تھی۔۔۔

یہاں سے نکلنا آسان نہیں۔۔۔

یہ جگہ ایک ایسی گہری دلدل ہے جو پھنس گیا اس میں وہ اس میں نگلا گیا۔۔۔

میں تمہاری طرح ہمت نہیں ہارو گی۔۔۔

مجھے یہاں نہیں رہنا بس۔۔۔

ابرج پاس بیڈ پر بیٹھتے چلائی۔۔۔

کیا کرو؟؟؟

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

!!! کیسے سمجھاؤ تمہیں

نبیلہ پریشانی سے بولی۔۔۔



!!! کیا ہوا ہے شبو بیگم

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اتنے غصے میں بپھری کیوں ہوئی ہو؟؟؟

استاد صاحب جو ہال سے باہر اسکا انتظار کر رہے تھے بولے۔۔۔

اس لڑکی کا کچھ نہ کچھ کرنا ہو گا استاد جی۔۔۔

یہ لڑکی وبال جان بن جائے گی ہمارے لیے۔۔۔

اور میں اپنے دھندے کیلئے کسی بھی قسم کا نقصان برداشت نہیں کرونگی۔۔۔

ٹھیک ہے میں ابھی کسی سیٹھ گاہک کو دیکھتا ہوں۔۔۔

تب تک تم جا کر مجرے میں بیٹھو سب اکیلے ہیں وہاں۔۔۔

میں سنبھالتا ہوں آگے۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

ٹھیک ہے۔۔۔

جیسے کوئی سیٹھ مانے مجھے بتانا۔۔۔

شب و وہاں سے انکارے بڑھتے نکل گئی۔۔۔

جبکہ استاد جی اب اپنی بات پر عمل کرنے کو کھڑے ہو گئے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری



نیبلہ لے آؤں اسے باہر۔۔۔۔

استاد کی آواز سنی تو نیبلہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

نیبلہ مجھے نہیں جانا۔۔۔

مجھے کہیں نہیں جانا۔۔۔

مجھے بچالو۔۔۔

پلیز مجھے بچالو۔۔۔

میں نہیں بکنا چاہتی مجھے اس دلدل سے نکال دو۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

ا برج بے بسی کے عالم میں نیبلہ کے سامنے ہاتھ جوڑے گر گرائی۔۔۔

میں کچھ نہیں کر سکتی۔۔۔

نہ اپنے لیے نہ تمہارے لیے۔۔۔

اس بازارِ حسن میں سب کی بولی لگتی ہے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کل میں تھی آج تم ہو کل کوئی اور ہوگی۔۔

اور یہ سلسلہ چلتا رہے گا۔۔

نبیلہ مایوسی سے بولی۔۔

تمہیں آواز نہیں آرہی نبیلہ؟؟؟

لے کر آؤ اسے باہر۔۔

گاہک انتظار میں ہے۔۔

استاد کی آواز ایک بار گونجی۔۔

نبیلہ نے ابرج کو دیکھا جس کا وجود خوف کی وجہ سے لزر رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

چلوں استاد جی بلا رہے ہیں باہر۔۔

نہیں۔۔

مجھے نہیں جانا۔۔

نہیں جانا کہیں۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابرج پیچھے کوٹھتے دیوار کی جانب بڑھی۔۔

ضدمت کرو۔۔

تمہاری چیخ و پکار یارونے سے ان پتھر اور ناسور دل لوگوں کو کوئی فرق نہیں پڑے گا۔۔

مجھے نہیں جانا نبیلہ۔۔

پلیز مجھے بچالو۔

ابرج ایک بار دہائی کرتے بولی۔۔

میں کچھ نہیں کر سکتی سوائے تمہیں سمجھانے کے۔۔

اب چلوں۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

ورنہ وہ خود آجائے گے اور پھر بہت برا ہوگا۔۔

نبیلہ ابرج کو تھامے اسے باہر کی جانب لے کر بڑھی۔۔

ہر قدم ابرج کیلئے کسی موت کی تکلیف دہ افیت سے کم نہ تھا۔۔

گھسیٹتے قدموں کے ساتھ وہ کمرے کی دہلیز پار کرتے باہر نکلی۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری



ارسل ہال سے ہٹ کر اب اس آواز کی جانب بڑھا۔۔

جس کمرے میں وہ داخل ہوا وہاں سخت اندھیرا تھا۔

مگر اس کمرے کے ساتھ والے کمرے کی روشنی نے اسے بھی روشن کیا ہوا تھا۔۔

کسی کی سسکیوں کی آواز نے ارسل کے رونگٹے کھڑے کر دیے تھے۔۔۔

یہ آواز؟؟؟

کون رو رہا ہے اس طرح؟؟؟۔ ارسل اس جانب بڑھا۔۔

کہ سامنے کمرے میں کھڑے تین مردوں کو شکلیں اسے صاف نظر آئی۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

کہاں ہے وہ خوبصورت بلا؟؟؟

کب تک یونہی انتظار کی تکلیف کرواؤ گے استاد جی۔۔

ایک شخص جو شکل سے بظاہر غنڈہ مطلوب ہوتا تھا۔

اپنے منہ پر ہاتھ پھیرتے عجیب شکل اپنائے بولا۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جی جی سیٹھ جی۔۔

آرہی ہے بس وہ۔۔

بلا کر آیا ہو میں۔۔

دیکھو استاد جی اس بار مال بہت اچھا ہونا چاہیے۔۔

پچھلی والی مجھے بلکل پسند نہیں آئی تھی۔۔

وہ تو بس شبو کی وجہ سے لے گیا تھا اسے مگر اب کی بار۔۔

وہ شخص سودا بازی کے انداز اپنائے بولا۔۔

نہیں نہیں سیٹھ جی۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

اس بار آپ کے ذوق کو دیکھ کر ہی لڑکی دے گے آپکو۔۔

آپ فکر مت کرے بس۔۔

استاد نے فوراً بات کاٹتے کہا۔۔

ارسل جو ساتھ کمرے میں کھڑا ان سب کی باتوں کو سن رہا تھا۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

یہ سب کس حوالے سے بات کر رہے ہیں کچھ سمجھ نہیں آرہا مجھے؟؟؟

آخر یہاں چل کیا رہا ہے؟؟؟

ارسل کی سنگین دلچسپی سے سارے معاملے کو دیکھنے لگا۔۔

کہ تبھی اچانک دوسری جانب سے دو وجود آتے نظر آئے۔۔

اندھیرے کی وجہ سے دونوں کے چہرے ارسل کو صاف دکھائی نہیں دے رہے تھے۔۔

مگر عکس سے عیاں تھا کہ دونوں لڑکیاں ہی ہیں۔۔

اب یہ دونوں کون ہیں؟؟؟

ارسل معاملے کو باریکی سے دیکھتے سوچنے لگا۔۔

www.novelsclubb.com

کہ تبھی روشنی کی کرن ان میں سے ایک لڑکی کے چہرے پر پڑی۔۔

سفید دودھیارنگت کی مالک سرخ ساڑھی میں ملبوس وہ لڑکی چپ سادھے چل رہی تھی۔۔

ارسل اسے دیکھ کر ایک دم ساکن سا ہو گیا۔۔

اس کے وجود میں ایک عجیب سی تھر تھری سی دوڑی۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بے چین آنکھوں سے وہ اب اس کے چہرے کو تکتے لگا۔۔۔

جس کی آنکھیں دیر تک رونے کی وجہ سے سرخ تھی جبکہ چہرہ بھی سرخ گلاب کی مانند لال تھا۔۔۔

ہاتھوں میں کانچ کی چوڑیاں اور بالوں میں گجر اپننے وہ لڑکی چہرے سے بہت ہی درد اور خوف میں مبتلا محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

ارسل جو اسے دیکھ کر ساکت تھا اسے اندر جاتا دیکھ بے چین سا ہوا۔۔۔  
یہ سب کیا تھا؟؟؟

وہ لڑکی کیوں اندر گئی ہے؟؟؟

www.novelsclubb.com

ارسل سوچتے ہوئے اس کمرے کی جانب آہستگی سے بڑھا۔۔۔

واہ رے استاد آج کامل تو کمال ہے۔۔۔۔

مزہ آگیا ہے دیکھ کر ہی۔۔۔

وہ شخص اپنے لبوں پر ہاتھ پھیرتے بھوکے نظروں سے ابرج کو دیکھ کر بولا۔۔۔

جونیبہ کے ساتھ لپکے نظریں گرائے کھڑی انسوؤں کناں تھی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

تو پھر اچھو پسند آئی ہے یہ مطلب؟؟؟۔

!!! ہاں ہاں بہت زیادہ بس دام بتاؤ اس بلا کہ

کتنے ہیں؟؟؟

جو مانگو گے ملے گا۔۔

وہ شخص آہستگی سے ابرج کی جانب بڑھا۔۔

جو پہلے تو نظریں گرائے کھڑی تھی مگر پھر اس کو اپنے قریب آتے دیکھ کر پیچھے کو ہٹنے لگی۔۔

!!!! دور رہو

!!! دور ہو مجھ سے

www.novelsclubb.com

!!!! ورنہ

ابرج زخمی شیرنی کی مانند اسکو انگلی دکھاتے بولی۔۔

استاد یہ لڑکی تو لگتا ہے نئی ہے۔۔

تبھی اکڑ دکھا رہی ہے مجھے۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! جی سیٹھ جی آج صبح ہی آئی ہے یہ یہاں

بلکل گلاب کا تازہ پھول ہے یہ۔۔۔

استاد آگے بڑھتے بولا۔۔۔

پھر تو بہت مزہ آنے کو ہے۔۔۔

سیٹھ نے اپنا ہاتھ آگے بڑھاتے ابرج کی بازو کو تھام لیا۔۔۔

ابرج نے اپنے ہاتھ کو جکڑے دیکھا تو چیخنے لگی۔۔۔

چھوڑو مجھے۔۔۔۔

چھوڑو۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

مجھے نہیں جانا تمہارے ساتھ۔۔۔۔

!!!! چھوڑو

!!!! کوئی ہے

پلیز بچاؤ مجھے۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج جو چیخ و پکار کر رہی تھی۔۔۔

ار سل یہ سب اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

اس کو اب یہاں چلنے والے کاروبار کی سب سمجھ اچکی تھی۔۔۔

ا برج کو جب اپنی کلائی اس کے ہاتھ سے نکلتی محسوس نہ ہوئی تو اپنے دانت اس کی بازو میں گاڑ دیے۔۔۔

جس کی درد کی شدت سے وہ چنگار اٹھا۔۔۔

اور گرفت ڈھیلی ہو گئی۔۔۔

ا برج نے موقع پایا اور استاد کو دھکا دیتے ہوئے باہر کی جانب نکلی۔۔۔

www.novelsclubb.com

لیکن اس سے پہلے وہ بھاگتی۔۔۔

سامنے کھڑے ایک سخت جان وجود سے ٹکرا گئی اور پیچھے کی جانب گرنے لگی۔۔۔

کہ تبھی سامنے کھڑے وجود نے اس کو کمر سے تھاما اور اپنی جانب کھینچا۔۔۔

ا برج اس شخص کے سینے سے جا لگی جس نے اسے گرنے سے بچایا تھا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج کا پورا وجود خوف سے کانپ رہا تھا جبکہ اس کی سانسیں بھی تیز ہو رہی تھی۔۔۔  
آنکھیں موندھے وہ اس کے ساتھ ایک ننھی بچی کی مانند لگی ہوئی تھی۔۔۔  
دوسری جانب ارسل بھی اس کے وجود کی لرزش اور لمس کو محسوس کر رہا تھا۔۔۔  
جس کا وجود مکمل ٹھنڈا پڑ چکا تھا اور اب وہ ارسل کی مضبوط بانہوں میں جکڑی ہوئی تھی۔۔۔

یہ سب کیا ہو رہا ہے؟؟؟

شب و جواب وہاں اچکی تھی ا برج کو ارسل کے ساتھ دیکھ کر بولی۔۔۔

ا برج نے آواز سنی تو فوراً کپکپاسی گئی۔۔۔

استاد اور باقی سب بھی کمرے سے باہر نکل آئے۔۔۔

جبکہ وہ شخص بھی اپنا بازو تھامے کڑا ہتا ہوا باہر کو آیا۔۔۔

اے شب و تیری اس انتہا نے میرا ہاتھ کاٹ کھایا۔۔۔

میں اس کو چھوڑو گانہ نہیں اب۔۔۔

وہ شخص تلملا کر بولا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج نے جب سنا تو ارسل کی بانہوں کا حصار توڑتے ہوئے اس کے پیچھے کو جا چھپی۔۔۔

مجھے نہیں جانا۔۔ ا برج ہکلاتے بولی۔۔

اے نبیلہ پکڑ اسے اور لے کر آ سیٹھ کے پاس۔۔۔

شبونے نبیلہ کو حکم دیا۔۔۔

نبیلہ جس نے سنا تو ارسل کی جانب بڑھی۔۔۔

!!! ارک جاؤ؟؟؟

اس لڑکی کو کوئی ہاتھ نہیں لگائے گا۔۔۔

ارسل کا لہجہ سخت اور تنبیہ والا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ا برج نے جب ارسل کی آواز سنی تو اس کی جانب دیکھنے ہمدردانہ نظروں سے دیکھنے لگی۔۔۔

کیوں؟؟؟

کیوں نہ لگائے اس کو ہاتھ۔۔۔

یہ میری ملکیت میں ہے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

میں اس کو شبو سے خریدوگا۔۔۔

وہ شخص لفظ چباتے بولا۔۔۔۔

کس قدر گرے ہوئے ہو تم لوگ۔۔۔

ایک لڑکی کو اس کی رضامندی کے بغیر یہاں رکھا ہوا ہے اور اسے اب بیچ رہے ہو۔۔۔۔

ارسل جو ابا ہوا۔۔۔

اونواب۔۔۔۔

یہ بات نہ کرو۔۔

یہ جگہ جس کام کیلئے ہیں ناں وہی ہوتا ہے یہاں۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور یہ لڑکی۔۔۔

شبو کہتے ہوئے ابرج کی جانب لڑھی۔۔

جس نے ارسل کی بازو کو مضبوطی سے تھام لیا تھا۔۔۔

!!!! خبردار

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ہاتھ بھی لگایا سے۔۔۔

ورنہ!!!!

ارسل نے شبو کو غصے سے دیکھتے کہا۔۔۔

ورنہ کیا؟؟؟

!!!ہاں کیا

یہ شبو کا علاقہ ہے۔۔۔

اور یہ بلبل شبو کی ہے جو اس کے نام نہاد یار سے پورے دو لاکھ میں خریدی ہے۔۔۔

اور بابو تم مجرا دیکھنے آئے ہو۔۔۔

www.novelsclubb.com

آنکھیں سینوں اور یہاں سے چلتے بنوں۔۔۔

شبو لڑکار کرتے ہوئے بولی۔۔۔

اچھا تو اس کی قیمت محض دو لاکھ ہے؟؟؟

ارسل نے اپنے پیچھے موجود برج کو دیکھا جس کا رو کر برا حال تھا۔۔۔

!!! تھی

!!! اب نہیں

!!! اب تو دگنی ہے اس بلبیل کی قیمت

شبولا لچ بھرے لہجے سے بولی۔۔۔

اچھا تو کتنی قیمت ہے اس کی؟؟؟

ارسل نے ابرج کو دیکھتے بولا۔۔۔

جواب اس کو حقیقہ نظروں سے دیکھتے پیچھے کو ہوئی تھی۔۔۔

شبویہ میرا مال ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور یہ صرف میں خریدو گا۔۔۔

تو جتنا بھی مانگے گی اتنا دوں گا۔۔۔

مگر یہ مجھے چاہیے۔۔۔

اسے کسی کو نہیں بیچے گی تو۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

پچھے کھڑے شخص نے شبو کو غصے سے کہا۔۔۔

کتنے پیسے لوگی اس کے؟؟؟

پانچ لاکھ؟؟

دس لاکھ؟؟

پندرہ لاکھ؟؟؟

کتنے؟؟؟

ارسل نے شبو کی لالچ کو بھانپا۔۔۔

جس کا منہ رقم سن کر کھلے کا کھلا رہ گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!! تم بھی

تم بھی میری قیمت لگانے آئے تھے۔۔۔

ابرج جو اس کے پچھے مارے حیرت کھڑی تھی ارسل کو دیکھتے ہوئے روہانسی ہوئی۔۔۔

جس کا ارسل نے کوئی جواب نہ دیا اور شبو پر ہی نظریں جمائے اس کے تیور دیکھنے لگا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! پورے پچیس لاکھ

اگر منظور ہو تو یہ تمہاری ہوئی۔۔۔

ورنہ گاہک اور بھی بہت ہے اس کے۔۔۔

شبونے دبی مسکراہٹ دیتے کہا۔۔۔

تو ٹھیک ہے ڈن ہوا۔۔۔

ارسل فاتحانہ مسکراہٹ دیتے ہوئے پیچھے کو ہٹا اور کوٹ سے چیک بک نکالے رقم لکھنے لگ گیا۔۔۔

یہ کیا کر رہی ہے شبو؟؟؟

www.novelsclubb.com

!!! یہ مال میرا تھا

اور تو اس کو بیچ رہی ہے۔۔۔

یاد رکھ میں تیرا پرانا گاہک ہو۔۔۔

اچھا نہیں کر رہی تو یہ سب کر کے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

وہ شخص شبو کو دھمکاتے ہوئے پھرٹا۔۔۔

اوسیٹھ۔۔۔

ہر بار تجھے بیچتی ہو۔۔۔

مگر تو مجھے کبھی اتنی رقم نہیں دیتا۔۔۔

آج میری چاندی ہے۔۔۔

تو میں کیسے فائدہ نہ اٹھاؤ۔۔۔

جو زیادہ پیسے دے گا وہی لڑکی لے کر جائے گا۔۔۔

شبونے مڑتے اسے جواب دیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

!! دیکھ لونگا تجھے؛

!!! دیکھ لونگا

جس پر وہ شخص غصے سے پاؤں پٹختے ہوئے وہاں سے نکل گیا۔۔۔

ارسل نے چیک لکھا اور شبو کے آگے بڑھا دیا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

شبو نے چیک دیکھا تو لال ٹپکاتے ہوئے چیک کو دیکھنے لگی۔۔

بابو یہ لڑکی آپکی ہوئی ہے۔۔۔

اب جو مرضی کرو اس کے ساتھ۔۔۔

میرا اس سے کوئی تعلق نہیں اب۔۔۔

شبو چیک کو پھٹی آنکھوں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

ارسل جس نے شبو کی لالچ کو بھی خرید لیا تھا مسکراتے ہوئے ابرج کے روبرو ہوا۔۔۔

جو اسے کاٹ کھانے کی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

میں تو تمہیں مسیحا سمجھی تھی جو مجھے اس دلدل سے نکالنے آیا تھا۔۔

مگر تم نے تو میری اور بھی بڑی بولی لگا دی ہے۔۔۔

دھتکار ہے تم جیسے مردوں پر۔۔

جو اپنی مردانگی ازمانے ایسی غلاظت بھری جگہوں پر آتے ہیں۔۔۔

ابرج طنز آلود تیروں کے نشتر چلا رہی تھی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جبکہ ارسل خاموشی سے کھڑا بس اس کی باتوں کو سن رہا تھا۔۔۔

اور کہ بس؟؟؟

!! کچھ اور کہنا رہ گیا ہے باقی تو بول دو

!!! کیونکہ ہمیں اب جانا ہے یہاں سے

ارسل اپنی پاکٹس میں ہاتھ ڈالے بے ضرر تاثرات سے بولا۔۔۔

میں تمہارے ساتھ کہیں نہیں جاؤ گی۔۔۔

!!! سمجھ رہے ہونا تم

میں نہیں جاؤ گی تمہارے ساتھ کہیں بھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابر ج اس پر چیخی۔۔۔

ارسل نے ابرج کو بگڑتے دیکھا تو فوراً اس کی کلائی تھامی اور کھینچتے ہوئے وہاں سے نکل پڑا۔۔۔

ہائے کاش ایسے گاہک تین چار اور آجائے۔۔۔

قسم سے یہ دھندا چھوڑ دوں گی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

شبوچیک کی بوسوگھتے مست ہوئی۔۔۔

!!! چھوڑو مجھے

میں نہیں جاؤ گی تمہارے ساتھ کہیں۔ بھی۔۔۔

میرا ہاتھ چھوڑو۔۔۔

ابرج نے ارسل کے ہاتھ پر اپنے ناخن گاڑے۔۔۔۔

جس پر ارسل ایک دم رک گیا۔۔۔

اور غصے سے ابرج کو گھورنے لگا۔۔۔

اب اگر تم چلائی یا میرے بازو پر کاٹا تو یقیناً جانو وہی چھوڑ آؤ گا جہاں سے نکال کر لایا ہو تمہیں۔۔۔

ارسل نے اسے انگلی دکھاتے کہا۔۔۔

وہ بھی دوزخ ہے یہ بھی دوزخ ہے۔۔۔

میرے لیے دونوں برابر۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابرج نے اپنا ہاتھ کھینچتا مگر ناکام رہی۔۔

اچھا ٹھیک ہے تو چلاؤں پھر اور جتنا ہو سکے۔۔

کیونکہ تمہیں تو میں یہاں سے لے کر ہی جاؤ گا۔۔

ارسل نے ابرج کی جانب ڈٹتے کہا اور پھر اسے کھینچتے ہوئے وہاں سے نکل پڑا۔۔

پورے راستے ابرج اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے کھینچنے کی کوشش کرتی رہی جبکہ وہ بھی مضبوطی

سے تھامے اسے اس گندگی سے نکلنے کا عہد کیے۔ چلتے رہا۔۔

ارسل ابرج کو گاڑی کے سامنے لے آیا اور اسے دیکھنے لگا۔۔

جو دونوں بازوؤں باندھے منہ بنائے کھڑی تھی۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

کیا ہے مجھے ایسے کیوں گھور رہے ہو؟؟؟

ابرج کو اس کی نظریں چھبی۔۔

!!! اندر بیٹھو گاڑی کے

ارسل سختی سے بولا۔۔

نہیں۔۔۔

وہ نفی میں سر ہلانے لگی۔۔

میں کہہ رہا ہوں بیٹھو تو بیٹھو۔۔۔

ارسل نے اس کو بازو سے تھامے جھٹکا دیا۔۔

!!! نہیں بیٹھو گی کہا ہے ناں

ابرج نے ارسل کو گھورتے اپنا ہاتھ کھینچا۔۔

اچھا تو مجھ سے ضد۔۔۔

ایسے تو ایسے ہی صبح۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارسل نے کہا اور گاڑی جادروازہ کھولتے ابرج کو اندر دھکا دیا جس سے وہ گاڑی کی سیٹ پر جا گری۔۔۔

ارسل نے فوراً گاڑی جادروازہ بند کیا اور بھاگتے ہوئے اپنی سیٹ پر جا بیٹھا۔۔

ابرج نے ارسل کی حرکت دیکھی تو فوراً دوبارہ دروازہ کھولنے کو بڑھی۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

مگر تب تک ارسل گاڑی کے دروازے کو لاک لگا چکا تھا۔۔۔

ابرج نے بارہا دروازہ کھولنے کی کوشش کی مگر بے سود رہی۔۔۔

جبکہ ارسل منہ پر ہاتھ ٹکائے مسکراہٹ دیے اس کو دیکھتا رہا۔۔۔

اگر کوشش مکمل ہو چکی تو میں گاڑی چلا دو۔۔۔

ارسل نے ابرج کو دیکھتے کہا۔۔۔

جو اب اسے شعلہ بھری نظروں سے دیکھنے لگی۔۔۔

ارسل کی مسکراہٹ پورے چہرے پر بکھری اور اب اس نے گاڑی چلا دی۔۔۔

ابرج جو اب اپنے آپ کو اس صورتحال میں پھنسا محسوس کر رہی تھی نشست پر سر ٹکائے آنے والے وقت کا انتظار کرنے لگی۔۔۔



ارسل جو کافی دیر سے گاڑی چلا رہا تھا اس کا فون بجنے لگا۔۔۔

صابر کی کال؟؟؟

فففففففف میں تو انہیں بتانا بھول ہی گیا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کہ گاڑی میں لے کر جا رہا ہو۔۔۔

ارسل زیر لب بڑبڑایا۔۔۔

ابرج جو ساتھ بیٹھی تھی اس کی بنبناہٹ سن کر اس کی جانب دیکھنے لگی۔۔

کہاں ہے یار تو؟؟؟

اور گاڑی بھی نہیں ہے یہاں پر؟؟؟

کہہ رہے؟؟؟

صابر نے ادراک کرنا چاہا۔۔۔

یار وہ بس کچھ کام یاد آگیا تھا مجھے تو چل پڑا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور ٹینشن نہ لے میں۔ ڈرائیور سے کہتا ہوں تم لوگوں کو لینے اجاتا ہے۔۔

نہیں ہم نے اب کیب بلوالی ہے۔۔

!!! بس تیرا پوچھنا تھا کہ تو کہاں ہے

چل ٹھیک ہے پھر ہوتی ہے بات۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

صابر نے خفگی ظاہر کرتے فون بند کر دیا۔۔۔

منہ بن گیا ہے اسکا بھی اب۔۔۔

ارسل تیز گاڑی چلا رہا تھا۔۔۔

ا برج جو خاموش بیٹھی سامنے سڑک کو دیکھ رہی تھی ایک دم جھٹکا لگتے ہوئے آگے کو گری۔۔۔

!!!!!! آوووووچ

ا برج اپنا سر پکڑے چلائی۔۔۔

!!! اوہ سوری

ارسل جو اپنی غلطی پر شرمندہ ہوا اسے دیکھتے بولا۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں نہیں آپ کیوں سوری کہے گے۔۔۔

آپ نے تو مجھے خریدا ہے۔۔۔

ا پ تو میرے مالک ہے آپ چاہے مجھے مارے چاہے کچھ بھی کرے ا پ کا حق ہے۔۔۔

ا برج لفظ چباتے ہوئے اپنا سر تھامے سیٹ پر صیبح ہوتے بولی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل جو پہلے سے ہی پریشان تھا اور جسے اب تک کی صورت حال کے حوالے سے کچھ سمجھ نہ آرہا تھا پھٹ پڑا۔۔

!!!! اترو میری گاڑی سے

ارسل کا لہجہ سرد ہوا۔۔

ا برج نے جب سنا تو اسے مارے حیرت دیکھنے لگی۔۔

کیا؟؟؟؟

میں نے کہا اترو میری گاڑی سے اور جاؤ جہاں جانا چاہتی ہو۔۔۔

ارسل بے ضرر ہوا۔۔

www.novelsclubb.com

مطلب؟؟؟

ا برج حیرانگی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

مطلب یہ کہ تم آزاد ہو اب۔۔

جاؤ اپنے گھر اب۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

میرا کام بس یہی تک تھا اور ہمارا ساتھ اس سڑک تک۔۔۔

اب تم اپنے راستے اور میں اپنے۔۔۔

اتر اور جاؤ۔۔۔

ارسل نے گاڑی کے دروازے انلاک کیے اور سامنے نظریں جمالی۔۔۔

ابرج جو اسے تذبذب سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

مارے حیرت گاڑی کا دروازہ کھولے باہر دیکھنے لگی۔۔۔

جہاں ارد گرد صرف درخت جبکہ دور دراز تک کوئی آبادی نہ ہی بندے کا نشان۔۔۔

!!! جلدی کرو مجھے جاننا ہے کہیں

www.novelsclubb.com

ارسل نے اس کی سست رفتاری کو دیکھتے کہا۔۔۔

ابرج فوراً گاڑی سے اتری اور کھڑی ہو گئی۔۔۔

ارسل نے گاڑی کو چابی بھری اور بناء ابرج کو دیکھے وہاں سے گاڑی بھگادی۔۔۔

ابرج جو اب تک کچھ سمجھ نہ پارہی تھی اس کو یوں جاتا دیکھ کر منہ کھولے دیکھنے لگی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

یہ تو سچ میں مجھے یہاں چھوڑ گیا ہے۔۔۔

اگر ساتھ نہیں لے کر جانا تھا تو مجھے لے کر کیوں آیا یہاں اور پیسے کس بات کے بھرے۔۔۔؟؟؟

ا برج کی نظریں گاڑی پر ٹکی جو اب کافی دور جا چکی تھی کہ نظروں سے اوجھل ہو گئی۔۔۔



ا رسل ا برج کو بیچ درمیان سڑک پر تن تنہا چھوڑ کر اب گاڑی کو تیز بھگا رہا تھا۔۔۔

پتہ نہیں میں نے یہ سب کیوں کیا؟؟؟

کیوں کسی کی خاطر میں اس حد تک چلا گیا؟؟؟؟

www.novelsclubb.com

شہر میں ہزاروں کے ساتھ ایسا ہوتا ہے۔۔۔

میں نے اس کو ہی کیوں بچایا؟؟؟

ا رسل اپنے سر میں ہاتھ پھیرے سوچ رہا تھا۔۔۔

کہ تبھی اس کی آنکھوں کے سامنے اس کی گہری سرخ رنگ کی آنکھیں جبکہ اسکا معصوم سا چہرہ گردش کرنے لگا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جسے سوچتے ہی ارسل کے چہرے پر مدہم مسکراہٹ ابھری۔۔۔

اپنی سوچ میں گم وہ گاڑی چلا رہا تھا کہ اچانک اس کو سامنے سے آتی گاڑی نظر نہ آئی جو اب تیز ہارن بجاتے ہوئے اسے اپنی جانب متوجہ کر رہی تھی۔۔۔

ارسل جو ہارن کی آواز سے چونکا ہی تھا کہ سامنے سے آتی گاڑی نظر آنے پر بوکھلا سا گیا۔۔۔

!!!!!! اوہ شٹ

وہ افراتفری کے عالم میں زیر لب بڑبڑایا اور گاڑی کا اسٹینڈنگ موڑا۔۔۔

کہ سامنے سے آتی گاڑی کی روشنی اس کے چہرے کو چھونے لگی۔۔۔



ابرج جو درمیان سڑک پر تن تنہا کچھ دیر کھڑی تھی اب چلنے لگی۔۔۔

کیا کروں اب؟؟؟

کہاں جاؤ کس سے سہارا مانگو؟؟؟

اور کون دے گا مجھے سہارا؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بابا کا گھر تھا جس کی دہلیز میں خود پھلانگ آئی۔۔۔

اب کس منہ سے واپس جاؤ گی۔۔۔

ابرج چلتے چلتے سر گرائے سوچ رہی تھی۔۔۔

وہ تو اب مجھے مار ڈالے۔۔۔

میں نے کیا ہی اتنا برا ہے ان سب کے ساتھ۔۔۔

!! مگر اب

ایسی سنسان جگہ پر یوں رہنا بھی ٹھیک نہیں۔۔۔

وہاں سے نکل آئی ہو اب یہاں کے بھیڑیا صفت انسانوں سے کیسے بچوں گی؟؟؟

ابرج اب ایک جگہ رک کر دونوں اطراف نظریں گھومنے لگی۔۔۔

کہ تبھی ایک گاڑی اسے دور سے آتی نظر آئی۔۔۔

اس سے لفٹ لیتی ہو۔۔۔

یہاں سے تو پہلے نکلوں پھر آگے کا سوچوں گی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابرج نے آگے کی جانب لفٹ لینے کی غرض سے ہاتھ بڑھایا۔۔۔

جبکہ وہ گاڑی بناءر کے ابرج کے پاس سے گزر گئی۔۔۔

!!! ہووووووووو

کیسے ہیں آج کل کہ لوگ؟؟؟

کسی کی مدد کرنے کیلئے انکی انسانیت ہی مر گئی ہیں۔

!!!!؛

ابرج پیڑ پٹختے آگے کو بڑھی۔۔۔

کہ وہ گاڑی جو اس کے پاس سے گزری تھی واپس اس کی جانب بڑھی اور اس کے سامنے آکر  
رک گئی۔۔۔

ابرج نے گاڑی کو دیکھا تو اسے گھورنے لگی۔۔۔

!!!! ہائے

!!!! کیا خوبصورت لڑکی ہے یار

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

گاڑی ایک دم رکی اور اندر سے دو لڑکے باہر نکل کر برج کے سامنے آن کھڑے ہوئے۔۔۔  
کیسی ہو؟؟؟

کہاں جانا ہے آپ نے؟؟؟

!!!! کہے تو ہم اپکو چھوڑ دے

ایک لڑکا دوسرے لڑکے کے ہاتھ پر ہاتھ مارتے قہقہہ لگاتے بولا۔۔۔  
!!! نہیں

!!! مجھے کسی کی مدد کی ضرورت نہیں

ابرج سخت لہجہ بولتے وہاں سے چل پڑی۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!! کدھر جی

اب تو آپکو ہمارے ساتھ جانا ہی ہوگا۔۔۔

ہم تو اب اپکو لیفٹ دے کر ہی رہے گے۔۔۔

ایک لڑکا دوڑتا ہوا برج کے سامنے کھڑا ہو گیا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

میں کہہ رہی ہوں مجھے نہیں چاہیے کسی بھی قسم کی مدد تو نہیں چاہیے۔۔۔

راستہ چھوڑو میرا۔۔۔۔

ا برج غصے سے بلبلائی۔۔۔

ہائے غصہ کس بات کا میری جان۔۔۔۔

!!! غصہ تو نہ کرو

دوسرا لڑکا حوس لیے اس کی جانب بڑھا۔۔۔۔

ا برج نے ان دونوں کو اپنے قریب آتے دیکھا تو دھکا دیتے ہوئے آگے کی جانب بھاگ کھڑی

ہوئی۔۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

اوائے پکڑا سے!!!۔

پکڑ!!!۔

دونوں اب ا برج کے پیچھے بھاگے۔۔۔

ا برج ایک ہاتھ سے ساڑھی پکڑے بمشکل بھاگ رہی تھی۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کہ اچانک ساڑھی میں پاؤں پھنسنے کی وجہ سے وہ دھڑم زمین پر جا گری۔۔۔

!!!! اب کہاں بھاگی یہ

آسکو لیفٹ دیتے ہیں۔۔۔

ایک لڑکے نے سانس بھرتے ہوئے دوسرے لڑکے کو آنکھ مارتے کہا۔۔۔

اس سے پہلے وہ دونوں ابرج کے قریب آتے ارسل ایک دم سامنے کو آن کھڑا ہوا۔۔۔

کس کو لیفٹ دینے کی بات ہو رہی ہے بھائیوں؟؟؟

ہمیں بھی تو بتاؤ ذرا؟؟؟؟

ارسل دونوں بازوؤں سینے پر باندھے بولا۔۔۔

www.novelsclubb.com

تمہیں اس سے مطلب؟؟؟

بلکل مجھے ہی تو اس سے مطلب ہے۔۔

کیونکہ جس لڑکی کو تم لیفٹ دینے کا سوچ رہے تھے وہ میری بیوی ہے۔۔۔

ارسل ان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے سنجیدگی سے بولا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جبکہ ابرج جوار سل کے آنے پر سکھ کا سانس دھڑے زمین پر ہی بیٹھی تھی سن کر پھٹی آنکھوں سے ار سل کو دیکھنے لگی۔۔۔

!!! اب بولو

لیفٹ دو گے اسے یا میں تم دونوں کو کچھ اور ہی دوں۔۔۔

ار سل اپنی شرٹ کی آستین اوپر چڑھائے انہیں دھمکاتے بولا۔۔۔

جس پر وہ دونوں اٹے پاؤں وہاں سے بھاگ کھڑے ہوئے۔۔۔

ان دونوں کے جانے کے بعد ار سل واپس اپنی آستین سیدھی کرتے ہوئے ابرج کی جانب

مڑا۔۔۔

www.novelsclubb.com

جوا بھی بھی اسے الجھی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

کیا ہوا ہے اب؟؟؟

ایسے کیوں دیکھ رہی ہو مجھے؟؟؟

اپنے جھوٹ کیوں بولا؟؟؟

یہ کیوں کہا کہ میں آپکی بیوی ہو؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابرج تنکھے لہجے سے پوچھا۔۔

!!! اچھا تو کیا کہتا نہیں

جناب میرا اس حسینہ سے کوئی تعلق نہیں۔۔۔

میں تو بس جان بوجھ کر ان کی خاطر پٹنے آیا ہوں۔۔

اور یہ سن کر انہوں نے مارے شرمندگی میرے ہاتھ چومنے تھے اور پھر تمہیں بہن بنا کر

میرے ساتھ روانہ کرنا تھا۔۔۔

!!! پیناں

ارسل اب اس کی جانب طنز کرتے جھکا اور اپنا ہاتھ بڑھایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

فففففففف...۔۔۔

کتنا فضول بولا ہے ابھی تم نے۔۔۔

تم کچھ بھی کہہ سکتے تھے۔۔۔

لیکن یہی کیوں کہا؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! ابھی اٹھو زمین سے پہلے

میری تو سمجھ سے باہر ہو تم، ہر مصیبت تمہارے ہی گلے کیوں پڑتی ہیں؟؟۔ ارسل اپنا ہاتھ اس کی جانب بڑھائے کھڑا تھا۔۔۔

!! اٹھ جاؤ گی میں خود یہاں سے

مجھے کسی کی مدد کی ضرورت نہیں۔۔۔۔

ابر ج ضد میں آتے وہاں سے اٹھی۔۔۔

اچھا جی تو واپس بلا لو میں ان لڑکوں کو۔۔۔

دیکھنا ایک تو تمہیں لیفٹ بھی دے گے اور ساتھ ساتھ منزل تک بھی پہنچائے گے۔۔۔

www.novelsclubb.com

روکوں بلاتا ہو واپس انہیں۔۔۔۔

ارسل نے ابرج کو تنگ کرنے کی غرض سے ان لڑکوں کو اواز دی۔۔۔

جواب تک گاڑی بھگا چکے تھے۔۔۔۔

عجیب انسان ہو۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

پہلے گاڑی میں زبردستی بیٹھایا اور پھر اسی طرح مجھے اس سنسان سڑک پر اتار دیا۔۔۔

اور اب آئے ہیں مجھے بچانے۔۔۔

ابرج زیر لب بڑبڑائی۔۔۔

ارسل جس کے کان اسی پردھڑے تھے مڑا۔۔۔

کیا کہا؟؟؟

کچھ کہا آپ نے میری تعریف میں؟؟؟

جی جی قصیدے پڑھ رہی ہو آپکی تعریف میں۔۔۔

سننا چاہے گے آپ؟؟؟

www.novelsclubb.com

ابرج زچ ہوئی۔۔۔

نہیں نہیں۔۔۔

!!! خود ہی پڑھو اور خود ہی سنو

کیونکہ ابھی واپس جانا ہے گھر۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

تمہیں بھی اور مجھے بھی۔۔۔

ارسل یہ کہتے ہوئے متانت انداز سے گاڑی کی جانب بڑھا۔۔۔

گھر؟؟؟؟

ا برج ایک دم رک گئی۔۔۔

ارسل جواب گاڑی میں سوار ہونے لگا تھا برج کو وہی رک دیکھ کر خود بھی رک گیا۔۔۔

اب کس کا انتظار کر رہی ہو؟؟؟

کیا اب کسی اور سے مدد چاہیے تو بتا دو بار بار میں واپس نہیں آؤں گا بچانے۔۔۔

ارسل نے تاسف سے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!! مجھے گھر نہیں جانا

ا برج دو قدم پیچھے ہٹتے ہوئے روہانسی ہوئی۔۔۔

کیوں؟؟؟

!!! اب گھر کیوں نہیں جانا

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

وہاں تو گھر گھر کی رٹ لگائی ہوئی تھی۔۔۔

اب کیا ہوا ہے؟؟؟

!!! نہیں

وہ مجھے قبول نہیں کرے گے۔۔۔

ابرج کی آنکھیں نم ہو گئی۔۔۔

ارسل نے ابرج کو یوں افسردہ دیکھا تو اس کی جانب بڑھا۔۔۔

گاڑی میں بیٹھو۔۔۔

پھر بتاؤ آخر ہوا کیا ہے؟؟؟

www.novelsclubb.com

!! مجھے ویسے بھی کئی سوال کرنے ہیں تم سے

اور امید کرتا ہوں سب کے جواب سچ پر مبنی ہوں گے۔۔۔

ارسل نے تحمل بھرے لہجے سے کہا۔۔۔

اور گاڑی کی جانب بڑھا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج بھی بات سن کر اس کے پیچھے چل پڑی اور گاڑی میں جا بیٹھی۔۔۔



رات کے دس بج رہے تھے۔۔۔

جبکہ شاہ ہاؤس کی رونقیں ابھی بھی بحال تھی۔۔۔

نرمل اپنے کمرے میں بندارسل کے انکار پر نوح و کنناں تھی جبکہ شانزے بیگم اس کی پرسہ داری کرنے میں مصروف تھی۔۔۔

عالم شاہ اپنے بھائی نوید شاہ کے ساتھ باہر باغیچے میں بیٹھے گفتگو کر رہے تھے۔۔۔

وہی پرانے بیگم بھی ایک ملازمہ کے ہمراہ ان دونوں کیلئے چائے کی ٹرے لے کر آگئی۔۔۔

!!! یہی رکھ دو اور جا کر دیکھو نرمل کے کمرے کا دروازہ کھلا اب تک کہ نہیں

انعم بیگم نے ملازمہ سے کہا اور خود بھی انہیں کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔

نہیں کھلے گا دروازہ بھا بھی۔۔۔

اور آج کے دن نہ ہی کھلے تو اچھا ہے۔۔۔

نوید شاہ چائے کا کپ تھامے بولے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کیوں نوید بھائی ایسا کیوں کہہ رہے ہو؟؟؟

مجھے پریشانی ہو رہی ہے۔۔۔

صبح سے شانزے نے کچھ نہیں کھایا اور نرمل نے بھی رو رو کر اپنا برا حال کیا ہوا ہے۔۔۔

انعم بیگم پریشان کن ہوئی۔۔۔

اپکی بھول ہے بھابھی۔۔۔

نہ تو وہ اندر بیٹھی رو رہی ہو گی نہ ہی بھو کی ہو گی۔۔۔

ابھی کچھ دیر پہلے شانزے کھانے کی ٹرے بھر کر لے کر گئی تھی۔۔۔

اندر بیٹھی لگی ہو گی دونوں ماں بیٹی کچھ نیا سوچنے۔۔۔

www.novelsclubb.com

نوید تمسخر اڑاتے بولا۔۔۔

بس کر دو نوید بھائی۔۔۔

ہم تو ویسے ہی تم سے شرمندہ ہے۔۔۔

ہمارے بیٹے کی وجہ سے بچی کا دل ٹوٹ گیا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

عالم شاہ جو دونوں کی گفتگو سن رہے تھے بولے۔۔۔

ارے بھائی اس میں آپ کیوں شرمندہ ہو رہے ہیں۔۔۔

میں تو پہلے سے ہی جانتا تھا۔۔۔

اور شانزے کو کئی بار بھی سمجھایا کہ ارسل اور نرمل کی سوچ الگ ہے دونوں کا ایک ساتھ چلنا مشکل ہے۔۔۔

مگر وہ نا سمجھ عورت سمجھے تو پھر نہ۔۔۔

اوپر سے بیٹی بھی ماں جیسی۔۔۔

نوید شانزے بیگم کی شان میں قصیدے پڑتے بولے۔۔۔

www.novelsclubb.com

جانتی ہو نوید بھائی۔۔۔

شانزے کی سوچ الگ ہے۔۔۔

وہ شروع سے ہی ایسی تھی۔۔۔

مگر نرمل تو بہت اچھی لڑکی ہے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اور میں خود دل سے اسے بہو بنانا چاہتی تھی۔۔۔

شاہ جی صحیح کہہ رہے ہیں ہم بہت شرمندہ ہیں تم سب سے۔۔۔

انعم بیگم پشیمان ہوئی۔۔۔

بھا بھی بھائی بس کر دے۔۔۔

شرمندہ مت ہو پلیز۔۔۔

اور یہ بتائیں صاحب زادہ ہے کہاں؟؟؟

کافی دیر سے نظر نہیں آرہا ہے۔۔۔

نوید شاہ نے ارسل کی غیر موجودگی کا ذکر کیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

پتہ نہیں نوید بھائی۔۔۔

میں بھی کب سے دیکھ رہی تھی مجھے لگا کرے میں آرام کر رہا ہو گا مگر وہ وہاں ملا نہیں مجھے لگتا

ہے کہیں باہر نکلا ہے۔۔۔

کرتی ہو فون اسے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ٹائم بھی کافی ہو گیا ہے اب تو۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے میں اب چلتا ہوا اپنے کمرے میں بھائی بھا بھی۔۔۔

صبح ہوتی ہے ملاقات پھر۔۔۔

شب بخیر۔۔۔

نوید شاہ اٹھے اور چل دیے۔۔۔

جبکہ عالم شاہ اور انعم بیگم وہی بیٹھے چائے پینے لگ گئے۔۔۔



ایک گھنٹے سے گاڑی سڑکوں پر بناء کسی منزل کے دوڑ رہی تھی۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

اب توار سل بھی بے مقصد گاڑی بھگا بھگا کر پک چکا تھا۔۔۔

جبکہ ابرج دونوں ٹانگیں سیٹ پر جمائے باہر کی جانب مسلسل گھور رہی تھی۔۔۔

ابرج کا جوڑا اب کھل چکا تھا گہرے بھورے رنگ کے بالوں کی زلفیں اس کے چمکتے چہرے پر

لہرانے لگے۔۔۔

جسے وہ دو تین بار پیچھے کر چکی تھی مگر زلفیں کہ اس کے چہرے پر بسیرا جمائے بیٹھی تھی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اب ابرج نے تنگ آکر بالوں کو سمیٹنا شروع کر دیا۔۔

!!! مت باندھو

ایسے ہی اچھی لگ رہی ہو۔۔

ارسل ہلکی مسکراہٹ دیتے ابرج کے چہرے میں گم ہوتے بولا۔۔

مطلب؟؟؟؟

ابرج بالوں کو تھامے نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔۔

ارسل کے چہرے پر سرسراہٹ سی ابھری کہ تبھی اس کا فون بجنے لگا۔۔

کہاں ہو ارسل بیٹا؟؟؟

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

وقت دیکھو کیا ہو گیا ہے گیارہ بج چکے ہیں اور تم ابھی تک آئے نہیں ہو۔۔۔

انعم بیگم پریشانی ظاہر کرتے بولی۔۔

ماما وہ بس کسی کام میں پھنسا ہو۔۔

اپ فکر نہ کرے جلد ہی آ جاؤ گا۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل نے ابرج کی جانب دیکھا جو اب بال باندھے واپس باہر کی جانب متوجہ تھی۔۔۔

چلے ٹھیک ہیں آپ سو جائے میں بس آنے والا ہو۔۔۔

گڈ نائٹ۔۔۔

ارسل نے کہتے ساتھ ہی فون بند کر دیا۔۔۔

آپ نے مجھے کیوں خرید ا؟؟؟؟؟

ابرج جو کب سے چپ سادھے بیٹھی تھی بولی۔۔۔

غلطی ہو گئی آئندہ کبھی نہیں کرونگا ایسا۔۔۔

ارسل زچ ہوا۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

یہ میرے سوال کا جواب نہیں۔۔۔

ابرج نے گھورا۔۔۔

تمہیں سوال کرنے کا کہا بھی کس نے ہے یہ بتاؤ؟؟؟

!!!! ایک تو مدد کی تمہاری، وہاں سے بچایا تمہیں اوپر سے ایسے سوال

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ایک دن بھی نہیں ہوا مجھے پاکستان واپس آئے کو اور خوار ہو کر رہ گیا ہوا اختتام تک۔۔۔۔  
ارسل غصے میں بڑبڑایا۔۔۔

!!! ہاں تو کس نے کہا تھا بیچ میں کودو

!!!! چھوڑ دیتے مجھے ویسے ہی جیسے اس نے

ابرج کی زبان ایک دم رک گئی۔۔۔۔

جیسے اس نے؟؟؟؟

کس نے؟؟؟

ارسل نے فوراً اس کی بات پکڑی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!! کچھ نہیں

نہیں کچھ تو ہے جو بولتے بولتے رکی ہو۔۔۔۔

مجھے بتاؤ اب تم وہاں کیسے پہنچی تھی۔۔۔۔

بظاہر اور خاص کر زبان سے لگتی تو نہیں ہو کہ وہاں کی سوغات ہو۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل نے زبان پر زور ڈالتے کہا۔۔۔

ابرج نے ارسل کا سوال سنا مگر کوئی جواب نہ دیا۔۔۔

دیکھو جو بھی تمہارا نام ہے۔۔۔

میرا نام ابرج ہے۔۔۔

ارسل کی بات سنی تو ابرج کھانے کو پڑی۔۔۔

!!! اوہ نائس نیم

ارسل مسکرایا۔۔۔

تو ابرج۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

میرا نام ارسل شاہ ہے۔۔۔

مجھے دو گھنٹے ہو گئے ہیں بے تکے گاڑی چلاتے ہوئے بناء منزل کے وہ بھی تمہاری وجہ

سے۔۔۔

میرے گھر والے بھی اب تک پریشان ہو چکے ہیں اور یقین جانو تمہارے گھر والے بھی بے چین

ہونگے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اب تک تمہارے ساتھ نیکی کرنا نہایت مہنگی پڑ گئی ہے مجھے۔۔۔

مگر ان سب کو بالآخر رکھ کر بھی میں تمہارے ساتھ ابھی بھی موجود ہوں۔۔۔

تو بہتر ہے سب بتاؤ مجھے وہ بھی سچ سچ۔۔۔

تاکہ میں کچھ کر سکوں اور تمہیں تمہارے گھر پہنچا سکوں۔۔۔

ارسل نہایت تحمل سے ایک سانس میں گو ہوا۔۔۔

ابرج جو سب سن کر اس کی جانب حیرت نگاہوں سے دیکھنے لگی تھی اس کے چہرے پر ایک اداسی

سی جھلک پڑی۔۔۔

اب بولو گی کچھ کیونکہ میں سننا چاہتا ہوں بہت کچھ۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

ارسل نے گاڑی ایک جانب ٹکائی اور تھوڑی پر ہاتھ جمائے اسے دیکھنے لگا۔۔۔

جو لفظوں کی تلاش میں آنکھیں مٹکا رہی تھی۔۔۔

!!!! آج

ہاں آج!!۔۔۔ ارسل نے گہری نگاہیں ٹکائے اس کے الفاظ کو دہرایا۔۔۔

آج میری بارات تھی۔۔۔

کیا؟؟؟؟

ارسل کا منہ مارے حیرت سے کھل گیا۔۔۔

تو تم یہاں کیا کر رہی تھی؟؟؟

اور وہ عورت کس کے بارے میں کہہ رہی تھی جو تمہیں دولاکھ میں بیچ گیا تھا؟؟؟

ارسل کے چہرے کی شکنیں گہری جبکہ ابرج کے چہرے کی سلوٹین سکھر گئی۔۔۔

میں کسی کو پسند کرتی تھی۔۔۔

اور اسی کے ساتھ اپنی مہندی والے دن بھاگ نکلی۔۔۔

www.novelsclubb.com

مگر مجھے کیا پتہ تھا وہ مجھے اس دلدل میں پھینکے کیلئے لے کر جا رہا ہے۔۔۔

اس خبیث انسان نے مجھے دولاکھ میں بیچ دیا۔۔۔

کبھی معاف نہیں کرونگی اسے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کمینہ انسان۔۔۔ ابرج مزید گالیاں دینا چاہتی تھی مگر ارسل کے چہرے پر بے یقینی کے تاثرات  
دیکھ کر چپ ہو گئی۔۔۔

کچھ بولو گے نہیں اب؟؟؟

جو سچ تھا بتا دیا۔۔۔۔

ارسل کی خاموشی دیکھ کر ابرج کھسیائی۔۔۔

!!!

ٹریجک اسٹوری۔۔۔

سن کر ہضم نہیں ہو رہی مجھے۔۔

www.novelsclubb.com

!!!!!! خیر

چلوں چلتے ہیں تمہارے گھر پھر۔۔۔

ارسل نے منہ کے عجیب زاویے بناتے ہوئے گاڑی کو چابی بھری۔۔۔

نہیں نہیں۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

مجھے مار ڈالے گا۔۔

وہ مجھے زندہ نہیں چھوڑے گا۔۔

میں نے ان کو بدنام کر دیا پورے خاندان میں پورے معاشرے میں۔۔

جبکہ ایک گھر سے بھاگی ہوئی لڑکی کو کوئی اپنی پناہ میں نہیں لیتا۔۔

ابرج ابتری کیفیت سے بولی۔۔

تو یہ سب گھر سے نکلنے سے پہلے سوچنا تھا۔۔

تب کیوں نہ خیال آیا ان کی عزت کا۔۔

تب کیوں نہ سوچا ان کی محبت کا۔۔

www.novelsclubb.com

ارسل نے گہری ضرب لگائی۔۔

پاگل ہو گئی تھی اس کمینہ صفت انسان کی محبت میں۔۔

اس نے جال ہی ایسا بچھایا تھا۔۔

کہ میں پھنس گئی۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

نہ نہ تم پھنسی نہیں تم نے خود کہا آؤ میرا شکار کرو۔۔۔

ارسل بات کاٹتے بولا۔۔۔

جس پر ابرج آنکھوں میں نم لیے پشیمان ہوئی۔۔۔

مانتی ہو غلط ہوں میں غلط تھی میں۔۔۔

مگر حالات ہی کچھ یوں تھے کہ بھاگنے کے علاوہ مجھے کوئی راستہ نظر ہی نہ آیا۔۔۔

ابرج نے صفائی بڑھی۔۔۔

خیر جو ہوا گزر گیا۔۔۔

اب مزید کچھ برا ہونے سے پہلے تمہیں تمہارے گھر لے کر جاتا ہوں۔۔۔

ان سے معافی مانگنا اور اپنی غلطی تسلیم کرنا پھر سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔

ارسل نے گاڑی اسٹارٹ کر دی۔۔۔

!!!! اور اگر نہ ٹھیک ہوا کچھ تو

ابرج جواب جی منتظر اسے دیکھنے لگی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

یقین رکھوں سب ٹھیک ہوگا۔۔۔

اب مجھے گھر کا پتہ بتاؤ بس۔۔۔

زیادہ دیر نہیں کرنی اور۔۔۔

ارسل یقین دہانی کرو اتے بولا۔۔۔

جس پر ابرج نے حامی میں سر ہلایا اور اسے جگہ کا نام بتانے لگ گئی۔۔۔



بلاخر آدھے گھنٹے کی مسافت طے کرنے کے بعد ابرج اور ارسل کی گاڑی ایک گھر کے سامنے جا

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

رکی۔۔۔

ابرج کا چہرہ خوف کے تاثرات میں ڈوب چکا تھا۔۔۔

جبکہ ارسل گاڑی کے شیشے سے گھر کا معائنہ کرنے لگا۔۔۔

چھوٹا سا مکاں جو اس رات کے پہر کی وجہ سے خاموش اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔۔۔

جہاں اب آج آپکو اندھیرا نظر آرہا ہے ارسل۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کل یہاں روشنیوں کی بارات تھی۔۔۔

ڈھولک کی تھاپ اور لوگوں کا ہجوم تھا۔۔۔

!!!! مگر

میری کم عقلی نے سب کچھ اجاڑ کر رکھ دیا۔۔۔

ابرج کی آنکھیں نم ہو گئی۔۔۔۔

ارسل اس کی باتوں کو سن کر اس گھر کی جانب دیکھنے لگا۔۔۔

ناجانے کیسے سامنا کرو گی میں انکا۔۔۔

اور کیا رویہ ہو گا ان سب کا میرے ساتھ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابرج کشمکش میں بولی۔۔۔

یہی بیٹھ کر سب سوچوں گی تو اندر جانے کی ہمت نہیں بنا پاؤں گی۔۔۔

اب سوچومت اور باہر نکلوں۔۔۔

ڈر لگ رہا ہے بہت۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کس بات کا ڈر؟؟؟

ارسل متخیر ہوا۔۔

کہ اگر یہاں سے بھی نکال دی گئی تو کہاں جاؤ گی؟؟؟ ابرج سوالیہ ہوئی۔۔

معلوم نہیں مجھے بھی ابھی کچھ کہ آگے کیا ہوگا۔۔

بہتر ہے اس کشمکش کو ختم کرنے کیلئے باہر نکل آؤ۔۔

میں جا رہا ہوں اب۔۔

تم بھی آ جاؤ۔۔

ارسل کہتے ساتھ ہی گاڑی سے باہر نکل پڑا اور گھر کی جانب بڑھا۔۔

جبکہ ابرج جو ارسل کو روکنا چاہتی تھی اسے یوں جاتا دیکھ کر خود بھی گاڑی سے باہر نکل آئی۔۔

ارسل ایک پل کو دروازے پر رکھا۔۔

ایک نظر ابرج کے چہرے پر ڈالی جو پریشانی اور شرمندگی کے تاثرات کو عیاں کر رہا تھا۔۔

اور پھر ہاتھ نیل پر رکھ دیا۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

دو تین بیلز ہوئی کہ پھر دروازہ کھل گیا۔۔۔

کون ہے بھائی؟؟؟

اور اس وقت کیا کام ہے؟؟؟

اکبر صاحب آنکھوں کو ملتے ہوئے دروازے سے باہر نکلے۔۔۔

اور اسل کو نیند سے بھری نظروں سے تاڑنے لگا۔۔۔

!!! السلام علیکم

اسل نے مہذب انداز سے کہا۔۔۔

!!! وعلیکم السلام بیٹا

www.novelsclubb.com

اپ کون؟؟؟

!!! بہت معذرت سے میں نے آپکو پہچانا نہیں

اسل نے سنا تو نظریں گاڑی کے پاس کھڑی ابرج پر ڈالی جو سر جھکائے کھڑی تھی۔۔۔

اسل کی مڑتی نظریں دیکھی تو سامنے کھڑے اکبر صاحب نے بھی ابرج پر نظر ڈالی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جسے دیکھ کر ان کی آنکھوں کی نیند اور چہرے کی اطمینانیت اڑ گئی۔۔۔

اور نفرت انگیز تاثرات نے چہرے پر جگہ جمالی۔۔۔



ایک کمرے میں موجود اکبر صاحب جو ابرج کے والد تھے صوفے پر سر گرائے بیٹھے تھے۔۔۔

جبکہ سکینہ بیگم ابرج کی والدہ اور ایک بڑا بھائی عادل وہی اکبر صاحب کے پاس کھڑے ارسل اور ابرج کو کاٹ کھانے والی نظروں سے گھور رہے تھے جو اس وقت کسی مجرم کی مانند کٹھیرے میں کھڑے تھے۔۔۔

ابرج ایک متوسط طبقے سے منسلک خاندان سے تعلق رکھتی تھی۔ اکبر صاحب اور سکینہ بیگم کی (دو ہی اولادیں تھیں جن میں ایک ابرج اور ایک عادل تھا۔ ابرج ہمیشہ سے ہی اکبر صاحب کے بہت قریب رہی جبکہ سکینہ بیگم ان خواتین میں سے تھیں جو بیٹے کو بیٹی ہر زیادہ فوقیت دیتی تھی لہذا انہوں نے ہمیشہ عادل کو ہی اپنی محبت کا مرکز سمجھا۔ جس کی وجہ سے عادل بھی کئی حد تک (ابرج سے بگڑا رہتا تھا۔۔۔

واپس کیوں آئی ہو اب؟؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اب کونسی کسر رہ گئی تھی ہمیں بدنام کرنے کی؟؟؟

ابرج کا بڑا بھائی عادل جو غصے سے لال پیلا ہو رہا تھا ابرج کو مارنے کی غرض سے اس کی جانب بڑھا۔۔۔

جس کو دیکھ کر ابرج ڈر سے پیچھے کو ہٹی جبکہ ارسل نے عادل کو ابرج کی جانب بڑھتے دیکھا تو اس کے سامنے ڈھال بن کر کھڑا ہو گیا۔۔۔

!!!!!! عادل

اکبر صاحب نے عادل کو روکتے آواز دی۔۔۔

!!!! کیا عادل اباجی

www.novelsclubb.com

کیا عادل؟؟؟

مجھے کس بات کی لگام دے رہے ہیں آپ؟؟؟

اس بھگوری کو لگام ڈالی ہوتی تو ہمارے سر میں یوں خاک نہ پڑی ہوتی آج۔۔۔

پورے محلے اور رشتے داروں میں منہ دکھانے کے لائق نہیں چھوڑا آپکی اس بیٹی نے۔۔۔

عادل پھن پھن کرتا بھڑکا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بڑا فخر کیا کرتے تھے ناں آپ آج سر اٹھانے کے لائق نہ چھوڑا اس منحوس نے۔۔۔  
جبکہ اکبر صاحب کا سرا بھی بھی جھکا ہوا تھا۔۔۔

!!!!!! ابا

ابرج اکبر صاحب کی جانب بڑھی۔۔۔

!! ابا آپ تو سب جانتے تھے ناں

!! کہ یہ سب کیوں کیا میں نے

کیوں ایسا قدم اٹھایا تو چپ کیوں ہو پھر؟؟؟

خبر دار اپنے ناپاک وجود سے اپنے باپ کو چھوا بھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

پیچھے رہ۔۔۔

پیچھے۔۔۔

سکینہ بیگم فوراً آگے کو بڑھتے ہوئے ابرج کو پیچھے کرنے لگی۔۔۔

تیری جیسی بیٹی ہو تو اسے پیدا کرتے ہی مار دینا چاہیے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

تب کارونا آج کے رونے سے کئی گنا بہتر تھا۔۔۔

لوگ تھوکتے ہیں تیرے باپ پر۔۔۔

طعنے دیتے ہیں بیٹی کہ۔۔۔

اور بیٹی یوں اس لباس میں کھڑی بے شرمی سے ڈٹی ہوئی ہے۔۔۔

سکینہ بیگم بھی نوح و کنناں کرتے بولی۔۔۔

ابرج عادل اور سکینہ کارویہ دیکھ کر روتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئی۔۔۔

جبکہ ارسل وہی کھڑا رہا یہ سب ہوتا دیکھتا رہا۔۔۔

!!!! بیٹا

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

اکبر صاحب جن کے کندھے ان کی بیٹی کی وجہ سے جھک چکے تھے مارے شرمندگی ارسل کو اپنی

جانب بلوایا۔۔۔

ارسل دو قدم بڑھتے ان کی جانب بڑھا اور اکبر صاحب کو سنبھالنے کی غرض سے انکا ہاتھ اپنے

ہاتھوں میں تھام لیا۔۔۔

مجھے میری بیٹی سب سے عزیز تھی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

چاہتا تھا اس کی شادی دھوم دھام سے کرو۔۔۔

مگر!!!۔۔

اکبر صاحب کا لہجہ بھگنے لگا۔۔

اس کو میں اب اپنے گھر میں نہیں رکھ سکتا۔۔

معاشرہ آگے ہی ہم پر تھو تھو کر رہا ہے۔۔

میں نہیں چاہتا اب اس کے دامن میں مزید کوئی سیاہی لگے۔۔

بہتر ہے جہاں سے لائے ہو اسے وہی لے جاؤ۔۔

!!! لیکن انکل

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

آپ معاشرے کو دیکھ کر اپنی بیٹی سے کیوں بدگمان ہو رہے ہیں؟؟؟

آپ کی بیٹی ہے وہ۔۔

چاہے اس نے غلطی کی سزا دے اسے مگر اسے یوں دھتکارے گے آپ تو اب آپ لوگ غلطی

کرے گے۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جس معاشرے کی آپ باتیں سوچ کر خوفزدہ ہو رہے ہیں وہی پھر اپنی بیٹی کو تباہ کر دے گا۔۔۔

ارسل نے سب کو دیکھتے ہوئے مصلحتاً کہا۔۔۔

!!! تو چپ کر آئی ناں سمجھ

جو کالک ہمارے منہ پر مل کر گئی ہے ناں یہ۔۔۔

وہ کالک اس کے وجود پر لگ چکی ہے۔۔۔

اور مجھے یہ کالک زدہ لڑکی یہاں منظور نہیں۔۔۔

اور تو ہوتا کون ہے یہ سب بولنے والا۔۔۔

بول؟؟؟

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

عادل خونخوار ہوتے ارسل کی جانب بڑھا۔۔۔

!!!! عادل

چپ کر اور باہر جا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اکبر صاحب نے عادل کے بگڑے مزاج کو دیکھا تو کسی بھی قسم کے جھگڑے کو روکنے کیلئے اسے باہر کی جانب اشارہ دیا۔۔۔

میں بتا رہا ہوں اب۔۔۔

یہ اس گھر میں نہیں رہے گی۔۔۔

یا تو یہ رہے گی یا ہم۔۔۔

ایک دن ایک رات نا جانے کس کے ساتھ گزار کر آئی ہے۔۔۔

بے حیا بے شرم۔۔۔۔

اور جو یہ اسکا عاشق آیا ہے نا اس کے ساتھ۔۔۔

www.novelsclubb.com

نکاح پڑھو اور بھیج اسے یہاں سے۔۔۔

بڑا آیا مصلحت سمجھانے والا۔۔۔

عادل تنبیہ کرتے وہاں سے نکلا۔۔۔

ارسل نے عادل کی زہر آلود باتیں سنی تو اسکا دل چاہا کہ اسکا منہ توڑ کر رکھ دے مگر وقت کی

مناسبت کو دیکھ کر مٹھی بھینچے کھڑا رہا۔۔۔

!!! عادل

عادل بیٹا غصہ نہ کرو بیٹا۔۔۔

میری بات تو سن۔۔۔

سکینہ بیگم نے بیٹے کو بگڑے دیکھا تو اس کے پیچھے چل پڑی۔۔۔

ان دونوں کے جانے کے بعد اکبر صاحب واپس ارسل کی جانب متوجہ ہوئے۔۔۔

میں جانتا ہوں یہ لوگ اسے یہاں نہیں رہنے دے گے۔۔۔

اور اگر اسے یہاں رکھ بھی لیا تو جینا دو بھر کر دے گے۔۔۔

یا تو یہ اسے مار ڈالے گے یا وہ خود کو ختم کر ڈالے گی۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہی وجہ تھی میں اس کی شادی کر رہا تھا تاکہ وہ آگے سکھی رہے۔۔۔

مگر اب میں خود بھی یہی چاہتا ہوں وہ یہاں نہ رہے۔۔۔

تمہارے ساتھ گئی تھی یہ تو اپنے ساتھ ہی اسے عزت کے ساتھ واپس لے جاؤ۔۔۔

ارسل نے جب یہ سنا تو حیران کن نظروں سے اکبر صاحب کو دیکھنے لگا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

انکل آپ سمجھ رہے ہیں۔۔۔

بلکہ آپ سب ہی غلط سمجھ رہے ہیں۔۔۔

!!! ابرج میرے ساتھ نہیں

!!! یہ ایک بے بس باپ کے جڑے ہوئے ہاتھ دیکھو بیٹا

میں نے پوری زندگی بہت عزت کمائی ہے۔۔۔

مگر اب سب گنوا بیٹھا ہو۔۔۔

مزید ذلت برداشت نہیں کر سکتا۔۔۔

تم لے جاؤ اسے ہمیشہ کیلئے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں سمجھوں گا کہ میری کوئی بیٹی ہی نہیں تھی۔۔۔

اور اگر تھی بھی تو مر گئی ہے۔۔۔

اور آج اسکو دفنا کر قصہ تمام کرونگا۔۔۔

اکبر صاحب ہاتھ جوڑے آبدیدہ سے ہو گئے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل نے اکبر صاحب کے جڑے ہاتھ دیکھے تو فوراً اٹھامے۔۔۔

ابا!!!!

ابرج جو دروازے پر نا جانے کب سے کھڑی سن رہی تھی تلملا کر اکبر صاحب کی جانب بڑھی۔۔۔

مجھے امی اور بھائی کے رویے کو دیکھ کر کوئی حیرت یا حیرانگی نہیں ہوئی۔۔۔

مگر اچھا یہ رویہ یہ بے رخی برداشت نہیں ہو رہی۔۔۔

!!!! معاف کر دے اپنی ابرج کو

پلیز معاف کر دے ابا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابرج زمین پر گھٹنوں کے بل گرتے رونے لگی۔۔۔

میں نہیں رکھ سکتا یہاں تمہیں۔۔۔

تمہارا یہاں سے جانا ہم سب کیلئے بہتر ہی ہوگا۔۔۔

آپ کیسے ایک پرانے مرد کے ساتھ اپنی بیٹی کو روانہ کر سکتے ہیں۔۔۔؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج نے سنا تو کھڑی ہوتے ارسل کی جانب اشارہ کیے بھڑکی۔۔۔

جیسے تم جاسکتی ہو اسے طرح میں بھی روانہ کر سکتا ہو۔۔۔۔

اب مزید کوئی بحث نہیں۔۔۔

اکبر صاحب سخت لہجے سے بولے۔۔۔

!!!! ابامیری بات تو سننے

آپ غلط کر رہے ہیں یہ سب۔۔۔

!!!! میرا اس سے کوئی تعلق

ا برج روہانسی ہوتے اصلیت بتانے کو آگے بڑھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

جو کہہ دیا سو کہہ دیا۔۔۔

مجھے نہیں معلوم تم دونوں نے نکاح کیا ہے کہ نہیں۔۔۔

مگر میں اپنی دل کی تسلی کیلئے تم دونوں کا نکاح اپنی آنکھوں کے سامنے کرواؤ گا۔۔۔

عادل سے کہتا ہو قاضی کو بلائے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

تاکہ تمہیں ہمیشہ کیلئے روانہ کر سکوں یہاں سے۔۔۔

!!!! اب میں نہیں کرونگی نکاح

مجھے نہیں جانا کہیں بھی۔۔۔

میری غلطی کی اتنی بڑی سزا نہ دے مجھے ابا۔۔۔

میں آگے ہی بہت غلط کر چکی ہو چاہے مجبوری میں ہی سہی مگر اب مجھے سمیٹ لے ابا۔۔

ابرج گرا تے ہوئے اکبر صاحب کے قدموں میں جاگری اور زار و قطار رونے لگی۔۔۔

اگر تم نے یہ نکاح نہ کیا۔۔۔

تو یقین جانو یہی خود کو ختم کر دوں گا تمہارے سامنے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ویسے بھی تھک چکا ہو لوگوں کی چھبستی نظریں سہتے سہتے۔۔۔

سکون مل جائے گا مجھے بھی اور میرے وجود کو بھی۔۔۔

اب سوچ لوں خود۔۔۔

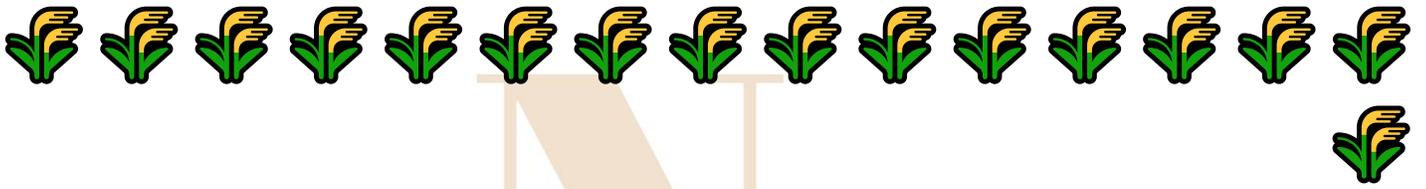
نکاح کر کے رخصت ہوگی یا باپ کے جنازے کو رخصت ہوتے دیکھو گی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اکبر صاحب بے رخی بھرے انداز سے اپنے قدم پیچھے کو ہٹائے اور وہاں سے چلے گئے۔۔۔

ابرج خالی دامن لیے وہی کھڑی ان کو جاتا دیکھنے لگی۔۔۔

جبکہ ارسل جو اس صورتحال میں مکمل پھنس چکا تھا اب بت وجود ابرج کو دیکھ رہا تھا جس کی اپنی سوچ ہی جم چکی تھی۔۔۔۔۔



اکبر صاحب کے حکم کے مطابق عادل جو پہلے سے ہی ابرج کے آنے پر بیزار تھا قاضی کو لے آیا۔۔۔

ابرج دوسرے کمرے میں موجود پریشان عالم سے کمرے میں چہل قدمی کر رہی تھی۔۔۔

جبکہ ارسل اکبر صاحب کے ساتھ بیٹھا غیر متوقع صورتحال سے چونچ رہا تھا۔۔۔

سکینہ بیگم اور عادل قاضی کو لیے کمرے میں داخل ہوئے۔۔۔

!!!!!! امی

ابرج نے سکینہ بیگم کو روداد بھرے لہجے سے آواز دی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جس پر وہ آنکھیں پھیرے کھڑی رہی۔۔۔

بیٹھو یہاں آکر زیادہ تماشے لگانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔

رات کا پھر ختم ہونے سے پہلے یہاں سے روانہ ہو۔۔۔

میں نہیں چاہتا سورج کی پہلی کرن تمہاری موجودگی سے ہمارے گھر پر چھلکے۔۔۔

بہتر ہے جس اندھیرے میں بھاگی تھی اسی اندھیرے میں ہی جاؤ۔۔۔

عادل سنگ دلی سے بولا۔۔۔

جس پر ابرج بناء کچھ بولے بیڈ پر جا بیٹھی۔۔۔

شروع کرے قاضی صاحب۔۔۔

www.novelsclubb.com

بہت دیر ہو گئی ہے آگے۔۔۔

مزید کسی قسم کی تاخیر نہیں چاہتے ہم۔۔۔

سکینہ بیگم ابرج کے پاس کھڑی ہوتے بولی۔۔۔

!!! جی تو بیٹی

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

میں اپکا نکاح شروع کرتا ہوں۔۔۔

قاضی نے قرآنی آیات کا ورد کیا اور نکاح شروع کیا۔۔۔

ابرج اکبر ولد اکبر ملک آپکا نکاح ارسل شاہ ولد عالم شاہ کے ساتھ سکھ رانج الوقت پانچ لاکھ کے تحت کیا جاتا ہے کیا آپکو قبول ہے؟؟؟

ابرج جو بت بنی بے جان سی قسمت کے کھیل میں الجھی ہوئی تھی چپ سادھے بیٹھے رہی۔۔۔

جواب نہ پا کر قاضی پھر سے گو ہوا۔۔۔

بیٹی میں پھر سے آپ سے پوچھ رہا ہوں۔۔۔

اپکا انکار اور اقرار کا مکمل حق حاصل ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے؟؟؟

نہیں قاضی صاحب اسے کوئی حق حاصل نہیں۔۔۔

آپ بس نکاح پڑھوائے۔۔۔

انکار کی اس کے پاس کوئی صورت موجود نہیں۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

عادل خونخوار نظروں سے ابرج کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

بولی گی کہ بلاؤں ابا کو۔۔۔

ابرج نے نظریں سامنے کھڑی سکینہ بیگم پر دہرائی جن کے چہرے پر بے روکھی اور نفرت عیاں تھی اور پھر عادل کو دیکھا جو بس اسے یہاں سے بھیجنے کی ضد پر قائم تھا۔۔۔

!!!! قبول ہے

ابرج نے سوکھتی گلے اور رکتی سانس کو کھنگالتے ہوئے ان سب چیزوں کا جائزہ لیتے بے دلی سے کہا۔۔۔

جس کو سنتے ہی سکینہ بیگم اور عادل کے چہرے پر خوشی کی لہر بکھر گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

قاضی صاحب نے سنا تو پھر سے وہی سب دہرایا۔۔۔

جبکہ ابرج حامی میں سر ہلاتے ہوئے بولی۔۔۔

!!!! قبول ہے

!!!! قبول ہے

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابرج کی آنکھ سے اپنی والدہ اور بھائی کی بے رخی کو دیکھ کر آنسوؤں ٹپکا جس نے اس کے وجود کو بھگو کر رکھ گیا۔۔۔

!!!! بہت مبارک ہو امی

عادل نے سکینہ بیگم کو خود سے لگاتے کہا۔۔۔

ہاں تمہیں بھی۔۔۔

چلوں اب قاضی صاحب کو باہر لے چلوں۔۔۔

تاکہ نکاح مکمل ہو سکے۔۔۔

!!! جی جی چلے آپ بھی

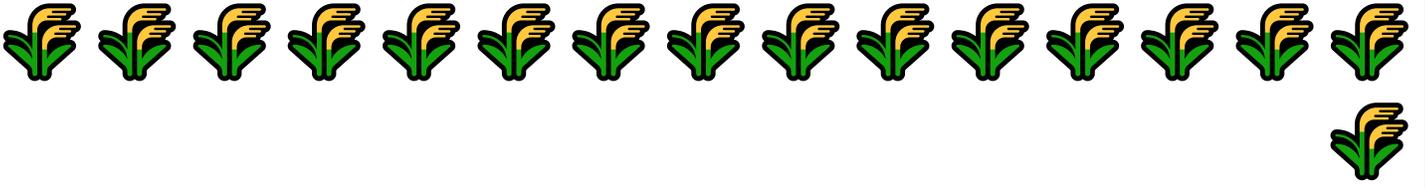
[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

عادل مسکراتے ہوئے قاضی صاحب کو باہر لے گیا جبکہ سکینہ بیگم نے بھی وہاں کرنا مناسب نہ سمجھا۔۔۔

شاید اسے ہی وہ لمحہ کہتے ہیں جب پیل بھر کا رشتہ پوری زندگی پر مسلط ہو جاتا ہے اور پوری زندگی کے رشتے بے گانے اور پرائے ہو جاتے ہیں۔۔۔

ابرج نے سوچا تو چہرہ دونوں ہاتھوں میں چھپائے قسمت کی ستم گری پر رونے لگ گئی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری



قاضی صاحب ارسل کے پاس بیٹھے اس سے نکاح نامے پر دستخط کروا رہے تھے۔۔

نکاح کیلئے وہ پہلے ہی حامی بھر چکا تھا اور دستخط ہونے پر اب سب دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے دعا گو تھے۔۔۔۔

دعا ہونے کے بعد قاضی صاحب کو رخصت کر دیا گیا۔۔

ارسل اکبر صاحب کے پاس ہی بیٹھا سب معاملے پر گہری سوچ میں بیٹھا تھا۔۔۔

کہ تبھی سکینہ بیگم ابرج کو لیے کمرے میں داخل ہو گئی۔۔

ارسل نے سامنے کھڑی ابرج کو دیکھا جس کا اب تک رورو کر حال برا ہو چکا تھا کہ ارسل کو بھی

اس پر ترس آنے لگا۔۔۔

اکبر صاحب۔۔۔۔

اجالا ابھرنے میں ویسے بھی چند گھنٹے رہ گئے ہیں۔۔۔

اس سے پہلے اس کی موجودگی کی خبر پھیلے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

روانہ کرے اس گند کو۔۔۔

سکینہ بیگم منتشر ہوئی۔۔۔

ابرج نظریں جھکائے خاموش دروازے کے ساتھ ٹیک کھڑی تھی جبکہ اکبر صاحب ابرج کی جانب بڑھے۔۔۔

اور اپنا ہاتھ اس کے سر پر رکھا۔۔۔

ابرج جو اب تک بناء آنسوں بہائے بت بنی تھی اکبر صاحب کی انسیت کو محسوس کرتے ان کے گلے لگ گئی۔۔۔

اور زور زور سے رونے لگ گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابا!!!!

ابا مجھے معاف کر دے۔۔۔

پلیز مجھے معاف کر دے۔۔۔

میں نے بہت غلط کر دیا۔۔۔

مجھے یہ نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

گھر سے بھاگ کر نہ صرف اپنی عزت کو خراب کیا آپکے کھڑے سینے کو بھی جھکا دیا۔۔

اکبر صاحب بھی ابرج کو خود سے لگائے آبدیدہ سے ہو گئے۔۔

بس ابرج۔۔۔

اب بس آباد رہو خوش رہو۔۔۔

ارسل بیٹا

اکبر صاحب نے ارسل کو آواز دی۔۔

جو صوفے پر بیٹھا دونوں ہاتھوں کو جوڑے گردن گرائے اس معاملے کی سنگینی کو سمجھنے کی

کوشش کر رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ج۔۔۔ جی۔۔۔ جی۔۔۔

بیٹا لے جاؤ اسے اب۔۔۔

اب یہ تمہارے حوالے ہے۔۔

اور مجھے امید ہے تم اسکا خیال رکھو گے۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اور بہت خوش رکھوں گے۔۔۔

اب میری بیٹی تمہارے سپرد۔۔۔

اکبر صاحب نے ارسل کی جانب بے بسی بھری نظروں سے دیکھتے کہا۔۔۔

جس پر وہ بس حامی میں سر ہلانے لگا جبکہ اب اس کے پاس کچھ کہنے کو باقی نہ رہا۔۔۔

سکینہ بیگم اور عادل نے ابرج سے ملنا گوارا نہ کیا اور اپنے اپنے کمرے میں چلے گئے۔۔۔

جبکہ اکبر صاحب ابرج کو خود سے لگائے گھر سے باہر گاڑی کے پاس لے آئے۔۔۔

ارسل بھی اب بھاری قدموں کے ساتھ ان کے پیچھے چل رہا تھا۔۔۔

جاؤ اپنی نئی زندگی کا آغاز کرو۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

چاہتا تو یہ تھا کہ خود تمہاری ڈولی سجا کر تمہیں رخصت کرتا۔۔۔

یا تمہیں ہمیشہ کیلئے رکھ لیتا اپنے پاس۔۔۔

!!!! مگر تم جانتی ہو اپنی ماں اور بھائی کو

اکبر صاحب بولتے بولتے رکتے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! معاف کر دینا بس اپنے بے بس باپ کو

معاف کر دینا۔۔۔

کچھ نہ کر سکا تمہارے حق میں۔۔

ہو سکے تو واپس کبھی مت پلٹنا۔۔۔

اکبر صاحب ہاتھ جوڑتے روتے ہوئے وہاں سے واپس پلٹ گئے۔۔۔

ابرج ان کے پیچھے پل بھر کو بھاگی۔۔

مگر وہ اب دروازہ بند کیے اندر جا چکے تھے۔۔۔

ارسل ابرج کو ٹوٹتے دیکھ رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس کیلئے خود یہ سب کسی بھیانک خواب سے کم نہ تھا۔۔۔

بے یقینی کے عالم میں وہ گاڑی میں جا بیٹھا۔۔۔

جبکہ ابرج ابھی بھی دروازے کے پاس کھڑی رو رہی تھی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل کچھ دیر تو اسے یوں دیکھتا رہا مگر پھر گاڑی اسٹارٹ کرتے ہوئے اس کی جانب بڑھا اور  
گاڑی کا دروازہ کھول دیا۔۔۔

بیٹھ جاؤ اندر۔۔۔

اب دروازہ نہیں کھولے گا کوئی۔۔۔

ارسل نے تلخ لہجے سے ابرج کو کہا۔۔۔

جس پر اس نے ایک نظر ارسل کی جانب دیکھا اور دوسری نظر سے بند دروازے کو حسرت  
بھری نظروں سے دیکھا۔۔۔

کہہ رہا ہوناں!!!۔۔

www.novelsclubb.com

آ جاؤ تو آ جاؤ۔۔۔

ہمیں واپس گھر بھی جانا ہے۔۔۔

اور راستہ بہت لمبا ہے۔۔۔

جاتے جاتے صبح ہو جائے گی۔۔۔

لہذا مزید دیر نہ کرو اب۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل نے بے روکھی سے کہا۔۔۔

جس پر ابرج اپنے آنسوؤں صاف کرتے ارسل کی ساتھ والی نشست پر براجمان ہو گئی۔۔۔

ارسل نے ابرج کو بیٹھتے دیکھا تو گاڑی چلا دی۔۔۔



پورا راستہ ابرج بناء کچھ بولے نشست کے ساتھ سر ٹکائے آنسوؤں بہاتی رہی۔۔۔

جبکہ ارسل ایک ہاتھ سے سر پکڑے دوسرے ہاتھ سے اسٹیئرنگ پکڑے گاڑی کو تیز گام سے بھگا رہا تھا۔۔۔

اگر رونے سے سب ٹھیک ہو جائے گا تو بتا دو۔۔۔

میں بھی تمہارے ساتھ رو پڑتا ہو شاید ہم دونوں کا رونا کچھ رنگ لے آئے۔۔۔

ارسل اس کے رونے سے تنگ آتے بولا۔۔۔

تو کیا مطلب اب میں رو بھی نہ؟؟؟

زندگی اس قدر تنگ ہو گئی ہے کیا مجھ پر کہ رونا بھی اب مجھے لوگوں کی اجازت لے کر ہو گا؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابر ج بد مست ہوئی۔۔۔

میں نے یہ ایسا کچھ نہیں کہا۔۔۔

بس ابھی چپ ہو جاؤ۔۔۔

میرا سر آگے ہی سوچ سوچ کر پھٹ رہا ہے۔۔۔

ارسل چڑچڑاتے بولا۔۔۔

ابر ج نے اس کے رویے کو محسوس کیا تو دوسری جانب منہ کیے باہر کو دیکھنے لگی۔۔۔

آپ نے انکار کیوں نہیں کیا؟؟؟

مجبور تو میں تھی اور بے بس میرا باپ۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارسل جو آگے ہی سر تھامے گاڑی چلا رہا تھا۔۔۔

ایک دم بریک پر پاؤں دیتے ابر ج کو گھورنے لگا۔۔۔

ابر ج جو جھٹکا لگنے پر ایک بار پھر سے آگے کی جانب بڑھی تو فوراً سنبھلی۔۔۔

کیا میرا سر آج توڑ کر رکھنے کا ارادہ ہے تو بتادے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بار بار گاڑی کو یوں روک کر وقت کا ضیاع نہ کرے۔۔۔

ا برج لفظ چباتے گو ہوئی۔۔۔

تم جیسی ناشکری لڑکی آج تک نہیں دیکھی میں نے۔۔۔

تمہاری وجہ سے اور تمہارے گھر والوں کے دباؤ سے میں نے تمہیں اپنایا۔۔۔

اوپر سے تمہاری اکڑ ہے کہ ٹوٹنے کا نام ہی نہیں لے رہی۔۔۔

آفرین ہے تم پر۔۔۔

ا رسل زہر آلود ہوا۔۔۔

انکار کا حق رکھتے تھے آپ۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس کے بعد چاہے جو مرضی ہو تا میرے ساتھ اس سے آپکو کوئی سروکار نہ تھا۔۔۔

اب کی جو شرمندگی مجھے محسوس ہو رہی ہے سوچ کر ہی دل کرتا ہے کاش کوٹھے پر ہی بک

جاتی۔۔۔

زبردستی مسلط کر دی گئی ہو آپ پر ایک ناچاہی چیز کی طرح۔۔۔

!!!! ابرج

ارسل جس کا دماغ پہلے ہی چڑھا ہوا تھا ابرج کی بے تکی باتیں سن کر اس کا ہاتھ ایک دم اٹھا۔۔۔  
جسے دیکھ کر ابرج ایک دم سہم سی گئی۔۔۔

ارسل نے ابرج کی آنکھوں میں اپنے لیے خوف محسوس کیا تو خود کے اعصاب کو کنٹرول کرتے  
سیدھا ہوا۔۔۔

ابرج واپس باہر کی جانب دیکھتے رونے لگی۔۔۔

!!! ایم سوری

!! ایم ریلی سوری

www.novelsclubb.com

مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔۔

مگر میں آگے ہی بہت پریشان ہوا ابرج۔۔۔

مجھے مزید ذہنی کوفت میں مبتلا مت کرو۔۔۔

!!!! پلینز

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل نے التماس کرتے ہوئے واپس گاڑی چلا دی۔۔۔

ارجل نے بھیگی آنکھوں سے سخت تاثرات سجائے ارسل کو دیکھا تو چپ سادھ گئی۔۔

ایک رات نے میری زندگی بدل کر رکھ دی۔۔۔

سوچ نہیں پارہا ہو آگے کا کیا لائحہ عمل ہوگا۔۔۔

ناجانے گھر میں سب اس کو دیکھ کر کیا سوچے گے؟؟؟

کیاری ایکٹ ہوگا سب کا؟؟؟

ناجانے وہ سب اسے اور ہمارے رشتے کو قبول کر سکے گے کہ نہیں؟؟؟۔

اور یہ خود ان کو قبول کر سکے گی بھی کہ نہیں؟؟؟

www.novelsclubb.com

مگر ان سب سے بالاتر ہے۔۔۔

کیا میں اس کو اپنی بیوی مان سکوں گا؟؟؟

اسے وہ مقام دے سکوں گا جو ایک بیوی کا حق ہوتا ہے۔۔۔

!!! شاید نہیں

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل نے ابرج پر گہری نظر ڈالی۔۔۔

جس جگہ سے یہ مجھے ملی اور جن حالات میں ہمارا نکاح ہوا شاید میں اسے کبھی نہ اپنا سکوں۔۔۔  
ہاں کبھی بھی نہیں۔۔۔

ارسل حتمی فیصلہ کرتے ہوئے سامنے دیکھنے لگا۔۔۔

ایک گھنٹے کی مسافت کے بعد ارسل کی گاڑی بلاآخر شاہ ہاؤس میں داخل ہو ہی گئی۔۔۔

گہری تاریک رات کے بعد بلاخراب صبح کی روشنی ہر سو پھیل گئی۔۔۔

ابرج نشست کے ساتھ سر ٹکائے اونگھ رہی تھی۔۔۔

جبکہ ارسل گاڑی گیراج میں پارک کر کے سامنے راستے کو طاق رہا تھا۔۔۔

صاحب جی آج آپ بہت ہی لیٹ ہو گئے ہیں۔۔۔

!!! عالم شاہ جی پوری رات اپکا پوچھتے رہے ہیں

ایک پل کو بھی آرام کرنے نہیں گئے۔۔۔

گیٹ پر کھڑا گارڈ ملازم بھاگتا ہوا گاڑی کے پاس آیا اور ارسل کو دیکھ کر بولا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

صاحب جی یہ کون ہے؟؟؟؟

ملازم کی نظر سوئی ہوئی ابرج پر پڑی جو ابھی بھی سرخ ساڑھی میں ملبوس دونوں ٹانگیں کرسی پر جمائے بڑی معصومیت سے اونگھ رہی تھی۔۔۔

!!! تم کو اس سے مطلب

جاؤ جا کر گیٹ سنبھالو۔۔۔

ارسل نے گارڈ کی نظریں ابرج پر گرتے دیکھی تو بپھرٹسا گیا۔۔۔

!!!! ابرج

ہم ج اٹھو!!!!۔۔۔ ارسل نے دھیمے لہجے سے اسے اٹھانے کی کوشش کی۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں

ابرج بچوں کی مانند کھسکائی۔۔۔

ابرج ہم گھر آگئے ہیں اگر سونا ہی ہے تو اندر جا کر سو جانا۔۔۔

مگر ابھی اٹھو اور نکلوں باہر۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ناجانے اس صورتحال میں بھی اس کو نیند کیوں کر آگئی۔۔

یہاں تو میرا دماغ تک سن ہو چکا ہے۔۔

ارسل نے آواز بلند کی۔۔۔

!!!!،،،،،

یہ ایسے نہیں اٹھے گی۔۔۔

ارسل نے اب برج کی ناک کو دونوں انگلیوں سے دبوچا۔۔

جس سے پل بھر میں برج سانس بھرتے ارسل کے ہاتھ کو پیچھے کرتے ہوئے اٹھ بیٹھی۔۔۔

!!!!!! آہ

www.novelsclubb.com

فففففففف۔۔۔۔۔

یہ کیا طریقہ ہے؟؟؟

ایسے اٹھاتے ہیں کسی کو کیا؟؟؟

کئی راتوں سے نہیں سوئی میں۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

تھوڑی اونگھ آنے کی یہ سزا۔۔۔

ابرج اپنی ناک پکڑے چلائی۔۔

کسی کا تو پتہ نہیں۔۔۔

مگر تمہیں ایسے ہی اٹھایا جاسکتا ہے۔۔

اب چلوں باہر۔۔۔

اندر جا کر جتنا ہو سکے آرام کر لینا۔۔

ابھی سب کا سامنا بھی کرنا ہے۔۔

ناجانے کیا کیا سوالات پوچھے گے وہ مجھ سے۔۔

www.novelsclubb.com

ارسل منہ میں بڑ بڑایا۔۔

!!!! اور تم

ارسل کا رخ اب اس کی جانب ہوا۔۔

اگر تم نے ان کے سامنے کچھ بھی کہا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔

آئی سمجھ۔۔۔

جب میں بولنے کا کہوں گا بس تب بولنا۔۔۔

باقی میں سب بتا دوں گا مجھے جو بھی بتانا ہو گا۔۔۔

ارسل نے ابرج کو سختی سے کہا۔۔۔

ابرج نے ارسل کا سنگین رویہ دیکھا تو متانت سے سر ہلایا۔۔۔

!!! اب اترو

رات بھر بے سکونی کے بعد ابھی ایک اور تماشا باقی ہے۔۔۔

ارسل تیکھے لہجے سے بولتا ہوا گاڑی سے اتر اور سامنے کھڑے عالیشان گھر میں داخل ہوا۔۔۔

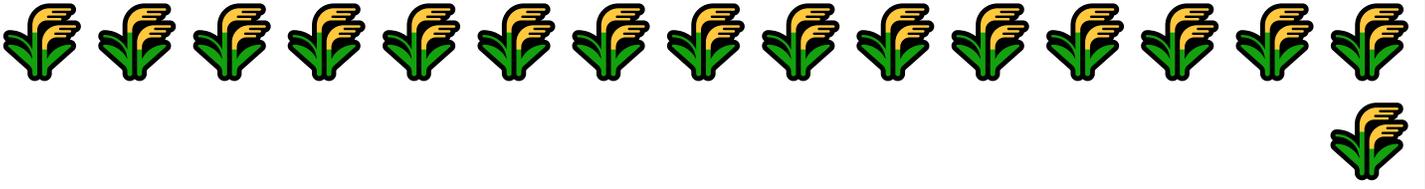
ابرج ارسل کے جاتے ہی گاڑی سے باہر نکلی اور بڑے خوبصورت ویلہ کو پھٹی آنکھوں سے

دیکھنے لگی۔۔۔

!!!! تو یہ گھر ہے انکا

وہ بغور جائزہ لیتے ہوئے اسی راہ پر چلی جہاں سے ارسل گزر کر اندر کی جانب بڑھا تھا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری



ارسل لاؤنچ میں داخل ہوا۔۔۔

ملائکہ جو ابھی وہی سے گزر کر کیچن کی جانب جا رہی تھی دیکھ کر اس کی جانب بھاگی۔۔۔

!!!! بھائی آپ

!!!! ماما

ماما بابا دیکھو بھائی آگئے ہیں۔۔۔

کہاں تھے ساری رات بھائی آپ؟؟؟

کتنا پریشان ہوئے تھے سب کل رات۔۔۔

اور ماما بابا تو بے سکون رہے کل رات پوری۔۔۔

ملائکہ جو پریشانی اور خوشی کے ملے جلے تاثرات لیے سیدھا رسل کے گلے جا لگی۔۔۔

کیوں؟؟؟

کیوں بے سکون رہے سب؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

میں تو بتایا تھا ماما کو کہ کسی کام میں مصروف ہو اس لیے دیر ہو گئی جائے گی۔۔۔

ارسل نے اس کو پیار کیا۔۔۔

بھائی سب سوچ رہے تھے کہ شاید آپ نرمل کی وجہ سے یہاں سے چلے گئے ہو۔۔۔

ملائکہ معصومیت سے بولی۔۔۔

نہیں نہیں وہ تو بس کچھ کام تھا۔۔۔

ارسل نے ملائکہ کی گالوں کو چھوا۔۔۔

عالم شاہ اور انعم بیگم بھی اب ملائکہ کی آواز سن کر وہاں آگئے۔۔۔

جب شانزے بیگم اور نوید شاہ بھی اپنے کمرے سے باہر نکل آئے۔۔۔

www.novelsclubb.com

کہاں رہ گئے تھے ارسل؟؟؟

کتنا پریشان رہی میں ساری رات۔۔۔

ایسا کوئی کرتا ہے بھلا۔۔۔

معلوم نہیں تمہیں مجھے کس قدر بڑے خیالات آرہے تھے۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

انعم بیگم آنکھوں میں نم لیے ارسل کے چہرے کو چھوتے بولی۔۔۔

سوری ماما۔۔۔

آئندہ ایساہر گز نہیں کرونگا۔۔۔

اب آہی گیا ہے تمہارا بیٹا۔۔۔

تو مجھے چائے ہی پلا دو۔۔۔

کل رات سے بس بیٹے کی فکر کھائی جا رہی تھی تمہیں۔۔۔

عالم شاہ نے ارسل کو دیکھتے کہا۔۔۔

جی جی ابھی لاتی ہو چائے۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

بلکہ سب کیلئے لاتی ہو۔۔۔

اوشانزے ناشتہ تیار کرواتے ہیں آج اچھا سا سب کیلئے۔۔۔

انعم بیگم خوشدلی سے شانزے کو لیے کیچن کی جانب بڑھی۔۔۔

سب ہی اب اپنے اپنے کمرے کی جانب بڑھنے لگے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کہ تبھی ابرج بھی آہستگی سے لاؤنچ میں جھانکتے ہوئے داخل ہوئی۔۔۔

ملائکہ جو ارسل کے ساتھ ہی کھڑی تھی ابرج کو دیکھ کر گو ہوئی۔۔۔

آپ کون ہے؟؟؟؟

بھائی کیا یہ آپ کے ساتھ آئی ہے؟؟؟؟

سب ہی ملائکہ کی آواز سن کر ابرج کو دیکھنے لگے۔۔۔

جبکہ ارسل بھی ابرج کو اندر آتے دیکھ کر سوچنے لگا۔۔۔

نرمل جو شور سن کر آنکھوں کو ملتے سیڑھیوں سے اتر رہی تھی ابرج کو دیکھ کر ٹھٹک سی گئی۔۔۔

وہ میں ارسل

www.novelsclubb.com

ابرج گھبرائے لہجے سے بولی۔۔۔

ارسل؟؟؟؟

نرمل نے اس کے منہ سے ارسل کا نام سنا تو لمبے لمبے ڈاگ بڑھتی اس کی جانب بڑھی۔۔۔

وہ میں ارسل کیا؟؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

تم نے ارسل کا نام کیوں لیا؟؟؟

کون ہو تم اور کیسے جانتی ہو ارسل کو؟؟؟

پیچھے ہو نزل اس سے۔۔۔

کیسے بات کر رہی ہو اس سے تم؟؟؟

کیا سارے میسنرز بھول گئی ہو؟؟؟

ارسل نے نزل کو ابرج سے پیچھے کیا جو اس کو سنگین نظروں سے گھور رہی تھی۔۔۔

جبکہ ابرج جو آنکھیں جھکائے کھڑی تھی سب کی چھبستی اور سوالی نظروں کا تعقب تھی۔۔۔

تمہیں کس بات کی آگ لگ رہی ہے۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

میں اس سے جیسے بھی بات کرو۔۔۔

اس نے اپنے منہ سے تمہارا لیا بھی کیوں؟؟؟

اور یہ ہے کون؟؟؟

اسے اندر کس نے آنے دیا؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

نرمل بپھرتے ہوئے دروازے کی جانب بڑھی۔۔۔

!!! گارڈ

!!! گارڈ

یہ کون ہے؟؟؟

اور کیوں اندر آنے دیا ہے اسے؟؟؟

کسی بھی ایرے غیرے کو اندر آنے دیتے ہو تم؟؟؟

ابھی کرواتی ہو فارغ تمہیں۔۔۔

ابرج نے نرمل کو بللاتے ہوئے دیکھا تو اب سوالی نظروں سے ارسل کو دیکھنے لگ گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

بیٹا کون ہے یہ؟؟؟

انعم بیگم نے ارسل سے سوال کیا۔۔۔

ماما آپ پہلے اس نرمل کو سنبھالے۔۔۔

کس بات کا تماشا لگا رہی ہے یہ؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اتنا اور ری ایکٹ کس لیے کر رہی ہے؟؟؟

ارسل منتشر ہوا۔۔۔

یہ کیا کر رہی ہونزل؟؟؟

!!! چلوں اپنے کمرے میں

شانزے بیگم نے نزل کو بازو سے پکڑا اور اپنی جانب کھینچا۔۔۔

میں کیوں جاؤ اپنے کمرے میں مجھے یہی رہنا ہے مجھے سننا ہے کہ یہ ہے کون اور ارسل کا نام کیوں لیا اس نے۔۔۔

نزل اپنا آپ چھڑواتی ہوئی واپس برج کے پاس کھڑی بازوؤں باندھے اسے گھورنے لگی۔۔۔  
www.novelsclubb.com  
کون ہو آپ بیٹی؟؟؟

انعم بیگم جو نزل کے اوور ری ایکٹ کو دیکھ رہی تھی برج کی الجھن کو دیکھ کر اس کی جانب بڑھی اور  
محبت بھرے انداز سے برج کو کندھوں سے تھاما۔۔۔

جس کے جواب پر وہ ارسل کی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

ارسل کی طرف کیوں دیکھ رہی ہو تم؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

خود کیوں نہیں بتا رہی ہو کہ تم کون ہو اور کیوں آئی ہو یہاں؟؟؟

کیا منہ میں زبان نہیں ہے تمہارے؟؟؟

نرمل جس کی سوچ اب آپے سے باہر ہو رہی تھی انعم بیگم کو پیچھے کرتے ابرج کو بازوؤں سے

جکڑے جھنجھوڑتے بولی۔۔۔

جس پر ابرج روہانسی ہو گئی۔۔۔

سب ہی نرمل کے اس رویے کو دیکھ کر پریشان سے ہو گئے۔۔۔

!!!! انرمل

پیچھے ہو اس سے۔۔۔

www.novelsclubb.com

بیوی ہے یہ میری۔۔۔

اب ہاتھ لگایا تو اچھا نہیں ہوگا تمہارے لیے۔۔۔

ارسل نرمل کو پیچھے کرتے ابرج کو خود سے لگاتے ہوئے چلایا۔۔۔

سب ہی اس ہونے والے ادراک پر پھٹی آنکھوں سے کبھی ارسل تو کبھی سرخ ساڑھی میں

کھڑی ابرج کو دیکھنے لگے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جبکہ نرمل پر تو جیسے سکتہ ہی طاری ہو گیا۔۔۔

یہ کیا کہہ رہے ہو ارسل؟؟؟؟

تمہاری بیوی؟؟؟؟

انعم بیگم غیر یقینی کیفیت سے بولی۔۔۔

جی ماما۔۔۔

یہ بیوی ہے میری۔۔۔

اور میں کسی کو حق نہیں دیتا کہ کوئی اس سے بد تمیزی کرے۔۔۔

ارسل نے نرمل کو سناٹ نظروں سے گھورا۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!! نہیں

!!! نہیں

!!! نہیں

!!! جھوٹ بول رہا ہے یہ

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! جھوٹ بول رہا ہے یہ

نرمل دیوانہ وار چلائی۔۔۔

!!! مذاق کر رہے ہوناں ہم سب سے

!!! ایناں مذاق کر رہے ہوناں

نرمل ارسل کے قریب ہوئی اور چہرے پر بے یقینی کی مسکراہٹ سجائے اسے چھوتے بولی۔۔۔

!!!! نہیں

میں مذاق نہیں کر رہا ہوں۔۔۔

یہ میری بیوی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابرج ارسل شاہ۔۔۔

ارسل نے پر اعتماد انداز سے ابرج کو خود سے لگائے مسکراہٹ دیتے کہا۔۔۔

ابرج نے سنا تو حیرت سے ارسل کے چہرے کو دیکھنے لگی۔۔۔

تم ایسا نہیں کر سکتے میرے ساتھ۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

آئی ہے نا سمجھ۔۔۔

!!! تم میرے علاوہ کسی کے نہیں ہو سکتے

نرمل ارسل کے گریبان کو تھامے جنونیت کیفیت سے اسے جھنجھوڑتے بولی۔۔۔

میں ایسا کر چکا ہو۔۔۔

اور پلیز سٹے ان لمٹس۔۔۔

تمہارا کوئی حق نہیں مجھ سے کسی بھی قسم کا سوال کرو۔۔۔

ارسل نے نرمل کے ہاتھوں کو اپنے گریبان سے پکڑا اور اسے خود سے پیچھے کیا۔۔۔

نرمل نے سنا تو اب لڑکھڑاسی گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

جس پر شانزے بیگم جو خود اس صورتحال کو سمجھ نہ پار ہی تھی آگے بڑھتے اسے تھاما۔۔۔

ارسل یہ سب کیا ہے؟؟؟

اور کون ہے یہ لڑکی؟؟؟

عالم شاہ برہم ہوئے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بابا یہ سب وہی ہے جو آپ دیکھ رہے ہیں۔۔۔

یہ میں ہو اور یہ میری بیوی ہے۔۔

اور کل رات ہی ہم دونوں نے نکاح کیا ہے۔۔۔

ارسل صاف گو ہوا۔۔۔

مگر ارسل تم نے اچانک نکاح؟؟؟

کیا ہم سے پوچھنا تم نے گوارا نہ سمجھا؟؟؟

کیا ہم تمہاری پسند پر انکار کرتے؟؟

جو ہم سب کو اس بارے میں آگاہ کرنا تم نے مناسب نہ سمجھا۔۔۔

انعم۔ بیگم بھی ارسل کی اس حرکت پر تلخ ہوئی۔۔۔

!!! یہ سب ہوا ہی اس قدر اچانک میں کہ موقع ہی نہیں ملا کہ بتا سکوں

!!!! اچھا

!! اب سمجھ میں آئی؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

تو یہ وجہ تھی جو تم نے مجھ سے منگنی کرنے سے انکار کر دیا تھا۔۔۔

یہ ہے وہ اصل فساد کی جڑ۔۔۔

جس کی وجہ سے تم نے مجھے ٹھکرایا۔۔۔

جو میری ساری خوشیاں نکل گئی۔۔۔

میں اسے یہاں رہنے نہیں دوں گی۔۔۔

اس نے میرے حق پر قبضہ جمایا ہے۔۔۔

میں اسے بے گھر کر دوں گی۔۔۔

!!!! نکلوں یہاں سے

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

نرمل نے تلملاتے ہوئے ابرج کو بازو کو تھاما اور اسے کھینچتے ہوئے دروازے کی جانب بڑھ

چلی۔۔۔

!!!! نرمل

!!! نرمل

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

چھوڑو اسے۔۔۔

ارسل شدت اختیار کیے اس کی جانب بڑھا۔۔۔

چھوڑو مجھے!!! ابرج جو خود کو نرمل کے چنگل سے نکالنے کی کوشش کر رہی تھی اب روہی

پڑی۔۔۔

نرمل نے ابرج کو دروازے سے باہر کی جانب دھکا دیا جس پر وہ لڑکھڑاتے ہوئے گرنے لگی۔۔۔

کہ تبھی ارسل نے اسے فوراً اتھا ما اور گرنے سے بچایا۔۔۔

سب ہی اب فوراً باہر کی جانب لپکے۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ کیا حرکت ہے نرمل؟؟؟؟

اپنی حد میں رہوں اب۔۔۔

بہت ہو گیا ہے بہت بکو اس سن لی ہے تمہاری میں نے اب۔۔۔

اب بس

ارسل غضب و غیض ہوا۔۔۔

!!! میں حد میں رہو

!!!! میں

پہلے اسے یہاں سے باہر نکالوں۔۔۔

نکالوں اسے یہاں سے باہر۔۔۔

نرمل تحقیر لہجے سے چلا رہی تھی۔۔۔

ابر ج جو اس سب حالات سے مکمل گھبرا گئی تھی اسل کے ساتھ لگ کر رونے لگ گئی۔۔۔

نرمل نے ابر ج کو یوں اسل کے قریب دیکھا تو پھر سے اس کی جانب اپنے عتاب کا نشانہ بنانے

کو بڑھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

کہ اب کی بار اسل نے ابر ج کو اپنے پیچھے کیا اور خود اس کے آگے کھڑا ہو گیا۔۔۔

!!!! ابر ج

!!! جاؤ میرے کمرے میں ابھی

اسل جو نرمل کو گھور رہا تھا معاملے کی سنگینی کو بھانپتے بولا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج نے روتے ہوئے ارسل کی جانب دیکھا اور نفی میں سر ہلایا۔۔۔

میں کہہ رہا ہو جاؤ کمرے میں تو جاؤ۔۔۔

ارسل اب اشتعال انگیزی سے چلایا۔۔۔

جس پر ا برج فوراً اپنی ساڑھی سنبھالے اندر کی جانب سب کے بھیج سے گزرتے ہوئے  
بڑھی۔۔۔

نرمل بھی اس کے پیچھے وحشت زدہ ہوئی۔۔۔

مگر ارسل نے اس کو کلائی سے تھاما۔۔۔

اور وہی اس کے قدم روک ڈالے۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

!!! چھوڑو میرا ہاتھ ارسل

چھوڑو۔۔۔

میں اس کو تمہارے ساتھ نہیں رہنے دوں گی۔۔۔

تم صرف میرے ہو۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

میں کسی کو تم پر حق رکھنے نہیں دوں گی۔۔۔

چھوڑو مجھے۔۔۔

نرمل ارسل کی گرفت پر اچھل پڑی۔۔۔

جس پر ارسل نے اپنی گرفت ڈھیلی کی اور اسے پیچھے کودھکا دیا۔۔۔

جس پر وہ گرتے گرتے پچی۔۔۔

اگر کسی نے بھی ابرج کے ساتھ کچھ بھی غلط کیا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔۔

!!! بیوی ہے وہ میری

اور میں ویسے بھی نہ کبھی تمہارا اتھانہ ہو اور نہ ہی ہونگا۔۔۔

www.novelsclubb.com

جو ابدہ میں صرف اپنے ماں باپ کا ہولہذا اپنی حدود میں رہو۔۔۔

ارسل نے اسے سختی سے تنبیہ کی اور خود بھی اندر کی جانب بڑھا۔۔۔

میں نکال دوں گی اسے یہاں سے۔۔۔

سن رہے ہونا تم۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

تم صرف میرے ہو۔۔۔۔

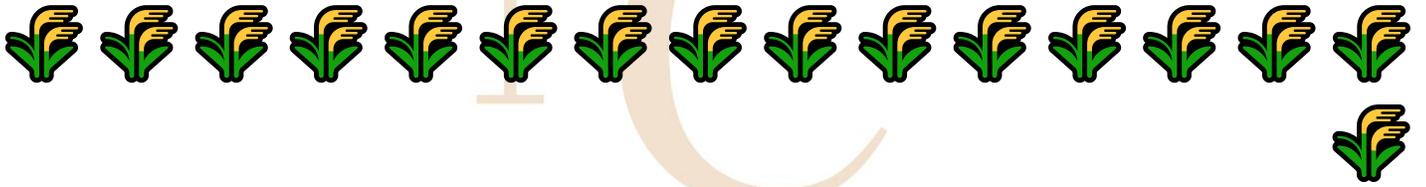
صرف میرے۔۔۔۔

نرمل زمین پر بیٹھتے بیٹھتے لگی۔۔۔

شانزے بیگم فوراً اس کو سنبھالنے کو آگے بڑھی۔۔۔۔

جبکہ انعم بیگم اور عالم شاہ دونوں ہی ارسل کے پیچھے کوچل پڑے۔۔۔۔

نوید شاہ وہی کھڑے بے قابو ہوتی نرمل کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔



www.novelsclubb.com

روکوں ارسل

!!! یہ سب کیا تماشا ہے

عالم شاہ جو ارسل کے پیچھے ہی تھے کڑک آواز سے بولے۔۔۔

ارسل جو عالم شاہ کی آواز پر رکاماتھے پر ابھرے پسینے کو صاف کیے ان کی جانب بڑھا۔۔۔

بابا میں نے نکاح کیا ہے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ایک پاک رشتہ باندھا ہے یہ تماشا تو نہیں۔۔۔

دیکھ رہی ہو انعم تمہارے بیٹے کی پرورش کیسے بول رہی ہے۔۔۔

ساری محنت ضائع کر دی ہے اس نے تمہاری۔۔

افسوس اب اس پر نہیں تم پر ہو رہا ہے مجھے۔۔۔

عالم شاہ بد مست ہوئے۔۔۔

!!! بس کردوار سل

تمہاری اس حرکت نے بہت دکھ پہنچایا ہے ہمیں۔۔۔

تم ایسا کرنے سے پہلے ہمیں ایک بار بتاؤ دیتے۔۔۔

www.novelsclubb.com

کہیں نرمل کی کہی ہوئی بات سچ تو نہیں؟؟؟

انعم بیگم نے خدشہ ظاہر کیا۔۔۔

ماما وہ پاگل ہے۔۔۔

جو بھی بولتی ہے دیوانہ وار بولتی ہے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! اس کی باتوں میں نے آئے پلیز

ارسل نے لہجہ زور آور کیا۔۔۔

تو کیا سمجھے پھر ہم؟؟؟

ساری سمجھ تو تمہاری پاس ہی ہے۔۔۔

!!! ہم تو سب یہاں نا سمجھ بیٹھے ہیں

عالم شاہ تضحیک امیز انداز سے بولے۔۔۔

!!! ماما آپ تو سمجھے

ارسل نے عالم شاہ کو مکمل اگنور کیا اور انعم بیگم کی جانب بڑھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میری سمجھ بند ہو چکی ہے ارسل۔۔۔

میں نے ہر بار تمہارا ساتھ دیا ہے۔۔۔

مگر اس بار نہیں۔۔۔

ہمیں کیا پتہ وہ کون ہے اسکا خاندان کیسا ہے کہاں کی ہے کیا ہے؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! اور پھر ہم ہی سمجھے؟

بہت دکھ پہنچایا ہے تم نے۔۔۔

بہت دکھ۔۔۔۔

انعم بیگم آنکھوں میں بے یقینی کے آنسو لیے وہاں سے چلی گئی۔۔۔

جبکہ عالم شاہ بھی ارسل کو گھورتے انعم بیگم کے پیچھے ہوئے۔۔۔

جبکہ ارسل ان دونوں کے جانے کے بعد سیدھا اپنے کمرے کی جانب غضب و غیض کے ساتھ

بڑھا۔۔۔



ارجل ارسل کے کہنے پر اندر کی جانب آ تو گئی مگر اب اتنے بڑے گھر میں موجود کئی کمروں میں

سے ارسل کے کمرے کی تلاش کرنے کو نظریں گھومنے لگی۔۔

ملائکہ جو ابرج کے اندر جانے پر اس کے پیچھے کو بڑھی تھی اس کے پاس آ گئی۔۔۔

آپ ارسل بھائی کا کمرہ ڈھونڈ رہی ہے؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! وہ ہے ان کا کمرہ سامنے

کیچن کے ساتھ ہی موجود ایک کمرے کی جانب ملائکہ نے اشارہ دیا۔۔۔

جس کے بتانے پر ابرج تیز قدموں کے ساتھ ارسل کے کمرے میں داخل ہو گئی اور کمرے میں داخل ہوتے زور زور سے رونے لگ گئی۔۔۔

خود کو بازوؤں سے پکڑتے وہ ابھی تک نرمل کی جنونیت پر خوفزدہ تھی۔۔۔

!!!! کہیں اس کے کہنے پر ارسل مجھے چھوڑ ہی نہ دے

!! اگر ارسل نے مجھے چھوڑ دیا تو

سوچ کی ابھرتے اندیشوں نے اسے پریشان کر دیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کہ تبھی ارسل غصے سے چورلبے لبے ڈاگ بھرتا کمرے میں داخل ہوا۔۔۔

اور سیدھا بیڈ پر جاتے ہی اپنے پیروں کو جوتوں سے آزاد کرنے لگا۔۔۔

ابرج جو دور کھڑی اس کے سرخ اور جلال بھرے تاثرات کو دیکھ رہی تھی ڈرتے ڈرتے اس

کے پاس کھڑی ہوئی۔۔۔

میرے سر پر کیوں کھڑی ہو گئی ہو اب؟؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! وہاں جا کر بیٹھو

ارسل ابرج پر برس اور صوفے کی جانب اشارہ کیا۔۔۔

مگر ابرج تب بھی بنا ہلے وہی کھڑی رہی۔۔۔

!!!! میں کچھ کہہ رہا ہوں تمہیں

وہاں جا کر بیٹھو ابھی۔۔۔

میرا غصہ میرے قابو میں نہیں ابھی۔۔۔

میں نہیں چاہتا میں کچھ بھی برا کہوں تمہیں۔۔۔

ارسل بیڈ سے اٹھا اور پھاں پھاں کرتا ہوا الماری کی جانب بڑھا اور کپڑے کھنگالنے لگا۔۔۔

کیا آپ مجھے چھوڑ دے گے؟؟؟

ارسل نے ابرج کی دھیمی آواز سنی تو ایک دم رک گیا۔۔۔

اور پلٹ کر ابرج کو دیکھنے لگا جو پریشانی سے اپنی انگلیوں سے کھیل رہی تھی۔۔۔

ارسل ایک پل کو تو خاموش ہوا مگر پھر واپس بیڈ پر جا بیٹھا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بیٹھو یہاں !!!۔ ارسل نے اسے اپنے پاس بیٹھنے کا اشارہ دیا۔۔۔

میں کہہ رہا ہوں بیٹھو یہاں۔۔۔

یقین جانو انسان خور نہیں ہو میں۔۔۔

جس پر ابرج بناء کچھ کہے خاموشی سے بیٹھ گئی۔۔۔

ارسل نے اپنے سر کو پکڑا اور پھر گہرا المباسانس بھرا۔۔۔

میں جانتا تھا ایسا ہی کچھ ہو گا۔۔۔

تبھی خود کو اس کیلئے تیار کر رہا تھا۔۔۔

مگر مجھے نرمل کے اس پاگل پن کی ہر گز توقع نہ تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

خیر میں جانتا ہوں ان سب کو کیسے سنبھالنا ہے۔۔۔

اور رہی بات چھوڑنے کی۔۔۔

چھوڑنا ہوتا تو خریدتا نہ۔۔۔

نہ ہی واپس آتا اور نہ ہی نکاح کر کے یہاں لاتا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

تو بہتر ہے یہ سوچ اپنے دماغ سے نکال دو۔۔۔

ارسل نے ابرج کو یقین دہانی کروائی اور اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

!!! مگر وہ لڑکی

ابرج نے نرمل کی جانب متوجہ کیا۔۔۔

وہ لڑکی میری کزن ہے۔۔۔

جس کی باتوں سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔

لہذا بہتر ہے تم بھی اس کی باتوں کو ہوا میں تولو۔۔۔

تھک گیا ہو میں آرام کرنا چاہتا ہوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

بہتر ہے تم بھی آرام کرو۔۔۔

ارسل اٹھا اور واپس الماری کی جانب بڑھا۔۔۔

ابرج کو ارسل کی باتیں اب کئی حد تک پر سکون اور مطمئن کر چکی تھی۔۔۔

مگر ان کپڑوں میں کیسے؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج نے اپنی ساڑھی کی جانب دیکھتے کہا۔۔۔

میں ابھی ملائکہ سے کہتا ہوں تمہیں کچھ کپڑے دے دیتی ہے۔۔۔

گھر کا ماحول سنبھلے تو تمہیں شاپنگ کروادونگا۔۔۔

تب تک کمرے میں رہو باہر نہ آنا۔۔۔

اس وقت تمہارے لیے باہر کے حالات کسی طوفان سے کم نہیں۔۔۔

ارسل تحمل انداز اپنائے بولا اور کمرے سے باہر چلا گیا۔۔۔

جبکہ ا برج وہی بیٹھی ارسل کی باتوں کو سوچنے لگی۔۔۔



www.novelsclubb.com

نرمل اپنے بیڈ پر بیٹھے ٹانگیں سکھیرے نوح کناں تھی۔۔۔

!!! بس کردو میری جان

!!! بس بھی

وہ تمہارے قابل تھا ہی نہیں تبھی تمہاری محبت کو ٹھکرا کر چلا گیا ہے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بہتر ہے تم بھی اس کے انسان کو ٹھوکر مارو اور آگے بڑھو۔۔۔

شانزے بیگم نرمل کو پیار سے سمجھاتے بولی۔۔۔

ماما اس نے میری محبت کو نہیں مجھے ٹھکرایا ہے۔۔۔

مجھے۔۔۔۔

آخر کیا کمی ہے مجھ میں جو اس نے یہ سب کیا؟؟؟

میری ایگو کو ہرٹ کیا ہے۔۔۔

اسے بری طرح کچل کر رکھ دیا ہے۔۔۔

وہ شانزے بیگم کی جانب سوالی نظروں سے دیکھتے بولی۔۔۔

نہیں میری بیٹی تو سب سے پیاری ہے۔۔۔

سب سے اچھی ہے۔۔۔

کوئی کمی نہیں میری بیٹی میں۔۔۔

شانزے بیگم نے نرمل کے ماتھے پر بوسہ دیتے کہا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

میں آپکو کہتی تھی ناں کچھ تو ہے جو وہ ایسا کر رہا ہے۔۔۔

مگر تب کسی نے میری بات نہیں سنی۔۔۔

اور اب دیکھ لے وہ میری جگہ اس لڑکی کو لے آیا ہے۔۔۔

کیسے برداشت کر رہی ہو میں یہ افیت۔۔۔

صرف میں ہی جانتی ہو۔۔۔

نرمل بلکتے بولی۔۔۔

بس میری جان بس۔۔۔

دیکھو رو رو کر کتنا برا حال کر دیا ہے تم نے اپنا۔۔۔

www.novelsclubb.com

بس چپ ہو جاؤ۔۔۔

ہم ارسل سے اچھا رشتہ تمہارے لیے ڈھونڈنے گے۔۔۔

!!! نہیں

نہیں موم۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

چاہیے تو مجھے ارسل ہی۔۔۔

پہلے چاہ تھی اب میری ضد ہے۔۔۔

میں اس لڑکی کی زندگی عذاب بنا دوں گی۔۔۔

اس کو ارسل کی نظروں میں اس قدر گرا دوں گی کہ وہ اسے خود دھکے مار کر نکالے گا۔۔۔

نرمل بدلے کی آگ میں جلتے بولی۔۔۔

!!! پاگل ہو گئی ہو تم

کہ عقل کو مات ہو گئی ہے تمہارے۔۔۔

شانزے بیگم اپنی بیٹی کی حرکات کو سنبھالو۔۔۔

www.novelsclubb.com

نوید صاحب جو کمرے میں داخل ہی ہوئے تھے نرمل کی باتیں سن کر بھڑکے۔۔۔

اپ تو چپ ہی کر جائے تو بہتر ہے۔۔۔

میری بیٹی کی حرکات پر اپکو نظر رکھنے کی ضرورت نہیں۔۔۔

جس کی ضرورت تھی آج وہ ایک بہت بڑا کام کر کے آیا ہے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جائے اس کی عقل کو سلامی دے اور اس کی حرکات کو درست کرے۔۔۔

شانزے بیگم نوید صاحب کے گلے پڑی۔۔۔

تم نے۔۔۔

تم نے اس کی سوچ خراب کر کے رکھی ہے۔۔۔

اس کی پرورش کا ذمہ تمہیں دینا ہی نہیں چاہیے تھا۔۔۔

جیسی خود کی سوچ ویسی ہی اپنی بیٹی کی سوچ رکھی۔۔۔

نوید صاحب طنز کرتے وہاں سے چلے گئے۔۔۔

جی جی میری ہی پرورش خراب ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اپکا اپنا بھتیجا تو آسمان سے اتر ہے۔۔۔۔

ہر کسی کو میری ہی اولاد بری لگتی ہے۔۔۔

شانزے بیگم ان کے پیچھے کو چلائی اور واپس نرمل کے پاس آ بیٹھی۔۔۔

میں بتا رہی ہو موم۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

میں اس کو نہیں چھوڑو گی چاہے مجھے کچھ بھی کرنا کیوں نہ پڑے۔۔۔

ارسل کی زندگی کو دوزخ نہ بنایا تو میرا نام بھی نرمل نہیں۔۔۔

نرمل شانزے بیگم کے ساتھ لگے انتقام کی آہ بھرنے لگی۔۔۔



ابر ج بیڈ پر بیٹھے پورے کمرے کا معائنہ کر رہی تھی۔۔۔

ہر چیز اپنی جگہ پر نفاست سے پڑی بھلی لگ رہی تھی۔۔۔

کوئی بے کاری یا فضول قسم کی اشیاء کا جھنجھٹ نہ تھا۔۔۔

ہلکے رنگ کے پردے اور گہرے رنگ کا پینٹ اس کمرے کی خوبصورتی کو بڑھا رہا تھا۔۔۔

کہ تبھی ملائکہ کمرے میں کچھ کپڑے تھامے داخل ہوئی۔۔۔

جس پر ابرج فوراً اس کی جانب متوجہ ہوئی۔۔۔

بھابھی یہ لے میں آپ کے لیے کچھ کپڑے لائی ہو۔۔۔

پتہ نہیں اچھٹیک لگے گے کہ نہیں۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

مگر اپنے سب سے پسندیدہ سوٹ آپکو دے رہی ہو۔۔۔

ملائکہ خوشدلی سے کپڑے بڑھاتے بولی۔۔

بھابھی؟؟؟؟ ابرج اچھنباسی ہوئی۔۔

ہاں ناں میں ارسل بھائی کی چھوٹی بہن ملائکہ ہو۔۔

اور اس لحاظ سے آپ میری بھابھی ہوئی ناں؟؟؟

کیوں آپکو اچھا نہیں لگا کیا؟؟؟

!!! نہیں نہیں

بہت اچھا لگا۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

بس سب کا رویہ دیکھا اور ان سب میں تمہارا بھابھی کہنا عجیب سا لگا۔۔

ابرج تاسف سے کپڑے تھامے بولی۔۔

ظاہر سی بات ہے بھابھی۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کل ہی بھائی باہر سے آئے اور انکی منگنی نرمل کے ساتھ ہونی تھی اور پھر آج انہوں نے اپ سے نکاح کر لیا۔۔

تو ایسا تو رویہ ہو گانا۔۔۔

ملائکہ ابرج کی ساڑھی کاپلوں پکڑے بولی۔۔

منگنی؟؟ نرمل کے ساتھ؟؟؟

جی بھابھی کل بھائی کی منگنی تھی نرمل کے ساتھ۔۔

اچھا ہوا نہیں ہوئی۔۔

بہت ہی بری لگتی ہے مجھے وہ۔۔

www.novelsclubb.com

ملائکہ منہ چڑھائے بدگوئیاں کرتے بولی۔۔

تو پھر کیوں نہیں ہوئی منگنی؟؟؟

مگر ابرج کی سوئی تو بس منگنی والی بات پر ہی اٹکی تھی جو بہت ہی تجبسی انداز سے ملائکہ کو گھور رہی تھی۔۔

!!! وہ بھائی نے

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ملائکہ اس سے پہلے کچھ بتلاتی ارسل کمرے میں داخل ہوا۔۔۔

دے دیے ہیں کپڑے ملائکہ تم نے؟؟؟؟

جی بھائی دے دیے ہیں۔۔۔

ملائکہ نے حامی میں سر ہلایا۔۔۔

اچھا تو اب بوا سے کہوں کچھ کھانے کیلئے یہی لے آئے۔۔۔

میں نہیں چاہتا اب کوئی تماشا ناشتے کی ٹیبل پر بھی لگے۔۔۔

ارسل کہتے ہوئے واش روم کی جانب بڑھا۔۔۔

!!! ٹھیک ہے بھائی

www.novelsclubb.com

ملائکہ ارسل کی بات پر اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

!!!! ملائکہ

!!! بات تو پوری بتاتی جاؤ

کہ منگنی کیوں نہیں ہوئی؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج کا تجسس بھرتا جا رہا تھا۔۔۔

!!! ہاں وہ

ملائکہ ایک بار پھر گو ہوئی۔۔۔

ملائکہ میرے کپڑے بھی صبح سے استری نہیں ہے۔۔۔

کل کہا بھی تھا بوا کو کہ سوٹ کیس سے نکال کر اچھے سے استری کر دینا مگر نہیں۔۔۔

ارسل واش روم سے باہر نکلتے کپڑے بیڈ پر پٹختے بولا۔۔۔

آپ مجھے دے دیں۔۔۔

میں کر دیتی ہو استری اچھے سے۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

ا برج نے ارسل کی جانب دیکھا۔۔۔

نہیں بھا بھی میں ابھی بوا کو بھیجتی ہو وہ کر دے گی۔۔۔

ملائکہ نے فوراً کہا۔۔۔

نہیں میں کر دیتی ہو۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

آپ مجھے دے دیں میں بس دو منٹ میں کر کے دیتی ہو۔۔۔

ابر ج نے اپنی بیوی ہونے کی پہلی سیڑھی چڑھتے کہا۔۔۔

آر یو شور؟؟؟

!!!! کوئی مسئلہ نہیں ہے میں بوا سے

نہیں نہیں آپ بس باتھ لے میں آپکو دے دوں گی۔۔۔

ابر ج نے فوراً سوٹ سنبھالنا اور اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

ویسے بھائی بھابھی ہے بہت پیاری۔۔۔

!!! پرفیکٹ چوائس

www.novelsclubb.com

ملائکہ نے ارسل کو ہاتھ کا اشارہ دیتے ہوئے شرارت کی۔۔۔

جس پر ابر ج نے فوراً الجھی نظروں سے ملائکہ کو دیکھا۔۔۔

!!!! ملائکہ کی بچی

ارسل ایک دم ملائکہ کو شرارتی انداز سے پکڑتے بولا۔۔۔



## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! شکریہ

آپ بس باتھ لے میں ابھی کر دیتی ہو اسے استری۔۔

ابرج ساڑھی سنبھالے ارسل کو نظر انداز کرتے روم کی جانب بڑھ گئی۔۔

جبکہ ارسل کچھ سوچنے کے بعد واش روم کی جانب بڑھا۔۔۔



عالم شاہ لائبریری میں ہی بیٹھے کتاب ہاتھ میں تھامے چائے نوشکر رہے تھے۔۔

میں اندر آسکتا ہو بھائی؟؟؟

نوید شاہ نے دروازے پر دستک دی۔۔۔  
www.novelsclubb.com

!!! ہاں ہاں نوید

!!! اس میں اجازت لینے والی کوئی بات نہیں ہے

عالم شاہ نے اپنی کتاب میز پر رکھی اور نوید کی جانب متوجہ ہوئے۔۔۔

کیا ہوا ہے نوید کچھ پریشان لگ رہے ہو؟؟؟

!!!جی بھائی

شانزے اور نرمل نے طوفان اٹھار کھا ہے۔۔۔

بس انہی کی وجہ سے پریشان ہو۔۔۔

نوید شاہ نے اپنی پریشانی کا ادراک کیا۔۔۔

غلطی ان کی نہیں ہے نوید۔۔۔

ان کا پریشان ہونا اور یہ واویلا مچانا بنتا ہے۔۔۔

غلطی تو میرے صاحبزادے کی ہے۔۔۔

جس کی وجہ سے گھر کا ماحول یکسر بدل گیا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

رشتوں میں دراڑے نمودار ہو رہی ہے۔۔۔

عالم شاہ سنجیدہ ہوئے۔۔۔

!!پتہ نہیں کیوں

مجھے لگتا ہے اس کے پیچھے کوئی نہ کوئی وجہ ہے بھائی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

نوید شاہ نے خدشہ ظاہر کیا۔۔۔

کیا مطلب؟؟؟

کونسی وجہ؟؟؟

بھائی مجھے لگتا ہے ہمیں ارسل سے سکون سے اس معاملے کو لے کر بات کرنی چاہیے۔۔۔

اس کا پورا سچ اس کی پوری بات اور وضاحت سننی چاہیے۔۔۔

کیا پتہ وہ حق سچ پر ہو۔۔۔

بناء کچھ جانے سنے ہم اس کو غلط نہیں ٹھہرا سکتے۔۔۔

سب کا رویہ اس کے متعلق یکسر بدل گیا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

آخر سب کیوں نہیں سوچتے کہ وہ ہمارا ہی بچہ ہے۔۔۔

اگر غلطی بھی ہوئی ہے تو سدھارنا بھی ہم نے ہی۔۔۔

نعمید شاہ نے گہری سوچ کو زبان دی۔۔۔

کہہ تو ٹھیک رہے ہو تم۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

مگر تم اچھے سے جانتے ہو میرے اور ارسل کے تعلقات کس قدر خراب ہے۔۔۔

لہذا مجھ سے تو وہ کبھی کوئی بات شنیر نہیں کرے گا۔۔۔

تم ہی اس کے زیادہ قریب ہو۔۔۔

بہتر ہے تم اور انعم ہی اس معاملے کو دیکھو۔۔۔

عالم شاہ نے نوید شاہ کو رائے دی۔۔۔

ٹھیک ہے بھائی میں کرتا ہوا ارسل سے بات۔۔۔

چلتا ہوا اب۔۔۔

نوید شاہ کہتے ساتھ ہی اٹھ کھڑے ہوئے اور باہر کو نکل پڑے۔۔۔

www.novelsclubb.com



ا برج باہر بیٹھی ارسل کے نکلنے کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

جیسے ہی اسے دروازہ کھلنے کی آواز آئی فوراً اس جانب لپکی۔۔۔

کہ تبھی سامنے سخت کندن کی مانند وجود لیے کھڑے ارسل کے ساتھ جا ٹکرائی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جو معمول کے مطابق ہلکے سبز رنگ کی شرٹ میں ملبوس تھا۔۔

جس کا وجود پانی کی ننھی ننھی بوندوں سے ابھی بھی تر تھا۔۔

اوہ!!!!!!

دھیان سے۔۔

ارسل نے لڑکھڑاتی ابرج کے ہاتھ کو تھاما۔۔

جس کے گیلے بالوں کی بوندیں ابرج کے چہرے کو جا چھوئی۔۔

دونوں ایک دوسرے کے قریب ہونے پر تھوڑا سا جھجھکے۔۔

!!! سوری

www.novelsclubb.com

میں جلدی میں تھی۔۔

دیکھ نہ سکی۔۔

ابرج نظریں جھکائے سرخ ہوئی۔۔

غلطی میری بھی ہے۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

میرا بھی دھیان کہیں اور تھا۔۔۔

ارسل نے ابرج کو کل فیوز ہوتے دیکھا تو بولا۔۔۔

اچھا تو جاؤ پھر تم بھی فریش ہو جاؤ۔۔۔

تب تک بوا بھی ناشتہ لے آئے گی۔۔۔

ارسل پیچھے کو ہٹا۔۔۔

جس پر ابرج کپڑے تھامے سیدھا واش روم کی جانب بھاگی۔۔۔

ارسل ابرج کو یوں جاتا دیکھ کر مسکراہٹ دیتے ہوئے شیشے کے سامنے جا کھڑا ہوا۔۔۔

اپنے گیلے گیسوؤں کو لہلاتے ہوئے سمیٹنے لگا۔۔۔

کہ تبھی آنکھوں کے سامنے ابرج کی جھکی نظریں اور سرخ پڑتا چہرہ گھوما۔۔۔

ماما کہتی ہے جھکی نظریں حیا کی کھلی گواہی ہوتی ہے۔۔۔

اگر ایسا ہے تو پھر وہ سب کیا ہے جو اس کے ساتھ جڑا ہے؟؟؟

ارسل گہری سوچ میں گم ہوا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! ارسل بابو

یہ ناشتہ؟؟؟؟

بو اکمرے کے چاروں اطراف متلاشی نظروں سے دیکھتے بولی۔۔۔

!!! میز پر رکھ دے بو

!!! جی ٹھیک ہے

بو امیز کی جانب بڑھی مگر نظریں ابھی بھی گھوم رہی تھی۔۔۔

بو اگر رکھ دیا ہے ناشتہ تو جاسکتی ہے آپ۔۔۔

کسی کام کی ضرورت پڑی تو بلا لے گے۔۔۔

ارسل جو شیشے سے بو کی نظروں کو بھانپ رہا تھا بولا۔۔۔

جی ارسل بابو۔۔۔

وہ دروازہ بند کیے واپس باہر کو نکل پڑی۔۔۔

ارسل بال صبح کرتے بیڈ پر جا بیٹھا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج بھی بالوں کو تولیے سے سوکھاتے ہوئے باہر نکلی۔۔۔

ارسل جو موبائل پر نظریں جمائے بیٹھا تھا سامنے کھڑی پیلے اور گلابی رنگ کے امتزاج سے بنے لباس میں ملبوس ا برج پر نظر پڑی۔۔۔

جس کے بالوں سے پانی بوند بوند بہہ کر اسے ابھی بھی تر کر رہا تھا۔۔۔

!!! ہر رنگ ہر لباس میں کمال

ارسل زیر لب بڑبڑایا۔۔۔

ا برج اپنے میں گم کبھی بالوں کو ایک جانب پھینکتی تو کبھی دوسری جانب۔۔۔

ارسل جو اس کے سحر میں گم تھا اب غلٹکی باندھے اسے دیکھنے لگا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ا برج اپنے بالوں کو کنگی کرتی جیسے ہی مڑی۔۔۔

ارسل کو خود کی جانب یوں دیکھتے وہ جھینب سی گئی۔۔۔

ارسل ابھی بھی اسے بناء کسی جھجک دیکھ رہا تھا۔۔۔

!!! ناشتہ آگیا ہے

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بہت بھوک لگی ہے مجھے۔۔۔

دو دن سے کچھ نہیں کھایا میں نے۔۔۔

آپکو لگی ہے تو آجائے۔۔۔

ا برج ماحول کو بدلتے ہوئے سیدھاناشتے کی جانب بڑھی۔۔۔

جس پر ارسل اپنی آنکھوں کے محور کو توڑتے ہوئے مسکرانے لگا۔۔۔

یہ آنکھیں اور یہ سحر کسی دن مروائے گا مجھے۔۔۔

ارسل ہڑبڑایا۔۔۔

کچھ کہا آپ نے مجھ سے؟؟؟

www.novelsclubb.com

!!! نہیں کچھ نہیں

ناشتہ کرو تم اور کچھ منگوانا ہے تو بتا دینا۔۔۔

ارسل بھی ابرج کے سامنے جا بیٹھا۔۔۔

ایک بات پوچھو؟؟؟؟

!!! جی پوچھے

ا برج نوالہ بناتے بولی۔۔

کیا وہ عورت تمہاری اصل ماں تھی؟؟؟

ا برج نے سنا تو نوالہ وہی اٹک گیا۔۔

ا رسل جو سامنے بیٹھا تھا ا برج کو رکا دیکھ کر خود بھی رک گیا۔۔

میرے خیال سے غلط سوال کر دیا ہے میں نے۔۔

تمہاری زندگی ہے تمہارے معاملے۔۔

مجھے کوئی حق نہیں کہ پوچھو۔۔

www.novelsclubb.com

ا برج نے سنا تو ایک لمحے کے توقف پر یو نہیں ا رسل کو دیکھتے رہی۔۔

اور پھر اگلے ہی لمحے نوالہ منہ میں لیے گو ہوئی۔۔

بہت کم ہی سننے کو ملتا ہے کہ لوگوں کو سیٹیاں پسند نہیں ہوتی۔۔

شاید انہی لوگوں میں میری امی بھی شامل ہے۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بظاہر میں ان کی سگی اولاد ہو مگر جو سلوک وہ مجھ سے کرتی تھی سو تیلی مائیں بھی نہ کرتی۔۔۔  
ہمیشہ بیٹے کو مجھ پر اہمیت دی۔۔

ناجانے وہ یہ کیوں بھول گئی تھی کہ خود بھی تو بیٹی ہے مگر انہی بیٹی پسند نہیں۔۔۔  
ابرج ایک لمحہ پھر رہی شاید ہمت باندھ رہی تھی۔۔۔

بچپن سے لے کر اب تک انہوں نے مجھے کبھی پیار نہیں کیا ہمیشہ دھتکارا۔۔۔

عادل بھائی کو سینے سے لگا یا اور مجھے پاس بھی بھٹکنے نہ دیا۔۔۔

مگر ابا کا سہارا ان کی محبت ان کا اعتماد بہت تھا میرے لیے۔۔۔

ایک ابا ہی تو تھے جو مجھ سے بہت محبت کرتے تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابرج کی آنکھیں نم ہوئی۔۔۔

میری پرورش میری تعلیم سب انہی کے سر پر ہی تو ہوئی۔۔۔

امی لڑتی تھی کہ مجھے نہ پڑھا یا جائے۔۔۔

مگر وہ خود مجھے سکول چھوڑ کر آتے تھے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! اور میں نے ہی ان کی عزت

ابرج اب مکمل رونے لگ گئی چہرے کو ہاتھوں سے چھپائے وہ خود کو نارمل کرنے لگی۔۔۔  
جبکہ ارسل یہ سب سن کر دنگ سا ہوا اور گلٹکی باندھے اسے تجبسی انداز سے دیکھ رہا تھا۔۔۔  
بس کھا لیا ہے میں نے جتنا کھانا تھا۔۔۔

بھوک نہیں اب مجھے۔۔۔

ابرج ناشتے سے پیچھے ہوتے آنسو صاف کرتے اٹھی اور واش روم کی جانب بڑھی۔۔۔  
ارسل نے اسے روکنا مناسب نہ سمجھا اور خود بھی ناشتے سے بد دل ہوا۔۔۔

www.novelsclubb.com



!!!! ارسل

نرمل جو اپنے کمرے سے باہر نکلی تھی ارسل کو لاؤنچ سے گزرتا دیکھ کر اس کی جانب بڑھی۔۔۔  
ارسل نے اس کی آواز سنی تو بناء کے چلتا رہا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! میں نے تمہیں بلایا ہے ارسل

اگنور کیوں کر رہے ہو مجھے؟؟؟

غلط تم نے کیا ہے اور سزا مجھے کیوں؟؟؟

وہ اب چلائی۔۔۔

میں تمہارے کسی بھی حکم کا پابند نہیں۔۔۔

تم سے زیادہ ضروری مجھے اور بھی بہت سے کام ہے۔۔۔

ارسل پل بھر کور کا اور بناء کے تضحیک امیز لہجے سے کہتا ہوا باہر نکل گیا۔۔۔

جبکہ نرمل وہی کھڑی سٹپاسی گئی اور غصے سے پھڑپھڑتے ہوئے ارسل کے کمرے کی جانب

www.novelsclubb.com

بڑھی۔۔۔



ا برج واش روم سے باہر نکلی تو ارسل کو کمرے میں نہ پایا جبکہ ناشتہ بھی ویسا ہی پایا جیسا وہ چھوڑ کر

گئی تھی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

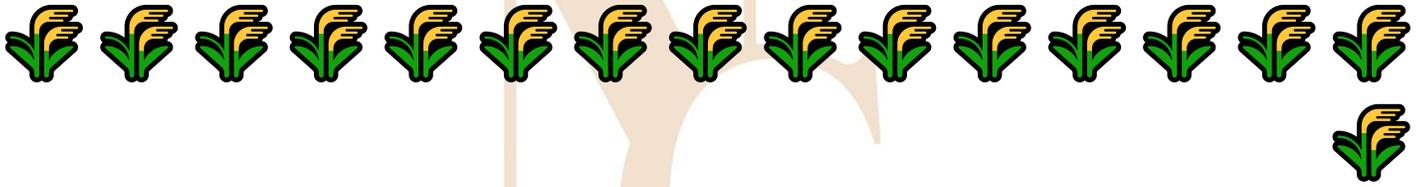
یہ اب کہاں چلے گئے ہیں؟؟؟

ا برج کہتے ہوئے میز کی جانب بڑھی اور برتن سمیٹنے لگی۔۔۔

کہ دروازہ ایک زوردار دھماکے سے کھلا۔۔۔

ا برج ایک دم دروازے کی آواز پر چونک سی گئی۔۔۔

دیکھا تو سامنے نرمل کو ہی کھڑا پایا جو خون خیز آنکھوں سے اس کو دیکھ رہی تھی۔۔۔



ا رسل لاؤنچ سے باہر نکلا اور سیدھا گاڑی کی جانب بڑھا۔۔۔

www.novelsclubb.com گیت کھولو

ا رسل نے آواز لگائی اور جا کر گاڑی کے اسٹیئرنگ کو سنبھالا۔۔۔

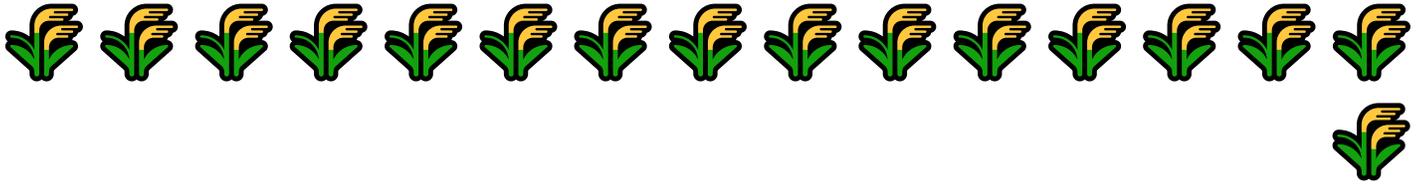
!!!! اوپس

چابی تو میں کمرے میں چھوڑ آیا ہوں۔۔۔۔۔

فففففف کیا کرتا ہے ا رسل۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل خود جو کوسے ہوئے گاڑی سے باہر نکلا اور گھر کی جانب بڑھا۔۔۔



میری زندگی کو تباہ کر کے۔۔۔

میرے سکون کو غارت کر کے تم یہاں بیٹھی سکون سے ناشتہ کر رہی ہو۔۔۔

!!!!!! واہ

نرمل غیظ و غمیض کے ساتھ طنزیہ تالی بجائے ہوئے اندر کی جانب بڑھی۔۔۔

دیکھے میں نے ایسا کچھ نہیں کیا۔۔۔

www.novelsclubb.com آپ غلط سمجھ رہی ہے۔۔۔

ابرج متانت ہوئی۔۔۔

!!!!!! میں غلط سمجھ رہی ہو

!!!!!! میں

نرمل چلائی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

دیکھے مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی۔۔۔

!!! بہتر ہے یہاں سے جائے آپ

ا برج جو اس کا رویہ دیکھتے ہوئے زچ ہوئی انگلی دکھائے بولی۔۔۔

!!!! تم ہوتی کون ہو مجھے یہاں سے نکالنے والی

یہ میرا گھر ہے۔۔۔

یہاں کے ہر فرد پر میری ملکیت ہے۔۔۔

تو اپنی اوقات میں رہو۔۔۔

نرمل نے ا برج کی بات سنی تو پھڑسی گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے نہیں لگتا ہے کہ مجھے آپ کو بار بار یاد کروانا ہو گا کہ میں کون ہو۔۔۔

اور اب اس گھر میں میری کیا حیثیت ہے۔۔۔

رہی بات اوقات کی تو میری بہت اونچی ہے تبھی آپ کی بد تمیزی برداشت کر رہی ہو۔۔۔

!!!! ورنہ

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج بھی اب غصے سے بولی۔۔۔

!!!! ورنہ کیا

!!!! ہاں بولو ورنہ کیا

دھکے دے کر تمہیں نکلو اوگی اس گھر سے۔۔۔

!!! بس کچھ دن انتظار کرو

ارسل ہی نکالے گا تمہیں دھکے مار کر یہاں سے۔۔۔

نرمل اس کی جانب بڑھی اور انتقاما ہوئی۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں انتظار کر رہی ہو پھر اس دن کا۔۔۔

جب مجھے میرا شوہر گھر سے نکالے گا۔۔۔

وہی شوہر جو مجھے یہاں اپنی بیوی بنا کر لایا ہے اور میری ہی خاطر سب سے لڑا بھی ہے۔۔۔

انتظار میں ہو میں پھر۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج دونوں بازوؤں باندھے اطمینانیت سے مسکراہٹ دیتے بولی۔۔

تم سمجھتی کیا ہو خود کو؟؟؟؟

نرمل کو اس کی اطمینانیت دیکھ کر پاگل پن سا سوار ہوا۔۔۔

اور ا برج کو بازو سے پکڑے چیخنے لگی۔۔

!!!! چھوڑو مجھے نرمل

!!!! چھوڑو

ا برج نے نرمل کو خود سے پیچھے کیا۔۔

جس پر نرمل لڑکھڑاسی گئی۔۔

www.novelsclubb.com

تم نے مجھے دھکا دیا۔۔

اب بتاتی ہو تمہیں۔۔۔

نرمل ا برج کو مارنے کی غرض سے آگے کو بڑھی۔۔

مگر جیسے ہی اپنا ہاتھ ا برج پر اٹھایا کسی نے اس کا پیچھے سے جکڑ لیا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابرج نرمل کا ہاتھ اٹھتے دیکھ کر سہمتے ہوئے دونوں ہاتھوں سے چہرہ تھامے کھڑی ہو گئی۔۔۔

یہ سب کیا ہے نرمل!؟؟؟

اور تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی ابرج پر ہاتھ اٹھانے کی۔۔۔

ارسل نے نرمل کا ہاتھ جھٹکے سے پیچھے کیا۔۔۔

ارسل یہ۔۔۔

!!! یہ لڑکی

نرمل معصومیت کا ڈھونگ کرتے اس کے قریب ہوئی۔۔۔

میں کہہ رہا ہوں پیچھے ہو۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

اور جاؤ یہاں سے ابھی اسی وقت۔۔۔

لگتا ہے اپنی ساری اعلیٰ تعلیم تم بھول چکی ہو تبھی جاہلیت پر اتر آئی ہو۔۔۔

ارسل چنگارا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج نے ارسل کی آواز سنی تو ہاتھ ہٹائے ارسل کا لہجہ محسوس کرنے لگی جس میں اس کیلئے فکر یہ جذبات عیاں تھے۔۔۔

یہ تم اچھا نہیں کر رہے ہو ارسل۔۔۔

یہ تم اچھا نہیں کر رہے ہو۔۔۔

تم اس دو ٹکے کی لڑکی کو مجھ پر نرمل شاہ پر فوقیت دے رہے ہو۔۔۔

بہت غلط کر رہے ہو۔۔۔

زبان سنبھالو نرمل۔۔۔

لمٹس میں رہو اپنی۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

اور میں جو بھی کر رہا ہوں اپنی مرضی اور خوشی سے کر رہا ہوں۔۔۔

بہتر ہے میری زندگی سے دور ہو جاؤ ورنہ تمہارے لیے اچھا نہیں ہوگا۔۔۔

ارسل سخت ہوا۔۔۔

مجھ سے زیادہ تمہیں کوئی محبت نہیں کر سکتا۔۔۔

یہ بھی نہیں۔۔۔

تم سمجھ کیوں نہیں رہے۔۔۔

نرمل نے ابرج کو حقیقہ نظروں سے دیکھا۔۔۔

بیوی ہے یہ میری۔۔۔

مجھے محبت نہ بھی کرے تمہارا اس میں کوئی سروکار نہیں۔۔۔

ارسل نے ابرج کو کندھوں سے تھامے خود سے لگایا۔۔۔

ابرج ارسل کو اب الجھی نظروں سے دیکھنے لگی۔۔۔

اور تمہاری خود غرض محبت مجھے نہیں چاہیے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اب جاؤ گی خود یا بلاؤں چاچو کو۔۔۔

ارسل نے نرمل کو دھمکاتے کہا۔۔۔

جس پر وہ ابرج کو کاٹ کھانے کی نظروں سے گھورتے روتے ہوئے وہاں سے چلی گئی۔۔۔

نرمل کے جاتے ہی ارسل نے فوراً کمرے کا دروازہ بند کیا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

تم ٹھیک ہو؟؟؟

ارسل نے سنسنی سی نظر حیرت کی تصویر بنی ابرج پر ڈالی۔۔۔

!!!ہ۔۔۔ہ۔۔۔ہاں

ابرج ہکلاتے بولی۔۔۔

یہ پاگل لڑکی نہ خود سکون لے گی نہ لینے دے گی۔۔۔

ارسل ابرج کے پاس سے گزرتے ہوئے اپنی چابی ڈھونڈنے لگا۔۔۔

!!! ویسے جواب بہت اچھے دے رہی تھی تم

مطلب؟؟؟

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

ابرج کھسکی۔۔۔

میرا شوہر۔۔۔

!!! بیوی

سب سننے میں بہت اچھا لگا مجھے!!!۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

زبان تو تمہاری بہت ہے یہ تو مجھے پتہ ہے۔۔۔

مگر اتنی تیز اندازہ ہوتا جا رہا ہے مجھے۔۔۔

ارسل شرارتی مسکراہٹ سجائے اس کے سامنے روبرو ہوا۔۔۔

جو اس کی اس شرارت پر تذبذب سی ہوئی۔۔۔

آپ سب سن رہے تھے؟؟؟

اگرچہ اس کو کینی نظروں سے دیکھتے بولی۔۔۔

سن اور دیکھ دونوں رہا تھا۔۔۔

مگر اس میں کوئی سوچ نہیں تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

جیسے ہی اندر آیا تم دونوں خواتین کی جنگ دیکھی۔۔۔

ارسل کہتے ساتھ ہی قہقہہ لگانے لگا۔۔۔

چلے بس کرے اب۔۔۔

یہ تو میں بھی کہہ سکتی ہو۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کہ آپ بھی یہی سب کہہ رہے ہیں۔۔۔

میری بیوی۔۔۔

شوہر ہو میں۔۔۔

ہمارا نکاح۔۔۔

ابرج بھی اب ارسل کو بات کا جواب دو ٹوک دیتے مسکرائی۔۔۔

!!! آہاں

بھئی جواب پورے پورے دیتی ہو۔۔۔

جیسے بید بازی کا مقابلہ ہو۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارسل اس کے سامنے سے گزرتا اب دوسری جانب اپنی چابی تلاش کرنے لگا۔۔۔

ایک بات پوچھو۔۔۔؟؟ ابرج سوچتے بولی۔۔۔

!!! ہاں پوچھو

ارسل اس کی جانب متوجہ ہوا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ایک انجان لڑکی کیلئے سب سے مخالفت کیوں؟؟

مجھے تو ٹھیک سے آپ جانتے بھی نہیں ہے۔۔۔

جبکہ نہ آپ نے یہ رشتہ قبول کیا ہے اور نہ میں نے۔۔۔

تو پھر اپنی فیملی کی مخالفت کیوں؟؟

ہم سچ میں جواب جاننا چاہتی تھی۔۔۔

م سوال تو اچھا کیا ہے جواب بھی اچھا ہی پاؤں گی۔۔۔

ارسل بیڈ پر بیٹھتے بازوؤں باندھے بولا۔۔۔

مطلب؟؟؟

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

ابرج بھی اب بیڈ کے کنارے آں کھڑی ہوئی۔۔۔

انجان لڑکی تم تب تک تھی جب تک ہمارا نکاح نہیں ہوا تھا۔۔۔

اور رہی بات رشتے کی۔۔۔

تو یہ ہم دونوں کا معاملہ ہے جو اس کمرے کی حد تک ہونا چاہیے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بظاہر ہم اچھے میاں بیوی تو بن سکتے ہیں۔۔۔

چھوڑ دینا کے سامنے ایک دوسرے کو سپورٹ کرتے ہو۔۔۔

میں نے حامی میں سر ہلایا۔۔۔

اور رہی بات میری فیملی کی۔۔۔

تو یقین جانو جس ماں نے میری پرورش کی ہے وہ خود کتنی اچھی ہوگی اس کا اندازہ تم لگا نہیں  
سکتی۔۔۔

اب یہ تم پر ہے کہ تم انکا دل کیسے جیتو گی۔۔۔

اس میں تمہیں کبھی سپورٹ نہیں کرونگا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارسلیم تاسف سے بولا۔۔۔

!!!

ابرج نے سنا تو چپ رہی۔۔۔

پتہ نہیں میری گاڑی کی چابی کہاں ہے؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کہاں رکھ دی میں نے۔۔۔

ارسل بات کرتے اٹھا اور واپس چیزیں دیکھنے لگا۔۔۔

چابی ڈھونڈ رہے ہو آپ؟؟؟

ارجل ارسل کی متلاشی تاثرات کو دیکھتے بولی۔۔۔

!!! ہاں یہی رکھی تھی اب نہیں ہے یہاں

!!! پتہ نہیں کہاں گئی

ارسل میز کی جانب اشارہ کرتے پریشان ہوا۔۔۔

جس پر ارج پہلے تو مسکرائی اور پھر آہستگی سے چلتے ہوئے ارسل کے سامنے آن کھڑی

www.novelsclubb.com

ہوئی۔۔۔

یہ لے آئی چابی۔۔۔

ناشتے کی ٹرے پر ہی چھوڑ گئے تھے۔۔۔

مجھے تھا کہ آپ واپس آؤ گے تبھی میں نے پکڑ لی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج چابی ہتھیلی پر رکھے اس کے سامنے بڑھاتے بولی۔۔

مطلب تم مجھے پریشان کر رہی تھی؟؟؟

ارسل آنکھیں سکھڑے بولا۔۔۔

نہیں۔۔۔

آپ خود کو خود ہی پریشان کر رہے تھے میں تو بس کھڑی دیکھ کر محظوظ ہو رہی تھی۔۔۔

ا برج ہنسی لبوں میں دبائے بولی۔۔۔

ارسل نے ا برج کے چہرے پر اچھلتی شرارت دیکھی تو چابی تھامے مسکراتا ہوا اس کے پاس سے

گزرا۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

کیا آپ کے نزدیک اس نکاح کی اہمیت بس دنیا داری تک محدود ہے؟؟؟

ا برج نے ایک بار پھر ارسل کے جاتے قدموں کو روکا۔۔۔

جس پر ا برج کو مڑتے دیکھنے لگا۔۔۔

ہر سوال کا جواب نہیں ہوتا ا برج۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل کا لہجہ سرد ہوا۔۔۔

میں ملائکہ سے کہہ دوں گا کھانا تمہارے ساتھ کھائے گی وہ۔۔۔

اور میں لیٹ ہو جاؤ گا لہذا ماحول کو ٹھنڈا رکھنا۔۔۔

ارسل کہتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔

جبکہ ابرج کیلئے لاکھ سوچوں کا سماں چھوڑ گیا۔۔۔



ابرج پورا دن کمرے میں بند یونہی دن گزرتی رہی۔۔۔

باہر نکلنے کو دل کیا مگر پھر ارسل کی بات یاد کرتے ہوئے واپس وہی بیٹھی رہی۔۔۔

رات ہوئی تو پچھلی رات کی تھکی ابرج ارسل کا انتظار کرتے بیڈ پر کنبل اوڑھے سو گئی۔۔۔

ارسل جو گاڑی کو پارک کرتے سیدھا اپنے کمرے میں داخل ہوا۔۔۔

کمرے میں اندھیرا بھرا دیکھ کر چونکا۔۔۔

!!!! اتنا اندھیرا

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بوا بھی نا۔۔۔

لائٹ تو آن رکھتی۔۔۔

معلوم بھی ہے کہ میں اکثر لیٹ گھر آتا ہوں۔۔۔

ارسل لائٹ چلاتے ہوئے سیدھا واش روم کی جانب بڑھا۔۔۔

رات کا آدھ پہر گزر چکا تھا۔۔۔

اففففففف بہت نیند آرہی ہے ایسا لگا رہا جیسے صدیوں سے بیدار ہو۔۔۔

تھکاوٹ سے چورارسل جو ابرج کو اب تک مکمل بھول چکا تھا۔۔۔

سلیپنگ سوٹ پہنے وہ بھولے بھٹکے آنکھوں کو ملتے انگرائی لیتے سیدھا اپنے بیڈ کی جانب

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

بڑھا۔۔۔

مگر جیسے ہی وہ لیٹنے کو کمبل اٹھائے بڑھا۔۔۔

سامنے ابرج کو سونے پایا۔۔۔

جو اپنی دونوں بازوؤں پر سرٹکائے مزے سے سو رہی تھی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل نے ابرج کو وہاں سوئے دیکھا تو اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرے پیچھے کو ہٹا۔۔۔

اففففففف میں تو اسے بھول ہی چکا تھا۔۔۔

بھول ہی گیا کہ اب میں شوہر کے درجے پر فائز ہو چکا ہو۔۔۔

اور میری ایک عدد بیوی بھی ہے۔۔۔

وہ مارے یادداشت سر جکڑے بولا۔۔۔

کس قدر سکون سے سو رہی ہے۔۔۔

ارسل کی نظروں گھومتے ہوئے واپس ابرج کے چہرے پر پڑی۔۔۔

جس کی زلفیں گہری سیاہ چادر کی مانند پورے تکیے پر پھیلی ہوئی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

جبکہ ایک زلف گستاخی کرتے ہوئے ابرج کے چہرے پر گرے لبوں تک کو چھو رہی تھی۔۔۔

ارسل جو پہلے ہی ایک نظر میں ابرج کے سحر میں گھرا تھا آج پھر اس کے سحر میں ڈوب چکا

تھا۔۔۔

تنہائی اور رات کی خاموشی ہونے کے باوجود ارسل کے کانوں میں سائیں سائیں آوازیں آرہی

تھیں۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جبکہ ارسل کو اپنے دل کی دھڑکن اور ابرج کی گرم لو بھرتی سانسیں صاف سنائی دے رہی تھی۔

جس نے ماحول کو مزید رومانوی رخ دیا اور ارسل کے جذبات کو ابھارا۔۔

ارسل کی نیند جو کچھ دیر پہلے اس کے سر کو چکرا رہی تھی جھٹ پٹ غائب کر دیا۔۔

ارسل اس ماحول کے لمحوں میں ڈولے ابرج کے قریب غیر ارادی طور پر ہوا۔۔

فرط جذبات پر قابو کھوتے ہوئے وہ اس پر بناء سوچے سمجھے مزید جھکا۔۔

مگر اس سے پہلے وہ اس کے سحر میں مکمل ڈوبتا اور ابرج کو اپنے احساس کا احساس دلاتا۔۔

ابرج انگرائی بھرتے ہلی اور اپنے سامنے دھندلی آنکھوں سے ارسل کو قریب پایا۔۔

تو جھٹ سے خوف کھاتے اٹھ بیٹھی اور کنبل کو خود پر لپیٹے ارسل کو کینی نظروں سے دیکھنے

لگی۔۔۔

ارسل بھی ابرج کے یوں اٹھ جانے پر بوکھلا سا گیا۔۔

!!!! وہ میں

!!! میں بس

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

پیشانی پر انگلی پھیرتے وہ پیچھے کو ہٹا۔۔۔

!!! جی

ابرج ارسل کے چہرے پر ابھرتی سرخی کو بھانپ چکی تھی۔۔۔

آ۔۔۔ آ۔۔۔ آپ چاہے تو سو جائے بیڈ پر میں صوفے پر سو جاؤ گی۔۔۔

ابرج کمبل ہٹاتے اٹھنے لگی۔۔۔

نہیں نہیں۔۔۔

تم سو جاؤ آرام سے۔۔۔

ویسے بھی آدھی رات گزر چکی ہے میں صوفے پر سو جاؤ گا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارسل چہرے پر ابھرتی الجھن اور جذبات کو چھپاتے ہوئے صوفے کی جانب بڑھا۔۔۔

اور بناء ابرج کو دیکھے آنکھیں موندھ لی۔۔۔

ابرج ارسل کے اس رویے پر شذر اسے دیکھنے لگی۔۔۔

یہ سب کیا تھا؟؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! ارسل میرے قریب

!!! نہیں نہیں میرا وہم ہو گا یہ سب

ا برج تکیے پر سر رکھے ارسل کو ترچھی آنکھوں سے دیکھنے لگی۔۔۔

جبکہ دوسری جانب ارسل بھی اسی شش و پنج میں مبتلا تھا۔۔۔

کیا ہو گیا ہے ارسل تجھے؟؟؟

ایسا کیوں ظاہر کر رہا ہے جیسے پہلی بار لڑکی دیکھی ہو۔۔۔

اتنا بھی تجھے خود پر کنٹرول نہیں کہ ایک لڑکی کے ساتھ ایک کمرے میں رہ سکے۔۔۔

کیا سوچتی ہو گی اب وہ میرے بارے میں۔۔۔

www.novelsclubb.com

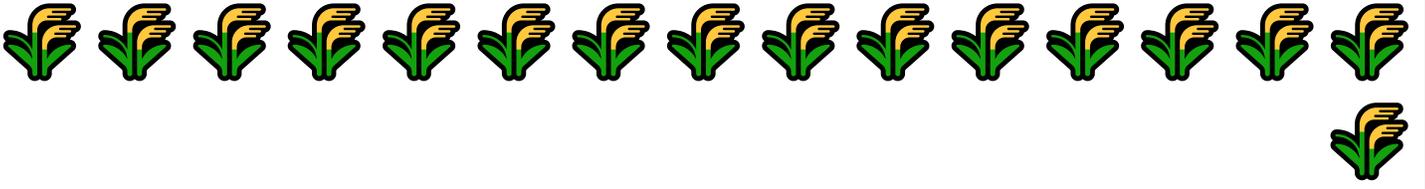
ارسل سر پیچھے کی جانب کیے ا برج کو دیکھنے لگا۔۔۔

ا برج نے ارسل کو خود کی طرف دیکھتے دیکھا تو فوراً مصنوعی نیند کا بہانہ بناتے آنکھیں موند

لی۔۔۔

یوں دونوں نے پوری رات ایک دوسرے کو سوچتے گزاری۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری



ابرج معمول کے مطابق صبح آفتاب سے پہلے اٹھی۔۔۔

اٹھتے ساتھ ہی نظر سب سے پہلے سامنے سوئے ہوئے ارسل پر پڑی جو بظاہر بہت ہی مشکل سے صوفے پر اٹکا ہوا تھا۔۔۔

اور رات کی کارستان اس کی آنکھوں کے گرد گھومی۔۔۔

ارسل کا وہ چہرہ اور اس کی تیز بھاگتی سانسیں اور دھڑک ابرج کو اب تک یاد تھی۔۔۔  
پتہ نہیں وہ سب کیا تھا؟؟؟

میرا وہم ہی ہو گا جو بھی تھا۔۔۔  
[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

آنکھیں ملتے وہ اٹھی اور فریش ہونے کو واش روم کی جانب بڑھی۔۔۔

کچھ ہی دیر میں ڈوپٹہ سر پر لپیٹے وہ وضو کیے باہر کو نکلی۔۔۔

نماز پڑھنی ہے۔۔۔

آگے ہی بہت ناغہ آ گیا ہے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

مگر قبلہ اول کا رخ کیسے معلوم کرو؟؟؟

ہر بار اباتاتے تھے مگر میری یہ یاداشت۔۔۔

وہ خود کو کوستے زیر لب بڑبڑائی۔۔۔

ان کو اٹھاؤ کیا اب؟؟؟

نہیں نہیں۔۔۔

یہ تو ویسے ہی بہت دیر لیٹ سے سوئے تھے۔۔۔

اوپر سے صوفے پر جیسے لیٹے ہیں دوپہر تک ان کو پورے بدن میں تکلیف شروع ہو جائے

گی۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

بہتر ہے انہیں اٹھا ہی دو۔۔۔

ارسل!!!!

ارسل!!!!

ا برج ارسل کے سر پر کھڑی اسے اٹھانے لگی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

مگر ارسل پر اس کی آواز کا کوئی اثر نہ ہوا تو پھر اسے چھوتے ہوئے اٹھانے لگی۔۔۔

!!! آہ!!!  
ہمممممم

!!! کیا ہوا ہے ابرج

!!! ابھی تو سویا تھا میں

ابھی نہ اٹھاؤ مجھے بعد میں اٹھانا۔۔۔

ارسل انگرائی بھرتے بولا۔۔۔

ارسل آپ بیڈ پر جا کر سو جائے۔۔۔

!!! نہیں ٹھیک ہو میں یہاں

www.novelsclubb.com

تم جاؤ آرام کرو۔۔۔

ارسل نیند میں بولا۔۔۔

نہیں آپ جائے بیڈ پر میں آرام کر چکی ہو۔۔۔

یوں لیٹے رہے گے تو جسم درد کرے گا آپکا۔۔۔ یہ

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

پکاناں!!! ارسل نیند بھری آواز سے بولا۔۔۔

!!! جی پکا

!!! ٹھیک ہے

ارسل سر کھجاتے اٹھا اور نیند میں سرشار سیدھا بیڈ پر اوندھے میں جا لیٹا۔۔۔

یہ تو گرتے ہی سو گئے ہیں۔۔۔

!!! اب کس سے پوچھو

شاید بوا جاگی ہو ان کو پتہ ہو گا۔۔۔

ابرج سوچتے سیدھا کمرے سے باہر نکلی۔۔۔

www.novelsclubb.com

مگر جب کیچن کی جانب بڑھی تو وہاں اندھیرا پایا۔۔۔

پورا گھرا بھی تاریکی میں گم تھا۔۔۔

سب سو رہے ہیں۔۔۔

لگتا ہے یونہی نماز پڑھنی ہو گی مجھے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل سے پوچھنا پڑے گا اب جب وہ جاگے گے۔۔۔۔

ابرج ابھی یہ سوچ کر کمرے کی جانب بڑھی ہی تھی کہ اسے سامنے کمرے میں روشنی جلتی نظر آئی۔۔۔

جس پر ابرج فوراً اس کمرے کی جانب بڑھی۔۔۔

دروازے سے کمرے کے اندر جھانکا تو سامنے ایک شخص کو بیٹھے پایا۔۔۔

جو وہاں بیٹھے قرآن پاک کی تلاوت کر رہے ہیں۔۔۔

یہ تو ارسل کے والد ہیں۔۔۔

ابرج منہ میں بڑبڑائی۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

کون ہے باہر؟؟؟؟

عالم شاہ کڑک آواز سے بولے۔۔۔

جس پر ابرج ایک دم ساکن سی گئی۔۔۔

!!! جو بھی ہے سامنے آئے

ابھی۔

ابرج نے سنا تو آہستگی سے دروازہ کھولے اندر کی جانب بڑھی۔۔

وہ۔۔۔

وہ میں۔۔۔

ابرج پریشانی سے ہکلاتے بولی اور سر جھکا لیا۔۔

کیوں آئی ہو یہاں؟؟؟؟

عالم شاہ نے تیکھی نظروں سے اسے دیکھا۔۔

ن۔۔۔۔ن۔۔۔۔ماز۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!! میرا مطلب قبلہ اول

اس رخ ہے۔۔۔

وہ پڑی ہے جائے نماز۔۔

چاہو تو اس طرف جا کر نماز ادا کر لو۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

عالم شاہ نے بناء کوئی تاثر دیے لائبریری میں موجود چھوٹی سی نماز گاہ کی جانب اشارہ دیا۔۔۔

ابرج بناء کچھ بولے آگے بڑھی۔۔۔

جبکہ عالم شاہ واپس قرآن پاک کی تلاوت میں مصروف ہوئے۔۔۔

ابرج نماز کی ادائیگی کرتے ہوئے واپس اٹھی اور باہر جانے کو بڑھی۔۔۔

!!!! روکوں

عالم شاہ کی آواز نے اس کے قدم روک ڈالے۔۔۔

!!!! جی

چائے بنانے آتی ہے؟؟؟

www.novelsclubb.com

عالم شاہ نے اس کی جانب دیکھا۔۔۔

جی!!!! ابرج نے اثبات سے سر ہلایا۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔

تو بنا کر لے آؤ۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

خود کیلئے بھی اور میرے لیے بھی۔۔۔

عالم شاہ کی بات سنی تو ابرج اٹے پاؤں کیچن کی جانب بڑھی۔۔۔

اور کیچن کی چیزوں کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے بلا آخر چائے بنا کر واپس لائبریری کی جانب

بڑھی۔۔۔

جہاں اب عالم شاہ تسبیح ہاتھ میں تھامے ورد کر رہے تھے۔۔۔

!! چائے

ابرج نے ٹرے کی جانب اشارہ دیا۔۔۔

عالم شاہ نے آنکھ کا اشارہ میز کی جانب کیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابرج چائے رکھے واپس پلٹی۔۔۔

بیٹھو کر سی پر۔۔۔

بات کرنی ہے کچھ۔۔۔

ابرج نے سنا تو بناء کچھ کہے واپس کر سی پر جا بیٹھی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! نماز کی پابند ہو

جی!!!!

ابرج ہم نے اثبات سے سر ہلایا۔۔۔

!!!! گڈ

عالم شاہ نے چائے کی پیالی تھامی چسکی بھری۔۔۔

اچھی چائے بنا لیتی ہو۔۔۔

امید ہے کل بھی صبح آفتاب کی چائے تم ہی بنا کر دو گی۔۔۔

عالم شاہ کے بے تاثر چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ بکھری۔۔۔

جی!!!! بہتر۔۔۔

ابرج نے مسکراہٹ دی۔۔۔

پوچھنا ہے کچھ۔۔۔

امید ہے جو پوچھو گا سچ بتاؤ گی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اور جھوٹ نہیں بولو گی۔۔۔

نماز کے پابند لوگ جھوٹ سے کتراتے ہیں۔۔۔

اس بات کی گواہی اب تم دو گی مجھے۔۔۔

سب سچ بتا کر

عالم شاہ نے گہری نظر ڈالی۔۔۔

جی انکل۔۔۔

ا برج الجھنی تاثرات سے بولی۔۔

کیونکہ اس کو ابھی تک عالم شاہ کا رویہ اور اب پوچھے جانے والے سوالات کو سمجھ نہ پارہی  
www.novelsclubb.com  
تھی۔۔۔



ا برج لائبریری سے سیدھا کمرے کی جانب بڑھی۔۔۔

چہرے کی نمی اور آنکھوں کی سرخی اس کی پریشان کیفیت کا منہ بولتا ثبوت تھی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل جواب تک اٹھ چکا تھا و اش روم میں فریش ہو رہا تھا۔۔۔

ابرج ارسل کی موجودگی کو نہ پا کر بیڈ کی جانب بڑھی اور کمبل سمیٹنے لگی۔۔۔

امید ہے کہ آج کی ہماری گفتگو کے متعلق تم ارسل کو کچھ نہیں بتاؤ گی۔۔۔ ”

یقین کر سکتا ہو تم پر اس امید کو باندھ کر کہ نہیں؟؟؟

عالم شاہ جواب خود بھی الجھن کا شکار تھے ابرج کو دیکھتے بولے۔۔۔

”جی انکل اپکا یقین نہیں ٹوٹے گا۔۔۔

کہاں تھی تم؟؟؟

ارسل بالوں کو تولیے سے جھاڑتے ہوئے باہر نکلا تو ابرج کو کسی سوچ میں گم کھڑا پاتے بولا۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی!!!!

ابرج ہوش کی دنیا میں آئی۔۔۔

کچھ کہا ہے آپ نے مجھ سے؟؟؟

کہاں گم ہو بھئی؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

میں پوچھ رہا ہو کہاں تھی۔۔۔

اٹھا تو تمہیں کمرے میں نہ پایا۔۔۔

تو پریشانی ہوئی کہ کہیں نرمل تمہیں اٹھا کر تو نہیں لے گئی۔۔۔

ارسل نے مسخرے پن سے کہتے ہی ایک لمبا تھمقہ لگایا۔۔۔

مگر دوسری جانب ابرج بلکل چپ سادھے بنا کسی تاثرات کے کھڑی تھی۔۔۔

کیا ہوا؟؟؟

جگت اچھی نہیں لگی کیا؟؟

ارسل نے خاموش ابرج کو دیکھتے پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں ایسی بات نہیں۔۔۔

ابرج دوسری جانب رخ کیے اپنے چہرے کو نارمل بنانے لگی۔۔۔

ارسل جو ابرج کے رویے کو دیکھ رہا تھا اب اس کے پیچھے آں کھڑا ہوا۔۔۔

!!! میری طرف دیکھو

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

نہیں!!!!۔ ابرج کی آواز بھاری سی ہوئی۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔

تو میں تمہاری جانب آجاتا ہوں۔۔۔

ارسل اب ابرج کے روبرو کھڑا ہوا۔۔۔

جس کا چہرہ اب مکمل سرخ اور آنسوؤں سے تر تھا جبکہ آنکھیں بھیگ چکی تھی۔۔۔

تم رورہی ہو؟؟؟

نہیں تو!!!! ابرج نفی میں سر ہلاتے ہوئی۔۔۔

اچھا مجھے ایسا لگا کہ شاید یہ جو تمہاری گالوں پر پانی کی گرم ننھی بوندیں ہیں آنسو ہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

لگتا ہے غلط لگا مجھے۔۔۔

ارسل اس کی گال کو چھوتے آنسوؤں انگلی پر ٹکائے دیکھتے بولا۔۔۔

!!! مجھے کوئی بات نہیں کرنی آپ سے

!!! پلیز

کیا ہوا ہے؟؟

کسی نے کچھ کہا ہے؟؟؟

ارسل ابرج کو کندھوں سے تھامے اپنائیت سجائے بولا۔۔۔

!!! کیوں اپنایا مجھے آپ نے

جب اس رشتے کی کوئی حقیقت نہیں۔۔۔

تو کیوں دنیا کے سامنے ڈرامہ رچانے پر تلے ہیں آپ۔۔۔

اور کیوں میرا مزید تماشا بنانا چاہتے ہیں؟؟؟

ابرج ارسل کی بازوؤں کا حصار توڑتے بولی۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ کیا کہہ رہی ہو؟؟؟

لگتا ہے صبح صبح دماغ چکرا گیا ہے تمہارا۔۔۔

ارسل کو ابرج کا رویہ قطعی سمجھ میں نہ آیا۔۔۔

ٹھیک کہہ رہی ہو اور صبح بول رہی ہو۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

مجھے اپنی موجودگی آپ کے گھر میں ایک بوجھ لگتی ہے۔۔۔

میں کسی پر بوجھ بننا نہیں چاہتی۔۔۔

میری وجہ سے آپ کے اپنے گھر والوں سے تعلقات خراب ہو گئے ہیں۔۔۔

جس کی ذمہ دار صرف میں ہوں۔۔۔

ابرج سر جھکائے شرمندہ ہوئی۔۔۔

جہاں بھی جاتی ہو سب تباہ کر دیتی ہو۔۔۔

امی ٹھیک ہی کہتی تھی۔۔۔

مجھے پیدا ہوتے ہی مار دینا چاہیے تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

تبھی اس ذلت بھری زندگی سے بچ جاتی میں۔۔۔

ابرج سٹپٹاتے ہوئے اپنے بالوں کو نوچتے بیڈ پر بیٹھتے بولی۔۔۔

جبکہ ارسل جواب تک ابرج کا رویہ سمجھ نہیں پارہا تھا بناء کچھ بولے وہاں سے شیشے کی جانب

بڑھا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

تو کیا چاہتی ہو اب؟؟؟؟

کیا کرو میں اب تمہارے لیے۔۔

کہ تمہارے اندر سے یہ احساس ختم ہو جائے۔۔

جتنا کر سکتا تھا کیا۔۔

اپنی زندگی کا حصہ بنایا تمہیں اپنے گھر والوں کے سامنے تمہارے لیے کھڑا ہوا۔۔

مزید کیا چاہتی ہو بتاؤ؟؟

ارسل بناء ابرج کو دیکھے ڈریسنگ ٹیبل پر ہاتھ جمائے چہرے پر سنیگینی جمائے بولا۔۔

جو میں چاہو گی کیا آپ مجھے دے گے؟؟؟

www.novelsclubb.com

ابرج آنسو صاف کرتے بولی۔۔

معلوم نہیں مگر کوشش کرونگا۔۔

ارسل صاف گو ہوا۔۔

کوشش نہیں عمل چاہیے۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

آپ حامی بھرے۔۔

زبان دے مجھے کہ آپ کرے گے جو میں چاہو گی۔۔

ابرج اب زچ ہوئی۔۔

بولو کیا چاہتی ہو؟؟؟

ارسل دونوں بازوؤں سینے پر باندھے اب متخیر ہوا۔۔

!!! علیحدگی

ابرج ارسل کی آنکھوں سے نظریں چڑائے لفظ چباتے بولی۔۔

کیا؟؟؟

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

کیا چاہیے؟؟؟

ارسل کو اپنے کانوں پر یقین نہ ہوا۔۔

طلاق چاہیے مجھے آپ سے ارسل۔۔

میں علیحدہ ہونا چاہتی ہو آپ سے۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

مزید آپ کے نام کے ساتھ مجھے نہیں رہنا۔۔۔

ابرج سخت گو ہوئی۔۔

تم پاگل ہو گئی ہو۔۔۔۔

دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا۔۔۔

نکاح کو ایک رات اور دوسری صبح نصیب ہوئی ہے اور تم مجھ سے علیحدگی چاہتی ہو۔۔۔

ارسل جو ضبط سے کھڑا سن رہا تھا ابرج کے سر پر کھڑے اس پر بھڑکا۔۔

ہاں ہو گئی ہو پاگل۔۔۔

تبھی چاہتی ہو کہ مجھے آپ سے طلاق چاہیے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور آپ مجھے دے گے۔۔۔

ورنہ!!!!

ابرج اپنی ضد پر پکی ہوئی۔۔۔

ورنہ کیا؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ہاں بولو ورنہ کیا؟؟؟

ارسل ابرج کے قریب ہوا۔۔۔

ورنہ میں عدالت میں خلع کی درخواست دائر کرونگی۔۔۔

ابرج ارسل کو گھورے اس کو زچ کرتے ہوئے بولی۔۔۔

تم مجھ سے علیحدگی لینا چاہتی ہو!!!؟؟؟

ارسل اس کی بازوؤں کو تھامے اسے قریب کرتے چنگارا۔۔۔

ارسل کا غصہ جب بھی اس کے سر چڑھتا تھا وہ اپنے آپ کے قابو میں نہ رہتا تھا۔۔۔

!!ہاں لینا چاہتی ہو وہ بھی ابھی اسی وقت

www.novelsclubb.com

تاکہ تماشا ختم کرے جو شروع آپ نے کیا تھا مگر اس کا اختتام میں کرونگی۔۔۔

ابرج خود کو اس سے حصار سے نکلنے کی کوشش کرتے بولی۔۔۔

میری زندگی تماشا ہے۔۔۔

جس میں جب چاہے بناء بتائے آؤ اور اپنی مرضی سے نکل جاؤ۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

میں تمہارے لیے اب تک کیا کچھ نہ کر گیا اور اسکا یہ صلہ؟؟؟

ارسل ابرج کو کھیچتے خود سے لگائے اپنی گرفت مضبوط کیے اس پر جھکا۔۔

جس کا غصہ اب جنونیت کی چوٹی چڑھے بول رہا تھا۔۔

چھوڑو مجھے ارسل۔۔

میں نے نہیں کہا تھا کہ مجھے اپناؤ۔۔

!!! اور نہ ہی میرے لیے یہ سب کرو

اور ویسے بھی ہمارے رشتے کی بنیاد محبت نہیں سمجھوتہ ہے۔۔

اور سمجھوتے کے رشتے گردن پر بوجھ ہوتے ہیں جو سانس نہیں لینے دیتے۔۔

ارسل کی سرخ پڑتی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے بولی۔۔

محبت کی بات تو تم کرو ہی مت۔۔

دیکھ چکا تمہارے اکرم کی محبت۔۔

ارسل آپ مجھ پر طنز کر رہے ہیں۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بلآخر سچ آپکی زبان پر بھی آہی گیاناں۔۔

ابر ج لزرش گو ہوئی۔۔

کونسا سچ کیسا سچ۔۔

میرے نزدیک تمہارا کوئی سچ نہیں۔۔

بیوی ہو تم میری اور اسی پر یقین مجھے۔۔۔

چھوڑے مجھے۔۔

میں سب کچھ سمجھ گئی ہو۔۔۔

مزید مجھے اپنے متعلق آپکی زبان سے کچھ نہیں جاننا۔۔ ابر ج ارسل کے ہاتھوں کو نوچنے لگی۔۔

تمہیں اپنانے کا فیصلہ اگر میرا تھا۔۔

تو میری اجازت کے بغیر تم جا بھی نہیں سکتی ہو اب۔۔

ارسل کی گرفت ابر ج پر مضبوط ہوتی گئی۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل چھوڑے مجھے۔۔۔

مجھے درد ہو رہا ہے بازوؤں پر۔۔۔

ا برج کے چہرے کے تاثرات اب تکلیف کی وجہ سے ابھرے دوسری جانب ارسل کی قربت اور جذبات محسوس کرتے اسے پیچھے کودھکیلنے کی کوشش کرتے بولی۔۔۔

میں کہہ رہا ہوں نا۔۔۔

میں نہیں چھوڑو گا تمہیں۔۔۔

آپ ہوش میں نہیں ہے ارسل۔۔۔

بہتر ہے چھوڑے مجھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ا برج ارسل کے چہرے کو اپنے قریب ہوتا دیکھ کر بولی۔۔۔

چپ بلکل چپ۔۔۔

ہوش میں رہنے ہی کہاں دے رہی ہو۔۔۔

اور علیحدگی کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہونے دوں گا میں۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل گرفت کو مضبوط کیے اب ابرج کو آغوش میں بھرے اس پر جھکا۔۔

ارسل مکمل ابرج پر جھکتے اس کی بازوؤں کو چھوڑے ترچہرے کو اپنے ہاتھوں میں تھامے اس کی لرزش کو محسوس کرنے لگا۔۔

ابرج جو ارسل کی گرفت میں تھی ارسل کے لبوں کی تپش کو محسوس کرتے ہی سینے پر ہاتھ دھڑے اسے خود سے پیچھے کی جانب دھکا دیا۔۔

ارسل ایک دم پیچھے کو لڑکھڑایا۔۔

ابرج اپنے چہرے کو صاف کرتے ارسل کو غصیل نظروں سے دیکھنے لگی۔۔

!!! یہ کیا حرکت تھی ارسل

ارسل جو خود اپنے کیے پر ششدر تھا گیلے بالوں میں ہاتھ پھیرے ابرج کو چندھیانی نظروں سے دیکھنے لگا۔۔

بولتی جو جا رہی تھی چپ تو کروانا تھا کسی طرح۔۔

ارسل اپنے لب صاف کی اس کی جانب بڑھا۔۔

پیچھے رہے۔۔۔

پچھے۔۔۔

قریب مت آئے میرے۔۔۔

گھن آرہی ہے مجھے آپ سے۔۔۔

ا برج نے اسے ہاتھ سے رک جانے کا اشارہ دیا۔۔۔

آپ میں اور سیٹھوں میں کوئی فرق نہیں۔۔۔

آپ بھی وہی کر رہے جو وہ کرنا چاہتے تھے بس فرق نکاح کا ہے۔۔۔

اں راج اپنے بالوں کو سمیٹتے شدت سے بولی۔۔

غلط سمجھ رہی ہو تم ا برج۔۔۔

www.novelsclubb.com

سراسر غلط۔۔۔

اور بول بھی غلط رہی۔۔۔

بیوی ہو تم میری۔۔۔

نکاح بے شک مجبوری سے ہوا۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

نبھانے کی کوشش کر رہا ہوں۔۔

اور جو کچھ بھی ابھی ہوا تمہاری انہی باتوں کے غصے میں آکر کیا۔۔

ارسل ناقابل یقین عمل پر شرمندہ ہوا۔۔

یہی تو مسئلہ ہے ایکا۔۔

ہر کام جذبہ اور بے قابو ہو کر کرتے ہو۔۔

اور ہمارا نکاح بھی اسی کا نتیجہ ہے۔۔

ابرج تلخ ہوئی۔۔

بس کردو اب۔۔

www.novelsclubb.com

میں نے کہا ہے نہیں چھوڑو گا۔۔

تو نہیں چھوڑو نگا۔۔

کر لو جو کرنا چاہتی ہو۔۔

اگر یہی ضد ہے تمہاری تو میری ضد کا ابھی پتہ نہیں تمہیں۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل ابرج کو آتشی نظروں سے دیکھتے انگلی سے تنبیہ کرتے بولا۔۔۔

اور شیشے کے سامنے سے گزرتے ہوئی ڈریسنگ ٹیبل پر موجود تمام چیزوں کو غصے سے ہاتھ مارتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔

پرفیوم کی بوتلیں کانچ کے ٹکڑوں کے مانند بکھرتے ہوئے زمین بوس ہوئے۔۔۔ اور ابرج کے پیروں تک آگئے۔۔۔

ارسل کے جانے کے بعد ابرج ارسل کا خونخوار انداز دیکھ کر وہی بیٹھی دونوں ٹانگوں پر سر جمائے رونے لگ گئی۔۔۔



www.novelsclubb.com

نرمل جو ارسل کے کمرے کے باہر ہی کھڑی کان لگائے اندر کی آوازیں سننے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

ارسل کے باہر نکلنے پر فوراً پیچھے کو ہٹی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل جسکا مزاج بگڑا ہوا تھا نرمل کو دیکھ کر مزید زہر زدہ ہوا مگر بناء کے وہ لاونچ کی جانب بڑھا۔۔۔

!!! کہا تھا ناں

کہ وہ مجھ سے زیادہ محبت نہیں کر سکتی۔۔۔

دیکھ لو ایک دن میں ہی تمہاری عقل ٹھکانے آگئی ہے۔۔۔

نرمل بازوؤں باندھے طنزیہ مسکراہٹ ہنسی۔۔۔

!!!! تم

ارسل سنگین ہوئے انگلی دکھاتے بولا۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!! ارسل

انعم بیگم جو کیچن سے نکلی تھی ارسل کو لال پیلا ہوتے دیکھ کر پریشان ہوئی۔۔۔

ارسل نے انعم بیگم کی آواز سنی تو فوراً نرمل ہونے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔

کمرے میں آؤ میرے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! بات کرنی ہے تم سے کچھ

انعم بیگم کہتی سیدھا اپنے کمرے کی جانب بڑھی۔۔۔

نرمل جو ابھی بھی اسی طنزیہ نظروں سے اسے گھور رہی تھی ارسل اس کے قریب سے گزرتا ہوا

سیدھا انعم بیگم کی کمرے کی جانب بڑھا۔۔۔

میرے کچھ کرنے سے پہلے ہی سب میرے حق میں ہو رہا ہے۔۔

!!! واہ جی

اب تو لگتا ہے مجھے بھی کچھ کرنا چاہیے۔۔۔

نرمل ہنستے ہوئے وہاں سے چلی گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com



!!! جی ماما

آپ نے بلا یا مجھے۔۔۔

ارسل مودب انداز سے چہرے کمرے میں داخل ہوا۔۔۔

!!! بیٹھو یہاں

انعم بیگم جن کا لہجہ تھوڑا سرد تھا صوفی کی جانب اشارہ دیا۔۔

یہ کس طرح کا شور آ رہا تھا تمہارے کمرے سے؟؟؟

انعم بیگم نے ارسل جو بیٹھتے دیکھا تو فوراً سوال داغا۔۔۔

ارسل نے سنا تو خاموش بیٹھی نظریں گرائے سوچنے لگا۔۔

میں کچھ پوچھ رہی ہوں ارسل؟؟؟

تم جانتے ہو یہ سب ابھی کسی نے قبول نہیں کیا۔۔

تو پھر یہ سب؟؟؟

www.novelsclubb.com

ماما میں خود یہ سب نہیں چاہتا تھا۔۔

!!! مگر

ارسل سر پکڑے بولا۔۔۔

کیا نہیں چاہتے تھے اور کیا مگر؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اگر تم چاہو تو مجھے بتا سکتے ہو۔۔۔

ہو سکتا ہے میں کچھ مدد کر سکوں۔۔۔

انعم بیگم نرمی برتتے بولی۔۔۔

وہ طلاق چاہتی ہے مجھ سے۔۔۔

پاگل ہو گئی ہے۔۔۔

مگر بھول ہے اسکی۔۔۔

کہ میں اسے طلاق دے دوں گا۔۔۔

میں کمزور مرد نہیں ہو جو یہ سب برداشت کرے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارسل برہم۔ ہوتے بولا۔۔۔

کیا طلاق؟؟؟

انعم بیگم خلط ماط ہوئی۔۔۔

جی طلاق۔۔۔

مگر کیوں؟؟؟؟

!!! ابھی تو بس ایک دن ہوا تم دونوں کے نکاح کو

اور اب یہ سب؟؟؟

انعم بیگم پریشان ہوئی۔۔۔

معلوم نہیں مجھے۔۔۔

کہ یہ سب کیوں؟؟؟

کل تک تو ٹھیک تھی مگر آج صبح۔۔۔

میری خود سمجھ سے باہر ہے یہ سب ماما۔۔۔

www.novelsclubb.com

کس افیت میں پھنس گیا ہو میں۔۔۔

ارسل پریشانی سے سر پکڑے بیٹھ گیا۔۔۔

محبت کرتے ہو اس سے؟؟؟

انعم بیگم ارسل کے دیوانہ وار رویے کو دیکھتے بولی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

محبت کا تو پتہ نہیں۔۔۔

مگر جب اسے دیکھا تھا دل میں خیال ضرور ابھرا کہ اس کو میرا ہونا چاہیے۔۔۔

میرے محرم رشتے کے روپ میں۔۔۔

ہم سسل کے چہرے پر ہلکی سی مسکان ابھری۔۔۔

۔۔۔

تو کیا وہ کرتی ہے تم سے؟؟؟؟

معلوم نہیں۔۔۔

لیکن اگر کرتی ہوتی تو یوں مجھ سے علیحدگی کا مطالبہ نہ کرتی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ار سسل مایوسی سے بولا۔۔۔

تو یہ تبدیلی تمہارے کہنے کے مطابق آج صبح محسوس کی تم نے۔۔۔

مگر آج صبح تو میں نے اسے لائبریری سے نکلتے دیکھا تھا۔۔۔

جہاں تمہارے پاپا بھی تھے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! مجھے حیرت ہوئی کہ ابرج وہاں

انعم بیگم بولتے بولتے رکی اور ارسل کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

جبکہ ارسل بھی انعم بیگم کی بات سنتے ہی ان کی جانب الجھی نگاہ زد ہوا۔۔۔

ماما!!!! ارسل کو اب ابرج کا رویہ سمجھ میں آنے لگا۔۔۔

سمجھ گئی ہو میں بھی ارسل۔۔۔

تم فکر مت کرو۔۔۔

میں پتہ لگاتی ہو اس معاملے کا۔۔۔

مگر اس سے پہلے ابرج سے بات کرتی ہو۔۔۔

www.novelsclubb.com

بے شک تم دونوں کا نکاح ہماری رضامندی سے نہیں ہوا۔۔۔

مگر اگر تم خوش ہو تو ہمیں تمہاری خوشی عزیز ہے۔۔۔

اور ویسے بھی جو نصیب میں لکھا ہوتا ہے وہی ہونا بھی ہوتا ہے اور ملنا بھی۔۔۔

انعم بیگم کی باتوں نے کئی حد تک ارسل کی پریشانی کو کم کیا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

تم جاؤ کمرے میں اب۔۔۔

میں آتی ہو اور کرتی ہو بات ابرج سے۔۔۔

مگر تب تک کوئی لڑائی مت کرنا۔۔۔

بہتر ہے خاموش رہو۔۔۔

انعم بیگم نے سب معاملے کو گہرائی سے سمجھتے ہوئے ارسل کج پریشانی بھانپتے کہا۔۔۔

ارسل اثبات سے سر ہلاتے وہاں سے اٹھا اور کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔

جبکہ انعم بیگم اب کئی سوچوں میں گم اس معاملے کو پڑکھنے لگی۔۔۔



ارسل کمرے میں داخل ہوا تو ابرج کو فرش پر بیٹھے دیکھا۔۔۔

جو کانچ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو اٹھا رہی تھی مگر ایک نظر بھی ارسل کو نہ دیکھا۔۔۔

چھوڑو اسے۔۔۔

ہو آ کر صاف کر لے گی اسے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل بے ضرر ہوا۔۔۔

مگر ابرج بناء کوئی جواب دیے شیشے اٹھانے میں مصروف رہی۔۔

جواب نہ پا کر ارسل ابرج کی جانب بڑھا اور خود بھی گھٹنوں کے بل اس کے پاس بیٹھ گیا۔۔

کہہ رہا ہو کہ بوا اٹھالے گی تو چھوڑا سے۔۔۔

اٹھو یہاں سے یہ کام تمہارے کرنے والے نہیں۔۔

ارسل نے ابرج کے ہاتھ سے ٹکڑوں کو پھینکا۔۔

میں کر رہی ہوناں۔۔۔

مجھے کرنے دے میرا کام۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابرج ارسل کے ہاتھ کو جھٹکتے واپس شیشہ اٹھانے لگی۔۔

آخر مسئلہ کیا ہے تمہارا؟؟؟؟

کیوں ضد پر آئی ہو؟؟؟

ارسل نے ابرج کے ہاتھ کو اپنی جانب کھینچا۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کہ ہاتھ میں موجود شیشے کا ٹکڑا اچانک ابرج کے ہاتھ میں جا چھا۔۔۔

آہ!!!!!!!

آوچ!!!!!!!

ابرج نے درد سے کڑا ہتے اپنا ہاتھ ارسل سے کھینچ لیا۔۔۔

ارسل نے ابرج کو کڑا ہتے دیکھا تو فوراً اس کے ہاتھ کی جانب متوجہ ہوا۔۔۔

جس پر سے خون کی بوندیں تیزی سے بہتے نیچے فرش کو رنگین کر رہی تھی۔۔۔

اوہ. میرے خدا یا۔۔۔

یہ کیا کر دیا میں نے۔۔۔

www.novelsclubb.com

سوری ابرج۔۔۔

میری وجہ۔۔۔

ارسل نے فوراً ابرج کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھاما جس پر کانچ ہتھیلی کے اندر دھنسا ہوا تھا۔۔۔

چھوڑے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

رولا تو خوب چکے ہیں آپ۔۔۔

اب کیا مار ڈالنے کا ارادہ بھی رکھتے ہیں؟۔۔۔

ا برج نے سرخ سو جھی آنکھوں سے ارسل کی جانب دیکھتے اپنا ہاتھ کھینچا اور اٹھ کر بیڈ پر جا بیٹھی۔۔۔

ارسل نے اس کا رویہ دیکھا تو بناء کچھ کہے ڈریسنگ ٹیبل کی جانب بڑھا اور فرسٹ ایڈ باکس نکال کر سیدھا برج کے پاس جا بیٹھا۔۔۔

جو اپنے ہاتھ میں چھبے شیشے کو دیکھ کر آنسوں بہا رہی تھی۔۔۔

!!! دو ہاتھ مجھے ادھر

www.novelsclubb.com

ارسل نے اس کی جانب دیکھا۔۔۔

!!! نہیں میں ٹھیک ہو

وہ دوسری جانب رخ کیے بے رخی سے بولی۔۔۔

ہر بات پر ضد نہیں ا برج۔۔۔

آنسوں تم بہاؤ منع نہیں کر رہا کو تمہیں مگر ہاتھ مجھے تمہا دو۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ویسے ہی جیسے تمہارے والد نے تھمایا تھا۔۔۔

ارسل نے ابرج کو اپنی جانب کیا اور اس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ بھرا۔۔۔

ارسل ابرج کے ہاتھ کو صاف کرنے لگا۔۔۔

جبکہ ابرج کی نظریں بس ارسل کے پریشان چہرے پر بندھ گئی۔۔۔

جو اس کی تکلیف اور بے چینی کو دیکھ کر بوکھلا سا گیا تھا۔۔۔۔۔

ابرج۔۔۔

تھوڑی درد ہوگی مگر بس چند لمحوں کی بات ہے۔۔۔

بہت درد ہو تو بتانا۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

میں رک جاؤ گا۔۔۔

!!! ٹھیک ہے ناں

ارسل جو خود بھی شیشے کو نکالنے کیلئے خوف میں تھا ابرج جو حوصلہ دیتے بولا۔۔۔

جو تکلیف میں برداشت کر چکی ہو اور اب تک کر رہی ہو یہ اس کے سامنے کچھ بھی نہیں۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جو بھی ہے ابھی جو کہہ رہا ہو وہ مانو۔۔

ارسل نے بات کو انسنا کیا۔۔

جس پر وہ اثبات سے سر ہلائے آنکھیں بھینچے بیٹھ گئی۔۔

ارسل نے ایک لمبا سانس بھرا۔۔

اور کانپتے ہاتھ سے شیشے کو ابرج کے ہاتھ سے کھینچ نکالا۔۔

ابرج جو شیشہ نکلنے پر تڑپ سی اٹھی ارسل کی بازو کو جکڑے اففف کر گئی۔۔

بس بس۔۔

نکال لیا ہے شیشہ میں نے۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

ابھی دوائی لگاتا ہو اس پر ٹھیک ہو جائے جلد۔۔

ارسل کا خود سانس بحال ہو اتو وہ پر سکون انداز سے بولا۔۔

ارسل ابرج کے ہاتھ پر پٹی کر کے فرسٹ ایڈ باکس سمیٹنے لگا۔۔

مگر ابرج ابھی بھی ویسے ہی بیٹھی ارسل کے ساتھ چپکی تھی۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل نے ابرج کی گرفت اپنی بازو پر محسوس کی تو اس کے چہرے کو دیکھنے لگا۔۔

اتنی سی تکلیف کیلئے میری بازو کی ضرورت پڑی تمہیں۔۔

تو کیسے سوچ لیا تم نے کہ زندگی کی دشواری تم اکیلے برداشت کر لو گی۔۔۔

ارسل نے ابرج کے ہاتھ کو تھامتے محبت بھرے انداز سے کہا۔۔

ابرج نے ارسل کی بات سنی تو فوراً اپنا ہاتھ ارسل کے ہاتھ سے نکالے فوراً اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

میں سنبھال سکتی ہو خود کو۔۔

سب برداشت کر سکتی ہو میں۔۔

پہلے خوف تھا مجھے اب کسی کا خوف نہیں۔۔

www.novelsclubb.com

خود کا بھی نہیں۔۔

ابرج کہتے ہوئے آگے کو بڑھی کہ تبھی انعم بیگم کو دروازے کے پاس کھڑے پایا۔۔

جو فرش پر بکھرے شیشوں کو دیکھ رہی تھی۔۔

اور اب ابرج کے پٹی بندھے ہاتھ کو دیکھنے لگی۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

یہ کیا ہوا ہے یہاں؟؟؟

بوا!!!!!!

بوا!!!!

انعم بیگم نے بوا کو اواز لگائی جس پر دوڑتے ہوئے کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔

جی بیگم جی!!!

بوا یہ فرش صاف کرو اچھے سے۔۔۔

کانچ دیکھ لینا کوئی فرش پر نہ رہے۔۔۔

اور خود بھی دھیان سے کرنا۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی بیگم جی ابھی کرتی ہو صاف۔۔۔

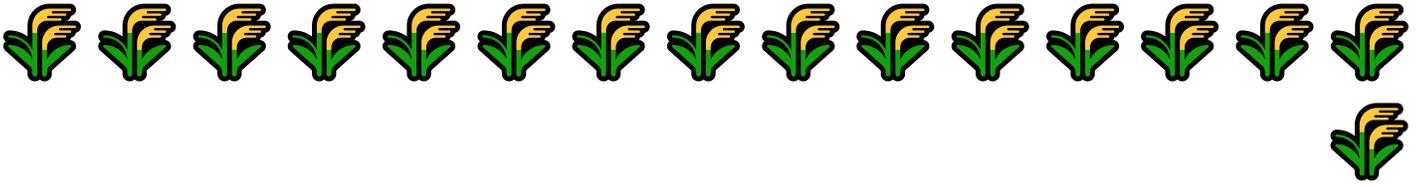
اور آپ دونوں میرے کمرے میں آؤ کچھ بات کرنی ہے آپ دونوں سے۔۔۔

بوا یہ صاف کرو تب تک۔۔۔

انعم بیگم دونوں کی جانب اشارہ کرتے واپس کمرے سے باہر چلی گئی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج نے ارسل کو سوالیہ نظروں سے دیکھا جو خود بھی اسے یونہی دیکھ رہا تھا۔۔۔



ا برج اور ارسل دونوں ہی صوفے پر ملزم کی مانند نظریں جھکائے بیٹھے تھے۔۔۔

جبکہ سامنے بیٹھی انعم بیگم ان دونوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

یہ سب کیا تھا؟؟؟؟

کوئی بتانا پسند کرے گا مجھے؟؟؟

انعم بیگم سخت ہوئی۔۔۔

ارسل نے ا برج کی جانب دیکھا جو بناء کوئی تاثر دیے سر جھکائے ہی بیٹھی تھی۔۔۔

!!! اب بتاؤ ماما کو کیا پوچھ رہی ہے وہ

ارسل بڑبڑایا۔۔۔

ا برج نے ارسل کو سنگین نظروں سے گھورا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

آپس میں گفتگو کرنی تھی تو کمرے میں توڑ پھوڑ اور شور کی جگہ یہی کر لیتے تو یوں میرے سامنے بیٹھنا نہ پڑتا۔۔۔۔

انعم بیگم گو ہوئی۔۔۔

ماما وہ مجھ سے ٹوٹی تھی پر فیوم کی بوتلیں۔۔۔

وہ کیسے؟؟؟؟

انعم بیگم سوالیہ ہوئی۔۔۔

وہ مجھے بہت غصہ آگیا تھا تو بس بے قابو ہوتے توڑ دی۔۔۔

ارسل نے ابرج کو دیکھتے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے دیکھ کر مت بولے کچھ بھی آئی ناں سمجھ۔۔۔

ابرج ارسل کی خود پر پڑتی نظروں کو دیکھتے زیر لب بڑبڑائی۔۔۔

کیوں کیوں؟؟؟

کیوں نہ بولو۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! غصہ تو تمہاری وجہ سے ہی آیا تھا ناں

ارسل بھی جو ابا ہوا۔۔۔

پھر دونوں شروع ہو گئے ہو۔۔۔

ارے میں سامنے بیٹھی ہو اسی وجہ سے ہی بلا یا ہے کہ معاملہ حل کر سکوں۔۔۔

انعم بیگم نے دونوں کو اپنی جانب متوجہ کیا جو بچوں کی مانند لڑ رہے تھے۔۔۔

ماما اس کو سمجھائے آپ بس۔۔۔

بتادے کہ میں اسے طلاق نہیں دوں گا۔۔۔

اس کی ضد اس کی انا میرے فیصلے کو تبدیل نہیں کر سکتی۔۔۔

ارسل زچ ہوتے اٹھا اور کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔

طلاق؟؟؟

ابرج!!!!

انعم بیگم کی نظریں اب ابرج پر گری۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جس پر ابرج کو کچھ سمجھ نہ آیا اور منہ پر ہاتھ دھڑے رونے لگ گئی۔۔

!!!! بیٹا

انعم بیگم نے اسے روتے دیکھا تو اٹھ کر اس کے پاس بیٹھ گئی۔۔

اور اسے خود سے لگائے چپ کروانے لگی۔۔

مجھے بتاؤ کیا ہوا ہے؟؟؟

اور یہ سب طلاق علیحدگی کیا معاملہ ہے؟؟؟

انعم بیگم نے ممتا بھرے لہجے سے ابرج کے چہرے کو تھامتے کہا۔۔

!!! آئی

www.novelsclubb.com

!!! وہ

ابرج ہچکیاں بھرتے بولی۔۔



ارسل پھوں پھاں کرتے کمرے سے باہر نکلا تو لاؤنچ میں بیٹھے عالم شاہ کو اخبار پڑھتے پایا۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ان کو دیکھتے ہی وہ رک گیا۔۔۔

جس پر عالم شاہ بھی ارسل کو رکے دیکھ کر چشمہ اتارے اس کو دیکھنے لگے۔۔۔

!!!! مل گیا آپکو سکون

کبھی تو میری خوشی میری مرضی کو اپنالیا کرے پایا۔۔۔

میری زندگی کا سوال ہے اب تو بس کر دے۔۔۔

ابرج غصے اور غم کے ملے جلے تاثرات سے بولا۔۔۔

!! ارسل

ایسا کیوں بول رہے ہو؟؟؟

www.novelsclubb.com

عالم شاہ اخبار دوسری جانب رکھے مارے حیرت اسے تکنے لگے۔۔۔

بس کر دے پایا بس۔۔۔۔

ارسل بے قابو ہوتے ہاتھ جوڑتے بولا۔۔۔

میں خوش ہو اپنی ازواجی زندگی سے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

پلیز مجھے سکون اور خوشی سے زندگی گزارنے دے۔۔۔

مجھے حق دے کہ میں کھل کر سانس لے سکوں۔۔۔

جی سکوں ویسی زندگی جیسی میں جینا چاہتا ہوں۔۔۔

رہو رٹ نہ سمجھے مجھے اپنا بیٹا سمجھے پلیز۔۔۔

ارسل دو ٹوک بولتے ہوئے وہاں سے باہر نکل گیا۔۔۔

جبکہ عالم شاہ ابھی تک ارسل کی جانب سے کی گئی ہر بات پر ششدر اسے جاتا دیکھ رہے

تھے۔۔۔



پانی پیوں اور بتاؤ کیا بات ہے۔۔۔

کیوں پریشان ہو رہی ہو اور ساتھ ساتھ ارسل کو بھی بے چین کر رہی ہو۔۔۔

انعم بیگم نے ابرج کے سر پر دھیمے سے ہاتھ رکھا۔۔۔

ابرج نے ایک گھونٹ پانی بھرا اور آنسوؤں پونچھتے ان کی جانب ہوئی۔۔۔

آنٹی۔۔۔

ابرج آہستگی سے بولی۔۔۔

میں جانتی ہو میں آپ سب کی پسند نہیں۔۔۔

اور شاید کبھی پسند بھی نہ آؤ۔۔۔

ابرج آنکھوں جھکائے بولی۔۔۔

ایسی بات نہیں ہے بیٹا۔۔۔

اگر ارسل نے تمہیں پسند کیا ہے تو کوئی تو خاص بات ہے ناں آپ میں۔۔۔

ویسے میرے بیٹے کی پسند ہے بہت خوبصورت۔۔۔

www.novelsclubb.com

انعم بیگم ابرج کے ہاتھوں کو تھامے خوشدلی سے بولی۔۔۔

مگر آنٹی۔۔۔

ارسل کی شادی تو نرمل سے ہونی تھی ناں۔۔۔

مگر میری وجہ سے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابرج ایک پل کور کی۔۔۔

آپ لوگوں کے درمیان دوریاں آرہی ہے اس کی وجہ بھی میں ہو۔۔۔

ارسل سب سے دور ہو رہا ہے۔۔۔

اور کسی سے لڑ رہا ہے صرف ہمارے اس نام نہاد رشتے کی خاطر۔۔

جبکہ سب سے اہم بات ہمارا رشتہ سمجھوتے پر منحصر ہے۔۔۔

جس کی کوئی اہمیت نہیں ہمارے درمیان۔۔۔

بس ایک دوسرے کے سر پر مسلط کر دیے گئے ہیں ایک ناکردہ سزا کی طرح۔۔

صیح!!!!

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

اور یہ سب تبدیلی آج ہی کیوں محسوس کر رہی ہو آپ؟؟

انعم بیگم اصل بات کی جانب بڑھی۔۔۔

کیا آپکو کسی نے کچھ کہا ہے؟؟؟

نرمل نے یارسل کے والد نے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

انعم بیگم نے لفظوں پر زور دیا۔۔۔

جس پر ابرج ایک دم چونکی۔۔۔

نرمل کی باتیں مجھے بری نہیں لگتی۔۔۔

حق لیا ہے اسکا میں نے۔۔۔

وہ ایسا رویہ تو رکھے گی ناں۔۔۔

ابرج تاسف سے بولی۔۔۔

تو پھر؟؟؟

کیا ارسل کے والد نے؟؟؟

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

انعم بیگم تجسسی ہوئی۔۔۔

نہیں آنٹی۔۔۔

وہ تو بہت اچھے ہیں۔۔۔

مجھے پہلے لگا کہ وہ سخت مزاج ہونگے اور شاید مجھے ڈانٹے بھی گے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

مگر ان کی باتیں ان کی نصیحت مجھے سچ میں بہت اچھی لگی۔۔۔

بلکہ ان کو صبح کی چائے کی ڈیوٹی بھی اب میری ہو گئی ہے۔۔۔

ابرج خوشی سے چمکتے بچوں کی مانند بولی۔۔۔

جس پر وہ انعم بیگم کو بہت بھلی لگی۔۔۔

اور دل ہی دل میں شکر کرتے مسکرائی کہ جو بدگمانی انہوں نے عالم شاہ کی جانب سے پالی تھی وہ بالکل غلط ہے۔۔۔

تو پھر یہ سب باتیں کیوں؟؟؟

اگر کسی نے کچھ نہیں کہا آپکو؟؟؟

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

تو طلاق یا علیحدگی کی باتیں کیوں بیٹا۔۔۔

انعم بیگم اب ابجھی انداز سے گو ہوئی۔۔۔

!!!! نزل کی ماما

ابرج بڑ بڑائی۔۔۔

!!! شانزے نے

اس نے آپ کو ان باتوں کا احساس دلایا؟؟؟

انعم بیگم حیرت سے گو ہوئی۔۔۔

!!! جی

میں جب انکل کی لائبریری سے باہر نکلی تو وہ مجھے ملی۔۔۔

انہوں نے کہا کہ میں اس گھر کے اور اسل کی زندگی کے لیے ٹھیک نہیں۔۔۔

میری اوقات نہیں کہ میں اسل کی بیوی کی حیثیت سے یہاں رہ سکوں۔۔۔

ان کی بیٹی کی خوشیاں اور اس گھر کا سکون سب میری وجہ سے غارت ہوا ہے۔۔۔

ابرج مایوسی اور شرمندگی سے سر جھکائے بولی۔۔۔

اور وہ کہہ بھی سچ رہی ہے۔۔۔

یہ سب میری وجہ سے ہی تو ہو رہا ہے۔۔۔

جبکہ اسل خود بھی اس رشتے کے بوجھ کو محسوس کرتے ہیں۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

مجھے احساس ہوتا ہے آئی۔۔۔

وہ خوش نہیں ہے میرے ساتھ۔۔۔

ابرج انعم بیگم کی جانب دیکھتے بولی۔۔۔

۔۔۔

انعم بیگم یہ سب سن کر ایک دم تو چونکی مگر پھر ابرج کی پریشانی کو دیکھ کر مصنوعی مسکراہٹ دیکھتے اس کو چہرے کو چھونے لگی۔۔۔

غلط سوچ رہی ہو آپ۔۔۔

بہت محبت کرتا ہے میرا بیٹا آپ سے۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

جسے خود اپنی محبت کی گہرائی کا اندازہ نہیں۔۔۔

ابرج نے سنا تو حیرت سے انعم بیگم کو دیکھنے لگی۔۔۔

آئی۔۔۔

صبح کہہ رہی ہو ابرج بیٹا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

وہ بہت محبت کرتا ہے آپ سے۔۔۔

اس کی آنکھوں میں وہ محبت وہ دیوانگی میں نے پھرتے دیکھی ہے۔۔۔

جبکہ ویسا ہی جذبہ مجھے آپ کی آنکھوں میں بھی نظر آیا ہے۔۔۔

ا برج نے سنا تو فوراً اپنی آنکھیں گھومنے لگی۔۔۔

آنکھیں گھومنے سے سچ نہیں بدلتا بچے۔۔۔

خود کو اور ارسل کو وقت دو۔۔۔

محبت کا جواب محبت سے دو تا کہ جذبہ کبھی کم نہ ہو۔۔۔

انعم بیگم نے ا برج کو سمجھاتے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

جس پر کشمکش میں الجھی چپ سادھے بیٹھی رہی۔۔۔

رہی بات شانزے کی تو وہ بس نرمل کی ماں ہی نہیں میری بہن بھی ہے۔۔۔

بیٹی کی وجہ سے ایسی ہو گئی ہے مگر دل کی بہت اچھی ہے۔۔۔

اس کی باتوں کا برانہ مانو۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اور اپنی زندگی پر اسکا اثر مت آنے دو۔۔۔

بے شک تم ہماری پسند نہیں تھی مگر ہم تمہیں پسند کرنا چاہتے ہیں ابرج۔۔۔

مخالفت ایک حد تک ہی کر سکتے ہیں ہم مگر اپنے بیٹے کو اگر خوش دیکھے گے تو مخالفت کس خوشی میں بدل جائے پتہ بھی نہیں چلے گا۔۔۔

اور مجھے یقین ہے تم کوشش کرو گی تو کامیاب ہو جاؤ گی۔۔۔

انعم بیگم نے ابرج کو حوصلہ دیا۔۔۔

جس پر وہ مسکراہٹ دیتے وہاں سے اٹھ کر چلی گئی۔۔۔

شکر ہے شاہ جی کا اس میں کوئی تعلق نہیں۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

ورنہ باپ بیٹے کی جنگ سب تباہ کر دیتی۔۔۔

انعم بیگم نے سکھ کا سانس بھرا۔۔۔

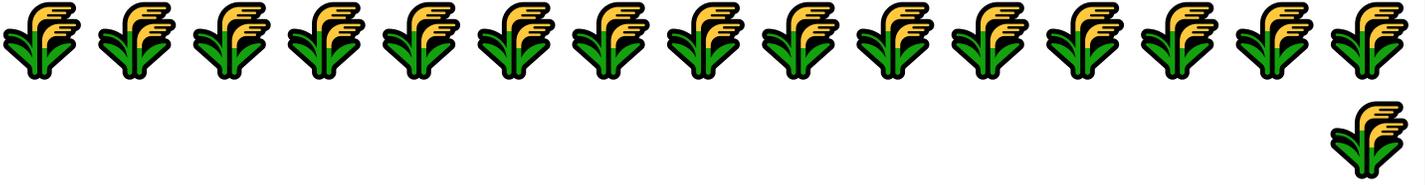
نرمل کے تماشے کم تھے جو اب شانزے بھی۔۔۔

مجھے اس سے بات کرنی ہو گی اب۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

گھر کا ماحول مزید خراب نہیں ہونے دوں گی میں۔۔۔

انعم بیگم تہیہ کرتے بولی۔۔



ماما آپکو پتہ ہے میں نے ابھی باہر کیا دیکھا۔۔۔

نرمل خوشی سے سرشار شانزے بیگم کے کمرے میں داخل ہوتے بولی۔۔

کیا دیکھ لیا جو خوشی سے پھولے نہیں سما پارہی ہو۔۔۔

شانزے بیگم چائے کی پیالی کی چسکی بھرتے میگزین دیکھتے بولی۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

!!! موم

باہر ارسل عالم تاپا پر چلا رہا تھا۔۔۔

وہ بھی بہت برے طریقے سے۔۔۔

اچھا وہ کیوں؟؟؟

کوئی بات ہوئی تھی کیا؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

شانزے بیگم ششدر ہوئے۔۔۔

موم بات تو اپنے مطلب کی ہے۔۔۔

نرمل مسکراہٹ بھرتے بولی۔۔۔

مطلب؟؟؟

کچھ بتاؤ گی بھی یا بس یونہی پھیلیاں بچھواؤ گی؟؟؟

شانزے بیگم میگزین دوسری جانب رکھتے بولی۔۔۔

موم ارسل اپنی اس بیوی کی وجہ سے لڑ رہا تھا تایاجی سے۔۔۔

لگتا ہے تایاجی نے ابرج کے حوالے سے کچھ کہا ہے تبھی بھڑکا ہوا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو تم کیوں اتنی خوش ہو رہی ہو؟؟؟

!!! ساتھ تو وہ اپنی بیوی کا ہی دے رہا ہے ناں

شانزے بیگم نے بات ہوا کی۔۔۔

ارے ماما آپ سمجھی نہیں بات۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

نرمل پر جوش ہوئی۔۔۔

ماما اسکا مطلب یہ ہے کہ تایا بھی ابرج کے خلاف ہے۔۔۔

بس مجھے اسی بات کا ہی تو فائدہ اٹھانا ہے اب۔۔۔

نرمل شیطانی دماغ میں ایک جال کو بنتے بولی۔۔۔

فائدے اور نقصان رشتوں میں نے لاؤ نرمل۔۔۔

سب سے بڑا گھاٹا تمہیں ہی اٹھانا پڑے گا۔۔۔

انعم بیگم جو کمرے کے باہر ہی کھڑی تھی اندر آتے بولی۔۔۔

انعم آپی آپ؟؟؟

www.novelsclubb.com

شانزے بیگم فوراً بوکھلاتے کھڑی ہوئی۔۔۔

جبکہ نرمل بھی اپنی سوچ فاش ہونے پر زبان منہ میں دبائے پلٹی۔۔۔

!!! یہ کیا سیکھا رہی ہو تم اپنی بیٹی کو

شانزے مجھے تھا کہ تم اپنی بیٹی کو سمجھاؤ گی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اسی سیدھی راہ پر لاؤگی۔۔۔

!!! مگر مجھے امید نہ تھی کہ تم ایسا کر سکتی ہو؟

انعم بیگم سخت ہوئی۔۔۔

دیکھے آپی یہ تو بچی ہے بس یو نہی بول رہی تھی۔۔۔

میں نے تمہاری بات کی ہے شانزے۔۔۔

وہ تو بچی ہے ہی مگر تم بچی نہیں۔۔۔

اچھے سے جانتے ہو میں نے اس گھر کو کیسے سمیٹا ہے۔۔۔

تو کیوں اسے توڑنے پر تلی ہو۔۔۔

www.novelsclubb.com

خود بھی باز آؤ اور نرمل کو بھی کرو۔۔۔

اگلی بار میں نہیں سمجھاؤ بی بلکہ شاہ صاحب سے بات کرونگی سیدھا۔۔۔

انعم بیگم غصے سے بولتے وہاں سے چلی گئی۔۔۔

جبکہ شانزے بیگم دانت پسیختے رہ گئی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

موم یہ خالہ کیا کہہ رہی تھی آپکو؟؟؟

میں سمجھی نہیں کچھ۔۔۔

منہ بند رکھو نزل ابھی۔۔۔

میرا دماغ آگے ہی گھوما ہوا ہے۔۔۔

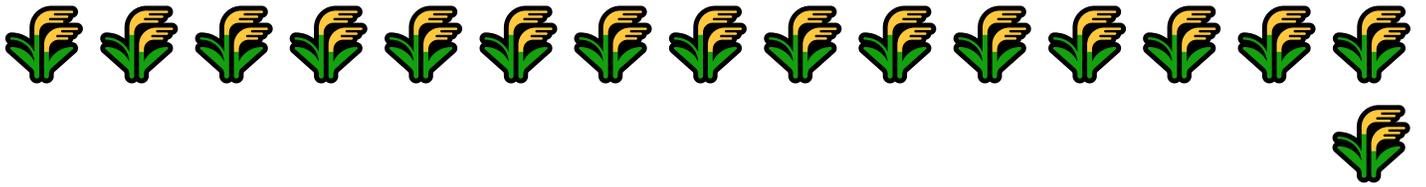
وہ چھٹانک بھری لڑکی جسے میں بیوقوف سمجھ رہی تھی بہت ہی شاطر ہے۔۔۔

دیکھ لونگی اسے۔۔۔

شانزے بیگم مٹھی بھینچے اکڑی۔۔۔

جبکہ نزل نا سمجھی سے شانزے بیگم کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com



صبح سے دوپہر ہوگئی مگر ارسل کا اب تک کچھ پتہ نہ تھا۔۔۔

جبکہ ابرج بھی صبح سے بھوکے بیٹھی ارسل کی وجہ سے پریشان تھی۔۔۔

کیا آنٹی نے جو کہا تھا وہ سچ ہے۔۔۔

!!!! کیا رسل سچ میں مجھ سے محبت

مگر اتنی جلدی محبت کیسے؟؟؟؟

ا برج الجھن زدہ ہوئی۔۔۔

مگر وہ ہیں کہاں؟؟؟

میری باتوں کی وجہ سے وہ کہیں چلے تو نہیں گئے؟؟

ا برج پریشانی سے سوچتے سوچتے اٹھی۔۔۔

آئی سے بات کرتی ہو۔۔۔۔

انہیں تو معلوم ہو گا کہ وہ کہاں گئے ہیں؟؟؟

www.novelsclubb.com

ا برج خود کلامی کرتے سیدھا کمرے سے باہر نکلی۔۔۔



انعم بیگم تمہارے بیٹے کا رویہ آج کچھ زیادہ ہی اوور تھا میرے ساتھ۔۔۔

بظاہر وجہ مجھے سمجھ نہیں آئی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

مگر لگا کہ شاید وہ ابرج کے حوالے سے بات کر رہا تھا۔۔

اگر تم جانتی ہو کچھ تو بتاؤ۔۔

لگتا ہے کسی بڑی غلط فہمی کا شکار ہے وہ۔۔

عالم شاہ جو اپنے کمرے میں بیٹھے ٹی وی پر خبریں سن رہے تھے۔۔

انعم بیگم کو اندر آتے دیکھ کر بولے۔۔

مطلب؟؟؟

انعم بیگم انجان بنی۔۔

مطلب تو میں خود ابھی سمجھ نہیں پا رہا۔۔

www.novelsclubb.com

اگر کوئی بات ہوئی ہے تو بتاؤ مجھے۔۔

ممکن ہو تو سلجھانے کی کوشش کرونگا۔۔

عالم شاہ تحمل انداز سے گو ہوئے۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

انعم بیگم نے سنا تو پہلے تو چپ رہی مگر پھر عالم شاہ کی گہری سنجیدہ نظروں کو دیکھتے وہ ان کے پاس کا بیٹھی۔۔۔

!!! وہ

شاہ جی ابرج نے طلاق کا مطالبہ کیا تھا ارسل سے۔۔۔

انعم بیگم آہستگی سے بولی۔۔۔

کیا؟؟؟؟

طلاق؟؟؟؟

عالم شاہ چندھیا سے گئے۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی تبھی ارسل بہت پریشان تھا۔۔۔

!!! اور ہمیں لگا کہ شاید اپنے ابرج سے کوئی بات کی ہے

!!! میں نے

عالم شاہ حیرت زدہ اپنی جانب اشارہ کرتے بولے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

میں نے ابرج سے کیا بات کرنی تھی انعم بیگم۔۔۔

اور ایسا تم لوگوں کو کیوں لگا؟؟؟

عالم شاہ مجھے سنجیدہ ہوئے۔۔۔

!! وہ

مجھے لگا صبح ابرج اپنی لائبریری سے باہر نکلی تھی تو شاید آپ نے ہی کچھ۔۔۔

انعم بیگم شرمندہ ہوئی۔۔۔

صحیح تو یہ وجہ تھی اس کی بد تمیزی کی۔۔۔

تبھی وہ غصے سے بولتے وہاں سے چلا گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

عالم شاہ سب سمجھتے بولے۔۔۔

مگر شاہ جی ہم جانتے ہیں یہ سب آپ نے نہیں کیا۔۔۔

مگر اس سے پہلے وہ یہ سب جانتا وہ کمرے سے باہر چلا گیا۔۔۔

!!!! اگر مجھے ذرا سی بھی بھنک ہوتی کہ وہ ایسا کرے گا تو میں پورا سچ اس کے سامنے

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

رکوں پہلے یہ بتاؤ اس معاملے کے پیچھے تھا کون؟؟؟

جس کی وجہ سے بچی نے طلاق جیسا مہلک زہر کا مطالبہ کیا۔۔۔

عالم شاہ تجبسی انداز سے بولے۔۔۔

جو بھی تھا میں نے اس کو سمجھا دیا ہے آئندہ ایسی حرکت کا سوچے گا بھی نہیں۔۔۔

انعم بیگم بات گول کرتے اٹھی۔۔۔

!!!! انعم بیگم

مجھے بتاؤ کون تھا وہ۔۔۔

تم جانتی ہو مجھ سے زیادہ دیر کچھ چھپ نہیں سکتا۔۔۔

اگر تم نہیں بتاؤ گی تو میں خود ابرج سے پوچھ لوں گا۔۔۔

عالم شاہ سخت ہوئے۔۔۔

کیوں اس مردے کو واپس قبر سے نکالنا چاہ رہے ہیں۔ جو دفنا چکی ہو میں۔۔۔

میں کہہ رہی ہوں کہ میں نے سمجھا دیا ہے اسے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

مگر اس معاملے کا حل بس سمجھانے تک محدود نہیں لگ رہا مجھے۔۔۔

کیوں ایسا کیوں کہہ رہی ہو!!!؟؟؟

!!!! بس

!!! یونہی

بلکہ میں سوچ رہی ہوں اس کی شادی کو اناؤنس کر دیتے ہیں سوسائٹی اور پوری فیملی میں۔۔۔

تاکہ سب کو معلوم ہو جائے کہ اس کی شادی ہو چکی ہے۔۔۔

ہم نغم بیگم سوچتے بولی۔۔۔

میں بھی یہی سوچ رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں نوید سے بات کرتا ہوں اس بارے میں۔۔۔

عالم شاہ نے حامی بھری۔۔۔

کہ تبھی دروازے پر دستک کی آواز آئی۔۔۔

!!!! آجائیں

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابرج دروازہ کھولے اندر کی جانب بڑھی۔۔۔

!!!! جی ابرج بیٹا

کیا ہوا کوئی کام تھا آپکو؟؟؟

انعم بیگم اور عالم شاہ دونوں اس کی جانب دیکھنے لگے۔۔۔

وہ آنٹی!!!! ابرج جھجک سی گئی۔۔۔

بیٹا یہ آپکے ہاتھ پر کیا ہوا ہے؟؟؟

عالم شاہ کی نظر ابرج کے پٹی بند ہاتھ پر پڑی۔۔۔

کچھ نہیں انکل وہ بس چھوٹی سی چھوٹ لگ گئی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا بیٹا کیا پوچھنا چاہ رہی ہو آپ؟؟؟

انعم بیگم نے ابرج کو دیکھا۔۔۔

آنٹی وہ میں ارسل کا پوچھنا چاہ رہی تھی۔۔۔

کہاں ہے وہ؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج بے چینی سے بولی۔۔۔

پیٹا وہ شاید کسی کام میں بزی نہ ہو۔۔۔

یا اپنے دوستوں کے ساتھ نہ گیا ہو۔۔۔

بتا کر کم ہی جاتا ہے وہ۔۔۔

انعم بیگم جو ابا ہوئی۔۔

مگر پھر بھی میں کال کر کے پوچھتا ہو کہ ہے کہاں وہ؟؟؟

اب تو گھر رہنا چاہیے اسے۔۔۔

نکاح کو دن ہی کتنے ہوئے ہیں اس کے۔۔۔

www.novelsclubb.com

عالم شاہ فون کان پر لگائے بولے۔۔۔

ا برج آس بھری نظروں سے عالم شاہ کو دیکھنے لگی۔۔۔

فون نہیں لگ رہا اسکا۔۔۔

بند جا رہا ہے مسلسل۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

عالم شاہ نے دوبارہ فون ملاتے کہا۔۔۔

جسے سن کر ابرج مزید پریشان ہوئی۔۔۔

آپ پھر ملائے دیکھے اٹھاتا ہے کہ نہیں۔۔۔

انعم بیگم نے ابرج کی پریشانی کو بھانپا تو کہا۔۔۔

ملارہا ہو مگر فون بند ہے اسکا۔۔۔

عالم شاہ نے فون بند کیا۔۔۔

اتنالا پرواہ تو نہیں ہے ارسل۔۔۔

فون کیوں بند کر رکھا اس نے پھر۔۔۔

www.novelsclubb.com

انعم بیگم بھی اب پریشان سی ہوئی۔۔۔

!!! پیٹا آپ پریشان نہ ہو

جیسے ہی فون آن ہوتا ہے میں آپکی بات کروادونگا ارسل سے۔۔۔

عالم شاہ نے ابرج کے بے چین چہرے کو دیکھتے حوصلہ دیا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جس پر وہ حامی میں سر ہلائے وہاں سے چلی گئی۔۔۔

بہت پریشان ہو گئی ہے بچی۔۔۔

بہت ہی لاپرواہ ہے تمہارا بیٹا۔۔۔

عالم شاہ نے ایک بار پھر فون ملا یا۔۔۔

کھینچوں گی کان اس کے۔۔۔

واپس آئے تو۔۔۔

مگر ایک بات کہوں شاہ جی۔۔۔

انعم بیگم متانت سے بولی۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!!

ابرج اچھی لڑکی ہے۔۔۔

ظاہر ہوتا ہے کہ کسی اچھے گھر سے تعلق ہے اسکا۔۔۔

بہت خوب پرورش ہے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ورنہ اجکل کی لڑکیاں ایسے آکر بھی اپنی اکڑ نہیں بھولتی۔۔۔

ہم نعم بیگم پر سکون ہوئی۔۔۔

صیحح کہہ رہی ہو۔۔۔

تمہاری بہن کی بیٹی سے لاکھ درجہ بہتر ہے۔۔۔

جسے نہ بڑوں کا ادب نہ لحاظ۔۔۔

ویسے بات کر چکا ہو اس سے میں بھی۔۔۔

بادب اور بااخلاق ہے۔۔۔

بہتر ثابت ہوگی ارسل کیلئے امید ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

عالم شاہ نے حامی بھری۔۔۔

انشاء اللہ۔۔۔۔

انعم بیگم مسکرائی۔۔۔



## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

صبح سے دوپہر اور دوپہر سے شام ہو گئی مگر ارسل کا اب تک کوئی اتہ پتہ نہ تھا۔۔۔

بواکئی بار انعم بیگم کے کہنے پر کھانا لے کر اس کے کمرے میں آچکی تھی۔۔۔

مگر وہ انکار کرتے ہوئے بیڈ پر بیٹھے ارسل کے متعلق سوچتی رہی اور خود کو کوستی رہی۔۔۔

حوصلے سے بیٹھی ابرج جو صبح سے ارسل کو دیکھ نہ سکی تھی اب اس کی ہمت ٹوٹی تو پھوٹ پھوٹ کر رونے لگ گئی۔۔۔

وقت کی جانب نظر گھومائی تو اب رات کے آٹھ بج گئے۔۔۔

دل دہلا دینے والے اور خوفزدہ کرنے والے وسوسوں نے اس کے دماغ پر گھیرا تنگ کر دیا۔۔۔

دل نے کئی بار سوچا کہ ایک بار عالم انکل سے پوچھ لے مگر پھر قدم رک جاتے۔۔۔

کمرے میں تیز قدموں سے چہل قدمی کرتے وہ خود کو حوصلہ دینے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

وہ ٹھیک ہونگے۔۔۔

بلکل ٹھیک ہونگے۔۔۔

ان وسوسوں کو دور رکھوں ابرج خود سے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ورنہ پاگل کر دے گے تمہیں یہ۔۔۔

ابرج کا وجود بھی اب سوچ کی وجہ سے ٹھنڈا پڑ چکا اپنے بالوں کو نوچتے وہ بڑ بڑائی۔۔۔۔

فوراً کچھ سوچتے واش روم کی جانب بھاگی۔۔۔

اور وضو کرتے سیدھا باہر کو نکلی۔۔۔

ڈوپٹہ سر پر لپیٹتے وہ بیڈ پر دونوں ٹانگیں اوپر چڑھائے تسبیح کرنے لگی اور دعا مانگنے لگی۔۔۔۔

ارسل کو سوچتے وہ مسلسل تسبیح بھول رہی تھی۔۔۔

آنکھوں سے صبر کے آنسوؤں جھلکے تسبیح گود میں۔ گری اور رو پڑی۔۔۔

!!!! ایم سوری ارسل

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

!!!! ایم سوری

پلیز واپس آجائے۔۔۔

!!!! پلیز

نہیں چھوڑو گی آپکو میں کبھی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کبھی تنگ نہیں کرونگی۔۔۔

ابرج چہرے کو ہاتھوں سے چھپائے بلک پڑی۔۔۔

مجھے نہیں چاہیے طلاق۔۔۔

مجھے آپ کے ساتھ رہنا ہے۔۔۔

واپس آجائے پلیز۔۔۔

پلیز واپس آجائے۔۔۔

ابرج رو رہی تھی اس بات سے بے خبر کے سامنے کھڑا ارسل اسے غلطی باندھے دیکھ رہا تھا۔۔۔

جو سن کر پہلے تو چونکا مگر اب اسے ابرج پر محبت آنے لگی مگر پھر اسے تنگ کرنے کا سوچتے وہ

اسے دیکھنے لگا۔۔۔

پکا۔۔۔

کبھی تنگ نہیں کرونگی مجھے۔۔۔

ارسل بازو باندھے بولا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ہاں پکا کبھی تنگ نہیں کرونگی۔۔

ا برج خود میں گم منہ پر ہاتھ جمائے بولی۔۔

!!! اور چھوڑ کر بھی نہیں جاؤگی

ار سل کو اب مزہ آرہا تھا۔۔

وعدہ نہیں جاؤگی۔۔

!!! اور طلاق

ار سل اب آہستگی سے چلتے ہوئے ا برج کے پاس آیا۔۔

نہیں میں آپ سے الگ ہونے کا سوچ بھی نہیں سکتی۔۔

www.novelsclubb.com

مر کر بھی نہیں بس واپس آجائے۔۔

ا برج بولتے ہوئے ایک دم چونکی۔۔

اتنی بھی محبت نہیں ہے مجھے کہ ار سل کی آوازیں میرے کانوں میں گونجے۔۔

ا برج حیرت سے سوچتے زیر لب بڑبڑائی۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! مطلب محبت کرتی ہو چاہے اتنی نہیں

ارسل اب اس کے روبرو کھڑا سے محبت سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

ا برج نے ارسل کی آواز سنی تو جھٹ پٹ اس کی جانب پھٹی آنکھوں سے دیکھنے لگی۔۔۔

جہاں ارسل کھڑا برج کو دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔۔۔

!!!! ارسل

ا برج نے ارسل کو دیکھا تو فوراً فرط مسرت اس کے ساتھ جا لگی۔۔۔

کہاں تھے آپ؟؟؟؟

بولے کہاں تھے؟؟؟؟

www.novelsclubb.com

اپکو نہیں پتہ کیا کیا وسوسے آرہے تھے میرے دل و دماغ میں۔۔۔

کس قدر ڈر گئی تھی میں آپ نہیں جانتے۔۔۔

ا برج ارسل کے سینے کے ساتھ لگی گرفت مضبوط کرتے رونے لگی۔۔۔

اگر مجھے پتہ ہوتا کہ میرے دور جانے سے تم کس قدر بے چین ہو جاؤ گی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

تو واپس آنے کا بھی نہ سوچتا۔۔۔

ارسل شرارتی انداز سے بولا۔۔

!!!! ارسل

ا برج نے ارسل کے سینے پر ایک خفگی بھری چست لگائی۔۔

اور پیچھے دھکیلتے ہوئے بیڈ پر جا بیٹھی اور منہ ہاتھوں میں چھپائے رونے لگی۔۔

ارے بابا اب کیوں رو رہی ہو؟؟؟

!!! آتو گیا ہونا میں

ارسل ا برج کے قریب بیٹھا۔۔

www.novelsclubb.com

آپ نے ایسا کیوں کہا؟؟؟

کیوں نہ آتے آپ؟؟؟

!!! بولے

وہ منہ پھولائے خفا ہوئی۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اچھاناں

ایم سوری۔۔۔

رونابند کرواب۔۔۔

ارسل نے ابرج کے چہرے کو چھوتے کہا۔۔۔

میرا ہے ہی کون آپ کے علاوہ اس دنیا میں ارسل۔۔۔

جو ایسا کہہ رہے ہیں آپ۔۔۔

سب چھوڑ جاتے مجھے۔۔۔

آپ بھی چلے جاتے تو کیا ہوتا میرا۔۔۔

www.novelsclubb.com

بہت برے ہو ارسل آپ بہت برے۔۔۔

ابرج آنسو صاف کرتے تلملا کراٹھی۔۔۔

ارسل نے جاتی ابرج کی کلانی کو تھاما اور اپنی جانب کھینچا۔۔۔

اچھا جی اتنی پرواہ وہ بھی میری۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل ابرج کے قریب ہوا جس کا چہرہ اس وقت رو کر تر اور سرخ ہو چکا تھا۔

ہاں کیوں نہ ہو۔۔۔

شوہر ہے آپ میرے بیوی ہو میں آپکی۔۔۔

ابرج حق جتائے بولی۔۔۔

اچھا جی۔۔۔

تو بات یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ کھلے عام اعلان ہو رہا ہے اب۔۔۔

ورنہ آپ تو ہم سے علیحدگی کی چاہر کھتی تھی۔۔۔

ارسل نے ابرج کی تھامی کلائی پر اپنے تپش زدہ لب رکھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اب ایسی بھی بات نہیں ہے۔۔۔

جس کے گرم لمس پر ابرج بھینچ سی گئی اور اپنا ہاتھ ارسل کے ہاتھ سے کھینچا۔۔۔

تو پھر کیا بات ہے۔۔۔

ارسل ابرج کی جانب بڑھا جس پر ابرج بھی دھیرے سے پیچھے کو ہوئی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! ارسل

ابرج کھسیائی۔۔۔

!!!! ہاں جی

سن رہا ہو جی۔۔۔

اب آپکی ہی تو سننی مجھے۔۔۔

ارسل کے چہرے پر شرارت ابھری۔۔۔

!!!! رکے تو صبح

ابرج شرمات دیتے بولی۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!! کیوں جی

اتنی پیاری بیوی ہے میری رکنانتا تو نہیں۔۔۔

ابرج اب دیوار سے جا لگی کہ ارسل اب اس کے قریب تر آ گیا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اور دونوں بازوؤں دیوار سے ٹکائے اس کے جانے کے راستے کو مکمل بند کیا جو نظریں جھکائے  
سامنے کھڑی تھی۔۔

!!!! ارسل

ابرج کی سانس اکھڑی۔۔

!!!!

سن رہا ہو۔۔

ارسل اس کی آنکھوں میں دیکھتے بولا۔۔

!!! بھوک لگی ہے مجھے

www.novelsclubb.com

!!! وہ بھی بہت زیادہ

ابرج کے چہرے پر معصومیت ابھری۔۔

بھوک لگی ہے؟؟؟

ارسل نے اس کے چہرے کو تھاما۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ہاں بہت زیادہ صبح سے کچھ نہیں کھایا۔۔۔

اب بہت بھوک لگی ہے مجھے۔۔۔

ابر ج بچوں کی مانند بولی۔۔۔

ارے کیوں نہیں کھایا۔۔۔

کیا اب تک بھوک بیٹھی ہو تم؟؟؟؟

ارسل نے اس کی جانب مارے حیرت سے دیکھا۔۔۔

کیسے کھاتی؟؟؟

آپ بھی تو بھوکے گئے تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابر ج معصومیت سے بولی۔۔۔

!!! اچھا بس

چلو آؤ فریش ہو۔۔۔

میں بوا سے کہتا ہوں کھانا لے کر آئے ہم دونوں کیلئے مل کر کھاتے ہیں۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل نے ابرج کی تھوڑی کوچھو جس پر وہ حامی بھرتے مسکراتی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔۔۔

جبکہ ابرج بھی کمرے سے باہر نکل کر کیچن کی جانب بڑھا۔۔۔

ابرج باہر نکلی تو ارسل کھانا بیڈ پر لگائے اسی کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔

آپ نے شروع کیوں نہیں کیا؟؟؟

ابرج کہتے اس کے سامنے بیٹھ گئی۔۔۔

تم پورا دن میرا انتظار کر سکتی ہو میں چند لمحے بھی نہ کروایا نہیں ہو سکتا۔۔۔

جس پر ابرج مسکرائی اور دونوں نے کھانا شروع کیا۔۔۔

!!!! ابرج

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

ارسل ایک دم رکا۔۔۔

!!!! جی ارسل

ارسل کے رکنے پر وہ بھی رک گئی۔۔۔

پاپا کی جانب سے میں معافی مانگتا ہو۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

مجھے امید نہیں تھی وہ اس حد تک ہمارے رشتے کی مخالفت کرے گے۔۔۔

ارسل پشیمان ہوا۔۔

جبکہ ابرج تو ارسل کی بات سن کر نا سمجھی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

کس بات کی معافی؟؟؟

!! اور انکل نے مجھے ایسا کچھ نہیں کہا

کہ آپ معافی مانگو مجھ سے۔۔

ابرج جو ابا ہوئی۔۔

کیا مطلب؟؟؟

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

تم طلاق کا مطالبہ ان کی باتوں کی وجہ سے کر رہی تھی نا؟؟؟

ارسل متخیر ہوا۔۔

نہیں تو۔۔

!!!! وہ تو شانزے آنٹی

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج ایک دم چپ ہوئی۔۔۔

ارسل نے سنا تو مارے افسردگی اور پشیمانی پیچھے کو ہوا۔۔۔

آپ نے انکل سے کچھ کہا ہے؟؟؟

ا برج پریشانی کو دیکھتے بولی۔۔۔

!!!! کچھ نہیں بہت کچھ

میں بہت برا بول کر گیا تھا نہیں۔۔۔

بہت دل دکھا دیا انکا میں نے۔۔۔

ارسل ندامت ہوا۔۔۔

www.novelsclubb.com

مگر کیوں؟؟؟

وہ تو بہت اچھے ہے ارسل۔۔۔

میں نہیں جانتی آپ کے درمیان کیا مسائل ہیں مگر انہوں کا رویہ میرے ساتھ بہت اچھا اور

حیران کن تھا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابرج بر جستگی سے بولی۔۔۔

ایسا کیا کہہ دیا انہوں نے تمہیں جو اس قدر ان کی حمایت کر رہی ہو؟؟؟

ارسل بھنویں اچکائے گو ہوا۔۔۔

ارسل میں نے اپنے والد کا رویہ دیکھا ہے۔۔۔

مجھے تھا کہ اگر وہ ایسا رویہ میرے ساتھ رکھ سکتے ہیں تو ناجانے عالم انکل میرے ساتھ کیسا

سلوک اختیار کرے گے۔۔۔

ایک خوف ایک ڈر میرے دل میں تھا مگر وہ سب بس ایک پانی کا بلبلہ ثابت ہوئی۔۔۔

ابرج بول رہی تھی جبکہ ارسل غور سے اس کو سن رہا تھا۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

آج صبح بھی ایسا ہی کچھ ہوا۔۔۔

نماز پڑھ کر میں انکل کے پاس ان کے اصرار پر بیٹھی۔۔۔

مجھے ڈر تھا کہ شاید وہ مجھ سے ہماری شادی کے متعلق سوالات نہ پوچھ لے مگر ایسا کچھ ہوا ہی

نہیں۔۔۔۔

ابرج تاسف سے بولی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

تو پھر؟؟؟

کیا پوچھا پاپا نے؟؟؟

ارسل بولا۔۔۔

اباں کا نام۔۔۔

تعلیم کے متعلق۔۔۔

بس۔۔۔

بس؟؟؟ ارسل حیرت زدہ ہوا۔۔۔

!!!! ہاں بس

www.novelsclubb.com

اور کچھ باتیں کی۔۔۔

بلکہ شاید مجھے سمجھایا۔۔۔

کہ بے شک رشتہ ہماری مخالفت سے ہوا ہے مگر اس کو دل نباہ کر کے ہم سب کی سوچ کو غلط

ثابت کرنا ہے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

نکاح کا تعلق الہی پاک بنانا ہے کب کس کی قسمت کس کے ساتھ جڑ جائے الہی جانتا ہے۔۔۔

ابرج کی بات سننے کے بعد ارسل مزید شرمندہ سا ہوا۔۔۔

اور پریشانی سا اٹھ کھڑا ہو گیا۔۔۔

بہت غلط بول گیا ہوں میں ابرج۔۔۔

بہت غلط۔۔۔۔

میں کبھی انہیں سمجھ ہی نہیں پایا۔۔۔

ارسل کی آنکھیں سرخ ہو گئی۔۔۔

!!!! چلے میرے ساتھ

www.novelsclubb.com

ابرج نے ارسل کی بے چینی دیکھی تو کہا۔۔۔

کہاں؟؟؟

!!!! چلے تو

ابرج نے ارسل کا ہاتھ تھاما اور کمرے سے باہر لے گئی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابرج ارسل کو لیے عالم شاہ کے کمرے کے باہر لے گئی۔۔۔

!!!! چلے اندر

ابرج نے ارسل کی جانب اشارہ کیا۔۔

کیا کرنا چاہ رہی ہو اور کیوں جاؤ اندر؟؟؟؟

ارسل بیگانہ ہوا۔۔

بھول گئے اپنی کئی ہوئی بات۔۔

جتنا سوچے گے اتنا ہی پریشان ہو گے۔۔

تو بہتر ہے اس پریشانی سے چھٹکارا پائے۔۔

www.novelsclubb.com

آپکے حوصلے سے ہی میں اپنے اباں سے ملی تھی۔۔

میں وہی حوصلہ آپکو دے رہی ہو۔۔

جائے اور ان سے معافی مانگے۔۔

آپ ایک قدم بڑھائے گے وہ آپکو اپنے سینے سے لگائے گے۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابرج ارسل کے کندھے پر ہاتھ جمائے بولی۔۔۔

!!!! اور اگر ایسا نہ ہو تو

ارسل سوالیہ ہوا۔۔۔

تو یہ تو ہو گا کہ ہم نے کوشش کی تھی۔۔۔

ابرج مسکرائی۔۔۔

جس پر ارسل نے ایک گہرا سانس بھرتے سر حامی میں ہلایا اور دروازے پر دستک دی۔۔۔

!!!! آجائیں

عالم شاہ کی کڑک آواز آنے پر ارسل نے نفی میں سر ہلایا اور پیچھے کو قدم لیے۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!! چلے

ابرج نے ارسل کا ہاتھ تھاما اور اپنے ساتھ لیے اندر کی جانب بڑھی۔۔۔

انعم بیگم جو ڈریسنگ کے سامنے بیٹھے ہاتھوں پر لوشن لگا رہی تھی۔۔۔

جبکہ عالم شاہ بیڈ پر بیٹھے کسی کتاب کا مطالعہ کر رہے تھے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

دونوں ہی ابرج اور ارسل کو آتے دیکھ کر دنگ سے رہ گئے۔۔۔

!!!! انکل ارسل نے آپ سے بات کرنی ہے کچھ

ابرج جو ارسل کے ساتھ کھڑی تھی آگے بڑھتے بولی۔۔۔

انعم بیگم ابرج کی بات سن کر ان دونوں کی جانب متوجہ ہوئی۔۔۔

جبکہ عالم شاہ چشمہ اتارے ارسل کو دیکھنے لگے۔۔۔۔

!!! بولو بھی اب ارسل

ابرج زیر لب بڑبڑائی۔۔۔۔

جس پر ارسل پیک جھجھکا اور پھر بولنے لگا۔۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے آپ سے ایسے بات نہیں کرنی چاہیے تھی پاپا۔۔۔

مجھے سچ جاننا چاہیے تھا۔۔۔

میں بہت غلط بول گیا ہوں۔۔۔۔

سمجھ نہیں سکا آپ کو۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ایم سوری۔۔۔۔

ارسل نظریں چرائے بھگے اور پشیمانی بھرے لہجے سے بولا۔۔۔۔۔

عالم شاہ جو اسے سپاٹ نظروں سے دیکھ رہے تھے بناء کچھ بولے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔

ارسل نے عالم شاہ کو کھڑے دیکھا تو گھبرا کر ایک قدم پیچھے کو ہوا۔۔۔

ابرج بیگم اور انعم بیگم دونوں ہی ٹکر ٹکر دونوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

عالم شاہ آہستگی سے ارسل کے پاس گئے اور اس کے روبرو کھڑا ہو گئے۔۔۔

اب دونوں ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔۔۔

کہ تبھی عالم شاہ نے بازوؤں پھیلائے اور ارسل سے بغل گیر ہوئے۔۔۔۔

چار سال کے اتنے عرصے کے بعد ارسل نے جب عالم شاہ کو خود سے لگے محسوس کیا تو جھٹ

سے گرفت مضبوط کیے عالم شاہ کو خود سے لگا لیا۔۔۔

غلط صرف تم نہیں میں بھی تھا۔۔۔

میں بھی اپنے بیٹے کی خواہش کو سمجھ نہ سکا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

محض اپنی انا کے آگے خود سری سمجھا۔۔

اور تمہیں خود سے بد ظن کیا۔۔

عالم شاہ ارسل کو خود سے الگ کیے اس دیکھتے بولے۔۔

انعم بیگم نے دونوں کو یوں دیکھا تو آبدیدہ سی ہو گئی۔۔

جبکہ ابرج مسکراہٹ دیتے انعم بیگم کے پاس کھڑی ہو گئی اور انعم بیگم کے ہاتھوں کو مسرت انداز سے تھام لیے۔۔

پاپا۔۔

ضد تو میری بھی تھی۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

میں بھی تو آپکی بات نہیں مانتا تھا۔۔

باہر جانے کی ضد اور آپکے انکار نے مجھے خود سر بنا دیا۔۔

سوری۔۔۔۔

مجھے معاف کر دے پاپا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بہت غلط رویہ رکھا اس عرصے میں میں نے آپکے ساتھ۔۔۔

ارسل ایک بار پھر نم آنکھوں کے ساتھ عالم شاہ سے بغل گیر ہوا۔۔۔

اچھا بس مرد روتا اچھا نہیں لگتا۔۔۔

عالم شاہ نے ارسل کو کندھوں سے تھامتے کہا۔۔۔

جس پر وہ مسکراہٹ دیتے ہوئے انعم بیگم کی جانب بڑھا۔۔۔

انعم بیگم نے ارسل کے ماتھے پر اپنے لب رکھے اور پیار سے اس کے چہرے کو چھوا۔۔۔

السلامت ہماری خوشیوں کو کسی کی نظر نہ لگائے۔۔۔

آمین۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

انعم بیگم نم آنکھوں سے دعا کرتے بولی۔۔۔

اچھا آپ دونوں جاؤ اب آرام کرو۔۔۔

!!! اور ارسل بیٹا

عالم شاہ نے آج ارسل کو پہلی بار محبت سے پکارا۔۔۔

!!!جی پاپا

!!! بیٹی کو تنگ مت کیا کرو

بہت پریشان رہی ہیں وہ آج تمہاری وجہ سے۔۔۔

عالم شاہ نے مسکرائی ابرج کو دیکھتے کہا۔۔۔

!!!جی پاپا

ارسل اب ابرج کو شکایتی نظروں سے دیکھنے لگا۔۔۔

!!! جاؤ آرام کرو اب

انعم بیگم نے ابرج کے چہرے کو چھوا۔۔۔

www.novelsclubb.com

جس پر دونوں کمرے سے باہر چلے گئے۔۔۔

جبکہ عالم شاہ واپس بیڈ پر جا بیٹھے۔۔۔

بہت مبارک ثابت ہو رہی ہے ابرج گھر کیلئے۔۔۔

آئے جو بس دو دن ہی ہوئے مگر سب کے دل جیت رہی ہے وہ۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

انعم بیگم اپنی نم آنکھوں کو صاف کرتے بولی۔۔۔

ٹھیک کہہ رہی ہو۔۔۔

کل صبح ہی ان دونوں کے ولیمہ کا اعلان کرتا ہو۔۔۔

سوچ رہا ہوں ان کا ہنی مون ٹرپ بھی اریج کرو۔۔۔

ہاں بلکل۔۔۔

بہت اچھا ہو گا یہ تو۔۔۔

انعم بیگم نے خوشی سے حامی بھری۔۔۔



ابرج کمرے میں داخل ہوئی تو ارسل کو شکایتی نظروں سے خود کو دیکھتے پایا۔۔۔

کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں آپ مجھے؟؟؟

ابرج کھسیائی۔۔۔

پاپا سے میری شکایت بھی کی تھی؟؟؟

!!! ارے نہیں تو

وہ تو بس میں پریشان ہو گئی تھی اس لیے۔۔۔

ابر ج اداسی سے بولی۔۔۔

کس بات سے پریشان؟؟؟

ار سل اس کے قریب بڑھا۔۔۔

!!!! آپ جو نہیں تھے یہاں

ابر ج مسکرائی۔۔۔

!!! ایک بات کہوں

www.novelsclubb.com

یقین نہیں آتا مجھے کہ اتنے کم وقت میں کسی کا اس قدر گرویدہ ہو گیا ہو کہ محبت کی پہلی سیڑھی

چڑھ گیا ہو۔۔۔۔

ار سل نے ابر ج کے ہاتھوں کو اپنے مضبوط ہاتھوں میں تھامے بولا۔۔۔

!!!

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! مجھے بھی یقین نہیں آرہا ہے اب تک ارسل

کہ محبت ایسی بھی ہوتی ہے۔۔۔

ابرج کی آنکھیں نم ہوئی۔۔۔

اچھا بس رونانہ شروع کر دینا۔۔۔

کھانا ٹھنڈا ہو چکا ہے اب تک جاؤ جلدی سے گرم کر کے لاؤ اب تو اور بھی بھوک لگ گئی ہے  
مجھے۔۔۔

ارسل ابرج کی ناک پر چٹکی کاٹتے بولا۔۔۔

جس پر وہ ہنستے ہوئے میز کی جانب بڑھی اور کھانے کی ٹرے اٹھائے باہر کو چلی گئی۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

کھانا کھا کر دونوں اب سونے کے متعلق سوچنے لگے۔۔۔

کہ ابرج تکیہ تھامے سیدھا صوفے میں جا گھسی۔۔۔

!!! ایک رات آپ ایک رات میں

ٹھیک ہے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اس سے پہلے ارسل کچھ کہتا برج د بک کر سو گئی۔۔۔

جبکہ ارسل جذبات دبائے بیڈ پر منہ بسورے لیٹ گیا۔۔۔



صبح ہوئی تو ابرج نے سب سے پہلے رخ لا بیری کا کیا۔۔۔

جہاں نماز کی ادائیگی کے بعد وہ چائے لیے عالم شاہ کے سامنے کرسی پر براجمان ہو گئی۔۔۔

جو شاید اسکا ہی آج انتظار کرنے کو بیٹھے تھے۔۔۔

!!! ابرج بیٹا

عالم شاہ نے چائے کی چسکی بھری

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

!!!! جی انکل

کل کی طرح چائے آج بھی بہت اچھی بنائی ہے آپ نے۔۔۔

عالم شاہ خوشدلی سے بولے۔۔۔

بہت شکریہ انکل۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابرج نے تعریف سنی تو تشکر ہوئی۔۔۔

اور ایک بات کرنی ہے آپ سے۔۔۔

عالم شاہ چائے کی پیالی ٹیبل ہر رکھتے بولے۔۔۔

جی انکل!!! ابرج متوجہ ہوئی۔۔۔

مجھے امید نہیں تھی کہ ارسل اور میرے درمیان سخت گیر اختلافات کبھی اختتام کو بھی پہنچے گے۔۔۔

کل رات ارسل کی باتیں اس کی محبت ابھی تک مجھے حیرت میں مبتلا کیے رکھی ہے۔۔۔

عالم شاہ ایک دم رک گئے۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

ایک طویل عرصے کے بعد ارسل میرے سینے لگا۔۔۔

ایسا لگتا ہے کہ جیسے میری بے جان سی روح میں جان سی بھر گئی ہو۔۔۔

!!!! بہت شکر یہ آپکا

آپکی بدولت مجھے میرا بیٹا واپس مل گیا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

عالم شاہ نم آنکھوں سے ابرج کو تشکر بھرے لہجے سے بولے۔۔۔

انکل اس میں آپ میرا شکر یہ ادا مت کرے۔۔

میرا اس میں کوئی عمل دخل نہیں۔۔۔

ابرج بر جستگی سے بولی۔۔۔

میں نے ارسل کو تڑپتے دیکھا آپکی محبت کیلئے۔۔۔

پشیمان دیکھا اپنے رویے کی وجہ سے۔۔۔

وہ خود آپ کے پاس آنا چاہتا تھا بس ہمت نہیں کر پارے تھے۔۔۔

!!!! اور اس ہمت کا ذریعہ آپ بنی

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

عالم شاہ بات کاٹتے بولے۔۔۔

جس پر ابرج خاموش رہی۔۔۔

اب یقین ہے مجھے ارسل کیلئے آپ سے بہتر کوئی ثابت نہیں ہو سکتا۔۔۔

نہ صرف اس کیلئے بلکہ اس گھر کیلئے بھی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جیسے کئی سال انعم نے اس گھر کو جوڑنے میں اور سجانے میں گزارے اسی طرح آپ سے بھی یہی امید کرتا ہو کہ اس گھر کو اور ارسل کو ہمیشہ اپنی محبت سے جوڑے رکھیں گی۔۔۔

عالم شاہ نے اطمینانیت سے کہا۔۔۔

جی انکل کوشش کرونگی اور یقین پر اترنے کا عہد بھی کرتی ہو۔۔۔

ا برج تاسف سے مسکرا کر کہتے ہوئے کرسی سے اٹھی۔۔۔

!!! اور ایک بار پھر چائے کیلئے شکر یہ

عالم شاہ نے چائے کی جانب اشارہ کرتے کہا۔۔۔

جس پر وہ مسکراہٹ دیتے لائبریری سے باہر نکل گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

شکر ہے میرے اللہ۔۔۔

تو جو بھی کرتا ہے کوئی نہ کوئی مصلحت اور بھلائی اس میں ضرور چھپی ہوتی ہے۔۔۔

بس ہم انسان ہی اندھے ہو جاتے ہیں۔ جو یہ سب دیکھ نہیں پاتے۔۔۔

ا برج دل ہی دل میں شکر بجالاتے اپنے کمرے کی جانب بڑھی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اس چیز سے بے خبر کے باہر کھڑی نرمل جو اندر کی باتیں کان لگائے سن رہی تھی آگ بگولہ ہوتی اپنے کمرے کی جانب بڑھی۔۔۔

کچھ نہ کچھ تو اب کرنا ہی ہو گا۔۔۔

آہستہ آہستہ وہ سب کے دلوں کو جیت رہی ہے۔۔۔

اور میں بس ہاتھ دھڑے بیٹھی ہو۔۔۔۔۔

نرمل دروازہ پٹختے اپنے کمرے میں داخل ہوتے چلائی۔۔۔

بس بہت وقت دے دیا اس لڑکی کو۔۔۔

!!! اب بس

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

بتاتی ہو اسے اب کہ کس بلا کی چیز پر نظر رکھی ہے اس نے۔۔۔

نرمل ہاتھ پسیختے غصے سے بلبلائی۔۔۔



ابرج کمرے میں داخل ہوئی تو اسل ابھی تک بیڈ پر اوندھے منہ سو رہا تھا۔۔۔

ابھی تک سو رہے ہیں یہ۔۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج نے گھڑی کی جانب نظر دہرائی۔۔

سو جائے کچھ اور دیر تک میں فریش ہو کر آتی ہو پھر جگاتی ہوا نہیں۔۔

ا برج زیر لب بڑوں بڑائی اور واش روم کی جانب بڑھی۔۔

کچھ ہی دیر میں وہ بالوں کو تو لیے سے سوکھاتے باہر کی جانب بڑھی اور شیشے کے سامنے جا کھڑی ہوئی۔۔

ا رسل اٹھ چکا تھا مگر بظاہر ا برج کو دیکھ کر آنکھیں موندھے لیٹا تھا۔۔۔

!!!! ا رسل

!!!! ا رسل اٹھ جائے اب تو کافی ٹائم ہو گیا ہے

www.novelsclubb.com

ا برج بالوں کو ڈرائے کرتے بناء ا رسل کی جانب دیکھتے بولی۔۔

جبکہ ا رسل بناء کھسکے مصنوعی نیند کا ڈرامہ کرتے لیٹا رہا۔۔

!!!! یہ اٹھ کیوں نہیں رہے

ا برج ڈرائیر رکھتے ا رسل کے قریب جا کھڑی ہوئی۔۔۔

!!!! ارسل

!!!! ارسل

اٹھے صبح ہو گئی ہے اور کتنا سونا ہے۔۔۔

مگر ارسل ویسے کا ویسے ہی لیٹا رہا۔۔۔

یہ لگتا ہے ایسے نہیں اٹھے گے۔۔۔

ان کو انہی کے طریقے سے اٹھاتی ہو۔۔۔

ابرج زیر لب بڑوں بڑائی۔۔۔

اور پھر آہستگی سے ارسل کے اوپر جھکی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارسل ابرج کو اپنے قریب آتے دیکھ کر دل ہی دل میں خوش ہوا۔۔۔

جس سے اس کے چہرے کے تاثرات تبدیل ہوئے اور ابرج ارسل کی ڈرامہ بازی کو بھانپ

گئی۔۔۔

اچھا تو میرے ساتھ ڈرامے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! ابھی بتاتی ہوا نہیں

ا برج نے سوچا اور فوراً ہی ہاتھ بڑھاتے ہوئے ارسل کی ناک دبوچ لی۔۔۔

ناک دبوچے جانے پر ارسل پھڑپھڑاتے ہوئے اٹھ بیٹھا۔۔۔۔

اور ا برج قہقہے لگاتے ہوئے پیچھے کو جا کھڑی ہوئی۔۔۔۔

آہ!!!!!!!

!! ا برج کی بیچی

ایسے کوئی اٹھاتا ہے بھلا۔۔۔۔

ارسل ناک پکڑے چلا یا۔۔۔۔

اچھا جی یاد کرے اس وقت کو جب مجھے ایسے اٹھایا تھا۔۔۔

لے لیا میں نے اپنا بدلہ۔۔۔۔

ا برج پیٹ ہر ہاتھ جمائے ہنستے بولی۔۔۔۔

ا برج کی بیچی ابھی بتاتا ہو بدلہ ہوتا کیا ہے۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل کمبل پیچھے پھینکتے اٹھا۔۔۔

ا برج نے ارسل کو یوں اٹھتے دیکھا تو فوراً کمرے کے دروازے کی جانب بھاگی۔۔

!!!! ہاں ہاں لے بدلہ مگر اس سے پہلے مجھے پکڑے تو سہی

ا برج ارسل کو چڑاتے بولی۔۔

اچھا جی مجھ سے پنکا۔۔۔

ہاتھ آؤ پھر بتاتا ہو۔۔۔

ارسل تیز قدموں کی ٹھاک بٹھائے ا برج کے پیچھے ہوا۔۔

کہ اس سے پہلے ا برج دروازہ کھولتے باہر کو بھاگتی۔۔

www.novelsclubb.com

ارسل نے فوراً ا برج کی کلائی تھامی اور دروازے ساتھ لگائے اس کے روبرو کھڑا ہو گیا۔۔۔

دونوں کی سانس بری طرح اکھڑ چکی تھی۔۔۔

اور وہ لمبے لمبے سانس بھر رہے تھے۔۔۔

!!!! اب بولو

!!!! کیا کہہ رہی تھی

ارسل ابرج کی کلائی کو ہلکا سا جھٹکا دیتے بولا۔۔۔

!!!! یہی کہ آپ بہت اچھے ہیں

!! سب سے اچھے ہیں

!!!! آپ جیسا کوئی نہیں

ابرج اپنی کلائی میں درد محسوس کرتے ارسل کے چہرے کی ابھرتی شرارت کو دیکھتے معصومیت سے بولی۔۔۔

آہاں جان بچانے کو تعریفیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارسل نے ابرج کی کلائی کو ہلکا سا جھٹکا اور دیا۔۔۔

!!!! آوچ

ارسل قسم سے سچ کہہ رہی ہو آپ بہت اچھے ہو۔۔۔

ابرج اپنی کلائی کو دیکھتے ارسل کی جانب تیز گامی سے بولی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

وہ تو میں جانتا ہو میں بہت اچھا ہو۔۔۔۔

مگر یہاں بات میں بدلے کی کر رہا ہو۔۔۔

بہت شوق ہے ناں بدلہ لینے کا۔۔۔

ارسل نے ابرج کو دروازے سے ٹکایا اور خود اس پر جھکا۔۔

!!!! نہیں تو

ابرج چہرہ دوسری جانب کیے نفی میں سر ہلائے بولی۔۔

ارسل نے ابرج کا چہرہ دوسری جانب دیکھا تو اس کے چہرے کو چھوتے واپس رخ اپنی طرف

کیا۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

!!!! ڈر کیوں رہی ہو اب

ارسل کی مسکراہٹ گہری ہوئی۔۔

کیا ہے ہر معاملے میں قریب کیوں اجاتے ہو؟؟؟

!!! دور رہ کر بھی بات کر لیا کرو ناں

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابرج نے ارسل کو جھکتے دیکھا تو اپنی کلانی چھڑوائے سینے پر دونوں ہاتھ اکڑائے سیدھی ہوئی۔۔۔

!!!! چلوں جی اب میرے قریب آنے پر بھی پابندی

بہت خوبصورت لگ رہی اس کالے رنگ کے لباس میں۔۔۔

سب قریب نہ آنا زیادتی ہوگی۔۔۔

ارسل دونوں بازوؤں کو دروازے پر ٹکائے ابرج کے اور قریب ہوا۔۔۔

!!!!!! ارسل

ابرج روہانسی ہوئی۔۔۔

!!!! جی جی سن رہا ہو بولے تو سہی

www.novelsclubb.com

ارسل ابرج کو تنگ کرتے بولا۔۔۔

کہ تبھی دروازے پر دستک ہوئی۔۔۔

ابرج نے ارسل کی جانب دیکھا۔۔۔

مگر وہ ٹس سے مس نہ ہوا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جی کون!!!!!!؟؟؟؟

!!!! ارسل بابو میں بوا

وہ بڑی بیگم کہہ رہی ہیں کی آج ناشتہ آپ دونوں نیچے ان کے ساتھ کریں گے۔۔۔

ا برج نے ارسل کا دھیان بھٹکا پایا تو فوراً ارسل کو جھٹکا دیتے پیچھے کیا اور دروازہ کھول لیا۔۔۔

ارسل نے ا برج کی تیزی دیکھی تو منہ بسورے اسے گھورنے لگا۔۔۔

ٹھیک ہے بوا۔۔۔

میں ویسے بھی آہی رہی تھی۔۔۔

!!! چلے میں آپ کے ساتھ ہی چلتی ہو

www.novelsclubb.com

ا برج نے بھاگ جانے کی کی۔۔۔

!!!! اچھا جی بھاگنے کی کوشش

ارسل نے بھنویں اچکائے کہا اور فوراً دروازے ہے پیچھے چھپتے ا برج کی بازو کو جکڑا۔۔۔

!!!! ٹھیک ہے چھوٹی بہو

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بوا کہتے ہوئے آگے کو بڑھی۔۔۔

مگر ابرج اب بھی وہی ٹھٹھکی کھڑی رہی کیونکہ ارسل دروازے کے پیچھے چھپا اس کی بازو جکڑے  
کھڑا ہنس رہا تھا۔۔۔

!!!! ارسل میرا بازو چھوڑے

ابرج نے دروازے کی دوسری جانب منہ کیے ارسل کو گھورا۔۔۔

!!!! کیوں چھوڑو

!!!! چھڑوا سکتی ہو تو چھڑو والو

!!! مجھ سے پنکا از ناٹ چنگا

www.novelsclubb.com

ارسل مزے سے ابرج کو دیکھتے بولا۔۔۔

!!!! چھوٹی بہو

کیا ہو اسب خیریت تو ہے ناں؟؟؟

بوانے ابرج کو دروازے کے اس پار کھینچانی کرتے دیکھا تو بولی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! ارسل بوادیکھ رہی ہے پلیز چھوڑے

ابرج اپنی بازو چھڑواتے بولی۔۔

!!! ایک شرط پر

ارسل نے موقع غنیمت جانی۔۔

!!! کونسی شرط

ابرج نے جان چھڑوانے کو کہا۔۔

آج رات ڈنر باہر کرے گے۔۔

چلوں گی؟؟

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

ارسل ابرج کی گال کو چھوتے بولا۔۔

!!! بس اتنی سی بات

!!! جی جی ضرور جاؤ گی

!!! ابھی تو چھوڑے

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج نے محض بازو چھڑوانے کیلئے حامی بھری۔۔۔

وعدہ!!!؟؟؟

جی جی پکا وعدہ!!!۔۔ ا برج نے یقین دہانی کروائی۔۔

!!! ٹھیک ہے جاؤ اچھا سناشتہ بناؤ اپنے مجازی خدا کیلئے

ارسل نے گرفت چھوڑی اور فاتحانہ مسکراہٹ دیتے بولا۔۔۔

!!! جو حکم

ا برج مسکراہٹ دیتے ہوئے باہر کی جانب بڑھی جہاں بو اس کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

ا برج کے جانے کے بعد ارسل گنگناتے ہوئے خوشگوار انداز سے سیدھا واش روم کی جانب بڑھ

www.novelsclubb.com

گیا۔۔۔



!!!! السلام علیکم

ا برج سلام کرتے کیچن میں داخل ہوئی۔۔۔

جہاں شانزے بیگم چائے کی تیاری کر رہی تھی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جبکہ انعم بیگم لوازمات دیکھ رہی تھی۔۔

شانزے بیگم نے ابرج کو اندر آتے دیکھا تو منہ بسورے دوسری جانب دیکھنے لگی۔۔۔

!!! وعلیکم السلام

کیسی ہو بیٹا آپ؟؟؟؟

!! بہت خوبصورت لگ رہی ہو

ماشاء اللہ۔۔

انعم بیگم اور ابرج بظاہر دونوں کی شانزے کا رویہ دیکھ چکے تھے۔۔

!!! میں ٹھیک ہو آئی

www.novelsclubb.com

!!! شکریہ

ابرج محبت بھرے انداز سے بولی۔۔

ناشتے کی تیاری ہو رہی ہے میں بھی کچھ مدد کرو؟؟؟

نہیں بیٹا ابھی نہیں۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

مگر بہت جلد آپ ہی یہ سب سنبھالو گی۔۔۔

!!! مگر آنٹی میں کرتی ہوناں

!!! مجھے بہت اچھا لگے گا یہ سب کر کے

ا برج ضد کرتے بولی۔۔

ہاں ہاں مجھے معلوم ہے مگر جب تک رسوائی رسم نہیں ہو جاتی۔۔۔

تب تک کوئی کیچن کا کام نہیں کرو گی۔۔۔

اور ویسے بھی ہمارے گھر میں کھانا ہم گھر کی خواتین ہی بناتی ہیں۔۔

انعم بیگم نے ا برج کو پیار سے سمجھایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!! چلیں ٹھیک پر میں یہ باہر تو رکھ کر تو آسکتی ہوناں

ہاں کیوں نہیں بلکہ بوا بھی آپکی مدد کرے گی۔۔۔

!!! بوا

یہ سب سامان لے جائے آپ اور ا برج بھی آپکی مدد کرے گی۔۔۔

!!! احتیاط سے

ابرج ایک ٹرے تھامے بوا کے ساتھ باہر چلی گئی۔۔۔

شانزے نے ابرج کی غیر موجودگی پائی تو فوراً زہر آلود ہوئی۔۔۔

تو اس کا مطلب اس کل کی آئی لڑکی کو جس کا کچھ اتہ پتہ نہیں آپ نے اپنی بہو تسلیم کر لیا ہے؟؟؟

انعم بیگم نے شانزے کا لہجہ سنا تو ایک دم رک گئی۔۔۔

شانزے کیسی باتیں کر رہی ہو۔۔۔

ہمارے نہ ماننے سے حقیقت بدل نہیں جاتی۔۔۔

!!! اور ویسے ہی ابرج بہت ہی اچھی بچی ہے ارسل کے حق میں بہتر ثابت ہوئی ہے اب تک

اچھا تو آپ کے کہنے کا کیا مطلب ہے؟؟؟

!!! میری نرمل اچھی نہیں

!!! وہ اس گھر اور ارسل کیلئے اچھی ثابت نہ ہوتی

شانزے بپھڑی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! میرا ایسا کوئی مطلب نہیں شانزے بات کو غلط رنگ کیوں دینے پر تلی ہو

!!! بس کر دے آپی آپ

سب جانتی ہو اور سمجھتی بھی ہو کہ کیسے اب تک آپ دوسروں کو مجھ پر اور میری بیٹی پر فوقیت دیتی آئی ہے۔۔۔

!!! مگر یاد رکھنا جس کو سر پر چڑھا رہی ہوں آپ وہی خاک ڈالے گی آپ کے سر پر  
شانزے شدت سے گو ہوئی۔۔۔

کہ تبھی بوا کے ساتھ کیچن میں داخل ہوئی۔۔۔

شانزے بیگم اور انعم بیگم کو پریشان دیکھ کر رک گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com  
شانزے بیگم نے ابرج کو دیکھا تو پیر پٹختے ہوئے کیچن سے باہر نکل گئی۔۔۔

!!! دماغ خراب ہو گیا ہے اسکا اسکی بیٹی کی طرح

انعم بیگم بڑوں بڑائی۔۔۔

کیا ہوا ہے آنٹی سب ٹھیک ہے؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابرج ماحول کو دیکھتے بولی۔۔۔

ہاں بیٹا سب ٹھیک ہے۔۔۔

چلوں آؤ باہر چلتے ہیں۔۔۔

سب سامان پہنچ ہی چکا ہے ٹیبل پر اب۔۔۔

بو آپ باقی سب کو ایک بات پھر بلاؤ۔۔۔

انعم بیگم ابرج کو لیے باہر کو نکلی۔۔۔



سب ہی ناشتے کیلئے ٹیبل پر موجود تھے۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

کہ ارسل بھی اپنے کمرے سے نکلتا ہو سیدھا ڈانگ روم کی جانب بڑھا اور کرسی کھینچے بیٹھ

گیا۔۔۔

!!!! گڈ مارنگ

کیسے ہیں سب؟؟؟؟

ارسل پر جوش ہوا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

واہ بر خودار آج تو بہت فریش لگ رہے ہو؟؟؟

نوید صاحب ارسل کے ساتھ بیٹھے تھے کندھوں ہر چست لگائے بولے۔۔۔

!!! صبح کہہ رہے ہو نوید

!!! شادی نے اسے کافی بدل دیا ہے

عالم شاہ جو سربراہ نشست پر براجمان تھے نوید شاہ کی بات سنتے بولے۔۔۔

شانزے بیگم اور نرمل بھی اب ناشتے کو آئی اور اپنی اپنی نشست پر براجمان ہوئی۔۔۔

!!! ہاں چاچوں ٹھیک کہہ رہے ہو

شادی نے بدل دیا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

مگر لازم اور ضروری بات یہ ہے کہ جس سے شادی ہوئی ہے یہ سب اسی کے کرامات ہیں۔۔۔

ارسل بریڈ پر جیم لگائے بولا۔۔۔

نرمل جو چائے پیالی میں انڈیل رہی تھی ارسل کی بات سن کر ٹھٹکی۔۔۔

مگر شانزے بیگم نے فوراً نرمل کے ہاتھ ہر دباؤ ڈالتے اسے خاموش رہنے کا کہا۔۔۔

اچھا جی!!!!۔

تو ہے کہاں آپکی تبدیلی کی وجہ؟؟؟؟

!!! ہاں میں بھی یہی دیکھ رہا ہوں

آ تو پہلے ہی گئی تھی وہ۔۔۔۔

ارسل بھی نظر دہرائے بولا۔۔۔۔

!!!! جی جناب ارسل بھائی کی تبدیلی یہاں ہے

ملائکہ اور انعم بیگم جو ابرج کے ساتھ تھے ہنستے ہوئے داخل ہوئے۔۔۔۔

ابرج کو دیکھ کر ارسل وہی رک گیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جبکہ نرمل ان دونوں کو خونخوار آنکھوں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

ابرج بیٹا یہاں آ کر بیٹھوار اسل کے ساتھ۔۔۔۔

نوید صاحب فوس اٹھے اور دوسری کرسی پر براجمان ہو گئے۔۔۔۔

ابرج ہاتھ میں ایک ٹرے اٹھائے آگے کو بڑھی۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! یہ ہاتھ میں کیا ہے ابرج بیٹا آپ کے

عالم شاہ نے ابرج کو دیکھتے کہا۔۔۔

شاہ جی بہت منع کیا مگر بالکل ارسل کی طرح یہ بھی بہت ضدی ہے۔۔۔

کہہ رہی تھی میں پراٹھے بہت اچھی بناتی ہو۔۔۔

!!!! تو بس وہی بنا کر لائی ہے آپ سب کیلئے

انعم بیگم عالم شاہ کے ساتھ جا بیٹھی۔۔۔

جبکہ ملائکہ شانزے بیگم کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔

جی پاپا بہت ہی اچھے بنائے ہیں بھابھی نے پراٹھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!! بہت ہی کرپسی

ملائکہ خوشی سے جھومتے بولی۔۔۔

اچھا جی تو پھر آج ناشتہ پراٹھے کا ہی ہوگا۔۔۔

بیٹا پراٹھا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

عالم شاہ پلیٹ ابرج کی جانب بڑھائی۔۔۔

!!! جی انکل

ابرج نے پراٹھان کی پلیٹ میں رکھا۔۔۔

تو بھی آج میں بھی ناشتہ پراٹھے کا ہی کرونگا۔۔۔

ایک عرصہ ہو گیا پراٹھا نہیں کھایا۔۔۔

نوید صاحب نے بھی پلیٹ ابرج کی جانب کی۔۔۔

لوں جی سب ہی پراٹھا کھا رہے تو میں کیوں اس تبرک سے پیچھے رہوں۔۔۔

!!! بیگم ایک پراٹھا ہمیں بھی کھلا دے آپ

www.novelsclubb.com

ابرج نے ارسل کی جانب محبت سے دیکھا۔۔۔

جس پر نوید شاہ کو پراٹھا پروسنے کے بعد ارسل کی پلیٹ میں پراٹھا رکھتے وہ بیٹھ گئی۔۔۔

بھابھی مجھے بھی پراٹھے کی پلیٹ پاس کر دے۔۔۔

!!!! ہاں یہ لوں

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

شانزے آنٹی آپ لوگی؟؟؟

ملائکہ نے پلیٹ بڑھائی۔۔۔

نہیں میں یہ گھی سے لبر آٹا نہیں کھا سکتی۔۔۔

شانزے بیگم سخت لہجے سے منہ چڑھائے بولی۔۔۔

جسے سن کر سب ہی شانزے کو دیکھنے لگے۔۔۔

ملائکہ بیٹا مجھے دو۔۔۔۔

!!! مجھے تو پراٹھا لینا ہے

انعم بیگم نے فوراً معاملے کو ٹھنڈا کرتے کہا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!! واہ

!!!! بہت ہی عمدہ

نوید شاہ نوالہ بھرتے بولے۔۔۔

سچ میں نوید بہت ہی مزے کا نرم تہوں والا پراٹھا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

عالم شاہ نے بھی تعریف بھرتے کہا۔۔

!!! شاباش بیٹا

عالم شاہ نے ابرج کے سر پر شفقت بھرا ہاتھ رکھا۔۔

جبکہ نوید شاہ نے فوراً اپنی جیب سے کچھ پیسے نکالے اور ابرج کی جانب بڑھائے۔۔

!!! بیٹا یہ لو اپکا انعام

!!! نہیں انکل

!!! مجھے ان کی ضرورت نہیں

!!! آپ سب نے تعریف کر دی یہی بہت ہے میرے لیے

www.novelsclubb.com

ابرج جھجھکتے بولے۔۔

!!! گفٹ کو منع نہیں کرتے بیٹا

!!!! رکھ لوں شاباش

نوید نے ابرج کے سر پر پیار دیتے کہا۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! شکر یہ

!!!! میں اپنا گفٹ کمرے میں جا کر دوں گا

ارسل ابرج کے کان میں پھسپھسایا۔۔۔

جس پر ابرج شرماسی گئی۔۔۔

نرمل کی نظریں تو ویسے ہی ان دونوں کی حرکتوں پر گرمی ہوئی تھی۔۔۔

!!!! کہ تبھی اچھل کود کرتے عاصم اور احمد بھی وہی داخل ہوئے

!!! السلام علیکم سب کو

دونوں کرسی کھینچے فوراً ناشتے پر ٹوٹے۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!! وعلیکم السلام

!!!! بو ان دونوں کو ناشتہ پر وسے

انعم بیگم نے ان دونوں کی جانب دیکھتے کہا۔۔۔

کہاں تھے تم دونوں بندرہاں؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جب سے میں آیا ہوتب سے غائب ہو؟؟؟؟

ارسل ان دونوں کو دیکھتے بولا۔۔

!!! یہ دونوں تو ایسے ہی غائب رہتے ہیں ارسل

!!! کبھی اس پہاڑی تو کبھی اس پہاڑی

نوید شاہ خفگی سے بولے۔۔

!!! نوید صاحب کبھی تو بخش دیا کرے

شانزے بیگم دانت پسیختے بولی۔۔

ارے یہ کون ہے؟؟؟؟

www.novelsclubb.com

احمد ابرج کو دیکھتے بولا۔۔

ہاں یہ کون ہے ماما؟؟؟

عاصم شانزے بیگم کو دیکھتے بولی۔۔

!!!! بھائی بھابھی ہے آپکی

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! ارسل بھائی کی بیوی ابرج بھا بھی

ملائکہ آنکھ دبائے بولی۔۔۔

!!!! جسے سن کر دونوں منہ کھولے ابرج کو دیکھتے تو کبھی نرمل کو

!!!!!! بھا بھی

دونوں یکجا بولے۔۔۔

!!!! مگر ان کی شادی تو نرمل

احمد بولنے لگا کہ عاصم نے ایک کوئی احمد کی کمر پر دہری۔۔۔

واہ ارسل بھائی شادی کر لی اور بلایا بھی نہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

عاصم خفگی سے بولا۔۔۔

!!!! تو اور کیا

!!! ہم نے کیا کیا سوچ رکھا تھا

کیا کیا پلین کیا تھا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! مگر سب پر پانی پھر گیا

احمد بھی اب منہ لٹکائے بولا۔۔۔

!!! ارے بابا کبھی ڈرامے بازی چھوڑ بھی دیا کرو

ابرج یہ ہے احمد اور یہ ہے عاصم دونوں ہی ٹوٹنس ہے اور نوید چاچوں کے بیٹے ہیں۔۔۔

!!! گھر کی جان اور سکون کے دشمن

ارسل نے ابرج کو تعارف دیا۔۔۔

!!! السلام علیکم بھابھی

دونوں دوبارہ یکجا بولے۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!! وعلیکم السلام

!!! ابرج مسکرائی

!!! بھائی نائس چوائس

احمد آنکھ دبائے بولا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جس پر ارسل نے اسے گھوری ڈالی۔۔

اچھا تو اب سب یہاں موجود ہی ہے تو ایک اہم۔ اعلان ہو ہی جائے۔۔

چونکہ ابرج اور ارسل کا نکاح بہت جلد بازی میں ہوا تو ہم نے سوچا کیوں نہ اب ولیمہ کے ذریعے سب جو دعوت عام دی جائے اور اس خوشی سے آشنا کروایا جائے کہ ارسل کی شادی ہو چکی ہے۔۔۔

اس طرح خاندان والوں کو بھی خبر ہو جائے گی اور سوسائٹی والوں کو بھی۔۔۔

عالم شاہ نے اونچی آواز سے سب کو بہرور کیا۔۔۔

یہ خبر سننے کی دیر تھی نرمل میز پر ہاتھ مارتے اٹھی اور غصے سے بلبلاتی وہاں سے نکل پڑی۔۔۔

شانزے بیگم نے نرمل کو یوں جاتے دیکھا تو وہ بھی اس کے پیچھے کو چلی گئی۔۔۔

سب ہی نرمل کے اس رویے کو دیکھ کر پریشان ہوئے۔۔۔

!!! بھائی آپ بات مکمل کرے چھوڑے ان ماں بیٹی کو

نوید ہشاہ نے عالم شاہ کو دیکھتے کہا۔۔۔

!!!

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

سب انتظامات تم سنبھالو گے نوید باہر کے۔۔۔

اور انعم بیگم آپ مہمانوں کو دیکھے گی۔۔۔

میں کھانے کا انتظامات دیکھو گا۔۔۔

!!! اور ہم تایاجی

احمد نے عاصم کو دیکھتے کہا۔۔۔

تم۔ دونوں کو رونق لگاؤ گے۔۔۔

عالم شاہ مسکراہٹ دیتے بولے۔۔۔

تو بس پھر سب ہی تیار یوں میں لگ جانا ناشتہ کر کے۔۔۔

اور ملائکہ بیٹا آپ ابرج کے ساتھ جاناڈیزائینز کے پاس میں سب بکنز کروالونگی۔۔۔

ٹھیک ہے ماما۔۔۔

ملائکہ نے حامی میں۔ سر ہلایا۔۔۔

جب کہ ابرج اور اسل اس پھرتی ہر شش منہ کھولے سب کو دیکھ رہے تھے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بھائی بھابھی کو دیکھو مارے حیرت کیسے ہم سب کو دیکھ رہے ہیں۔۔۔

ملائکہ نے سب کی توجہ ان دونوں کی جانب مبذول کروائی جس پر سب ہنس پڑے۔۔۔



ابرج اپنے کمرے میں موجود بیڈ شیٹ اور کمبل سمیٹ رہی تھی۔۔۔

جب انعم بیگم ملائکہ کو لیے کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔

!!! ابرج بیٹا

!!!! جی آنٹی

ابرج انعم بیگم کی جانب بڑھی۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

بیٹا میں نے ابھی ڈیزائینرز سے بات کی ہے۔۔۔

اور جیولر سے بھی کہہ دیا ہے۔۔۔

اب آپ ملائکہ کے ساتھ جانا اور جو پسند آئے اپنے لیے وہ لے آنا۔۔۔

!!!! جی آنٹی

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابرج حامی بھرے بولی۔۔۔

بس اب کسی کام میں نہ لگ جانا۔۔۔

جلدی سے آپ تیار ہو اور ملائکہ کو لے کر جاؤ۔۔۔

جاؤ ملائکہ تم بھی تیار ہو مجھے بھی بہت سے کام ہے مہمانوں کی لیسٹ بنانی ہے ابھی۔۔۔

اور پھر انعام بھی کرنا ہے سب کو۔۔۔

فففففف بہت کام پیے۔۔۔

پتہ نہیں سب کام اچھے سے مکمل ہونگے بھی کہ نہیں۔۔۔

انعم بیگم مارے پریشانی وہاں سے چلی گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!! آنٹی بہت زیادہ پریشان ہو رہی ہے

ولیمہ ہی تو ہے بس۔۔۔

ابرج انعم بیگم کی پریشانی دیکھتے گو ہوئی۔۔۔

بلکل۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

مگر بھابھی ولیمہ بھی تو ان کے اکلوتے بیٹے کا ولیمہ ہے پریشان تو ہونگی نا۔۔۔

ملائکہ مسکراہٹ دیتے بولی۔۔

اچھا بھابھی میں تیار ہونے جا رہی ہو۔۔۔

مامانے دیکھاناں کہ ہم ابھی تک نکلے نہیں تو یقین جانے بہت ڈانٹ بھی پڑ سکتی ہیں ہمیں۔۔۔

ابرج نے ملائکہ کو اجلت سے جاتے دیکھا تو مسکراہٹ دیتے واپس بیڈ کی جانب بڑھی اور کمبل

سمیٹ کر الماری کی جانب بڑھی۔۔۔

کہ تبھی ارسل دھرم کرتا کمرے میں داخل ہوا۔۔۔

اور شیطانیت بھری معصوم شکل بنائے دروازے کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑا ہو گیا۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

ابرج ارسل کی اس حرکت پر پہلے تو چونکی پھر اس پر سرسری سی نظر ڈالے واپس الماری کی

جانب بڑھی۔۔۔

!!! ہیں کوئی لائن نہیں

کوئی بھاؤ نہیں؟؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج کی توجہ نہ پا کر ارسل پہلے تو اسے گھورنے لگا مگر پھر اپنے خاص انداز سے جھومتے ہوئے  
الماری کی جانب بڑھا۔۔۔

جیسے ہی ا برج نے کمبل رکھتے الماری کا دروازہ بند کیا ارسل کا مسکراتا چہرہ دیکھ کر ایک دم  
چونکی۔۔۔

السلامت۔۔۔

!!! ارسل

وہ سینے پر ہاتھ دھڑے سنبھلی۔۔۔

!!! کیا کرتے ہو آپ

www.novelsclubb.com

ڈرگئی تھی میں جان نکل جاتی میری تو۔۔۔

وہ خود کے حواس بحال کرتے ہوئے بولی۔۔۔

!!! کیوں جی کیوں نکلتی جان میری جان کی

!!! وہ بھی مجھے دیکھ کر

ارسل ا برج کی تھوڑی کو چھوتے بولا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

آپ ایسے کھڑے ہو کر زونبی کی طرح مجھے گھورے گے تو میں کیا کوئی بھی ڈر جائے گا۔۔

اب پیچھے ہٹے ابھی آپ کے چونچلوں کا وقت نہیں میرے پاس۔۔

ا برج ارسل کا ہاتھ جھٹکتے ڈریسنگ روم کی جانب بڑھی۔۔

ماما بھی کہہ کر گئی ہے کہ مجھے اور ملائکہ کو ابھی جانا ہے مارکیٹ۔۔

اگر نہ گئی ناں تو ڈانٹ پڑ جائے گی ہمیں۔۔

ا برج برجستگی سے بول رہی تھی جبکہ وہ ڈریسنگ روم کے دروازے پر کھڑی اس کو بازوؤں باندھے بغور دیکھ رہا تھا۔۔

تمہیں کس نے اس غلط فہمی میں مبتلا کیا ہے؟؟

www.novelsclubb.com

کہ ماما ڈانٹتی بھی ہے؟؟؟

ملائکہ نے ڈرایا مجھے۔۔

اتنے سنجیدہ پن سے بول رہی تھی ناں کہ ایسا لگا کہ سچ میں مجھے ڈانٹ پڑ ہی نہ جائے۔۔

ا برج نے ارسل کی جانب سے جب کوئی جواب نہ پایا تو رک گئی اور ارسل کو دیکھنے لگی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کیا ہوا ہے آپکو؟؟؟

بول کیوں نہیں رہے کچھ آپ؟؟؟

!!! بولتے ہوئے تم اتنی اچھی لگ رہی تھی کہ دل ہی نہ کیا کہ تمہیں روکوں

وہ اسے مسحور نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

ابر ج نے ارسل کی بات سنی تو نظریں جھکائے خاموش ہو گئی۔۔۔

اب تم کیوں چپ ہو گئی ہو؟؟؟؟

تمہیں سننے کو تو میں خاموش ہوا ہوں۔۔۔

ارسل ابرج کو دیکھتے اس کی جانب بڑھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!! ارسل

ابر ج آہستگی سے بولی۔۔۔

!!!! جی

ارسل اس کے قریب تر اس پر جھکتے اسے دیکھنے لگا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! کچھ نہیں

!!!! کچھ تو ہے جو یوں چپ ہو گئی ہو

!! میری جانب دیکھو

!! تمہیں سننا بھی چاہتا ہوں اور دیکھنا بھی

ارسل ابرج کو تھوڑی کو چھوتے اس کا چہرہ اوپر کی جانب کرتے بولا۔۔۔

ابرج نے نظریں اٹھائی تو اس کی آنکھیں نم جبکہ سرخی بھی گہری چھا گئی۔۔۔

!!!! رو کیوں رہی ہو یار

!!!! کتنا روتی ہو تم

www.novelsclubb.com

کیا تمہارے اندر کوئی ٹنکی ہے جو ختم نہیں ہوتی بس بہتی رہتی ہے۔۔۔

ارسل ابرج کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں بھرتے بولا۔۔۔

!!! یہ آنسو نہیں ہے

ابرج ہچکی بھرے بولی۔۔۔

!!! اوہ سچی

!!! ہاں یہ تو نمک اور پانی

!!! تم مجھے نہ بتاتی تو مجھے کبھی پتہ ہی نہ چلتا کہ یہ آنسو نہیں ہے

ارسل سنجیدہ انداز اپنائے بولا۔۔۔

جس پر ابرج روتے ہوئے بھی ہنس پڑی۔۔۔

فففففف کس قدر عجیب بولا آپ نے ابھی۔۔۔

!!! پیچھے ہٹے آپ نہیں سمجھے گے کچھ

موقع تو دو مجھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

سمجھنا چاہتا ہو۔۔۔

جاننا چاہتا ہو۔۔۔

اور بے پناہ محبت بھی کرنا چاہتا ہو۔۔۔

ارسل نے ابرج کے ماتھے پر اپنے گرم تپش لب رکھے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل کے لمس کو محسوس کرتے ہوئے ابرج آنکھیں موندھے کھڑی رہی۔۔۔

!!! اب بھی کانپ جاتی ہو سوچ کر کہ اگر آپ نہ آتے اس رات تو

!!! کیا ہوتا میرا

!!! کہاں ہوتی میں اور کس حال

چپ!!!! ارسل نے فوراً ابرج کے لب پر انگلی ٹکائے۔۔۔

چپ اب۔۔۔

!!! نا جانے کیا کیا سوچتی رہتی ہو

اور بھلا میں کیوں نہ آتا!!!!۔!

www.novelsclubb.com

ہمارا ہلنا لازم تھا کہہ سکتی ہو قسمت اور رب کا لیکھا ایک ہی تھا کہ آج ہم ساتھ ہے۔۔۔

!!!

بس اب رونا نہیں کبھی۔۔۔

مجھے ویسے بھی آنسوؤں سے نفرت ہے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل نے ابرج کی گالوں سے آنسوؤں کو صاف کیا۔۔۔

اچھا نہیں روتی۔۔۔

مگر مجھے آپ سے ایک بہت ضروری بات کرنی ہے۔۔۔

ابرج سنجیدہ ہوئی۔۔۔

ہاں کرو!!!!

بلکہ باہر آؤ سکون سے بات کرتے ہیں۔۔۔

ارسل ابرج کا ہاتھ پکڑے باہر کو نکلا۔۔۔

نہیں ابھی نہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابھی وقت نہیں۔۔۔

بہت ہی اہم بات ہے وہ بھی اہم موقع کیلئے۔۔۔

لوں تو ہمارا ہر لمحہ ہی اہم ہے ناں ابرج۔۔۔

!!! تو ابھی کیوں نہیں

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل پھر ابرج کے پاس بڑھا۔۔

مان بھی جایا کرے کبھی میری بھی۔۔ ابرج اصرار کرتے بولی۔۔

جی جی اپکی ہی تو ماننی ہیں مجھے۔۔۔

انتظار رہے گا مجھے بس۔۔۔

ارسل اس کے ہاتھوں کو تھامے بولا۔۔۔

!!!! بھا بھی

ملائکہ جو بناء دستک ارسل کی موجودگی سے بے خبر اندر کی جانب بڑھی دونوں کی قربت دیکھ کر

وہی رک گئی۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

!!!! اوہ سوری سوری

!!! بلکل سوری

!!!! سچی کچھ نہیں دیکھا میں نے

ملائکہ آنکھوں پر ہاتھ جمائے بولی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جس پر ابرج نے فوراً اپنا ہاتھ ارسل کے ہاتھ سے کھینچا۔۔۔

ارے ملائکہ ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔۔

نہیں نہیں جھوٹ بول رہی ہے تمہاری بھابھی۔۔

!!! اچھا خاصا رومینٹک ماحول تھا ڈسٹرب کر دیا تم نے آکر

ارسل جان بوجھ کر ملائکہ کو تنگ کرتے بولا۔۔۔

بھائی ایم ریلی سوری۔۔۔

اگلی بار دھیان رکھو گی۔۔۔

پکا!!!!

www.novelsclubb.com

ملائکہ شرمندہ ہوئی۔۔۔

ارے ملائکہ ارسل مذاق کر رہے ہیں۔۔۔

اور ارسل تنگ نہ کرے پلیز اچھا۔۔۔

ابرج ملائکہ کو بانہوں میں بھرے بولی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! اچھا اب شرمندہ نہ ہو

یہ بتاؤ تم ہو گئی ہو تیار؟؟؟

جی بھابھی مگر آپ نہیں ہوئی ابھی تک!!! ملائکہ ابرج کو دیکھتے بولی۔۔

!!! کہاں تمہارے بھائی ہونے دے تو پھر ناں

ابرج نے ارسل پر نظر دہرائی جو مزے سے بیڈ پر لیٹا ان دونوں کو دیکھ رہا تھا۔۔

جی جی اب بیگم کی ساری غلطیاں میرے سر پر ڈالی جائے گی۔۔

ارسل مصنوعی غصہ اپنائے بولا۔۔

ارسل!!!!!! ابرج گھوری۔۔

www.novelsclubb.com

بھائی تنگ نہ کرے آپ اچھا۔۔۔

اور بھابھی آپ تیار ہو جائے میں ڈرائیور کو دیکھتی ہو کہتی ہو کہ گاڑی نکالے۔۔

ویسے بھی بہت لیٹ ہو جائے گی ہمیں۔۔

مجھے بھی اپنی شاپنگ کرنی ہے اور ماما کی بھی۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ملائکہ کہتے ہوئے باہر نکل گئی۔۔۔

کیا مطلب لیٹ؟؟؟؟

ہمارا ڈنر پلین؟؟؟؟

اسکا کیا بنے گا؟؟؟؟

ارسل ایک دم اٹھ بیٹھا جبکہ ابرج اب ڈریسنگ روم میں جا چکی تھی۔۔۔

میرا سارا انتظام دھڑے کا دھڑا۔۔۔

نہیں بلکل نہیں۔۔۔

!!!! کچھ تو کرنا پڑے گا

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

ارسل باہر بیٹھے ابرج کا انتظار کرنے لگا جیسے ہی ابرج باہر کو نکلی فوراً اس کی جانب جھپٹا۔۔۔

اوائے رات کو میں نے ڈنر کا کہا تھا!؟؟

!!!! میں تو ساری تیاری کر چکا ہوا اب تک

!!!! میں کیا کہہ سکتی ہو مجھے تھوڑی پتہ تھا کہ یوں ولیمہ اناؤنس ہو جائے گا ہمارا

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج کندھے اچکائے شیشے کے سامنے جا کھڑی ہوئی۔۔۔

یہ کیا بات ہوئی یار؟؟؟

ارسل منہ پھولائے بیٹھ گیا۔۔۔

بھا بھی آپ ہو گئی ہے تیار تو آجائے ڈرائیور نے گاڑی نکال لی ہے۔۔۔

ملائکہ اب پھر نوک کیے بناء اندر بڑھی۔۔۔

ہاں ہو گئی ہو چلوں چلتے ہیں۔۔۔

ا برج ڈو پٹہ سیٹ کرتے بولے۔۔۔

بھائی کامنہ کیوں بناء ہے؟؟؟

www.novelsclubb.com

ملائکہ ارسل کو دیکھتے بولی۔۔۔

کچھ نہیں پانی پھرا ہے آپکے بھائی کے خوابوں پر۔۔۔

ا برج نے دبی مسکراہٹ بھری۔۔۔

جی نہیں میں ایسے ہونے دو نگاہی نہیں۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل ابرج کے سامنے سینہ تانے بولا۔۔۔

تم دونوں کو شاپنگ پر میں لے کر جاؤ گا۔۔۔

دولہا تو میں بھی ہو شاپنگ تو مجھے بھی اپنی کرنی ہے۔۔۔

آخر اتنی حسین دلہن ہو گئی سامنے تو ٹکر کی تیاری مجھے بھی تو کرنی ہو گی نا۔۔۔

ارسل شوخی سے کندھے اچکائے خوشی سے کہتے کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔

اب انہیں کیا ہوا؟؟؟

ملائکہ اب بھی حیرت کی تصویر بنی تھی۔۔۔

پتہ نہیں ملائکہ میں ابھی سمجھ رہی ہو تمہارے بھائی کو جس دن کامیاب ہو گئی تب بتاؤ گی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابرج کندھے اچکائے بولی اور دونوں ہنستے ہوئے باہر نکل پڑی۔۔۔



پورا دن ارسل ابرج اور ملائکہ ڈیزائینرز کی شاپس میں گھومتے رہے۔۔۔

کبھی ارسل کو کچھ پسند آتا تو ابرج منہ چڑھا دیتی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اور اگر برج پسند کرتی تو اسل انکار کر دیتا۔۔

ملائکہ تو دونوں کے درمیان پھنس چکی تھی کہ اب روہانسی ہوتی انعم بیگم کو کال ملا دی۔۔

اما آپ کے بہو بیٹے کچھ پسند نہیں کر رہے۔۔

آپ پلیز مجھے ڈرائیور سے کہہ کر واپس بلوالے میری شاپنگ ہو گئی ہے مکمل اور میں اب بہت زیادہ تھک چکی ہو۔۔۔

!!!! چلے ٹھیک ہے خدا حافظ

ملائکہ نے فون بند کیا تو سامنے اسل اور برج کو بازوؤں باندھے اسے گھورتے پایا۔۔

کیا؟؟؟؟

www.novelsclubb.com

!!!! ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں آپ دونوں مجھے

بھئی شادی آپکی شاپنگ آپکی۔۔

میں کیوں. خوار ہو۔۔

میری تو ہو گئی شاپنگ میں تو جا رہی ہو گھر۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

دونوں خودی ایک دوسرے کو سنبھالو۔۔۔

ملائکہ سکھ کا سانس بھرے مسکراتے بولی۔۔۔

چلوں ٹھیک ہے مگر جانے سے پہلے کچھ کھا لو۔۔۔

تب تک ڈرائیور بھی آجائے گا۔۔۔ ارسل بولا

ہاں بہت بھوک لگی ہے مجھے بھائی۔۔۔

ملائکہ اچھل کر بولی۔۔۔

!!! اچھا جی اور میری بیگم کو

ا برج ارسل کے سوال سنتے ہوئے مسکرائی۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!! جی جناب آپکی بیگم کو بھی بہت بھوک لگی ہے

تو چلوں پھر انتظار کس بات کا۔۔۔

ارسل ان دونوں کو ساتھ لیے ایک ریستورینٹ کی جانب بڑھا۔۔۔



## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ملائکہ ڈرائیور کے ساتھ واپس گھر جا چکی تھی۔۔۔

جبکہ ابرج اور ارسل نے بلا آخر اپنا اپنا سوٹ پسند کر لیا تھا۔۔۔

!! شکر ہے ڈریس پسند آگیا آپکو میرا

ورنہ لگ رہا تھا کہ یونہی واپس گھر جانا پڑے گا۔۔۔

ابرج گاڑی کی نشست پر بیٹھے بولی۔۔۔

!!! جی بلکل اور شکر ہے تمہیں میرا ڈریس پسند آگیا

ورنہ حالات اور سوچ دونوں میرے بھی کچھ یونہی تھے۔۔۔

ارسل نے اس پر تھکی نظر ڈالی۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!! آج بہت تھک گئی ہو ارسل بس گھر جا کر سونا چاہتی ہو اب

!!! گھر؟؟؟

!!! جی نہیں کوئی گھر نہیں کوئی آرام نہیں

!!! ہم نے ابھی ڈنر پر جانا ہے میڈم

!!!! بھول گئی آپ

!!!! ارسل نہیں پلیز بہت تھک گئی ہو میں

!!!! گھر چلتے ہیں پھر کبھی ڈنر پلین کر لینا

ا برج التجائی انداز سے بولی۔۔۔

!!!! نہیں جی

صبح میں نے مانی اب تم مانو!!!!۔

ارسل نے مزید کچھ نہ سنا اور گاڑی چلا دی۔۔۔

جبکہ ا برج بھی اب چپ سادھے بیٹھ گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com



!!! سیٹھ جی آج موڈ کچھ الگ ہی لگ رہا ہے اپکا مجھے

!!!! کیا خیال ہے پھر ہو ہی نہ جائے

نوری گجر لمبا کش بھرتے دھواں چھوڑے بولا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! نہیں یار

!!!! میرا دل نہیں کرتا اب

سیٹھ نے سگریٹ زمین پر پھینک کر پاؤں سے مسلا۔۔۔

!!!! کیا ہو گیا ہے سیٹھ

تو تو بڑا رنگین مزاج انسان تھا۔۔۔

تیرے ذوق کو کیا ہو گیا ہے؟؟؟

چودھری نے سیٹھ کی اداسی بھانپنی تو بولا۔۔۔

نوری گجر اور چودھری دونوں ہی سیٹھ کے جگری دوست تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!! کیا بتاؤ تجھے چودھری

یہ اپنے کوٹھے والی شبونے دغا دے دیا۔۔۔

ایک خوبصورت بلا کو حاصل کرتے کرتے رہ گیا میں۔۔۔

ابھی تک اس کی جھلک اور نہ پانے کی کسک دل میں آگ جلائے بیٹھی ہے میرے۔۔۔

!!!!!! ہائے کاش

وہ میری ملکیت میں آجاتی۔۔۔

سیٹھ نے شراب کی بوتل سے گلاس بھرا اور ایک گھونٹ میں گٹکا۔۔

یار دنیا بھری ہی خوبصورت بلاؤں سے۔۔۔

!!!! تو ایک کی وجہ سے کیوں مزا کر کر رہا ہے

نوری گجر نے کش بھرا۔۔

تو نہیں جانتا وہ کتنی حسین تھی !!!۔

سرخ ساڑھی میں لپٹی حور۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!! ہائے جب جب سوچتا ہوا سے آنکھیں سیخ جاتی میری

لگتا ہے کوئی سچ میں ہی خوبصورت بلا ہی ہونی جس نے اسکو دیوانہ بنا رکھا ہے اپنا۔۔۔

چودھری نے نوری گجر کو دیکھتے کہا۔۔

ہاں یار اس کی حالت دیکھ کر لگ تو ایسا ہی رہا ہے۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! چل بھی یار بس کر

دیکھ کتنے اچھے ریسٹورینٹ میں تجھے لائے ہیں کہ تیرا موڈ سہی کر سکے۔۔۔

اب موڈ بنا پھر چلتے ہیں کسی کوٹھے پر۔۔۔

بڑا ٹائم ہو گیا ہے سینے کی آگ نہیں بجھائی۔۔۔

چودھری سینے پر ہاتھ دھڑے گندے تاثرات سجائے بولا۔۔۔

!!! ہاں یار پکڑیہ سگریٹ

!!! مار لمبا کش اور نکال اندر کی آگ باہر

نوری گجر نے جلتا سگریٹ سیٹھ کے ہاتھ میں تھمایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

سیٹھ نے سگریٹ ہاتھ میں تھامے جیسے ہی لمبا کش بھرا نظر سامنے سے آتی وجود پر جار کی۔۔۔

جبکہ منہ سے نکلنے والا دھواں اس کو اپنی راہ میں رکاوٹ کے مترادف لگ رہا تھا۔۔۔



!!!! ارسل پلیز مان جائے ناں

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

سیر یسلی اس قدر تھک گئی ہو کہ بھوک بھی مر گئی ہے۔۔۔

چلے نہ گھر واپس۔۔۔۔

ابرج گاڑی سے نکلے بیزاری سے بولی۔۔۔

جی نہیں اب آہی گئے ہیں تو اندر بھی چلے ہی جاتے ہیں۔۔

!!! چلوں اب

ارسل نے ابرج کا ہاتھ پکڑا اور اسے اپنے ساتھ اندر لے گیا۔۔۔

اندر جاتے ہی مینجر فوراً ان کی جانب بڑھا اور ان کے ریزو ٹیبل کی نشاندہی کی۔۔۔

ارسل ابرج کا ہاتھ تھامے اسے ٹیبل کی جانب لے گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

جبکہ ابرج بھی اب قدم سے قدم ملائے اس کے سنگ ہوئی۔۔۔

جس جگہ ان کے بیٹھنے کا انتظام کیا گیا تھا وہ جگہ پورے ریسٹورینٹ سے الگ رکھی گئی تھی جس کو

نہایت ہی خوبصورتی سے گلاب کے پھولوں اور غباروں کے خوبصورت امتزاج سے سجایا گیا

تھا۔۔۔

ابرج نے سجاوٹ دیکھی تو ابرسل کا ہاتھ چھوڑے آگے بڑھتے حیرت سے دیکھنے لگی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! کیسا گا انتظام اور میرا سر پرانز

!!! بہت اچھا

!!!! بہت بہت اچھا اور خوبصورت

ابرج سجاوٹ میں مگن ہوئی۔۔۔

!!!! مگر میری بیگم سے کم

کوشش کی تھی کہ برابری لاؤ۔۔۔

مگر لگتا ہے ناکام ہوا ہو بری طرح۔۔۔

ارسل ابرج کے سامنے کھڑا ہو گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں ارسل یہ سچ میں بہت خوبصورت لگ رہا ہے۔۔۔

!!!! بہت شکر یہ

!!! مجھے سچ میں بہت اچھا لگا رہا ہے سب

ایسے جیسے کوئی خواب ہو۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! اب کیا یونہی دیکھتی رہو گی کہ بیٹھوں گی بھی

!!!! چلوں آؤ بیٹھو یہاں

ارسل نے کرسی کھینچی تو ابرج براجمان ہوئی۔۔۔

تو بتاؤ کیا کھاؤ گی پھر؟؟؟

کچھ بھی جو آپ کو پسند ہو!!!!!!۔

!!! مجھے تو تم پسند ہو اب کیا تمہیں کھا جاؤ

ارسل مینیوں سے نظر ہٹائے ابرج کو دیکھتے بولا۔۔۔

!!!! جس پر وہ منہ پر ہاتھ رکھے ہنس پڑی

www.novelsclubb.com

!!! پسند تو مجھے بھی یہ بہت ہے

!!!!!! اگر تجھے نہیں کھانا سے تو ہمیں دے دے

سیٹھ جو ابرج کو اندر آتے دیکھ چکا تھا چودھری اور گجر کے ساتھ آگے بڑھتے بولا۔۔۔

ابرج کی نظر جب سامنے کھڑے سیٹھ پر پڑی تو فوراً اپنی کرسی سے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! یہ کیا بد تمیزی؟؟؟

ارسل مینیوں زمین پر پٹختے غصے سے چلایا۔۔

ابھی بد تمیزی کی ہے کب ہے؟؟؟

!!! ابھی تو کچھ کہا ہی نہیں

سیٹھ کرسی کھینچے ان دونوں کے سامنے مزے سے مسکراہٹ دیتے بیٹھا۔۔

جس کی نظریں ابرج کے پورے وجود پر گھوم رہی تھی۔۔

ابرج فوراً ارسل کے پاس گئی اور اس کے پیچھے جا چھی۔۔

!!! ابے گجر چودھری

www.novelsclubb.com

!!!! تم دونوں کو جس بلا کا بتا رہا تھا وہ یہ ہے

!!! جس نے نیند بھس حرام کر رکھی ہیں میری آج تک

سیٹھ غلیظ مسکراہٹ لیے بولا۔۔

!!!! اپنی بکواس بند رکھ آئی سمجھ

اور نکل یہاں سے!!!۔

ارسل شدت ہوا۔۔

!!! ایسے کیسے نکل جاؤ

جو چیز میری تھی اس کو تولے گیا تھا۔۔

اگر تیرا دل بھر گیا ہو تو مجھے بیچ دے واپس۔۔

!!! دگنی قیمت دوں گا اس کی تجھے

سیٹھ ابرج پر اپنی بھوک ظاہر کرتے بولا۔۔

ارسل نے سنا تو غصے سے پھرتے سیٹھ کو گریبان سے تھاما اور ایک زوردار طمانچہ دیتے اسے  
زمین پر پٹخ دیا۔۔۔

چودھری اور گجر نے سیٹھ جو زمین پر گرے دیکھا تو فوراً ارسل پر حملہ آور ہوئے۔۔

چودھری نے ارسل کو مارنے کی کوشش کی مگر اس سے پہلے وہ اسے مارتا ارسل نے ایک مکا اس  
کے چہرے پر دے مارا جس سے پیچھے کو لڑکھڑا کر گر پڑا۔۔

جبکہ گجر بھی اس کی جانب بڑھا اور ارسل کو دھکا دیتے اس پر جھپٹا۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج جو یہ سب دیکھ رہی تھی روتے ہوئے باہر کی جانب بڑھی۔۔۔

اور باہر موجود لوگوں کو اندر کی جانب مدد کو پکارا۔۔۔

جس پر سب بھاگتے ہوئے اندر کی طرف آئے۔۔۔

اور ارسل اور گجر جو ایک دوسرے سے چھڑوا یا۔۔۔

سیٹھ اور چودھری ابھی بھی زمین پر گرے کر رہے تھے۔۔۔

!!! میری بیوی کو خریدے گا تو

!!! میری بیوی کو

ارسل غصے سے پاگل سیٹھ کی جانب لوگوں سے خود جو چھڑواتے بڑھا اور ایک ٹانگ اس کی کمر پر

www.novelsclubb.com

مارتے بولا۔۔۔

!!! ارسل پلیز بس

!!! بس پلیز؛

ا برج نے فوراً ارسل کو سنبھالا۔۔۔

!!! چلے پلیز چلے

ابرج ارسل کی بازو کو تھامے روتے بولی۔۔

!!! مار دو نگا نہیں میں

!!! ہمت کیسے کی تمہاری طرف دیکھنے کی

ارسل پھر سیٹھ کو مارنے کو بڑھا۔۔

مگر ابرج پھر ارسل کے سامنے آگئی اور اسے روک دیا۔۔

!!! پلیز ارسل

!!! اپکو قسم ہے میری

www.novelsclubb.com

!!! چلے یہاں سے

!!! ہاتھ جڑے دیکھ لے میرے پلیز چلے

ابرج ہاتھ جوڑتے روتے بلکتے بولی۔۔

جس پر وہ ابرج کو خود سے لگائے لوگوں کی بھیڑ سے نکلتا ہوا ریٹورینٹ سے باہر نکل گیا۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج جو گاڑی میں بیٹھایا اور پھر خود بھی سیٹ سنبھالی اور گاڑی چلا دی۔۔۔

پورے راستے ا برج کی ہچکیاں ہوا میں گونجتی رہی۔۔۔

جبکہ اسل اپکا سر تھامے گاڑی تیز بھاگا رہا تھا۔۔۔

ا برج نے ایک نظر اسل کے چہرے پر ڈالی جس پر ابھی بھی خونخوار سواری تھی۔۔۔

ایک پل کو اسل کو پکارنے کا دل کیا مگر پھر ہمت نہ ہونے پر وہ باہر کی بھاگتی سڑک کو دیکھنے لگی۔۔۔

شاہ ویلہ پہنچتے ہی گاڑی سیدھا گیراج میں داخل ہوئی۔۔۔

ا برج بنا کچھ کہے گاڑی سے باہر نکلنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!! ا برج کسی کو اندر کچھ نہ پتہ چلے

میں نہیں چاہتا کوئی بھی کچھ جانے۔۔۔

بہتر ہے خود کو نارمل کر کے اندر جانا۔۔۔

باقی کسی نے کچھ پوچھا تو میں جواب خود دوں گا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

تم چپ رہنا۔۔۔

ارسل نے ابرج سے کہا اور خود گاڑی سے باہر نکل کر اندر کی جانب بڑھا۔۔

ابرج ارسل کے کہنے کے مطابق اپنا چہرہ صاف کیے اور نارمل تاثرات سجائے اس کے پیچھے کو

چل پڑی۔۔

انعم بیگم نوید صاحب اور عالم شاہ تینوں ہی لاؤنچ میں بیٹھے کل کے دن کے کر رہا گفتگو کر رہے

تھے۔۔

کہ اندر آتے ارسل اور ابرج کو دیکھ کر انکی جانب متوجہ ہوئے۔۔

!!! آگئے ہوا رسل بیٹا

www.novelsclubb.com

!!! بہت دیر لگادی تم دونوں نے

!!! بو اپانی لاؤنچ آئے ہیں

انعم بیگم کہتے ہوئے اٹھی اور ارسل کی جانب بڑھی۔۔

کیا ہوا ہے سنجیدہ کیوں ہوا تنے؟؟؟

کچھ ہوا ہے کیا؟؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! نہیں ماما کچھ نہیں ہوا

!!! بس تھک گیا ہو بہت آرام کرنا چاہتا ہو

ابرج مصنوعی مسکراہٹ دیتے بولا۔۔۔

!!!! اچھا

ابرج بیٹا کیسی رہی شاپنگ؟؟؟

اور کہاں ہے اپکا ڈریس؟؟!!

انعم بیگم اب ابرج کی جانب بڑھی جس کا چہرہ رونے کی وجہ سے سرخ اور آنکھیں لال تھی۔۔۔

آنٹی وہ گاڑی میں ہی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!! ابھی لاتی ہو میں بس

!!!! ابرج پلٹی

!!! نہیں بیٹا میں بوا سے کہوں گی وہ لے آئے گی

!!! مگر مجھے تم بھی کچھ پریشان لگ رہی ہو

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

آخر ہوا ہے کیا تم دونوں کو؟؟؟

اب تو نوید شاہ اور عالم شاہ بھی ان دونوں کو گھورنے لگے۔۔

!!!! آنٹی وہ

ا برج آہستگی سے بولی۔۔

!!! ماما کچھ نہیں ہوا ہے

!! آپکی یہ بہو ہے نا اس کو ڈانٹا ہے میں نے

کوئی سوٹ پسند نہیں آ رہا تھا اس کو۔۔

!! تو بس تبھی یہ روپڑی اور لاکھ منانے کے باوجود ابھی تک ناراض ہے

ارسل نے خود سے بات گارتے کہا۔۔

!!! کیا کرتے ہو ارسل بیٹا

!!! کیوں رولاتے ہو بچی کو

جب نہیں پسند آ رہا تھا تو ڈانٹا کیوں؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! دیکھ لے عالم شاہ اس کو

انعم بیگم شکایت کرتے بولی۔۔

!!! آنٹی میں تھک گئی ہو

میں جاؤ اپنے کمرے میں کیا؟؟؟

اں برج آہستگی سے تھکاوٹ بھرے بولی۔۔

ہاں ہاں جاؤ آرام کرو آپ!!!۔

اور اس کی باتوں کا برا نہ مانو کرو۔۔

ابھی ڈانٹ پلاؤ گی۔۔

www.novelsclubb.com

انعم بیگم نے ابرج کو پیار کیا۔۔

جس پر وہ خاموشی سے اپنے کمرے کی جانب بڑھی۔۔

جبکہ ابرج کے جاتے ہی اسل بھی اس کے پیچھے کو ہوا۔۔

!!! تم کدھر میاں

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! تمہاری ابھی کلاس لگنی ہے

نوید شاہ آنکھ پھینچے ہنسے۔۔۔

چاچوں سچی بہت تھک گیا ہو اور ابھی آپکی بہو کو منانا بھی ہے۔۔۔

کل آپ اپنی ساری کسر پوری کر لینا۔۔۔

!!! شوق سے

ارسل نے بھاگ جانے کی اور چلا گیا۔۔۔

عجیب لگ رہا ہے دونوں کا یوں اداس اداس ہونا۔۔۔

ناجانے کیا بات ہوئی ہے دونوں کے درمیان کہ یوں پریشان ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

انعم بیگم گو ہوئی۔۔۔

بھا بھی آپ پریشان نہ ہو ارسل سنبھال لے گا سب۔۔۔

ہم رو یسے بھی ہلکی نوکھ جھوک تو ہوتی رہتی ہے۔۔۔

مکاش ایسا ہی ہو۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

چلوں ہم اب باقی کے مہمانوں کے نام دیکھتے ہیں۔۔۔

ان کو میں نے کال کر دی تھی۔۔۔

بس یہ دو تین رہ گئے ہیں۔۔۔

انعم بیگم عالم شاہ اور نوید شاہ کو آگاہ کرنے لگی۔۔۔



ابرج جو پورے راستے ضبط کیے تھی اندر آتے ہی زور زور سے رونے لگی۔۔۔

ارسل جو خود ابرج کے پیچھے کو آیا تھا۔۔۔

ابرج نے ارسل کو آتے دیکھا تو فوراً اس کے گلے جا لگی۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

!!! یہ وہی تھا ارسل

!!! یہ وہی تھا

!!! میں کہہ رہی تھی ناں

!!! نہیں جاتے مگر آپ نہیں مانے

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اب وہ واپس آئے گا۔۔۔

لے جائے گا مجھے گا یہاں سے ارسل۔۔۔

وہ لے جائے گا۔۔۔

ابر ج اپنی گرفت مضبوط کیے خوف اور ڈر کی کیفیت اپنائے روتے بولی۔۔۔

کوئی نہیں لے کر جائے گا تمہیں۔۔۔

کوئی بھی نہیں۔۔۔

ارسل نے ابرج کو خود سے الگ کیا۔۔۔

!!!! یہاں بیٹھو آ کر

www.novelsclubb.com

!!! آؤ

ابر ج صوفے پر بیٹھی تو ارسل اس کے قریب زمین پر بیٹھتے آس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں

تھامے اسے اپنے موجودگی اور اپنی حفاظت کا احساس دلایا۔۔۔

!!!! تم نے دیکھا نہیں

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! کیسے مارا تھا انہیں میں نے

اب وہ اس مار کے بعد کبھی واپس آنے کا سوچے گے بھی نہیں۔۔۔

!!! نہیں ارسل

اس انسان کی آنکھوں میں جو میں نے دیکھا ہے مجھ سوچ کر بھی کیکی سی محسوس ہوتی ہے۔۔۔

اب تک میں اس کے ذہن میں زندہ ہو۔۔۔

مطلب وہ اب مجھ تک آنے کا سوچ رہا ہے۔۔۔

وہ نہیں چھوڑے گا مجھے۔۔۔

!!! کچھ بھی کر جائے گا اب

www.novelsclubb.com

ابرج کے دماغی وسوسوں نے اس پر غلبہ پایا۔۔۔

!!! مطلب یہ کہ تمہیں میری موجودگی

!!! میرے حصار

میری مضبوطی اور طاقت پر یقین نہیں۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

یقین نہیں کہ میں تمہیں بچا سکتا ہوں۔۔۔

تمہیں لگتا ہے کہ میں تمہاری حفاظت نہیں کر سکتا۔۔۔

!!! نہیں ارسل ایسا نہیں

ا برج فور ابولی۔۔۔

تو اگر ایسا نہیں ہے تو یہ سب کیا ہے جو بول رہی ہو۔۔۔

کس بات کا ڈر کس بات کا خوف۔۔۔

ارسل اب تنگ ہوتے کھڑا ہوا۔۔۔

ہزار بار کہہ چکا ہوں۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

میں تمہاری حفاظت کرونگا۔۔۔

میرے نکاح میں ہو تم۔۔۔

!!! میری ہو تم

!!! مگر نہیں

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! جھوٹ لگتا ہونا تمہیں میں

!! میری بات کا یقین نہیں کر سکتی ناں تم؟

!!! تو رہو اپنے وسوسوں میں ہی

ارسل ابرج کی باتوں سے تنگ ہوتے ناراضگی ظاہر کرتے کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔

جبکہ ابرج جو ارسل کو روکنا چاہتی تھی اسے یوں جاتا دیکھ کر وہی صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔



رات دیر تک ارسل کا انتظار کرتے کرتے ابرج ناجانے کب صوفے پر بیٹھے بیٹھے سو گئی اسے خود

خبر نہ ہوئی۔۔۔

صبح باہر کی ہل چل کی آواز سن کر آنکھ کھلی تو سب سے پہلے ارسل کو دیکھنے کو نظر دہرائی۔۔۔

مگر وہ شاید رات ہی سے کمرے میں نہیں آیا تھا۔۔۔

مایوسی اور افسردگی لیے وہ اٹھی اور فریش ہونے کو واش روم کی جانب بڑھی۔۔۔

فریش ہو کر باہر نکلی تو ارسل کو الماری میں کچھ ڈھونڈتے پایا۔۔۔

کہاں تھے آپ پوری رات ارسل؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! بتانا مناسب نہیں سمجھتا میں

ارسل بے رخی سے ابرج کو نظر انداز کرتے واپس دروازے کی جانب بڑھا۔۔۔

ابھی تک ناراض ہے آپ مجھ سے؟؟؟

ابرج واپس اس کی جانب بڑھی۔۔۔

نہیں بلکل بھی نہیں۔۔۔

!!! ہمارے درمیان ایسا کچھ نہیں کہ ناراض ہو میں تم سے

ارسل سخت ہوا۔۔۔

ارسل ایسا کیوں کہہ رہے ہو آپ؟؟؟

www.novelsclubb.com

!! صحیح کہہ رہا ہو میں

محبت ہی صرف ضروری نہیں ہوتی ہر رشتے میں ابرج۔۔۔

یقین بھروسہ اور اعتماد اصل بنیاد ہوتی ہے۔۔۔

جو ہمارے رشتے میں نہیں ہے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ہمارے رشتے کی بنیاد ہی کھوکھلی ہے جو ایک جھونکے سے ریزہ ریزہ کر دے سب۔۔

تمہیں مجھ پر اور نہ ہی میرے زور بازو پر یقین نہیں ہے۔۔

!!! تو کیسا رشتہ کیسی محبت

ارسل ابرج کو دیکھتے خفگی سے بولا۔۔

ارسل !!!!!۔ ابرج روہانسی ہوئی۔۔

!!!! مجھے بہت کام ہے

!!! جاتا ہو میں اب

ارسل بات سنے بنا ہی باہر نکل گیا جبکہ ابرج وہی روہانسی کھڑی رہی۔۔

www.novelsclubb.com



ملائکہ اور انعم بیگم دونوں ہی کمرے میں داخل ہوئیں۔۔

جنہیں اندر آتے دیکھتے ہی ابرج نے چہرہ صاف کیا اور بستر صیح کرنے لگ گئی۔۔

!!!!!!! بوا

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! جلدی سے لے آئے ابرج کا ناشتہ یہی پر

انعم بیگم نے آواز لگائی۔۔۔

ملائکہ تم اپنی بھابھی کے ساتھ ہی چلی جانا پار لر۔۔۔

خود بھی اچھے سے تیار ہو جانا اور ابرج کی تو میں نے بوکنگ کروالی تھی۔۔۔

پورے گیارہ بجے کا وقت ہے۔۔۔

وقت پر پہنچ جانا اب۔۔۔

!!!! اور ابرج بیٹا

انعم بیگم نے اب ابرج کی طرف دیکھا جو بس اپنا چہرہ چھپانے کی جتن میں تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!! جی آئی

بیٹا بو ناشتہ لائے گی تو ضرور کرنا ناشتہ جلدی جلدی میں بھوکے نہ رہ جانا۔۔۔

فنکشن دن کا ہے۔۔۔

پورے ایک بجے شروع ہو جائے گا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

لہذا بس ناشتہ کرنا اور پار لہر جانے کی تیاری پکڑنا۔۔۔

جیولری ڈریس سب یاد سے دیکھ کر لے جانا کچھ بھی بھولنا مت۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔

ایک بار سب چیک کر لینا۔۔۔

!!! جی ٹھیک ہے آئی میں سارا سامان ایک جگہ رکھ لیتی ہو

ابرج حامی میں سر ہلائے بولی۔۔۔

!!! ٹھیک ہے پھر میں جاتی ہواب

بہت کام ہے آج۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

ارسل سے کہہ دوں گی کہ لے جائے تم دونوں کو۔۔۔

بس تیار رہنا تم دونوں۔۔۔

انعم بیگم نصیحت کرتے واپس باہر کو بڑھی۔۔۔

!!! اچھا بھابھی میں بھی جاتی ہواب

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

مجھے اپنی جیولری ایک جگہ سمیٹنی ہے پھر میں آکر آپ کے ساتھ مدد کرواتی ہوں۔۔۔

!!! ہاں ٹھیک تم جاؤ

ملانکہ کے کہنے پر ابرج نے اثبات میں سر ہلایا تو وہ دروازے کی جانب بڑھی کہ تبھی بوا ہاتھ

میں ناشتے کی ٹرے تھامے اندر کودوڑی۔۔۔

یہ لوں چھوٹی بہو اپکا ناشتہ۔۔۔

کسی بھی چیز کی ضرورت ہوگی تو بس ایک آواز لگا دینا۔۔۔

!!! ٹھیک ہے بوا میں بتا دوں گی آپکو

بوا کمرے سے باہر گئی تو ابرج ناشتے کی ٹرے کو دیکھنے لگ گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ناجانے ارسل نے ناشتہ کیا بھی ہے کہ نہیں؟؟؟

کل رات سے انہوں نے کچھ نہیں کھایا ہوا۔۔۔

اب بھی بھوکے ہی نہ ہو؟؟؟

ابرج زیر لب بڑبڑائی اور کمرے سے باہر نکلی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

باہر نکلتے ہی سامنے ایک ہلچل کا طوفان دیکھا۔۔۔

کچھ لوگ گھر کو پھولوں سے سجاریے تھے۔۔۔

جس کی نگرانی نوید شاہ کر رہے تھے۔۔۔

جبکہ عاصم اور احمد دونوں ہی باہر اسٹیج کی تیاری اعر تنزین و آرائش میں مصروف تھے۔۔۔

عالم شاہ شیف کی نگرانی کر رہے تھے جبکہ انعم بیگم فون پر مصروف کسی کو مدعو کر رہی تھی۔۔۔

!!!! سب یہی موجود ہے مگر ارسل

!!! وہ تو کہیں نہیں ہے

ا برج نے چاروں اطراف نظر دہرائی۔۔۔

www.novelsclubb.com

کہ تبھی اس کی نظر لاؤن میں کھڑے ارسل پر پڑی۔۔۔

!!!! وہ رہے ارسل

ا برج جوش میں ہوتے آگے کو بڑھی کہ تبھی ارسل کے ساتھ کھڑی نرمل کو دیکھ کر وہی رک

گئی۔۔۔

!!!! نزل

ارسل نزل کے ساتھ کیوں کھڑے ہیں؟؟؟

ابرج سوچتے ہوئے ان کے قریب ہوئی۔۔۔

مجھ سے شادی نہ کر کے غلطی تو تم کر ہی چکے ہو۔۔۔

!!! اب اس ابرج کے نام ڈھنڈورا پیٹ کر کیوں اپنا نام خراب کر رہے ہو ارسل

!! اپنا اسٹینڈرڈ دیکھو

!!! اپنی پرسنلیٹی دیکھو

!!! کہاں تم کہاں وہ

www.novelsclubb.com

ابرج منہ چڑھائے بولی۔۔۔

ابرج کو نزل کی باتیں اس قدر بری نہ لگی مگر ارسل کی جانب سے کوئی جواب نہ ہونے پر وہ

کانٹوں پر ننگے پاؤں چلنے کی دکھن محسوس کرنے لگی۔۔۔

آنکھوں میں نمی اور ارسل کے لبوں کی خاموشی سموئے وہ تیز قدم لیتی اپنے کمرے کی جانب

بڑھی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! بس کرد و نرمل

!!!! کتنا ذہر اگلوگی

ارسل جو تاسف سے بات سن رہا تھا بولا۔۔

مانا کہ تمہیں ابرج پسند نہیں۔۔

مگر مجھے تمہاری پسندنا پسند سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔

محبت کرتا ہوا برج سے اس قدر کے تمہارا اندر کا ذہر ختم۔ ہو جائے میری محبت کی گہرائی نہ ختم  
ہو۔۔۔۔

اب پلیر دماغ مزید خراب نہ کرو۔۔

www.novelsclubb.com

!!! اور جاؤ یہاں سے

ارسل نرمل کو نظر انداز کرتے ہوئے وہاں سے چل پڑا۔

جبکہ نرمل سیخ پا ہوتے پاؤں پٹختے اپنے کمرے کی جانب بڑھی۔۔

ابرج کمرے میں داخل ہوئی اور آنسوؤں کو دل میں اتارے چپ سادھے صوفے پر بیٹھ گئی۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کہ نا جانے کب اس کی آنکھ لگی خبر ہی نہ ہوئی۔۔۔

!!! بھا بھی

چلے ٹائم ہو گیا ہے۔۔۔

ملائکہ کمرے میں داخل ہوئی تو ابرج کو سوتے پایا۔۔۔

تبھی ارسل بھی کمرے میں کسی کام کے سلسلے میں داخل ہوا۔۔۔

کیا ہوا ملائکہ کوئی کام ہے کیا؟؟؟

ارسل نے سوئی ہوئی ابرج کو دیکھا تو سر ٹکائے بچوں کی طرح اونگھ رہی تھی۔۔۔

جی بھائی پار لرجانا ہے مگر بھا بھی تو سو رہی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور دیکھیں انہوں نے تو ناشتہ بھی نہیں کیا ویسے کا ویسے ہی پڑا ہے ناشتہ جیسے بوا چھوڑ کر گئی

!!! تھی

ارسل نے ملائکہ کے کہنے پر دیکھا تو ابرج کی لاپرواہی کو دل ہی دل میں کوسنے لگا۔۔۔

بہت ہی لاپرواہ لڑکی ہے اپنی صحت کے معاملے میں۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

خیر اٹھاؤ اپنی بھابھی کو۔۔۔

اور کہوں کہ کچھ کھالے کل رات سے بھوکی ہے اور ابھی تک یو نہی بیٹھی ہے۔۔۔

ارسل بے رخی سے بولا۔۔۔

!!! بھابھی

!!! بھابھی اٹھے

ملائکہ ابرج کو ہلانے لگی۔۔۔

!!! جی جی

جی اٹھ گئی ہو!!!۔

www.novelsclubb.com

چلے کیا؟؟؟

ابرج آنکھوں کو ملنے لگی۔۔۔

!!! نہیں ناشتہ کرو پہلے پھر جانا

ارسل بناء ابرج کو دیکھے بولا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اں برج نے ارسل کو دیکھا تو منہ پھولائے بیٹھی رہی۔۔۔

بھوک نہیں ہے مجھے ملائکہ۔۔۔

میں نے سارا سامان پیک کر لیا تھا۔۔۔

!!! چلوں چلے

اں برج بھی سخت ہوئی۔۔۔

!!! ٹھیک ہے بھا بھی چلے

!!! بھائی ہمیں چھوڑ آئے پار لریلیز

!!! ماما نے کہا تھا آپ چھوڑ کر آئے گے ہمیں

www.novelsclubb.com

ملائکہ کے بولنے ہر اں برج نے ارسل کی جانب دیکھا جس کے چہرے پر ابھی بھی سختی جھلک رہی تھی۔۔۔

!!! نہیں مجھے کام ہے یہاں بہت

!!! تم لوگ ڈرائیور کے ساتھ جاؤ

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

میں ڈرائیور سے کہتا ہوں تم دونوں کو چھوڑ آتا ہے۔۔

ارسل کہتا ہوا سیدھا واپس باہر نکلا۔۔

جبکہ ابرج کو اس کی بے رخی اندر ہی اندر کاٹ رہی تھی۔۔

چلے بھا بھی چلتے ہیں بھائی کا موڈ سہی نہیں لگ رہا مجھے۔۔

بہتر ہے ڈرائیور کے ساتھ ہی چلتے ہیں ہم۔۔

ملائکہ سامان اٹھائے باہر کو نکلی۔۔

جبکہ ابرج بھی بھاری قدموں کو لیے باہر نکل پڑی۔۔



www.novelsclubb.com

ملائکہ تیار ہو چکی تھی مگر ابرج کو تیار کیا جا رہا تھا۔۔

کہ تبھی ملائکہ کو انعم بیگم کی کال آئی۔۔

جی ماما!!!!

کیا ہوا تیار نہیں ہوئی ہو تم دونوں؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! میں ہو گئی ہو ماما بھابھی ابھی ہو رہی ہے ان کو ٹائم لگے گا ابھی

اچھا تو ایسا کرو تم آ جاؤ گھر۔۔۔

شانزے اور نرمل تو منہ بنائے کمرے میں ہی بیٹھی ہے اور میں یہاں اکیلے سب سنبھال رہی

ہو۔۔۔

اور اب تو مہمان بھی آنا شروع ہو گئے ہیں۔۔۔

کیا کیا دیکھو کیا کیا سنبھالو۔۔۔

ایسا کرو تم آ جاؤ۔۔۔

میں احمد سے کہتی ہوں تمہیں لے آئے اور ابرج کو عاصم لے آئے گا۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!! ٹھیک ہے ماما آپ بھیج دے

!!! میں بھابھی کو بتا دیتی ہوں تب تک

فون بند کرتے ہی ملائکہ برائیدل میک آپ روم میں گئی اور ابرج کو ساری بات سے آگاہ کر کے

واپس احمد کی کال کا انتظار کرنے لگی۔۔۔



دوپہر کا ایک بج چکا تھا۔۔۔

مہمانوں کی آمد بھی شروع ہو چکی تھی۔۔

نوید شاہ اور عالم شاہ مہمانوں کی خوش آمد کر رہے تھے۔۔

جبکہ احمد اور عاصم ڈی جے کی سیٹنگ کروا رہے تھے۔۔

پورے گھر کو سیلے اور سرخ رنگ کے پھولوں سے سجایا گیا تھا۔۔

جبکہ سارا انتظام گھر کے لاؤن میں ہی کیا گیا تھا۔۔

ارسل گرے رنگ کی شرٹ اور کالے رنگ کی ڈریس پینٹ کوٹ میں ملبوس انتہائی پرکشش

لگ رہا تھا۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

بالوں کو خوبصورتی سے سیٹ کیے پے در پے خود پر فیوم چھڑکنے لگا۔۔

اور شیشے کے سامنے کھڑے پاکٹس میں ہاتھ جمائے خود کا بغور جائزہ کرنے لگا۔۔

ٹکڑے کا لگ رہا ہو۔۔

دیکھتا ہو مقابلہ بازی میں کون جیتتا ہے۔؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کہ تبھی انعم بیگم جو خود بھی مکمل تیار ہو چکی تھی کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔

ارسل بیٹا وہ!!!!

انعم بیگم نے ارسل کو تیار دیکھا تو واری صدقے کرتی آگے بڑھی۔۔۔

ماشاء اللہ!!!!

ماشاء اللہ کس قدر حسین جوان بیٹا ہے میرا۔۔۔

نظر نہ لگے میرے بیٹے کو۔۔۔

انعم بیگم آنکھ سے کا جل ارسل کی گردن پر ٹکائے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئی۔۔۔

!! آپ بھی کم نہیں لگ رہی ہے آج

www.novelsclubb.com

سچ سچ بتائے پاپا نے اب تک کتنی بار اپنی محبت کا اظہار کیا ہے آج؟؟؟

ارسل شرارتی انداز سے بولا۔۔۔

ارسل!!!!

!!! باز آؤ اور جاؤ ابرج کو لینے

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ملائکہ کو بلوالیا تھا میں نے پہلے ہی۔۔۔

ابھی پارلر سے کال آئی ہے وہ تیار ہو گئی ہے۔۔۔

جاؤ لے کر آؤ اسے۔۔۔

آپ کسی اور کو بھیج دے۔۔۔

ارسل کے تاثرات بدلے۔۔۔

میں دیکھ رہی ہوں تم۔ دونوں میں کچھ ہوا ہے پھر سے جو بے رخی سے منہ پھیرے کھڑے  
ہو۔۔۔

مگر اس معاملے کو جلد ختم کرو۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

آج تم دونوں کا بہت اہم دن ہے۔۔۔

میں چاہتی ہوں اسے اپنی زندگی کا حسین پیل بناؤ۔۔۔

یہ وقت دوبارہ نہیں آئے گا۔۔۔

!!! مگر ماما

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل پلٹا۔۔۔

اگر مگر کچھ نہیں۔۔۔

جاؤ شاہاش۔۔۔

!!! انتظار کر رہی ہے وہ

اب مجھے دوبارہ کہنا نہ پڑے۔۔۔

جاؤ شاہاش۔۔۔

انعم بیگم ارسل کو سمجھاتے ہوئے باہر نکلی۔۔۔

ارسل نے سنا تو ایک گہری سانس بھری اور پھر کچھ سوچتے ہی کمرے سے باہر نکلا۔۔۔

www.novelsclubb.com



ارسل باہر کھڑا برج کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔

!!! جان بوجھ کر انتظار کروا رہی ہے مجھے یہ

جانتی بھی ہے میں آچکا ہو پھر بھی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

لوں بدلہ ابرج بیگم۔۔۔

باری ہماری بھی آئے گی۔۔۔

ارسل گھڑی کی جانب دیکھتے بڑ بڑایا۔۔۔

کہ تبھی ابرج گرے اور کالے رنگ کے امتزاج سے بنی میکسی جس پر نہایت ہی نفیس اور ہلکا  
نگینے موتیوں کا کام کیا گیا تھا پہنے باہر نکلی۔۔۔

ہاتھوں میں چوڑیوں کی کھنک اور ماتھے پر جھومر کی چمک لیے گہرے رنگ کی لالی لگائے وہ  
آنکھیں جھکائے ارسل کی جانب بڑھی۔۔۔

ہائی سیلز پہنے اس کیلئے چلنا خاصی دشوار تھا۔۔۔

ارسل جو ابرج کے انتظار میں گم تھا چوڑیوں کی کھنک سنتے ہی سامنے سے آہستگی سے آتی ابرج  
پر نظر پڑی۔۔۔

ابرج جس سے مزید چلا نہیں جا رہا تھا اب بے بسی سے میکسی تھامے ارسل کو دیکھنے لگی۔۔۔

!!! خوبصورت

ارسل جس کو آنکھیں جھپکنا تک بھول گئی تھی زیر لب بڑ بڑایا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ایسے ہی دیکھتے جائے گے کیا؟؟؟

!!! مجھ سے نہیں چلا جا رہا ہے اب

پلیز مدد کرے۔۔۔

ابرج بظاہر بولی تھی مگر ارسل کو تو بس اس کے لب ہلتے نظر آئے۔۔۔

!!!! ارسل

!!! ناراضگی بعد میں پلیز ابھی مدد کو تو آئے

ابرج ایک قدم آگے بڑھتے بولی کہ تبھی لڑکھڑاسی گئی۔۔۔

ارسل جس کی نظریں ابرج پر جمی تھی فوراً بوکھلاتے اس کی جانب بڑھا اور فوراً اسے اپنی بانہوں میں بھرا۔۔۔

ابرج کی چیخ منہ میں دبی رہ گئی۔۔۔

ارسل ابرج کے چہرے پر جھکا اور اس کے چہرے پر بکھرے خوف کو دیکھ کر ہنس پڑا۔۔۔

سوچا تھا ٹکڑو نگا آج تمہیں اور تمہاری خوبصورتی کو۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

مگر لگتا ہے ہارنے میں جو مزہ ہے وہ جیتنے میں نہیں۔۔

ارسل ایسے ہی پکڑے کھڑے رہے گے کیا اب۔۔

یا مجھے سیدھا ہونے میں مدد بھی دے دیں گے!؟؟؟

بہت طاقت ہے میری بازوؤں میں میری جان۔۔

!!! اگر چاہو تو یقین بھی دلا سکتا ہو

!!! جانتی ہو

!!! مانتی بھی ہو

!! اب بار بار شرمندہ کیوں کر رہے ہیں آپ مجھے

www.novelsclubb.com

ا برج پشیمانی سے سیدھے ہوتے بولی۔۔

شرمندہ تو نہیں کر رہا ہو۔۔

بس بتا رہا ہو۔۔

!!!! کہ اب تو میرا پکا موڈ ہے تمہیں اپنی طاقت دکھانے کا

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!! اچھا جی تو وہ کیسے؟

ا برج آنکھ مٹکائے بولی۔۔۔

!!!!!! وہ ایسے

ار سل ا برج کے قریب ہوتے ہی فوراً سے اپنی بانہوں میں اٹھاتے بولا۔۔۔۔۔

!!!!!! ار سل

!!! ا برج نے فوراً ار سل کو تھاما

!!! کیا کر رہے ہیں

!!! اتارے مجھے نیچے

www.novelsclubb.com

ا برج سنبھلتی چلائی۔۔۔

پہلے بتاؤ مانتی ہوناں پھر!!!۔۔۔

وہ فاتحانہ مسکراہٹ لیے بولا۔۔۔

مان گئی مان گئی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کہ آپ میں ٹارزن جیسی طاقت ہے جو ہاتھی کو بھی پچھاڑ دے۔۔۔

اب پلیز نیچے اتارے۔۔۔

سب دیکھ رہے ہیں ہمیں۔۔۔

ا برج ارسل کی گردن کے گرد بانہیں مائل کیے ارد گرد پریشانی سے دیکھتے بولی۔۔۔

تم سب کو دیکھ رہی ہو۔۔۔

اور میں صرف تمہیں۔۔۔

اففففف لگتا ہے آج خیر نہیں میری۔۔۔

اتنی بھی قیامت بننے کو کس نے کہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کہ جو بھی دیکھے خاموش موت مر جائے۔۔۔

ارسل!!!!

ا برج نے سنا تو فوراً ارسل کے لبوں پر اپنے ہاتھ رکھے۔۔۔

بس مزید کچھ نہیں۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

مانتی ہو میں غلط تھی۔۔۔

مگر بس خوفزدہ تھی۔۔۔

اور اسی خوف میں بھول گئی تھی کہ میرا محافظ میرے ساتھ ہے۔۔۔

جسے خاص میرے لیے بھیجا گیا ہے۔۔۔

بس میرے لیے۔۔۔

ابرج ارسل کو دیکھتے بولی۔۔۔

!!! مگر ان سب کے باوجود میں ابھی بھی ناراض ہو آپ سے

تم مجھ سے کس بات پر ناراض ہو بیگم۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارسل نے ابرج کی گرفت کو خود سے لگائے کہا۔۔۔

بتاؤ گی بتاؤ گی۔۔۔

جلدی کس بات کی ہے جناب ہے۔۔۔

اب اتارے مجھے نیچے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ویسے ہی بہت دیر ہو گئی ہے۔۔۔

جی نہیں میں تو اپنی بیگم کو ایسے ہی لے کر جاؤ گا۔۔۔

جس کو جو کہنا کہے۔۔۔

مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔

ارسل نے کہا اور ابرج کو اٹھائے گاڑی کی جانب بڑھا۔۔۔

احتیاط سے اسے بیٹھایا اور پھر اسٹیمرنگ سنبھالے گاڑی چلا دی۔۔۔



گھر پہنچتے ہی ارسل اور ابرج کا شاندار استقبال کیا گیا۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

ہر کوئی ارسل اور ابرج کی جوڑی کو دیکھ کر اشکراٹھا۔۔۔

دونوں نے ہی ایک جیسا رنگ پہن کر اور چہرے پر بڑی حسین مسکراہٹ سجا کر سب کے شک و

شہبات کو یقین میں بدل دیا تھا کہ دونوں کی محبت کی شادی تھی۔۔۔

ہنتے مسکراتے ایک دوسرے کے سہارے سے چلتے وہ دونوں سٹیج پر جا بیٹھے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

انعم بیگم عالم شاہ دونوں ہی اسٹیج پر گئے عالم شاہ نے دونوں کی جوڑی کی نظر اتاری جبکہ انعم بیگم نے ابرج کو پیار دیا۔۔۔

سب ہی ان کی خوشی میں خوش تھے مگر شانزے بیگم اور نرمل کے کلیجے پر تو جیسے سانپ روندھ رہے تھے۔۔۔

ارسل ابرج کے کان میں کچھ کہتا جس پر چہک کر ہنس پڑتی۔۔

نرمل یہ سب دیکھ کر جلالت لیے کھڑی تھی۔۔۔

!!! مجھ سے مزید برداشت نہیں ہو رہا ہے موم

!!! میں جا رہی ہو یہاں سے

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

!!! جب یہ سب تماشہ ختم ہو جائے تو بتادینا آپ مجھے

نرمل گلاس پٹختے ہوئے وہاں سے چلی گئی۔۔۔

!!!! نرمل

!!!! نرمل بیٹا سنو تو

!! میری بیٹی کی خوشیاں نگل گئی ہو تم ابرج

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! چھوڑو گی نہیں تمہیں

آج وقت تمہارا ہے کل میرا ہوگا۔۔۔

شانزے بیگم بھی انتقامی آگ لیے نرمل کے پیچھے ہوئے۔۔۔

سب ہی اب اسٹیج پر کھڑے ابرج اور ارسل کے ساتھ تصویریں بنوا رہے تھے۔۔۔

ہر کوئی ان کی جوڑی کو مثالی جوڑی قرار دے رہا تھا۔۔۔

ایک طویل فوٹوشوٹ کے بعد ابرج کو واپس کمرے میں لایا گیا۔۔۔

ملائکہ اور انعم بیگم نے ابرج کو بیڈ پر بٹھایا۔۔۔

کمرے کو پھولوں سے سجایا گیا تھا جبکہ بارات کی مانند سیج بھی تیار کروائی گئی تھی۔۔۔

آئی یہ سب؟؟؟؟

یہ سب کیوں؟؟؟؟

!! اج تو ہمارا ولیمہ تھا مگر یہ انتظامات

ابرج کمرے کو دیکھتے حیرت زدہ ہوئی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ہاں یہ سب ارسل کی خواہش کے مطابق کیا گیا ہے۔۔۔

شاید وہ تمہارے ساتھ نئی مکمل زندگی کا آغاز کرنا چاہتا ہے۔۔۔

انعم بیگم ابرج کی تھوڑی کو چھوتے بولی۔۔۔

ماما آپکو پتہ ہے میری سب سہیلیاں ابرج بھا بھی کی خوبصورتی کی فین ہو گئی ہے۔۔۔

ہر کوئی ان کی تعریف کر رہا تھا۔۔۔

اور بھا بھی آپ واقعی ہی بہت خوبصورت لگ رہی ہیں آج۔۔۔

ملائکہ مسکرائی۔۔۔

جسے سن کر ابرج بس مسکرائی۔۔۔

www.novelsclubb.com

کہ تبھی ارسل بھی کمرے میں داخل ہوا۔۔۔

!!! چلوں ملائکہ آ جاؤ باہر اب

بھا بھی اور بھائی کو اکیلا چھوڑ دو۔۔۔

ویسے بھی بہت تھک چکے ہیں۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بہتر ہے کل صبح تک آرام کرے۔۔۔

انعم بیگم اٹھی اور ارسل کے چہرے کو پیار سے چھوتے ہوئے باہر نکلی۔۔۔

ملائکہ بھی ارسل کو شرارتی نظروں سے دیکھتے ہوئے ہنسی اور باہر بھاگ نکلی۔۔۔

ارسل ان کے جانے کے بعد دروازے پر چٹکی اٹکائے وہی کھڑا برج کو کچھ دیر دیکھتا رہا۔۔۔

ابھی بھی ناراض ہے کیا آپ مجھ سے؟؟؟

ابرج نے ارسل کی نظروں کا حصار محسوس کیا۔۔۔

نہیں بلکل بھی نہیں۔۔۔

تم سے میں کبھی بھی ناراض نہیں ہو سکتا ہو۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں غصہ تو بہت تھا مجھے۔۔۔

ہنگر تمہیں دیکھ کر اب وہ بھی نہیں رہا۔۔۔

۔۔۔ ابرج گو ہوئی۔۔۔

!!! ویسے کیسا لگ رہا ہے ہمارا کمرہ

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! بہت اچھا بہت خوبصورت

ا برج مسکرائی۔۔۔

مگر یہ سب کیوں! ???

سوچا کہ اگر اپنی زندگی کا آغاز تمہارے ساتھ کرنے کا سوچا ہی ہے تو کیوں نہ ان پھولوں کی

خوشبو اور ان روشنیوں کی چمک سے شروعات کی جائے۔۔۔

ارسل اب بولتے ہوئے ا برج کے روبرو آ بیٹھا۔۔۔

جو کمرے کی سجاوٹ کو دیکھ کر مسکرا رہی تھی۔۔۔

!!!! یہ لوں

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

میری طرف سے شادی کا سب سے پہلا تحفہ۔۔۔

معلوم نہیں تمہیں پسند آئے گا بھی کہ نہیں۔۔۔

ا برج نے ارسل کے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی ڈبیادیکھی تو خاموشی سے بناء کچھ بولے لے لی۔۔۔

!!!! شکریہ

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کیا مطلب کھول کر نہیں دیکھو گی کہ اس میں ہے کیا؟؟؟

ارسل پر جوش ہوا۔۔۔

جس پر ابرج نے ارسل کے اصرار پر ڈبیہ کھول ہی لی۔۔۔

ایک چھوٹی سی پن جس میں ایک ننھا سا ہیرا جڑا ہوا تھا چمک چمک کر رہا تھا۔۔۔

!!!! نوزپن

ابرج حیرت زدہ ہوئی۔۔۔

ہاں مجھے نوزپن بہت پسند تھی۔۔۔

سوچا اس کے ذریعے تمہیں اپنا شوق بھی بتا دو۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارسل ابرج کو دیکھتے بولا۔۔۔

کیا ہوا اچھی نہیں لگی؟؟؟

نہیں بہت اچھی ہے۔۔۔

!!! بہت خوبصورت اور نایاب

!!! تو پھر پہنوا بھی

دیکھنا چاہتا ہو میں کہ میرے دیے ہوئے گفٹ میں میری بیوی کیسی لگتی ہے۔۔۔

ارسل ابرج کے قریب ہوا۔۔۔

!!!! ارسل

ابرج ڈھمپا ہاتھ میں پکڑے بولی۔۔۔

!!!!

مجھے آپ سے ایک بہت ضروری بات کرنی ہے۔۔۔

کہا تھا صبح وقت پر بتاؤ گی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اب صبح وقت بھی ہے اور بات کا موقع بھی۔۔۔

ابرج نے چہرے پر اب پریشانی سے نمودار ہوئی۔۔۔

ہاں کرو سن رہا ہو۔۔۔

کیا بتانا چاہتی ہو جس کیلئے یہ وقت ضروری سمجھا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسلہ ابرج کی بندی کو چھوتے بیڈ پر تر چھا ہوا۔۔۔

!!!

!!!! وہ بات دراصل یہ ہے کہ

ابرج الجھن زدہ ہوئی۔۔۔

تم بات کرو۔۔۔۔

سمجھنے کی کوشش کرونگا میں۔۔۔۔

ارسلہ معاملے کی سنگینی سمجھتے سیدھا بیٹھا۔۔۔

ارسل۔۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

یہ بات میں تب ہی بتانا چاہتی تھی جب ہم دونوں میں سب ٹھیک ہو جاتا۔۔۔

اور اب چونکہ سب ٹھیک ہے۔۔۔

ہم۔ دونوں ایک دوسرے کو دل سے اپنا چکے ہیں۔۔۔

تو اپنی نئی زندگی کے آغاز سے پہلے آپکو ایک اور بات بتانا چاہتی ہو۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

میں نہیں چاہتی میری زندگی کی کوئی بھی حقیقت آپ سے چھپے۔۔۔

ابرجہ کشمکش میں ہوئی۔۔۔

!!!

میں بھی یہی چاہتا ہوں۔۔۔

ہم باطنی اور ظاہری ایک ہی وجود کے مانند ہوں۔۔۔

مجھے خوشی ہوگی اگر تم مجھے بتاؤ گی۔۔۔

ارسل نے ابرجہ کو حوصلہ دیا۔۔۔

جس دن میرا اور اپکا نکاح ہوا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور ہم۔۔۔ دونوں واپسی کیلئے باہر نکلے تھے۔۔۔

آپ نے یہ بات نوٹ نہیں کی۔۔۔

کہ میرے اباں مجھ سے معافی مانگ رہے تھے۔۔۔

جبکہ معافی تو میرے پر فرض تھی۔ کیونکہ غلطی مجھ سے سرزد ہوئی تھی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

تو وہ کیوں ہاتھ جوڑے کھڑے تھے؟؟؟

ہاں یہ دیکھا تھا میں نے۔۔۔

کہ وہ تم سے معافی مانگ رہے تھے۔۔۔

مجھے حیرت تو ہوئی۔۔۔

مگر سمجھا کہ شاید ہمارے اس طرح کے نکاح پر وہ شرمندہ ہے تبھی ایسا کر رہے ہیں۔۔۔

ارسل نے ابرج کی بات سنتے کہا۔۔۔

نہیں ایسا بالکل بھی نہیں۔۔۔

وہ تو میرے نکاح پر بہت پر سکون اور مطمئن تھے۔۔۔

بس انہیں پریشانی تھی تو اپنی غلطی کی۔۔۔

جو وہ کرنے جا رہے تھے۔۔۔

ابرج ہاتھوں میں ڈبی گھومائے بولی۔۔۔

کیسی غلطی؟؟؟

!!! کچھ سمجھا نہیں میں

میری شادی ایک اڈھیر عمر رسیدہ مرد سے کروانے کی غلطی۔۔

اس شخص سے جس کی پہلی تین شادیاں ہو چکی تھی اور وہ مارچکا تھا اپنی بیویوں کو۔۔

ابرج ایک تلخ حقیقت بتاتے ہوئے رو پڑی۔۔۔

کیا؟؟؟؟؟

تمہاری شادی اور ایسے شخص سے؟؟؟؟

ارسل نے سنا تو مارے حیرت منہ کھولے ابرج کو دیکھنے لگا۔۔

میرے کئی رشتے آئے تھے ارسل۔۔

www.novelsclubb.com

بہت اچھے خاندانوں میں سے۔۔

مگر میری امی۔۔۔

وہ چاہتی تھی اگر میں نے ذلت کی زندگی وہاں گزار لی ہے تو آگے بھی ایسی ہی عذاب بھری

زندگی گزارو۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ہر رشتے پر انکار۔۔۔

ہر رشتے میں کیڑے۔۔۔

اباں بھی اب بے بس ہو چکے تھے۔۔۔

ا برج آنسو صاف کرتے بولی۔۔۔

اکرم بھی اسی رشتوں میں سے ایک رشتے پر میرے گھر آیا تھا۔۔۔

بات چیت کے دوران ہی نا جانے کیسے میرا نمبر اس کے پاس چلا گیا۔۔۔

اس رشتے سے انکار کے باوجود وہ روز مجھ سے رابطہ کی کوشش کرتا تھا۔۔۔

مگر یقین جانو میں نے کبھی پلٹ کر جواب نہیں دیا اسے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ا برج نے ارسل کی آنکھوں میں دیکھتے کہا جو اسے ابھی بھی اسی کیفیت سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

ایک دن امی نے میرا رشتہ اس شخص سے طے کر دیا جس کی دولت سے ان کی آنکھیں اور بھائی

کی عقل دونوں بند ہو گئی جبکہ اباں بے بسی کی تصویر بنے چپ سادھے بیٹھ گئے اور دو دن بعد

شادی کا اعلان بھی کروا دیا۔۔۔

بہت روئی اس دن بہت منتیں کی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!!!! مگر دھتکار اور لعن تان کے علاوہ کچھ حاصل نہ ہوا

ابرج کے آنسوں اب ارسل کے ہاتھ ہر جا گرے۔۔۔

جسے محسوس کرتے ہی وہ ابرج کی سچائی کو بھانپ گیا۔۔۔

اباں چاہتے تو مجھے بچا سکتے تھے مگر وہ بھی ان سب میں شامل مجھے آگ کے تنور میں دھکیل رہے تھے۔۔۔

میرے پاس کوئی راستہ نہیں بچا تھا۔۔۔۔۔

اس وقت جو سمجھ میں آیا میں کر گزری۔۔

ابرج نے اپنے آنسوں صاف کیے اور پر سکون ہوئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

محبت لازم ہوتی ہے زندگی میں۔۔۔۔

مگر عزت سے بھر کر کچھ نہیں۔۔۔۔

مجھے اکرم سے محبت نہیں تھی ارسل۔۔۔

میں تو بس خود کو محفوظ کرنا چاہ رہی تھی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! مگر وہ بھی مجھے

ابرج اب چہرہ چھپائے رو پڑی۔۔۔

ارسل نے ابرج کو روتے دیکھا تو اس کو خود سے ساتھ لگائے چپ کروانے لگا۔۔۔

!!!! بس ابرج

!!!! سب ٹھیک ہے نا ابرج

میں ہو ساتھ ابرج۔۔۔

ایک رات نے ہماری دنیا بدل دی۔۔۔

دو انجان لوگوں کو ایک دوسرے کے نام کر دیا۔۔۔

جس کی مخالفت میں خود بھی کرنا چاہتا تھا۔۔۔

مگر نکاح کے تین بول نے مجھے تمہارے ساتھ جکڑ ڈالا۔۔۔

نہ چاہتے ہوئے بھی اتنی محبت کر بیٹھا کہ اب الگ ہونے کا سوچنا بھی نہیں چاہتا۔۔۔

اور پتہ !!!۔۔۔ ارسل نے ابرج کے چہرے کو تھاما۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

مجھے تمہارے بتائے ہوئے ایک ایک لفظ پر یقین ہے۔۔۔۔

اور خوشی ہے کہ ابرج کے دل میں بسنے والا پہلا شخص میں ہو۔۔

ارسل نے اپنے لب ابرج کے ماتھے پر رکھے جس پر وہ آنکھیں موندھے اسے محسوس کرنے لگی۔۔۔

بتاؤ محبت کرتی ہو مجھ سے؟؟؟

ارسل ابرج کے روبرو پر تجسس ہوا۔۔۔۔

ابرج ارسل کے سوال کو سنتے خاموش رہی۔۔

ابھی بھی خاموش کیوں؟؟؟

www.novelsclubb.com

ارسل بے چین ہوا۔۔۔

نوزین پہنتی ہو بتائے آپکی محبت پر اپکا تحفہ کیسا چتا ہے۔۔۔؟؟

ابرج مسکراہٹ دیتے بولی۔۔

جس پر ارسل ابرج کا جواب سن کر خوشی سے نہال ہوا۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج نتھلی اتارے نوز پن پہننے لگی کہ فوراً ارسل نے روک دیا۔۔۔۔

لاؤ مجھے دو میں پہناتا ہوں۔۔۔

ارسل ا برج کے قریب ہونے کیلئے موقع ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔

!!! پہن لوں گی میں

اتنی سی تو ہے۔۔۔

!!! کہا ناں دو

!!! تو دو

ارسل کے ہاتھ بڑھانے کر ا برج نے نوز پن اسے دے دی۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!! ا برج تھوڑا آگے آؤ

ارسل گو ہوا۔۔۔

ا برج کے آگے آنے پر ارسل چہرے پر جھکا آہستگی سے نوز پن پہنائی۔۔۔

اور پھر اپنے لب اس کی پن پر رکھے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابرج ایک دم جھینپتی پیچھے کو ہٹی۔۔۔

مگر ارسل کا پیچھے ہٹنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔۔۔

میری محبت پر میرا تحفہ اس قدر بچ رہا ہے کہ دل بس دیکھتا جاؤ۔۔۔

!!!! ارسل وہ

ابرج تھوڑا سا کھسیائی۔۔۔

!!!! ہاں کیا

ارسل نے ابرج کے چہرے کو تھاما۔۔۔

!!!!!! وہ

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

ابرج کے حواس اب ارسل کے جذبات میں بہنے لگے۔۔۔

!!!! چپ

!! بس اب روکوں مت

حق ہے میرا۔۔۔

چاہیے مجھے۔۔۔

ارسل ابرج کے قریب تر جذبات کو بے قابو کرتے ہوا۔۔۔

اور ابرج کے چہرے کو تھاما۔۔۔

ابرج نے سنا تو بناہ کوئی اعتراض دیے خود کو ارسل کے حوالے سونپ دیا۔۔۔

جبکہ وہ بھی ابرج کی رضامندی محسوس کرتے ہوئے اس کے چہرے پر جھکا اور ابرج کی لرزش

اور لمس کو محسوس کرنے لگا۔۔۔

دونوں ایک دوسرے کی قربت میں گم ہوئے تو کمرے میں ایک لمبی رات کی پرسکون اور محبت

بھری گہری خاموشی چھا گئی۔۔۔



صبح کی نوید آئی تو رات کا اندھیرا دامن پکڑے وہاں سے چلتا بنا۔۔۔

ابرج عادتاً طلوع آفتاب سے پہلے اٹھی تو اپنے پہلو میں ارسل کو خواب خرگوش کے مزے لیتے

ہوئے پایا۔۔۔

ارسل کو یوں سوئے دیکھ کر ابرج کے چہرے پر مدہم مسکراہٹ ابھری۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ایک نعمت سے کم نہیں ہے آپ میرے لیے ارسل۔۔۔

ایسا لگتا ہے پوری زندگی کی افیت کا نتیجہ ہے اپکا محبت اور پر سکون بھر اساتھ۔۔۔

ابر ج اہم ہستی سے ارسل پر جھکی اور اپنی محبت کا اظہار کرتے ارسل کے ماتھے کو چوما۔۔۔

!!!!

ارسل جو نیند میں تھا ابرج کے گرم لمس کو محسوس کرتے ہوئے نیند بھری آنکھوں کو بمشکل کھولتے مسکرا کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔

!!!! مارنگ مائی لوو

ارسل دھیمے لہجے سے بولا۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!! السلام علیکم

ابر ج نے اس کی تصنیح کرتے ارسل کے بالوں میں ہلکے سے ہاتھ پھیرا۔۔۔

!!!! وعلیکم السلام

ارسل ابرج کے ہاتھ کو تھامتے سینے سے لگائے بولا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! اتنی جلدی کیوں اٹھ گئی ہو

!!! ابھی تو سورج کی کرنیں بھی نہیں ابھری

ارسل کی نظر سامنے لگی گھڑی سے ٹکرائی۔۔۔

ہاں میں جلدی اٹھنے کی عادی ہو۔۔۔

اور اب آپ بھی اٹھا کرے گے میرے ساتھ جلدی۔۔۔

آپکی عادت بھی بناؤ گی میں اب۔۔۔

ابرج ارسل کی گال کو چھوتے بولی۔۔۔

!!!! جو حکم

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

!!!! حکم نہیں جناب گزارش کہے

اور ابھی کی گزارش یہ ہے کہ اٹھے اور میرے ساتھ فجر کی نماز پڑھے۔۔۔

ابرج نے تاسف سے کہا۔۔۔

!!! نماز؟؟؟

!!! جی نماز

السلامت کی قربت حاصل کرنے اور اس کا شکر ادا کرنے کا سب سے آسان اور قیمتی مفید راستہ  
نماز کا ہی ہے۔۔۔

اور مجھے شکر یہ کرنا ہے اس ذات کا جس نے آپ کو میرے لیے چنا۔۔۔  
ابرج مدہم ہوئی۔۔۔

اففففففف اتنی صبح اتنی گہری باتیں۔۔۔

ارسل ابرج کی ناک کو چھوا۔۔۔

ایک گہری رات کے بعد سنہری دن ابھرا ہے میری زندگی میں وہ بھی آپ کے ساتھ۔۔۔۔  
www.novelsclubb.com  
تو شکر تو بجانا ہے نا۔۔۔۔

ابرج چہرہ رسل کے دل پر سر رکھے مطمئن ہوئی۔۔۔

!!!

ارسل نے اپنی بانہیں ابرج پر مائل کی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!!!! لویو

!!!! لویو ٹو

ابرج نے گہری سانس بھری۔۔

چلے اب اٹھے شاباش۔۔۔

ہوش میں آئے۔۔

میں پہلے جاتی ہو فریش ہو کر آتی ہو۔۔

تب تک آپ خود کو نیند کی وادیوں سے نکالے۔۔

ابرج ارسل کو بانہوں سے نکلی۔۔

www.novelsclubb.com

یا یہ کیا بات ہوئی؟؟؟

اتنا اچھا رومانٹک ماحول بنا ہوا تھا۔۔

ارسل منہ بسورے بولا۔۔

!!!!!! ارسل

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابھی اتنی لمبی تقریر کی ہے میں نے لگتا ہے سر سے ہی گزری آپکے۔۔۔

!!! جاتی ہو میں اب

!!! اگر میرے آنے تک نہ اٹھے ناں

تو بتا رہی ہو پانی کی پوری بالٹی انڈیل دوں گی آپ پر۔۔۔

ا برج کی جانب سے دھمکی سنتے ہی ارسل ہنس پڑا۔۔

ہنس کیوں رہے ہیں اب؟؟؟؟

میں یہ سوچ کر ہنس رہا ہو کہ تم سے بالٹی اٹھائی جائے گی بھی کہ نہیں؟؟؟

!!!! اور اگر اٹھالی تو بعد میں خود کیسے اٹھو گی۔

www.novelsclubb.com

ارسل کی دبی دبی ہنسی اب کھل اٹھی۔۔۔

!!!! یہ تو وقت آنے پر بتاؤ گی

!!!! کہ کون اٹھے گا اور کون نہیں

ا برج دانت پسپتی ہوئی فریش ہونے کو چلی گئی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! اچھا برج

!!!! یار بات تو سنوں

ناراض تو مت ہو۔۔۔۔

ارسل اس کے پیچھے آوازیں دیتا رہا۔۔۔

کچھ ہی دیر میں ابرج سر کو ڈوپٹے سے لپیٹے باہر کو نکلی۔۔

نظر سامنے بیٹھے ارسل پر ڈالی جو واقعی میں ہی اب اٹھ کر ابرج کے باہر آنے کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔

تمہاری دھمکی نے گہرا اثر چھوڑا ہے مجھ پر۔۔۔

www.novelsclubb.com

دیکھو اٹھ گیا ہو میں اب تمہاری وجہ سے۔۔۔

ارسل ابھی ابھی اپنی ہنسی دبائے بولا۔۔۔

ابرج جو قرآنی آیات کا ورد کر رہی تھی ارسل کو واش روم کی جانب اشارہ دیا۔۔۔

اور خود جائے نماز بچھائے کھڑی ہوئی اور نیت باندھ لی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اس کو قبلہ اول کے رخ کا کیسے پتہ؟؟؟۔ اور یہاں جائے نماز کیسے؟؟؟

وہ ابرج کو نماز پڑھتے دیکھتے بڑبڑایا۔۔

اور پھر سر کھجاتے ہوئے واش روم کی جانب بڑھ گیا۔۔

ارسل باہر نکلا تو ابرج کمرے میں موجود نہیں تھی۔۔

جبکہ جائے نماز وہی بیڈ پر پڑی نظر آئی۔۔

یہ کہاں گئی اب؟؟؟

مجھے تو انسان کم پری زیادہ معلوم ہوتی ہے۔۔

اب چڑیل تو کہہ نہیں سکتا اتنی خوبصورت چڑیل کہاں ہوتی۔۔

www.novelsclubb.com

پل میں یہاں تو پل بھر میں کہیں اور ملتی مجھے۔۔

چلوں خیر نماز پڑھتا ہو۔۔

آخری بار کب پڑھی تھی اب تو یاد بھی نہیں۔۔

ارسل خود سے شرمندہ ہوا اور نیت باندھے کھڑا ہو گیا۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری



ارسل نماز پڑھ کر کچھ دیر تو برج کا انتظار کرتا رہا۔۔۔

یقین نہیں آتا انسان کسی کا اتنا گرویدہ اور عادی ہو جاتا ہے کہ پل بھر بھی گزارنا صدیوں کی مانند معلوم ہوتا ہے۔۔۔

!!!! نا جانے بیگم صاحبہ کہاں رہ گئی ہے

لگتا ہے خود ہی ان کے پیچھے جانا پڑنا مجھے۔۔۔

ارسل بڑبڑایا اور اٹھ کر کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔

باہر نکلا تو پورے گھر میں اندھیرا ہی پایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابھی تک تو کوئی بیدار بھی نہیں ہوا۔۔۔

تو میری بیگم کہاں چلی گئی ہے؟؟؟؟

ارسل کو اب پریشانی سے ہوئی۔۔۔

!!!!!! برج

برج!!!!!!۔۔۔ ارسل دھیمی آواز سے پکارنے لگا اور لاونچ کی جانب بڑھا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کہ تبھی اسے لائبریری میں روشنی نظر آئی۔۔۔

!!! لگتا برج اس کمرے میں ہے

یہ اس وقت لائبریری میں کیا کر رہی ہے؟؟؟

ارسل کہتے ہوئے بڑھا اور دروازے سے اندر کی جانب دیکھنے لگا۔۔۔

تو عالم شاہ اور برج کو وہاں بیٹھے پایا۔۔۔

عالم شاہ ہاتھ میں قرآن لیے کسی سورت کہ تلاوت کر رہے تھے جبکہ برج سر جھکائے اطمینان سے ان کے سامنے بیٹھی سن رہی تھی۔۔۔

کیا میں بھی اس کا حصہ بن سکتا ہو؟؟؟

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

برج اور عالم شاہ نے ارسل کو اندر آتے دیکھا تو مسکرا دیے۔۔۔

ایسی جگہوں پر ایسے خوبصورت کلام کیلئے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہوتی بیٹا۔۔۔

!!! آ جاؤ

!!! بیٹھو یہاں

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

عالم شاہ کے اشارہ دینے پر وہ خاموشی سے ابرج کے ساتھ براجمان ہو گیا۔۔۔

عالم شاہ تلاوت کرتے رہے جبکہ ابرج اور ارسل خاموشی سے ان کی تلاوت سنتے رہے۔۔۔



آپ انکل کے کمرے میں کیسے آئے؟؟؟؟

!!!! مجھے تھا نماز پڑھ کر دوبارہ سو جائے گے آپ

ابرج کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔

!!!! نہیں

نیند نہیں تھی مجھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اڑ گئی تھی ساری۔۔۔

دھمکی ہی اتنی بری دے کر گئی تھی۔۔۔

تو سوتا کیسے۔۔۔

سوچا بیٹھ کر انتظار ہی کر لو تمہارا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل صوفے پر براجمان ہوا۔۔۔

!!! اچھا

اتنا اثر میری دھمکی کا۔۔۔

ا برج بستر سمیٹنے لگی۔۔۔

ا برج تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں کہ روز تم لا بیری جاتی ہو؟؟؟

اس میں بتانے والی کوئی بات ہی نہیں تھی۔۔۔

حق تو اپکا بنتا تھا کہ آپ مجھے بتائے۔۔۔

ا برج گہوٹی۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!!

!!! کہہ تو سہی رہی ہو

ایک عرصے سے ان سب چیزوں سے دور رہا ہو۔۔۔

آج عجیب سالگ ہے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

پر سکون بھی ہو اور شرمندہ بھی۔۔۔

یہ دونوں جب انسان کے ساتھ ہو تو راہ بدل جاتی ہے۔۔

کیونکہ ایک ساتھ پر سکون اور شرمندہ کوئی بھی نہیں ہوتا۔۔۔

ا برج مسکرائی۔۔

لگتا ہے تمہاری وجہ سے کافی تبدیلی آئے گی مجھ میں۔۔

اور مجھے خوشی ہوگی تبدیلی کو اپنا کر۔۔

ارسل برجستگی سے بولا۔۔

!!!! اچھا جی

www.novelsclubb.com

!!! ذیے نصیب

کہ میں سبب بنو گی آپ میں تبدیلی کی۔۔

ا برج ارسل کے سامنے جا بیٹھی۔۔

!!!! جی بلکل



## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!!!! میں انکار نہیں کرونگا

ارسل ابرج کے کندھے پر بازو جمائے بولا۔۔۔

!!!!!! ارسل بابو

!!!!!! چھوٹی بہو

بوانے دروازے پر دستک دی۔۔۔

!!! چلوں جی کوئی پل نہیں جب ہم اکیلے رہ سکے

ارسل منہ چڑھائے بولا۔۔۔

بس کر دے اور کتنا اکیلے رہنا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!!!! جی بوا

ابرج دروازہ کھولے جو ابده ہوئی۔۔۔

چھوٹی بہو آجائے سب آپ دونوں کا نیچے انتظار کر رہے ہیں۔۔۔

جی بوا آپ چلے ہم دونوں آرہے ہیں۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج کہتے ہوئے واپس مڑی اور شیشے کے سامنے جا کھڑی ہوئی۔۔۔

!!! ار سل نیچے ناشتے پر بلارہے ہیں سب

!!! آپ چلے میں آتی ہو

ا برج لبوں پر لپ اسٹیک لگائے بولی۔۔۔

!!!! کیوں جی ہم دونوں ساتھ کیوں نہیں

ار سل اس کے پیچھے کو آن کھڑا ہوا۔۔۔

کیونکہ جناب میں تھوڑا سا تیار ہو رہی ہو۔۔۔

نئی نویلی دلہن ہو ایسے تھوڑی نہ باہر جاؤ گی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا جی تو دوسروں کو ظاہر کروانے کو تیار ہو رہی ہو۔۔۔

مگر جو سادگی میں بھی مٹنے کو تیار ہے اس کو چپکوں جیسے القابات سے نوازاجا رہا ہے۔۔۔

واہ رے قسمت۔۔۔

یہ خوبصورت محبوب جیسی بلا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

زمانے کی حقیقت سنگ دل ہی ہوتا ہے۔۔۔

ارسل ابرج کندھے پر سر ٹکائے مصنوعی غمزہ ہوا۔۔۔

!!! کتنا ڈرامہ کرتے ہیں ناں آپ

فففففففف۔۔۔

اچھا جی کچھ دیر پہلے تو میرے ساتھ کے قصیدے پڑھے جا رہے تھے وہ کیا تھا؟؟؟

ارسل ابرج کے چہرے پر بوسہ دھڑے بولا۔۔۔

معافی دے دیں۔۔۔

غلطی ہو گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اب جائے تیار ہونے دیں مجھے۔۔۔

ابرج نے ارسل کو خود سے پیچھے کیا اور تیار ہونے لگ گئی۔۔۔

ٹھیک ہے جی۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اب یہ چپکوں پاس بھی نہیں آئے گا۔۔۔

جب تک بیگم خود نہ پکار لے۔۔۔

!!!! ارسل جائے پلینز

ابرج اب گھوری۔۔۔

جاتا ہو یاد رکھے کیوں دے رہی ہو؟؟؟

!!! جلدی آجانا میرا دل نہیں لگتا تمہارے بغیر

ارسل مسکراتے ہوئے کمرے سے باہر نکلا۔۔

جبکہ ابرج ارسل کی حرکتوں پر ہنستے ہوئے تیار ہونے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com



سب ناشتے کے ٹیبل پر خوشگوار موڈ میں بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے۔۔۔

شانزے نرمل کہاں ہے وہ کیوں نہیں آئی ناشتہ کیلئے؟؟؟

انعم بیگم نے شانزے کی جانب دیکھا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بیمار ہے وہ آرام کر رہی ہے۔۔۔

شانزے سخت گیر ہوئی۔۔

کیا وہ بیمار ہے؟؟؟

اور تم ہمیں اب بتا رہی ہو؟؟؟

انعم بیگم خفا ہوئی۔۔

بس کر دے آپ یہ جھوٹ موٹ کی محبت کا ڈھونگ۔۔

آپ سب اپنی خوشیوں میں مگن تھے۔۔

!!! مگر کسی کو میری اور میری بیٹی کی کوئی فکر نہیں تھی

www.novelsclubb.com

ارسل ابرج کے ساتھ ڈائینگ روم میں داخل ہوا جہاں شانزے بیگم کھڑی ہو کر انعم بیگم پر

برس رہی تھی۔۔

!!!! شانزے

نوید شاہ نے چپ رہنے کا اشارہ دیا۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کیا شانزے ہاں؟؟؟؟

!!! اب تک چپ ہی تو رہی ہو میں

میری بیٹی کی خوشیاں کسی اور کہ دامن میں بھر دی گئی۔۔۔

!!! اور آپ کہہ رہے ہیں مجھے کہ چپ رہو

کیسے باپ ہو آپ؟؟؟؟

شانزے بیگم بھڑاس نکالتے چلائی۔۔۔

نوید اسے لے جاؤ کمرے میں۔۔۔

یہ ابھی اپنے حواس میں نہیں ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

عالم شاہ نوید شاہ کو اشارہ دیا۔۔۔

حواس میں تو اب آئی ہو بھائی صاحب۔۔۔

بات جب تک میری تھی چپ تھی میں۔۔۔

مگر اب میری بیٹی تک بات آئی ہے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اور یہ ----

اس لڑکی نے اس کی خوشیاں نگلی ہے۔۔۔

کبھی خوش نہ رہو تم۔۔۔

شانزے بیگم ابرج کی جانب بڑھتے اس کی بازو جکڑے جھنجھوڑتے بولی۔۔

!!!!!! آنٹی

!!!!!! چھوڑے ابرج کو

اس میں اس کی کوئی غلطی نہیں۔۔

غلطی آپکی اپنی بیٹی کی ہے جو شروع سے جانتی تھی کہ مجھے اس سے محبت نہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

پھر بھی آس بنائے بیٹھی تھی۔۔

ارسل ابرج کو اپنے پیچھے کرتے بولا جو شانزے بیگم کے رویے پر سہمی۔۔

چلوں شانزے اب یہاں سے۔۔

بہت تماشا کر لیا ہے تم نے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! چلوں اب

نوید شاہ شانزے بیگم کا پکڑے وہاں سے باہر نکلے۔۔۔

ساری غلطی میری بیٹی پر ڈال رہے ہو۔۔۔

دل توڑا ہے تم نے اسکا۔۔۔

کبھی خوش نہ رہو تم۔۔۔

کبھی بھی۔۔۔

شانزے بیگم بدعائیں بھرتے گئی۔۔۔

بس کچھ نہیں ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ان کی باتوں کو زیادہ مت سوچو۔۔۔

آؤ ناشتہ کرو۔۔۔

اسرل نے ابرج کو سہمے دیکھا تو اسے سمجھاتے ہوئے اپنے ساتھ لے آیا۔۔۔

!!!! شکر ہے اس کی بیٹی سے رشتہ نہیں ہو گیا ورنہ ناجانے کیا کیا تماشے دیکھنے کو ملتے

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

عالم شاہ بد ظن ہوئے۔۔۔

!!!! چائے

انعم بیگم گو ہوئی۔۔۔

!!! ہاں بنا دو

ابرج بیٹا آپ ناشتہ کرو۔۔۔

پریشان نہ ہو نوید ہے سب سنبھال لے گا۔۔۔

عالم شاہ نے ابرج کو پریشان دیکھا تو سمجھایا۔۔۔

انکل پریشان نہیں ہو خوفزدہ ہو۔۔۔

www.novelsclubb.com

ان کی بدعاؤں سے۔۔۔

اگر وہ سچ ہو گئی تو۔۔۔

ابرج بیٹا ایسا کچھ نہیں ہو گا۔۔۔ انعم بیگم بولی۔۔۔

ماما اب یقین جانے یہ یہی سوچتے رہی گی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

شانزے آنٹی کو ایسا رویہ نہیں رکھنا چاہیے اب۔۔۔

پلیز سمجھائے انہیں۔۔۔

خود بھی خوش رہے اور ہمیں بھی رہنے دیں۔۔۔۔

ارسل غصے سے بولا۔۔۔

سمجھنا ہوتا تو کب کا سمجھ چکی ہوتی۔۔۔

اب بس دعا ہی کر سکتے ہیں۔۔۔

ارسل بیٹا

سارے ہنگامے میں ایک بات رہ ہی گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم دونوں کی آج رات کی فلائٹ ہے۔۔۔

تم دونوں کا سرپرائز ہینی مون پیکیج بک کرو آیا ہے میں نے۔۔۔

تو بس اب تیاری پکڑو۔۔۔

رات تک نکلنا ہے تم دونوں ہے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

عالم شاہ نے چائے کی چسکی بھری۔۔۔

!!!!!! انکل اتنی جلدی

ا برج نے ارسل کو حیران کن نظروں سے دیکھا۔۔۔

ہاں پہلے مجھے بھی یہی لگا تھا۔۔۔

مگر اب یہ سب دیکھ کر لگ رہا بہت ضروری ہے اب۔۔۔

تم دونوں خود کو ٹائم دو۔۔۔

تب تک یہاں کا ماحول بھی سیٹ ہو جائے گا۔۔۔

مگر میرا پاس پورٹ نہیں بنا ہوا؟؟؟

www.novelsclubb.com

ا برج سوالیہ ہوئی۔۔۔

!!!! ہاں اس کی بھی بات کی ہے میں نے

شام تک آجائے گا وہ بھی۔۔۔

مگر تم دونوں اپنی تیاری مکمل رکھو۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اور ارسل ابرج کو شاپنگ پر لے جانا۔۔۔۔

عالم شاہ کہتے اٹھے۔۔۔۔

!!!!!! واؤ بھائی ہنی مون

ملائکہ جو ناشتے میں ہی مصروف تھی سنتے ہی چمکی۔۔۔

جس پر ارسل نے اسے گھورا۔۔۔۔

اما کہاں کا ٹرپ ہے ہنی مون کا؟؟؟

اپکو کچھ اندازہ؟؟؟

نہیں ارسل مجھے خود ا بھی معلوم ہوا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

مگر تم لوگ تیاری مکمل رکھنا۔۔۔

لگ رہا ہے کوئی پہاڑی علاقے کا ہی ٹرپ اریج کیا ہو گا تم دونوں کا۔۔۔

!!!! میں تم اور خوبصورت پہاڑ

ہائے!!!! ارسل ابرج کے کان میں پھسلا یا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جس پر وہ شرم کے مارے اٹھی اور وہاں سے چلی گئی۔۔۔

بھا بھی کہاں گئی؟؟؟؟

تمہارے بھائی نے اسے تنگ کیا ہے تبھی وہ بیچاری بنا ناشتے کے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

!!!! بھائی

!!! ناشتہ تو کرنے دیتے

ملائکہ گھوری۔۔۔

اچھا بابا کروادیتا ہوا سے ناشتہ۔۔۔

سب نے کمان ہی سنبھالی ابرج کی وجہ سے۔۔۔

ارسل نے ناشتہ اٹھایا اور کمرے کی جانب بڑھا۔۔۔



!!!! پاگل ہو گئی ہو تم

!!!! کیوں سب کی خوشیوں میں خوش نہیں رہ سکتی ہو

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

نوید شاہ شانزے بیگم پر چیخے۔۔۔

!!!! کیوں رہو میں خوش

میری بیٹی کی خوشیاں نگل گئے سب اور کہہ رہے ہیں آپ کہ میں خوش رہو۔۔۔

جب سے اس گھر میں آئی ہوا نعم نے سب کو اپنے قابو میں کیے ہوا ہے۔۔

سب اسے کے گن گاتے۔۔۔

تب سے اب تک سب برداشت کر رہی ہو میں۔۔

اور اب۔۔۔

میری بیٹی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہر گز نہیں۔۔۔

شانزے بیگم چلائی۔۔۔

تم پاگل ہو گئی ہو۔۔۔

اور ساتھ اپنی بیٹی کو بھی کر رہی ہو۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

تم جیسے مائیں اپنی بیٹی کے نصیب کو تباہ کرتی ہے۔۔۔

نوید شاہ آگ بگولہ ہوئے۔۔۔

احمد اور عاصم ان دونوں کے جھگڑے کو سنتے اندر کی جانب بڑھے۔۔۔

!!! میری جیسی مائیں

تو اپنے بھائی بھانج کے بارے میں کیا خیال ہے۔۔۔

جنہوں نے اپنی اولاد کی تربیت تو کی نہیں اور آپ۔۔۔

آپ کو تو مکھی کی مانند ہر بار کی طرح دودھ سے نکال پھینکا۔۔۔

مگر کس قدر بے وقوف ہے آجاتے ہیں انہی کی حمایت کرنے۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!!!! شانزے

نوید شاہ جو ضبط کیے کھڑے تھے ایک تھپڑ شانزے بیگم کو رسید کر دیا۔۔۔

احمد اور عاصم جو کھڑے تھے اس منظر پر چونک گئے۔۔۔

جبکہ شانزے بیگم بھی چہرے کو ہاتھ سے تھامے نوید شاہ کو مارے حیرت دیکھنے لگی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

پاگل کر دیا ہے تمہاری حرکتوں اور باتوں نے۔۔۔

!!!! اب چپ

نوید شاہ کہتے ہوئے باہر کونکے۔۔۔

دیکھا تمہارے باپ کی جہالت۔۔۔

ان لوگوں کی وجہ سے مجھ پر ہاتھ اٹھایا۔۔۔

شانزے بیگم روتے ہوئے چلائی۔۔۔

ماما آپ بھی تو بہت عجیب باتیں کر رہی تھی۔۔۔

!!!! تو اور وہ کیا کرتے

www.novelsclubb.com

عاصم شانزے بیگم کو دیکھتے بولا۔۔۔

ٹھیک کہہ رہا ہے عاصم۔۔۔

آپ کیوں تانی اماں اور تایا ابو کے خلاف بول رہی ہیں۔۔۔

وہ دونوں اتنے اچھے ہیں سب کا خیال رکھتے ہیں۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

احمد بھی حامی بھرے بولا۔۔۔

میں تو بھول ہی گئی تھی جیسے میرا شوہر میرا نہیں۔۔۔

میری اولاد بھی میری نہیں۔۔۔

دفع ہو جاؤ دونوں یہاں سے ورنہ مارو گی پکڑ کر۔۔۔

شانزے بیگم تلملا سی گئی۔۔۔

چل احمد یہاں سے۔۔۔

ان سب کے معاملے انہی پر چھوڑ۔۔۔

عاصم احمد کو تھامے کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔

جبکہ شانزے بیگم سر پکڑے روتی رہی۔۔۔



ارسل کہاں جا رہے ہیں ہم؟؟؟؟

ابر ج گاڑی میں بیٹھے ارسل کی جانب دیکھتے گو ہوئی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! بتایا تو تھا شاپنگ پر

پاپا نے کہا ہے کہ میری بہو کو اچھی سی شاپنگ کرواؤ۔۔۔

تو بیگم آپکو اچھی سی شاپنگ ہی کروانے کو لے جا رہا ہو۔۔۔

ارسل تاسف ہوا۔۔۔

اچھا پھر ٹھیک ہے۔۔۔

ابرج مسکرائی۔۔۔

ابھی کچھ دور ہی مال تھا کہ تبھی دو گاڑیاں اور ٹیک کرتی ہوئی ان دونوں کے تعاقب میں  
ہوئی۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

ایک گاڑی ان کے آگے کو چلنے لگی اور دوسری ان کے پیچھے کو ہو گئی۔۔۔

ارسل!!!!!!

ابرج ایک دم ہڑبڑائی۔۔۔

اربرج پر سکون رہو!!!!!!

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کچھ نہیں ہے میں ہو ساتھ تمہارے۔۔۔

ارسل جو خود ناگہانی آفت کو سمجھ رہا تھا ابرج کی پریشانی دیکھتے بولا۔۔۔

کہ تبھی پیچھے والی گاڑی نے ہارن دینا شروع کر دیے۔۔۔

اور آگے والی گاڑی نے اپنی رفتار آہستہ کر دی۔۔۔

یہ سب کیا ہو رہا ہے ارسل؟؟؟

کون ہے یہ لوگ؟؟؟

!!!! کیوں تنگ کر رہے ہیں ہمیں

مجھے خود نہیں معلوم ابرج۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں خود یہی سوچ رہا ہو۔۔۔

ارسل گاڑی کو ایک جانب مورنے لگا۔۔۔

تو سامنے والی گاڑی نے راستہ بند کیا اور پیچھے والی گاڑی بھی رک گئی۔۔۔

اب ارسل کی گاڑی نہ پیچھے مڑ سکتی تھی ناں ہی آگے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

لگتا ہے خود ہی ان سے پوچھنا پڑے گا کہ آخر مسئلہ ہے کیا انہیں؟؟؟

ارسل گاڑی روکے سیٹ بیلٹ کھولنے لگا۔۔

!!! نہیں ارسل

آپ یہی بیٹھے رہے گے میرے ساتھ۔۔

باہر نہیں جائے گے۔۔

!!!! پلیز

!!!! پتہ نہیں کون ہے اور کیا چاہتے ہیں ہم سے

ارسل خوف بھری نظروں سے ارسل کی بازو تھامے بولی۔۔

www.novelsclubb.com

باہر نہیں جاؤنگا تو پتہ کیسے چلے گا کہ یہ ہے کون؟؟؟

ایسے ڈر کر اور خوف سے ہی تو بیٹھے نہیں رہ سکتے نا۔۔

!!! نہیں ہمیں نہیں پتہ کرنا

جو کوئی بھی ہو آپ بس یہی رہے میرے ساتھ۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! آپ نہیں جائے گے باہر

ا برج نے ارسل کی بازو کو جکڑا اور اس کے ساتھ لگ گئی۔۔۔

کہ تبھی سامنے والی گاڑی کا دروازہ کھلا۔۔۔

اور سیٹھ اپنے انہی دو دوستوں کے ساتھ سگار سلگھاتا ہوا باہر نکلا۔۔۔

!!!! سیٹھ

ا برج بڑبڑائی۔۔۔

!!! اس کی تو میں

ارسل باہر کی جانب ہوا۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں آپ نہیں جائے گے باہر۔۔۔

ارسل پلینز یہی رہے۔۔۔

!!!! وہ آگیا ہے مجھے لینے

میں نے کہا تھاناں !!!۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

وہ لے جائے گا مجھے۔۔۔

وہ آگیا ہے۔۔۔

ا برج پر کبھی سی طاری ہوئی تو وہ روتے بلکتے چلائی۔۔۔

!!! ا برج میں ہو ساتھ

سنجھا لو خود کو۔۔۔

کچھ نہیں ہونے دوں گا تمہیں۔۔۔

کہیں نہیں جاؤ گی تم۔۔۔

نہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ مار دے گا آپ کو۔۔۔

آپ باہر مت جاؤ۔۔۔

مار دے گا۔۔۔

!!!! ارسل

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج ار سل کو جکڑے رونے لگی۔۔۔

ار سل نے ا برج کی بگڑی حالت دیکھی تو فوراً اپنے موبائل سے کسی کو کال ملا دی۔۔۔

سیٹھ ا برج کی سیٹ کی جانب آیا اور شیشے پر دستک دینے لگا۔۔۔

نہیں۔۔۔

نہیں دروازہ نہیں کھولنا ار سل۔۔۔

پلیز نہیں کھولنا۔۔۔

ا برج اپنا چہرہ ار سل میں چھپائے بولی۔۔۔

ار سل نے اشارہ اپنی جانب آنے کو کیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

جس پر سیٹھ نے چہرہ چھپائے ا برج کو دیکھا تو اپنے ہاتھ کو چومتے ہوئے شیشے کو لگا یا۔۔۔

اور پھر قدم ار سل کی جانب بڑھائے۔۔۔

ار سل کا دل کیا کہ اس شیطان صفت انسان کو پٹخ پٹخ مارے۔۔۔

مگر ا برج کے خوف کی وجہ سے وہ کچھ نہیں کر سکتا تھا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بول کیا ہے اب؟؟؟؟

!!!! اس دن کی مار لگتا بھول گیا ہے تو

ارسل سخت ہوا۔۔۔۔

بھولا تو کچھ بھی نہیں ہو۔۔۔

نہ مار اور نہ ہی۔۔۔۔

سیٹھ ابرج کی جانب دیکھتے نچلے ہونٹ پر زبان پھیرنے لگا۔۔

او سیٹھ۔۔۔۔

!!!! ادھر دیکھ کر بات کر

www.novelsclubb.com

ہائے ظالم دیکھنے کی بھی پابندی لگا رہے ہو۔۔۔

ہم تو اب بھی دیدار یار کے منتظر ہے۔۔۔

سیٹھ سینے پر دھڑے شیشے کی جانب جھکا۔۔

!!!! بکواس بند کر اور بھونک یہاں کیا کرنے کو آیا ہے

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

حیرت ہے ابھی بھی پوچھ رہے ہو کہ کیا کرنے آیا ہو میں۔۔

چلوں بتا دیتا ہو میں پھر بھی۔۔

میری ایک چیز ہے تمہارے پاس۔۔۔

!!! سوچا قسمت پوچھ لو اس کی

شاید موڈ بن جائے بیچنے کا۔۔۔

سیٹھ ہاتھ میں چھالیا چختے بولا۔۔

موڈ تو میرا بنے گا۔۔

مگر تجھے مارنے کا۔۔۔

www.novelsclubb.com

لگتا ہے ایک بار اور تیری ٹھکانی کرنے کی ضرورت ہے۔۔

ارسل ابرج سے خود کو چھڑوائے باہر کی جانب لپکا۔۔۔

اور سیٹھ کا گریبان پکڑے اسے جھنجھوڑنے لگا۔۔۔

خبردار اگر مارنے کی کوشش بھی کی تو۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

یہ پسٹل دیکھ رہا ہے نا۔۔۔

ساری گالیاں سینے میں اتار دو نگا تیرے۔۔۔

اور اپنی بلبل کو لے اڑو گا۔۔۔

پھر کیسے بچائے گا اسے۔۔۔

سیٹھ پسٹل ارسل کی کمر پرتانے بولا۔۔۔

ابر ج نے دیکھا تو فوراً باہر کی جانب لپکی اور سیٹھ کو ارسل سے دور دھکیلتے خود اس کے ساتھ لگ گئی۔۔۔

خبردار اگر ارسل کو کچھ کیا بھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

مار دو نگی تجھے میں۔۔۔

یا خود کو آگ لگا دو نگی۔۔۔

ابر ج سیٹھ کو انگلی دکھائے چلائی۔۔۔

ارسل ابرج کی ہمت ہر منہ کھولے اسے دیکھنے لگا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جبکہ سیٹھ زور سے قہقہہ لگائے ہنسنے لگا۔۔۔

ہائے ظالم۔۔۔۔

مجھے تو لگا تھا تم گونگی ہو۔۔۔

مگر زبان ہے تمہاری۔۔۔

مزہ آئے گا اب تو۔۔۔۔

سیٹھ سنجیدہ ہوا۔۔۔

تو نکلے گا خود کہ بتاؤ تجھے اب میں۔۔۔

ارسل غڑایا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جار ہا ہو جا رہا ہو۔۔۔۔

میں تو بس اپنی بلبل کا دیدار کرنے کو آیا تھا جی کر رہا تھا۔۔۔

مگر یاد رکھنا اگلی بار لے کر جاؤ گا۔۔۔

جی کچھ اور بھی کرنے کو کرتا ہے میرا۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

وہ پسٹل ہر انگلی پھیرتے ہوئے اپنی گاڑی کی جانب بڑھا۔۔۔

کہ تبھی پولیس کی ایک وین سائرن بجاتے وہاں آگئی۔۔۔

سیٹھ نے دیکھا تو فوراً اپنے آدمیوں جو نکلنے کا اشارہ دیا اور خود بھی وہاں سے رنو چکر ہوا۔۔۔

کیا ہوا ہے ارسل؟؟؟

!!! سب ٹھیک ہے ناں

ساجد جو پولیس میں نوکری کرتا تھا اور ڈی ایس پی کے عہدے پر فائز تھا گاڑیوں جو بھاگتا دیکھ کر بولا۔۔۔

بھا بھی آپکو کیا ہوا آپ کیوں رورہی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ بکے بکے تاثرات لیے دونوں کو دیکھنے لگا۔۔۔

تو گاڑی میں بیٹھ اور شام کو مل سب بتاتا ہوتھے میں۔۔۔

ابھی ذرا اس کو سنبھال لو۔۔۔

ارسل ابرج کو سینے سے لگائے بولا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ہاں بہت ڈری ہوئی ہے یہ۔۔۔

ٹھیک ہے شام کو ملتا ہو پھر۔۔۔

بھا بھی خیال رکھیں اپنا۔۔۔

چلتا ہو میں۔۔۔

ساجد واپس اپنی وین میں جا بیٹھا۔۔۔

جبکہ ارسل ابرج کو لیے گاڑی میں سوار ہوا اور چل دیا۔۔۔



ابرج بیڈ پر ٹانگیں چڑھائے بیٹھی رو رہی تھی۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

جبکہ ارسل صوفے پر بیٹھا ایک ٹانگ چڑھائے تھوڑی کو ہاتھ سے سہارا دیے مسلسل ابرج کو

دیکھ رہا تھا۔۔۔

ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں مجھے آپ؟؟؟۔۔۔

ابرج ارسل کی نظروں کے محور کو محسوس کرتے ہوئی۔۔۔

!!! سوچ رہا ہو

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

میرے سامنے بیٹھی یہ روندھی بلی۔۔۔

اس بھیڑیا صفت انسان کے سامنے شیرنی کی طرح دھاڑی۔۔۔

اب بیٹھی رو رہی ہے کس بات پر؟؟؟

اس پر دھاڑے جانے پر یا میرے بچ جانے پر۔۔۔

ارسل محبوبولا۔۔۔۔

ارسل!!!!!!

کیا فضول بول رہے ہیں آپ؟؟

السلامیری عمر بھی آپکو دے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کبھی کسی کا احساس نہیں کرتے بولتے ہوئے۔۔۔

جارہی ہو میں یہاں سے۔۔۔

!! بیٹھے سوچتے رہے آپ یہ فضول قسم کے خرافات

ا برج ارسل کی بات پر غصے سے لال پیلی ہوتے دروازے کی جانب کی بڑھی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کہاں جا رہی ہو۔؟؟؟۔۔۔

مجھے یوں اکیلا چھوڑ کر۔۔۔

ضرورت ہے تمہاری مجھے۔۔۔

خود کی ذات سے بھی زیادہ۔۔۔

ارسل نے جاتی ابرج کا ہاتھ فوراً تھاما۔۔۔

اور روبرو کھڑے ہوتے روتی ابرج کے آنسو صاف کرنے لگے۔۔۔

!!! بہت برے ہیں آپ ارسل

بہت برے۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

میں تصور میں بھی نہ لاؤ آپ کے بغیر بھی زندگی ہو میری۔۔۔

!!!! اور آپ ہے کہ

ابرج ارسل کے سینے پر ہاتھ ٹکائے خفا ہوئی۔۔۔

!!!! اور میں ہو کہ

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل ابرج کے گرد بانہیں مائل کرتے قریب ہوا۔۔۔

!!!! میں سیریس ہوا رسل

میں بھی سیریس ہو۔۔۔

ارسل ابرج کے سر سے سر ٹکائے بولا۔۔۔

فففففففف۔۔۔۔۔

ابرج نے ارسل کے سینے پر چست بھری۔۔۔

!!!! اوہ

!!! مجازی خدا کو مارا

www.novelsclubb.com

!!!! اپنے مجازی خدا کو

سزا بنتی ہے۔۔۔

اس پر تو سزا بنتی ہے۔۔۔

ارسل ابرج کو تھامے اس پر جھکا اور آنکھیں موند لی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کہ تبھی دروازے پر دستک ہوئی۔۔۔

!!!! ارسل بابو

اپکا کوئی دوست آیا ہے ساجد۔۔۔

بیٹا گیسٹ روم میں بیٹھا دیا ہے مل لے آپ اس سے۔۔۔

!!!! ففففففف

کیا ہے یار بوانے ہمارا ہر رومانٹک مومنٹ میں بھنگ ضرور ڈالنا ہوتا ہے۔۔۔

لگتا ہے انہوں نے کیمرہ لگایا ہے یہاں۔۔۔

فورا خبر مل جاتی انہیں جیسے ہی تمہیں چھوتا ہو۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارسل یونہی ابرج کو تھا منہ بسورے بولا۔۔۔

جبکہ ابرج ہونٹ دانت میں دبائے ہنسی بھرے کھڑی ارسل کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

!!!! اب تم کیوں ہنس رہی ہو بولو

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

سوچ رہی ہو دل کے ارمانوں پر جب پانی پھرتا ہے تو شکل ایسے ہی لگتی ہوگی جیسے ابھی آپکی ہے۔۔۔

ابرج ارسل کی گردن کے گرد بانہیں مائل کیے کھر کھر کرتے ہنسی۔۔۔۔

ارسل نے ابرج کو ہنستے دیکھا تو تیز دم اس کے لبوں کو اپنے لبوں سے چھوا۔۔۔

باقی آکر بتاتا ہو۔۔۔۔۔ ارسل کہتے ہوئے تیزی سے باہر نکلا۔۔۔

ابرج کی مسکراہٹ ارسل کی ہنسی پر ایک دم سکھری۔۔۔

!!!! ارسل بات تو سننے

وہ ایک دم ارسل کے پیچھے کو بھاگی۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

مگر تب تک ارسل گیسٹ روم میں داخل ہو گیا تھا۔۔۔

بو ارسل کہا ہے؟؟؟؟

ابرج ہڑ بڑا ہی۔۔۔۔

بہو بیٹا وہ گیسٹ روم میں ہے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! ٹھیک ہے بوا

ا برج فور اگیسٹ روم کی جانب بھی اور دستک دی۔۔۔

تھوڑی ہی دیر میں ارسل باہر نکل آیا۔۔۔

کیا ہوا ہے؟؟؟

خیریت؟؟؟

کہا تو تھا باقی آکر بتاتا ہو۔۔۔

اتنی جلدی کہ یہی آگئی ہو۔۔۔

ارسل شرارتی ہوا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

فففففففف ارسل جب بولتے ہیں بے تکا بولتے ہیں۔۔۔

!!!! وہ تو

!!!! کیا وہ تو

!!!! ارسل آپ کے لپ اسٹک

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابرج نے اس کے ہونٹ کی جانب اشارہ دیا۔۔۔

!!! لپ اسٹک

ارسل حیرت زدہ ہوا۔۔۔

!!! جی!!!۔۔ یہ دیکھے

ابرج نے آہستگی سے ارسل کے لبوں کو چھوا اور اسے لپ اسٹک دکھائی۔۔

!!! اوہ

تبھی وہ ساجد کا بچہ مسلسل ہنس رہا تھا مجھے دیکھ کر۔۔۔

ارسل سر پکڑے ہنسا۔۔

www.novelsclubb.com

پہلے کیوں نہیں بتایا۔۔۔؟؟؟

آپ گئے ہی اتنی تیزی میں تھے کیسے بتاتی۔۔

اب بتایا ہے ناں صاف کرے اسے۔۔

ورنہ سب دیکھ لے گے۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج نے اپنا ڈوپٹہ ار سل کی جانب بڑھایا۔۔

میں کیوں صاف کرو۔

وجہ تم تھی صاف بھی تم ہی کرو گی۔۔

!!! کرو اب

ار سل ا برج کی جانب بڑھا۔۔

!!!! ار سل

!!!! کوئی دیکھ لے گا

نہ کرو صاف میں جاتا ہوا اندر یو نہی۔۔

www.novelsclubb.com

جس نے دیکھنا ہے دیکھ لے۔۔

ار سل اندر کی جانب چلا۔۔

!!! اچھاناں ادھر آئے کرتی ہو صاف

ا برج نے فوراً ار سل کے ہاتھ کو تھاما۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اور پھر اپنے ڈوپٹے سے اس کے لب صاف کرنے لگی۔۔۔

نرمل اوپر کھڑی ارسل اور ابرج کی محبت بھری نوک جھوک دیکھ کر تلملار ہی تھی۔۔

اپنا ہاتھ گرل پر مارتے وہ کمرے میں داخل ہوئی اور ہر چیز اٹھا اٹھا کر پٹخنے لگی۔۔۔

ارسل!!!!!!!

!!!! چھوڑو گی نہیں تمہاری محبت کو میں

مجھے تڑپا رہے ہو میں بھی تڑپاؤ گی۔۔

ضرورت تڑپاؤ گی۔۔۔

دیکھتی ہو کیسے جاؤ گی اپنے ہنی مون پر۔۔۔

www.novelsclubb.com

نرمل زمین پر بیٹھے ہاتھ مارتے چلائی۔۔۔



ارسل ساجد کو ساری تفصیل سے آگاہ کرتے ہوئے واپس آیا تو ابرج کو سامان تیار کرتے

دیکھا۔۔۔

ہو گئی ہے ساری تیاری جانے کی؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل صوفے پر بیٹھا۔۔

ہاں اچھا سا سامان پیک کر لیا ہے میں نے۔۔

ایک بار آپ خود بھی چیک کر لے کہ کچھ رہ تو نہیں گیا۔۔ ابرن جتنا سف ہوئی

تم نے کی ہے پیکنگ تو کافی ہے۔۔

مگر تمہارا سامان؟؟؟

ارسل نے ایک ہی بیگ کی جانب دیکھتے کہا۔۔

وہ کہاں ہے؟؟؟؟

!!!! میرا سامان کچھ خاص نہیں تھا جو تھا وہ اچکے ہی بیگ میں رکھ دیا ہے میں نے

www.novelsclubb.com

کیوں؟؟؟

سامان کیوں کم ہے؟؟؟

یاد نہ پہاڑی علاقے کی سیر کا کہا تھا مانے پھر بھی کم کیوں؟؟؟

!!! کیونکہ شاپنگ کیلئے گئے تھے تو راستے میں

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج نے سیٹھ کی یاد دہانی کروائی تو پلٹ کر الماری کی جانب بڑھی۔۔۔

بس اتنی سی بات۔۔۔

بھئی ہم تو اپنے بیگم کو اچھی سی شاپنگ کروائے گے۔۔

ارسل ا برج کے پاس کھڑا اس کو اپنی جانب کیے بولا۔۔

جی جی وہ تو آپکو کروانی ہی پڑے گی۔۔

اب وہاں آپکے کپڑے تھوڑی پہن کر بیٹھو گی۔۔

ا برج منہ پر ہاتھ جمائے ہنسی۔۔

ویسے کوئی مضحکہ نہیں ہے اس بات پر۔۔

اچھی لگوں گی ویسے میرے کپڑوں میں۔۔

!!!! میاں بیوی ویسے بھی ایک دوسرے کے لباس ہی ہوتے ہیں ناں

ارسل ا برج کے چہرے کو چھوتے بولا۔۔

پلیز نور ومانٹک مومنٹ۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابھی آپ ایک بار سامان دیکھ لے کچھ رہ تو نہیں گیاناں۔۔۔

کہا تو ہے کہ جو رکھا ہے باخوشی پہنوں گا۔۔۔

مگر پھر بھی تمہاری تسلی کیلئے۔۔۔

ارسل بیگ کی جانب بڑھا۔۔۔

ابرج بیٹا آپ کو بڑے شاہ بلا رہے ہیں اپنے کمرے میں۔۔۔

بوادر وازہ کھلے ہونے پر سیدھا اندر بڑھتے بولی۔۔۔

بو آپ چلوں میں آتی ہو۔۔۔

ارسل آپ تب تک سامان دیکھے میں آتی ہو بس انکل کی بات سن کر۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابرج کہتے باہر نکل پڑی۔۔۔

جلدی آنا۔۔۔

ارسل بیگ کی جانب جھکا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابرج نے سیدھا رخ عالم شاہ کے کمرے کی جانب کیا دروازے پر دستک دی تو آواز آنے پر اندر کی جانب بڑھی۔۔۔

کمرے میں عالم شاہ اور انعم بیگم دونوں ہی موجود تھے۔۔۔

جی انکل بلا یا آپ نے!؟؟؟

ابرج آہستگی سے بولی۔۔۔

!! جی بیٹا

یہ لویہ آپکی اور ارسل کی کلٹس اور ساتھ یہ اپکا پاسپورٹ۔۔۔

دھیان سے رکھ لینا آپ یہ بھولنا مت۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

عالم شاہ نے ابرج کی جانب بڑھایا۔۔۔

!!! بہت شکریہ انکل

میں ابھی اسے سنبھال کر رکھتی ہو۔۔۔

ابرج مسکرائی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

سار اسامان پیک کر لیا ہے آپ نے بیٹا۔۔۔

بس تھوڑی دیر میں نکلنا ہے آپ دونوں کو۔۔۔

انعم بیگم گو ہوئی۔۔۔

جی آئی سار اسامان پیک کر لیا ہے میں نے۔۔۔

بس ارسل ایک بار سامان دیکھ لے تو تیار ہونے لگ جاؤنگی۔۔۔

چلوں ٹھیک ہے اب دونوں تیار ہو جانا وقت پر ٹائم۔ بہت کم رہ گیا ہے جانے کا۔۔۔

جاؤ شاہاش تیار ہو اور ارسل سے بھی کہوں تیار پکڑے۔۔۔

انعم بیگم کے کہنے پر ابرج اثبات میں سر ہلائے کمرے سے باہر نکلی اور اپنے کمرے کی جانب بڑھی۔۔۔

کیا ہوا کیوں بلایا تھا پاپا نے؟؟؟

ارسل بیگ کی زپ بند کرتے بولا۔۔۔

وہ یہ پاس پورٹ اور گلکس دینی تھی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

مجھ سے گم ہی نہ ہو جائے بہتر ہے آپ ہی سنبھال لے انہیں پلیز۔۔۔

ابرج نے ارسل کے سامنے رکھا اور خود ڈریسنگ روم کی جانب بڑھی۔۔۔

!!!! تم کہاں جا رہی ہو اب

ارسل ٹکٹس کو دیکھتے بولا۔۔۔

تیار ہونے لگی ہو۔۔۔

آئی کہہ رہی تھی کہ وقت بہت کم رہ گیا ہے لہذا ہمیں تیاری پکڑ لینا چاہیے۔۔۔

ابرج واش روم کی جانب بڑھی۔۔۔

کچھ دیر میں ابرج باہر نکلی تو ارسل کو صوفے پر ہی بیٹھے پایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!! جائے ارسل تیار ہو جائے آپ اب

میں بھی فریش ہو چکی ہو۔۔۔

ابرج بالوں کو جھاڑتے بولی۔۔۔

پتہ ہے ہمارا ٹرپ کہاں ہے؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل ٹکٹس ابرج کی جانب بڑھاتے بولا۔۔۔

نہیں آپ بتائے کہاں کا ہے؟؟؟

ابرج دلچسپی ظاہر کرتے بولی۔۔۔

ناران کاغان سوات ان سب پہاڑی سلسلوں ایک ایک ہفتے کا ٹور ہیں۔۔۔

ارسل خوشدلی سے بولا۔۔۔

!!!!!! واؤ

!!!!!! سچی

ابرج جو شیلی ہوئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

بلکل جی بلکل۔۔۔

سچی بھی اور مچی بھی۔۔۔

ارسل آپکو پتہ ہے مجھے بہت شوق تھا بچپن سے ہی ان سب جگہوں کو دیکھنے کا۔۔۔

ابرج مارے مسرت ارسل کے قریب بیٹھتے آس کو تھامتے بولی۔۔۔

!!! اچھا جی

بس اچھا جی ???

اپکو خوشی نہیں ہوئی کیا ???

ا برج گو ہوئی۔۔۔

بہت خوشی ہو رہی ہے مگر ان جگہوں کی نہیں بلکہ تمہارے ساتھ کی۔۔۔

اب ان جگہوں کی خوبصورتی مزید بڑھے گی جب ہماری محبت وہاں کے رنگ کو بڑھائے گی۔۔۔

ارسل ا برج کی گال چھوتے بولا۔۔۔

اچھا بس اب باتیں نہ کریں زیادہ۔۔۔

www.novelsclubb.com

اٹھے چلیں تیار ہو۔۔۔۔

میں تب تک ملائکہ سے کوئی مثال لے کر آتی ہو آپ فریش ہو جائے۔۔۔

ا برج کہتے اٹھی اور باہر نکلی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ٹکٹس اور پاس پورٹ وہی بیڈ پر چھوڑے ارسل ابرج کی خوشی پر مسکراتا ہوا سیدھا واش روم کی جانب بڑھا۔۔۔

کچھ ہی دیر میں ارسل باہر کو نکلا تو ابرج بھی واپس شمال لے کر کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔  
چلے ارسل جلدی سے تیار ہو جائے اب۔۔۔

کچھ چاہیے آپکو تو بتادے مجھے ابھی نکال دیتی ہو۔۔۔

ابرج افراتفری سے بیگ کی جانب بڑھی۔۔۔

نہیں کچھ نہیں چاہیے۔۔۔

بس ٹکٹس اور پاس پورٹ کو سنبھال کر اپنے کسی بیگ میں رکھ لوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں اپنا پاس پورٹ بھی تمہیں دیتا ہوں وہ بھی رکھ لینا دھیان سے۔۔۔

ہاں اچھا آپ دے مجھے۔۔۔

میں کوئی بیگ نکالتی ہو۔۔۔

آئی نے مجھے دو تین گفٹ دیے تھے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابرج الماری کی جانب بڑھی۔۔۔

جبکہ ارسل اپنا پاس پورٹ بیڈ پر رکھے شیشے کے سامنے جا کھڑا ہوا۔۔۔

ارسل یہ اپکا پاس پورٹ ہے ٹکٹس اور میرا پاس پورٹ کہاں ہے؟؟؟؟

ابرج بیڈ پر اپنا پرس رکھے بولی۔۔۔

وہی پڑے ہونگے بیگ پاس۔۔۔۔

ارسل لا پرواہی بولا۔۔۔

اچھا دیکھتی ہو۔۔۔

ابرج بیگ جو ہٹاتے بولی۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!! نہیں ہے یہاں ارسل

کہاں رکھے تھے آپ نے؟؟؟؟

ابرج پریشان ہوئی۔۔۔

ارے بابا وہی ہونگے۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! نہیں ہے خود دیکھے آپ

ا برج پیچھے کو ہٹی تو اسل اب وہاں ڈھونڈنے لگا۔۔

یار یہی تو رکھا تھا سب۔۔

کہاں جا سکتے ہیں؟؟؟؟

!!!! یہاں تو نہیں ہے

اسل بیگ پیچھے کرتے بولا۔۔

!!! کہہ تو رہی ہو کہ نہیں ہے یہاں

اچھا تو الماری میں دیکھو۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

!!!! میں بیگ میں دیکھتا ہو کہیں سامان رکھتے ہوئے نہ چلے گئے ہو

مجھے لگتا نہیں۔۔۔

ا برج گھبرائی۔۔۔

یار چیک تو کرو۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

دیکھو وقت کم ہوتا جا رہا ہے۔۔۔

تم دیکھو الماری میں۔۔۔

میں بیگ سے سارا سامان نکال کر دیکھتا ہوں۔۔۔

ارسل پریشان ہوا۔۔۔

پندرہ منٹ کی کوششوں کے باوجود ارسل اور ابرج جو کچھ بھی نہ ملا۔۔۔

جس پر ابرج دل چھوٹا کیے صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔

جبکہ ارسل ابھی بھی سامان کو اوتھل پوتھل کر رہا تھا۔۔۔

ارسل!!!!!!

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

ابرج روہانسی ہوئی۔۔۔

ابرج میں ڈھونڈ رہا ہو مل جائے گا پریشان نہ ہو۔۔۔

ارسل تذبذب ہوا۔۔۔

ارے آپ دونوں نے کیا حال بنایا ہوا ہے اپنا بھی اور کمرے کا بھی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اور سارا سامان کیوں نکال رکھا ہے باہر ارسل۔۔۔

انعم بیگم جوان دونوں کی تیاری کو دیکھنے کمرے میں آئی تھی سارا کمرہ بکھرا دیکھ کر دنگ رہ گئی۔۔۔

!!!! آئی

ا برج روہانسی ہوتے انعم بیگم کے ساتھ جا لگی۔۔۔

کیا ہوا بیٹا؟؟؟

!!!! اور یہ سب

انعم بیگم پریشان ہوئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماما گلٹس اور پاس پورٹ نہیں مل رہا ہے۔۔۔

!!!! یہی رکھا تھا مگر

ارسل اپنے کپڑے فرش کر پھینکنے لگا۔۔۔

کیا؟؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کہاں گئی ٹکٹس اور وقت دیکھو کیا ہو گیا ہے اب تک تو ائیر پورٹ ہونا چاہیے تھا تم لوگوں کو۔۔۔

ماما مجھے خود کچھ سمجھ نہیں آرہا ہے۔۔۔

ا برج نے لا کر مجھے ہی دیا تھا اور مجھے یاد ہے میں یہی رکھ کر واش روم میں گیا تھا اور اب دیکھا تو نہیں ہے۔۔۔

ارسل تھک چکا تھا۔۔۔

کہاں جا سکتے ہیں؟؟؟

پیچھے ہو میں دیکھتی ہو اب۔۔۔

نہیں ماما کوئی فائدہ نہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہم ہر جگہ دیکھ چکے ہیں سارا کمرہ کھنگال چکے مگر۔۔۔

ارسل مایوس ہوا۔۔۔

ارسل تم تو پریشان نہ ہو ا برج تو آگے ہی رونے کو ہے۔۔۔

انعم بیگم نے ا برج کی جانب اشارہ دیا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جس پر اسل نے اس کی نمی دیکھی تو اس کی جانب بڑھا اور اسے خود سے لگا لیا۔۔۔

ارے رو کیوں رہی ہو یار؟؟؟

ایک ٹرپ کی ہی تو بات تھی۔۔۔

پھر چلے گے اس میں رونا کیوں؟؟؟

!!!! مگر اسل

ا برج کی ہچکی بندھی اور وہ سر اسل کے سینے میں چھپائے رونے لگی۔۔۔

یہ کیا ہوا ہے؟؟؟

اور ا برج کیوں رو رہی ہے؟؟؟

www.novelsclubb.com

عالم شاہ اندر آتے حالات کو دیکھتے بولے۔۔۔

وہ کلٹس اور پاس پورٹ مل نہیں رہے۔۔۔

!!! بس تبھی

انعم بیگم اہستگی سے بولی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کیا ٹکٹس نہیں مل رہی؟؟؟

اب تو وقت بھی نہیں رہا۔۔۔

انعم بیگم نے ابرج کی جانب اشارہ دیا تو عالم شاہ خاموش ہو گئے۔۔۔

خیر کوئی بات نہیں میں دوبارہ بنواتا ہو پاس پورٹ۔۔۔

ابرج بیٹا پریشان نہ ہو اچھا یہ ایک ٹرپ تھوڑی ہے ابھی تو پوری زندگی باقی ہے۔۔۔

چلوں انعم مجھے ایک کپ چائے تو بنا دو۔۔۔

عالم شاہ کہتے باہر نکلے تو انعم بیگم بھی ان کے پیچھے کوچلی۔۔۔

ان کے جانے کے بعد ابرج ارسل سے پیچھے کو ہوئی اور سیدھا بیڈ پر جا بیٹھی۔۔۔

ارسل نے دروازے کو چٹکی چڑھائی تو سیدھا ابرج کے پاس آ بیٹھا۔۔۔

کیا ہوا ہے ابرج؟؟؟

کیوں پریشان ہو گئی ہو۔۔۔

ٹینشن نہ لو میں پھر دو دن کے اندر اندر اسی ٹرپ کو کنفرم کرواؤ گا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

پلیزیوں اداس نہ بیٹھو۔۔۔

ارسل ابرج کا ہاتھ تھامے بولا۔۔۔

بات جانے کی نہیں ہے ارسل۔۔۔

پہلی بار ہم کہیں جا رہے تھے ایک ساتھ۔۔۔

کتنا خوش تھے ہم۔۔۔۔

کیا کیا سوچ لیا تھا میں نے ان لمحوں میں۔۔۔

!!!!!! مگر

ابرج پھر چہرے کو ہاتھ سے چھپائے رونے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

السلامیری ننھی سی جان کس قدر پریشان ہوتی ہے نا۔۔۔

ارسل نے ابرج کے ماتھے پر لب رکھے۔۔۔

!!!! چلوں بس

!!! چپ اب

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اہمیت جگہوں کی نہیں ہوتی بلکہ ساتھی کی ہوتی ہے جو آپ کے سفر کو حسین اور لمحوں جو خوبتر بناتے ہیں۔۔۔

ہم۔ ایک دوسرے کے ساتھ ہے تو یہ کمرہ بھی گلگت بلتستان ہیں۔۔۔

ارسل نے کہا تو ایک دم رکا۔۔۔

!!!! واللہ میں تو شاعر بن گیا

ا برج نے ارسل کی بات سنی تو دبی ہنسی ہنسنے لگی۔۔۔

آہاں لڑکی ہنسی۔۔۔

شکر ہے مسکرائی تو۔۔۔

www.novelsclubb.com

ورنہ لگ رہا تھا کہ اب بند رہی بننا پڑے گا مجھے اپنی بیگم کی مسکراہٹ کو واپس لانے کو۔۔۔

اب ایسی بھی بات نہیں ارسل۔۔۔

آپ کو بننے کی کوئی ضرورت نہیں۔۔۔

ا برج متانت بولی۔۔۔

!!!! ہاں

!!! جانتا ہو

کیونکہ آپ ہو۔۔۔

تو بننے کی بات ہی نہیں بنتی۔۔۔

ابرج معصومیت سے منہ پھولائے بولی اور پھر کھل کر ہنس پڑی۔۔۔

!!!! ابرج

ارسل ابرج کاناک دبائے بولا۔۔۔

!!!! آہ

www.novelsclubb.com

!!!! ارسل

اب بس رونا نہیں۔۔۔

اور چلوں اٹھو سامان سمیٹو۔۔۔

!!!! بہت ہو گئے لاڈ

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جناب اٹھے ساتھ آپ بھی یہ سب آپ نے ہی کیا ہے۔۔۔

چلے مدد کریں۔۔۔

ا برج نیچے گرے کپڑے اٹھانے لگی تو اسل بھی آگے مدد کو بڑھا۔۔۔



نرمل اپنے کمرے میں بیٹھی کسی بات کو سوچ سوچ کر ہنس رہی تھی کہ تبھی شانزے بیگم اندر

جوس کا گلاس تھامے بڑھی۔۔۔

نرمل بیٹا یہ لوجوس لوں۔۔۔

کس قدر کمزور ہو گئی ہو۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

پیوں اسے ابھی میرے سامنے۔۔۔

شانزے بیگم کی نظر نرمل کے مسکراتے چہرے پر پڑی۔۔۔

!!!! نرمل کیا ہوا ہے میری بچی

کہیں پاگل تو نہیں ہوگی میری بیٹی۔۔۔

اسل کی شادی نے حواس اڑا دیے میرے بیٹی کے۔۔۔

!!!!!! ہائے نوید صاحب

شانزے بیگم نرمل کو خود سے لگائے نوح کناں ہوئی۔۔

موم ارے ایسے کیوں چلا رہی ہے آپ؟؟؟

!!!! ارے چپ رہے

میں ٹھیک ہو بلکل ٹھیک ہو۔۔۔

!!!! کیا ہو گیا ہے آپکو

نرمل نے شانزے کو چپ کو کروایا۔۔

مطلب تم پاگل نہیں ہوئی ہو۔۔

www.novelsclubb.com

بلکل ٹھیک ہو۔۔۔

!!!! جی میں تو ٹھیک ہو مگر اپکا نہیں پرتہ مجھے

نرمل اکڑ کر بولی۔۔

تو ہنس کیوں رہی تھی تم؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

شانزے سوالیہ ہوئی۔۔۔

بہت شوق تھا ناں ہنی مون ہنی مون کھیلنے کا نہیں۔۔۔

!!! اب کھیلے

نرمل بدقت مسکرائی۔۔۔

کیا مطلب اس بات کا؟؟؟

کونسا ہنی مون؟؟؟

شانزے بیگم حیرت زدہ ہوئی۔۔۔

جس پر نرمل نے پاس پورٹ اور ٹکٹس اپنے تکیے سے باہر نکالے شانزے بیگم کے سامنے پھینکے  
اور ہنسنے لگی۔۔۔

شانزے بیگم نے دیکھا تو فوراً ساری بات سمجھتے ہوئے نرمل کو دیکھ کر مسکرائے لگی۔۔۔

!!!! بہت ہی سمجھدار ہے میری بیٹی

!!!! جی جی بیٹی کس کی ہو

نرمل فخریہ انداز سے بولی۔۔۔



سیٹھ چھوڑ دے اس لڑکی کا پیچھا دیکھ کیا مال لایا کو آج تیرے لیے۔۔۔۔

بجھا اپنی پیاس اس حسینہ سے اب۔۔۔۔

چودھری نے لڑکی کو اشارہ دیا۔۔۔

جس پر وہ لڑکی مٹکتے مٹکتے ہوئے آئی اور سیدھا سیٹھ کی کرسی کے کنارے پر ادائیں بکھیرتے جا بیٹھی۔۔۔۔

وہ لڑکی سیٹھ کے چہرے پر اپنی انگلیوں جو پوروں سے چھوتے اسے اپنی جانب مائل کرنا چاہ رہی تھی۔۔۔۔

!!!! پیچھے ہو

سیٹھ نے لڑکی کو دھکا دیا جس پر وہ گرتے سنبھلی۔۔۔

!!!! چودھری تو میرا پارہ ہے

سمجھ نہیں سکا تو آج تک مجھے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جو چیز مجھے چاہیے ہوتی ہے وہ میں چھین ہی لیتا ہوں۔۔۔

ایسی دو ٹکے کی میری جوتیوں میں بیٹھتی ہے۔۔۔

سیٹھ نے اشارہ اس لڑکی کی جانب دیکھا جو مارے حیرت اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

!!!! سیٹھ

لے آیا ہوا سے جس کا آپ نے کہا تھا مجھے۔۔۔

ایک لڑکا فوراً اندر کی جانب بڑھا۔۔۔

لے آؤ اسے یہاں۔۔۔

!!!! اور تو لڑکی نکل یہاں سے

www.novelsclubb.com

سیٹھ نے اس لڑکی کو اشارہ دیا۔۔۔

!!!! چھوڑو مجھے

کون لوگ ہو تم؟؟؟؟

کیوں پکڑا ہے مجھے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! اے چھوڑو

دولوگوں کی گرفت میں جکڑا اکرم اچھل اچھل بولا۔۔۔

مگر سامنے بیٹھے کش مارتے سیٹھ کو دیکھا تو چپ سادھ گیا۔۔۔

سیٹھ صاحب آپ!!!؟؟؟

اکرم بڑ بڑایا۔۔۔

جو پوچھو گا سچ جواب دئی۔۔۔

ورنہ یہ جو پسٹل پکڑے تیرے سر پر سوار ہے ناں سانڈ۔۔۔

ان کو گولی مارتے تجھ پر رحم ایک تنکے برابر بھی نہیں آنا۔۔۔

بس میرا اشارہ دیکھنا اور تیری بھیجا باہر۔۔۔

سیٹھ نے دھمکی بھری۔۔۔

ج۔۔۔ ج۔۔۔ ج۔۔۔ جی سیٹھ صاحب۔۔۔

آپ سے کس بات کا پردہ کس بات کا جھوٹ۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اکرم اب ہاتھ جوڑے کانپا۔۔۔

اس رات کوٹھے پر جس لڑکی کو بیچا تھا تو نے کون تھی وہ اور کہاں سے لایا تھا سے۔۔۔

سیٹھ نے کش بڑھا۔۔۔

!!!! کون سیٹھ صاحب

کس کی بات کر رہے ہیں؟؟؟؟

اکرم بیگانہ ہوا۔۔۔

کہ تبھی پاس کھڑے ایک سانڈ نے ایک تھپڑا کرم کے منہ پر دے مارا۔۔۔

جس پر وہ آہ بھرتے چلانے لگا۔۔۔

www.novelsclubb.com

منہ بند کروا سکا۔۔۔

تا کہ سچا گلے یہ۔۔۔

سیٹھ کے حکم پر ایک نے اکرم کو جکڑ کر ڈراوا دیا۔۔۔

!!! سیٹھ جی

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

میں نے آج تک کئی لڑکیوں کو بیچا ہے۔۔۔

اب مجھے کیا پتہ آپ کس کے بارے میں پوچھ رہے ہیں۔۔۔

اکرم روتے بولا۔۔۔

وہی بلا جس کو تو نے دو ہفتے پہلے شبو کو ٹھے والی کو بیچا تھا۔۔۔

محض چند ٹکوں پر۔۔۔

بول کہا سے لایا تھا اسے۔۔۔

سیٹھ اکڑا۔۔

ا برج!!!!

www.novelsclubb.com

اکرم یاد دہانی کرتے بولا۔۔۔

ا برج?????

سیٹھ پلٹا۔۔۔

جی سیٹھ صاحب ا برج۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابرج نام تھا اس لڑکی کا۔۔۔

مگر آپ کیوں پوچھ رہے ہیں اسکا۔۔۔

وہ تو بک گئی ہیں۔۔۔

اکرم حیران ہوا۔۔۔

اچھا تو وہ ابرج نامی پری ہے جو سیٹھ کی نیندین حرام کرے بیٹھی ہے۔۔۔

سیٹھ واپس کر سی پر بیٹھا اپنی حوس بھرے جذبات کو کھدیرتے بولا۔۔۔

!!! مجھے اس کے متعلق ایک ایک خبر چاہیے چودھری

!!! کہاں ہے کس کے ساتھ ہے سب

www.novelsclubb.com

میری ضد ہے وہ اور تو پورا کرے گا میری ضد کو اب۔۔۔

جو حکم۔۔۔

!!! یار تیرے لیے کچھ بھی

چودھری مسکراتا اٹھا اور چل دیا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

سیٹھ صاحب اب اس اکرم کا کیا کرنا ہے! ???

ایک سانڈ آگے بڑھتے بولا۔۔۔

سوچتا ہوں اس کے بارے میں بھی۔۔۔

مگر تب تک اسے اپنے پاس مہمان رکھو۔۔۔

کوئی کمی نہ آنے دینا اس کی خدمت میں۔۔۔

!!! سیٹھ صاحب

سیٹھ صاحب مجھے چھوڑ دے۔۔۔

میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے بخش دے۔۔۔

سیٹھ صاحب خدا کی قسم میں بے قصور ہوں۔۔۔

اکرم چلا رہا تھا جبکہ دو سانڈ اسے وہاں سے کھینچتے ہوئے لے گئے۔۔۔

اچھا نہیں کیا مجھے تھپڑ مار کر۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اب حساب مکمل کرنے کا وقت قریب ہے۔۔۔

اپنے بستر کی زینت نہ بنایا تجھے ابرج تو میں بھی سیٹھ نہیں۔۔۔

سیٹھ کش بھرتا انتقاما ہوا۔۔۔



ابرج سو گئی ہو کیا؟؟؟؟

ارسل عالم شاہ کے کمرے سے ہوتا ہوا آیا تو ابرج کو بیڈ پر لیٹے پایا۔۔۔

ہاں ارسل سو گئی ہو میں۔۔۔

آپ بھی سو جائے۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

ابرج کھسیائی۔۔۔

اچھا جی تو ابھی جگا دیتے ہیں اپنی بیگم صاحبہ کو۔۔۔

ارسل بیڈ پر گرا اور ابرج کو گد گدی کرنے لگا۔۔۔

ارسل!!!!

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! ارسل کیا کر رہے ہیں آپ

ابرج ہنستی چیخی بستر پر اچھل پڑی۔۔۔

اب بتاؤ سونئی ہوئی ہوا بھی کیا بھی کیا؟؟؟

ارسل ابرج کو تنگ کر رہا تھا۔۔

نہیں اٹھ گئی ہوا ارسل۔۔

اب بس بھی کرے۔۔

ابرج پیٹ پکڑے ہنسنے لگی۔۔۔

!!!! اچھا جی جو حکم

www.novelsclubb.com

!!!! افففففف ارسل

سیر سیلی آپ وہ لگتے نہیں ہے جیسے دکھتے ہو۔۔۔

اچھا جی تو کیسا لگتا ہو۔۔۔

ارسل ابرج کی گود میں سر رکھتے بولا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

پہلے کا تو پتہ نہیں اب بہت اچھے لگتے ہیں۔۔۔

ابر ج ارسل کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے بولی۔۔۔

بس اچھا لگتا ہو؟؟؟؟

اچھے کا مطلب کہ جس سے محبت کی جائے۔۔۔

جس کو اپنا آئیڈیل مانا جائے۔۔۔

آپ میری محبت بھی اور آئیڈیل بھی۔۔۔

جس پر آنکھیں بند کر کے یقین کر سکتی ہو میں۔۔۔

ارسل نے ابرج کے ہاتھ پر اپنے لب دھڑے۔۔۔

!!!! ایک بات کہوں ارسل

ابر ج سوچتے بولی۔۔۔

میں کہوں۔۔۔

تم کو سننا ہی تو چاہتا ہو۔۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

مجھ پر ہمیشہ یقین رکھنا آپ۔۔۔

کبھی بھروسہ نہ ٹوٹنے دینا میرا۔۔۔

بہت مشکل سے کسی پر بھروسا کیا ہے میں نے۔۔۔

رشتہ بھروسے اور یقین کی بنیاد پر ہوتا ہے۔۔۔

اور یہ بنیاد کبھی نہ ہلانا آپ۔۔۔۔

ابرج!!!!!!

ارسل نے ابرج کی بات سنی تو فوراً اس کے روبرو ہوا۔۔۔

ایسا کیوں سوچ رہی ہو؟؟؟؟

www.novelsclubb.com

تم پر یقین خود کی جان سے بھر کر کرتا ہوں۔۔۔

اور وعدہ کرتا ہوں کبھی نہ یقین ٹوٹنے دوں گا نہ ہی کبھی یہ رشتہ۔۔۔

ارسل ابرج کے چہرے کو تھامے بولا۔۔۔

وعدہ؟؟؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج نے اپنا ہاتھ ارسل کی جانب بڑھایا۔۔۔

!!!! پکا وعدہ

ارسل نے آہستگی سے اسکا ہاتھ تھاما۔۔۔

اچھا جی یہ تو ہو گئی سیریس باتیں۔۔۔

اب رومانس کی باتیں۔۔۔

ارسل کی شرارت ابھری۔۔۔

!!!! ا ففففففف

ارسل نیند آرہی ہے مجھے اب۔۔۔

www.novelsclubb.com

پچھے ہو۔۔۔

ا برج نے کمبل کھینچا۔۔۔

جی نہیں آج تو نہ سونانہ ہی سونے دینا۔۔۔

ارسل فوراً برج پر جھکا اور کمبل اوڑھے اس پر لائٹ بند کر دی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ہلکی ہلکی سی آہٹ پورے کمرے میں گونجنے لگی۔۔۔



صبح نماز پڑھتے ہی ابرج سیدھا کیچن کی جانب بڑھی۔۔۔

جبکہ ارسل بھی نماز کی ادائیگی کے بعد عالم شاہ کے پاس جا بیٹھا۔۔۔

چھوٹی بہو کیا کر رہی ہو آپ اتنی صبح یہاں پر؟؟؟

!!!! کچھ چاہیے تھا تو مجھے بتادیتی

بو ابرج کو دیکھتے بولی۔۔۔

بو اب میں بھی اس گھر کی فرد ہو جو بھی چاہیے ہو گا خود لے لیا کرونگی۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

ابرج مسکرائی۔۔۔

!!!! اچھا ٹھیک ہے بہو بیٹا

کچھ کام ہو تو مجھے بتادینا۔۔۔

ویسے بو اب مجھے آپ ڈرائی فروٹس گارنیش کر دے پلیز۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! جی جی بیٹا

!!!! ابھی کر دیتی ہو

!!!! ویسے آپ بنا کیا رہی ہو

بہت ہی میٹھی خوشبو آرہی ہے۔۔۔

بو ابولی۔۔۔

بو میں آج میٹھی رسم کر رہی ہو۔۔۔

سوچا آج اپنے ہاتھ سے کچھ میٹھا بنا لو۔۔۔

تو کھیر بنا رہی ہو۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!! اچھا ماشاء اللہ خوشبو تو بہت ہی اچھی آرہی ہے

بو! تعریف گو ہوئی۔۔۔

بو! یہ کرنے کے بعد وہ مٹی کی کجیاں میں نے دیکھی تھی اس کین میں پلیزا نہیں بھی اچھے سے

صاف کر دے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اس میں ڈالوں گی تو الگ ہی ذائقہ ابھرے گا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے بہو بیٹا بس یہ کر کے وہ پانی میں بھگو دوں گی۔۔۔

کب سے انتظار کر رہا تھا تمہارا لائبریری میں۔۔۔

اور تم یہاں؟؟؟؟

ارسل منہ پھولائے آیا۔۔۔

ارے یہ کیا ہو رہا ہے یہاں؟؟؟؟

کس بات کی تیاری؟؟؟؟

ارسل ابرج کو دیکھتے بولا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارسل بابو بہو آج میٹھی رسم کر رہی ہے۔۔۔

!!!! ارے واہ جی

خوشبو تو بہت ہی اچھی آرہی ہے۔۔۔

ارسل مسکراتا ابرج کی جانب بڑھا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ذائقہ بھی بہت ہی خوب ہوگا۔۔۔

ابرجار سل کو دیکھتے بولی۔۔

!!! اچھا جی تو ہمیں بھی چکھاؤ

میں بھی تو دیکھو میری بیگم کے ہاتھ میں کتنا ذائقہ ہے۔۔۔

نہیں جی جب سب کھائے گے تب ہی آپ کو بھی ملے گا۔۔۔

ابھی چلے یہاں سے۔۔۔

بن گئی ہے کھیر۔۔۔

بس آنچ پر رکھی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہو آپ پلینز مٹی کی کجیاں صاف کر لینا باقی میں کچھ دیر میں آکر دیکھتی ہو۔۔۔

ابرجار کہتے ہوئے باہر نکلی تو ارسل بھی پیچھے کو ہوا۔۔۔

کچھ دیر بعد ارسل واپس چھپکے سے کیچن کے اندر آیا تو ہوا کو بھی کیچن میں نہ پایا۔۔۔

تھوڑی سی کھیر خود کیلئے ڈالی اور ذائقہ بھرتے کھانے لگا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

مگر بوا کو اتادیکھ کر فوراً وہاں سے رنو چکر ہوا۔۔۔



سب ہی ڈانگ روم میں بیٹھے ناشتے کے منتظر تھے۔۔۔

نرمل بھی شانزے بیگم کے ساتھ اپنی جگہ پر براجمان ہوئی۔۔۔

کہ تبھی ابرج بوا کے ساتھ ٹرے میں کجیاں سجائے آئی۔۔۔

ارے یہ کیا؟؟؟

نوید شاہ دیکھتے بولے۔۔۔

چاچوں آج آپکی بہو میٹھی رسم پوری کر رہی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

کھا کر بتائے کیسی بنی ہے کھیر؟؟؟

ارسل چہکا۔۔۔

سب ہی کجیاں تھامے کھیر چکھنے لگے۔۔۔

کہ تبھی سب کے چہرے کے تاثرات ابھرے اور سب ہی ایک ایک کر کے کجیاں نیچے رکھنے

لگے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابرج سب کے اس رویے پر ششدر ہوئی۔۔۔

!!!!!! ابرج

انعم بیگم نے عجیب سا تاثر دیا۔۔۔

!!! جی آنٹی

ابرج جو سب کے تاثرات دیکھ کر پریشان تھی بولی۔۔۔

!!! پیٹا آپ نے لگتا ہے غلطی سے نمک ڈال دیا کھیر میں

ارسل جو ابرج کے پاس بیٹھا تھا ایک دم چونکا۔۔۔

!!!!!! کیا نمک

www.novelsclubb.com

مگر کیسے؟؟؟؟

ارسل نے فوراً ایک کچی تھامی اور چکھی۔۔۔

نرمل زیر لب ہنسی دبائے سب کے تاثرات پر خوش ہو رہی تھی۔۔۔

جبکہ ابرج مکمل روہانسی ہوئی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! اس میں تو سچ میں نمک ہے

ارسل چونکا۔۔۔

!!!! مگر میں نے تو

ا برج الجھن سی ہوئی۔۔۔

کوئی بات نہیں بیٹا۔۔۔

جو بھی تھا اچھا لگا مجھے بہت۔۔۔

بہت محنت سے بنائی ہے آپ نے تو شاباش۔۔۔

عالم شاہ نے ا برج کی پریشانی کو کم کیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

مگر پاپا۔۔۔

میں نے خود چکھی تھی کھیر بلکل میٹھی تھی مگر اب کڑوی۔۔۔

ارسل حیرت زدہ ہوا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابرج سب کی چھبتی نظروں آنکھوں کا سامنا کرتے آنکھوں میں نم لیے سیدھا اپنے کمرے کی جانب بڑھی۔۔۔

ارسل نے ابرج کو جاتا دیکھا تو فوراً اس کے پیچھے کوچل پڑا۔۔۔

بو آپ ناشتہ دے سب کو میں آتی ہوں ان دونوں کو لے کر۔۔۔

انعم بیگم اٹھی اور ان کے پیچھے ہوئی۔۔۔

جبکہ نرمل دبی ہنسی لیے سارے ماحول سے لطف لینے لگی۔۔۔

بڑا شوق تھا ناں۔۔۔

اب آگے آگے دیکھو ہوتا کیا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابھی تو شروعات ہے ارسل جانی۔۔۔



!!! ابرج

ارسل اندر داخل ہوتے ابرج کو روتے دیکھا تو بولا۔۔۔

ارسل میں نے سچ میں میٹھی ہی بنائی تھی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

چینی ہی ڈالی تھی اس میں۔۔۔

مجھے نہیں پتہ وہ ایسی کیوں ہوئی۔۔۔

نمک کیسے آگیا اس میں۔۔۔

!!!! کیسے وہ

ابرج اپنی صفائی دیتے بے چین ہوئی۔۔۔

میں۔ جانتا ہو۔۔۔

میری ابرج جھوٹ نہیں بول رہی۔۔۔

میں نے خود کھیر چکھی تھی بہت ہی مزے کی بنی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور اگر نہ بھی چکھی ہوتی تو تب بھی میں یقین کرتا تم پر۔۔۔

میں تو خود حیران ہو یہ سب کیسے ہوا؟؟؟

ارسل ابرج کے چہرے کو تھامے بولا۔۔۔

!!! میں جانتی ہوں ان سب کے پیچھے کون ہے اور کیوں کر رہا ہے

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

انعم بیگم اندر آتے ارسل اور ابرج کو دیکھتے بولی۔۔۔

اما آپ!!! ارسل نے انعم بیگم کو دیکھا۔۔۔

!!! کون ہے وہ کیوں کر رہا ہے ایسا

!!!! پہلے ہماری ٹکٹس اور اب یہ کھیر

!!!! شانزے

!!! شانزے کر رہی ہے یہ سب

انعم بیگم نے ادراک کیا۔۔۔

!!!! شانزے آنٹی

www.novelsclubb.com

ارسل منتشر ہوا۔۔۔

وہ کیوں کر رہی ہے ایسا؟؟؟

!!! کیا بگاڑا ہے میں نے انکا

کیوں ایسا ذہن دے رہی ہے آنٹی وہ مجھے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کتنی محبت سے کھیر بنائی تھی میں نے مگر۔۔۔

ابرج اچھنباہ سی ہوئی۔۔۔

وجہ تم جانتی ہو۔۔۔

ارسل کو چھینا ہے تم نے اس کی بیٹی۔۔

!!! تم دونوں کا رشتہ

اور تمہاری ارسل کی زندگی اور اس گھر میں پختہ جگہ۔۔۔

دونوں ہی اس کی نظر میں چھتے ہیں۔۔۔

انعم بیگم گو ہوئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

مگر ماما میں نرمل کو پسند نہیں کرتا تھا کیے سمجھاؤ۔۔۔

اور کب تک وہ ایسی گھٹیا حرکتیں کرتی رہے گی۔۔۔

اس سے پہلے پانی سر سے اوپر ہو جائے۔۔۔

میں کرتا ہوں ان سے بات۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل برہمی سے آگے کو بڑھا۔۔

!!! نہیں

نہیں ارسل تم بات نہیں کرو گے۔۔

میں کرو گی بات۔۔

تمہاری بات کی خلش وہ ابرج سے ہی نکالے گے۔۔

میں جانتی ہوں اسے کیسے سنبھالنا ہے۔۔

باقی تم دونوں کا ناشتہ میں یہی بھیج دیتی ہوں۔۔

بہتر ہے تم ابرج کو اور خود کو وقت دو۔۔

www.novelsclubb.com

اور آج اسے باہر گھومنے لے کر جاؤ تاکہ تمہیں دونوں فریش ہو جاؤ۔۔

انعم بیگم کہتی باہر نکلی۔۔

ابرج ارسل کو دیکھتے بیڈ پر جا بیٹھی۔۔

خود پریشان ہوتے صوفے پر سر تھامے بیٹھ گیا۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری



!!!! ابرج

!!!! آجاؤ یار

اور کتنی دیر لگاؤ گی تیاری میں۔۔۔

ارسل لاؤنچ میں بیٹھے بولا۔۔۔

کہاں جانے کی تیاری ہے بھائی؟؟؟

ملائکہ جو پاس ہی بیٹھی تھی بولی۔۔۔

تمہاری بھابھی کو باہر لے کر جا رہا ہوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارسل تاسف سے بولا۔۔۔

اچھا تو مجھے بھی لے جائے پلینز۔۔۔

مجھے بہت مزہ آیا ہے آپ دونوں کی کمپنی میں۔۔۔

ملائکہ التجاء کرتے بولی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اچھا تو جاؤ بھاگ کر تیار ہو کر آؤ۔۔۔۔

چلوں ہمارے ساتھ بہت مزہ کرے گے۔۔۔

ملائکہ نے سنا تو فوراً اپنے کمرے کی جانب جوش سے بڑھی۔۔۔

کہ تبھی سیڑھیاں چڑھتے سامنے سے آتی نرمل سے ٹکرائی۔۔۔

!!!! دھیان سے ملائکہ

!!! سامنے دیکھ کر چلا کرو

سب ہی آندھے ہیں یہاں پر!!!! نرمل تلخ ہوئی۔۔۔

سوری نرمل آپنی بس میں بہت جلدی میں تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا کس بات کی جلدی ہے؟؟؟؟

جو سامنے سے آتے لوگوں سے ٹکرار ہی ہو۔۔۔۔

نرمل آپنی بھائی اور بھائی کے ساتھ باہر جا رہی ہو۔۔۔۔

ابھی مجھے بہت جلدی ہے بعد میں کرتی ہو بات آپ سے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ملائکہ کہتے اوپر کی جانب دوڑی۔۔۔

اچھا تو باہر کا پلین ہے۔۔۔

نرمل نے سوچا تو فوراً شانزے بیگم کے کمرے کی جانب بھاگی۔۔۔

چلے ارسل ہو گئی ہوتیار میں۔۔۔

ا برج ڈوپیٹہ سیٹ کرتے بولی۔۔۔

ہاں تم تو ہو گئی ہو مگر ملائکہ ابھی تک آئی نہیں۔۔۔

ملائکہ ؟؟؟؟

ہاں سوچا وہ اکیلی ہی ہو گی اسے بھی لے جاتے ہیں وہ بھی فریش ہو جائے گی۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

ٹھیک کیا بہت اچھی کپنی دیتی ہے وہ۔۔۔

ا برج خوشدلی سے مسکرائی۔۔۔

!!!! آگئی آگئی

چلے بھائی بھا بھی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ملائکہ تیز قدموں سے ان کی جانب بڑھی۔۔۔

کہ تبھی شانزے بیگم نزل کو لیے وہاں آن پہنچی۔۔۔

کہاں جانے کی تیاری ہو رہی ہے سب کی؟؟؟

شانزے بیگم طنزیہ ہوئی۔۔۔

!!!! چلوں ابرج ملائکہ

ہمیں دیر ہو رہی ہے۔۔۔

ارسل شانزے کو دیکھتے ہی بددلی سے وہاں سے باہر کی جانب بڑھا۔۔۔

آنٹی وہ ہم باہر جا رہے گھومنے۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو بس دیر ہو رہی ہے واپس آکر بات کرتے ہیں۔۔۔

چلے بھا بھی چلتے ہیں بھائی انتظار کر رہے ہونگے ہمارا۔۔۔

ملائکہ اور ابرج دونوں کی آگے کو بڑھی۔۔۔

اچھا تو نزل کو بھی لے جاؤ ساتھ اپنے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بہت دنوں سے گھر میں بند تھی میری بچی۔۔۔

اب بیماری سے اٹھی ہے ذرا تم لوگوں کے ساتھ جائے گی تو فریش ہو جائے گی۔۔۔

شانزے بیگم کے کہنے پر ابرج کے قدم رک گئے۔۔۔

!!! مگر آئی

ملائکہ مڑتے بولی۔۔۔

اگر مگر کچھ نہیں۔۔۔

جاؤ نزل بیٹان کے ساتھ اور اچھے سے انجوائے کرو۔۔۔

شانزے بیگم نے نزل کو پیار کیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ملائکہ نے سوالی نظروں سے ابرج کو دیکھا جو ماپوسی سے ملائکہ کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

!!!! چلوں ملائکہ

ارسل انتظار کر رہا ہوگا ہمارا۔۔۔

نزل جو شبلی مٹکتے ہوئے باہر نکلی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! بھائی اب بولے گے انہیں دیکھ کر

میں کیا کہہ سکتی ہوں!!! ابرج بے دلی سے بولی۔۔۔

جبکہ دونوں بھی بے دلی سے اس کے پیچھے کوچلی۔۔۔

ارسل جو گاڑی میں ان دونوں کا انتظار کر رہا تھا نرمل کو اپنے ساتھ بیٹھتے دیکھ کر بھڑک سا گیا۔۔۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو؟؟؟؟

یہ بات ہم جانتے ہوئے بھی کر سکتے ہیں۔۔۔

ابھی چلوں بہت دیر ہو رہی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

نرمل بے پرواہی سے بولی۔۔۔

ارسل نے مڑ کر ابرج کو دیکھا جس کا چہرہ نرمل کو ارسل کے ساتھ بیٹھے دیکھ کر اتر چکا تھا ملا نکلے

کے ساتھ پچھلی نشست پر براجمان ہوئی۔۔۔

!!! اٹھو یہاں سے ابھی

ارسل غرایا۔۔۔

کیا مطلب؟؟؟

!!!! کیوں اٹھو یہاں سے

نرمل زچ ہوئی۔۔۔

کیونکہ تمہاری جگہ یہاں نہیں ہے۔۔۔

اور نہ ہی ہوگی یہاں پر کبھی بھی۔۔۔

اٹھو یہاں سے اور پیچھے جا کر بیٹھو۔۔۔

ارسل شدت ہوا۔۔۔

میں نہیں اٹھوگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہی بیٹھوگی تمہارے ساتھ۔۔۔

نرمل بازوؤں باندھے زچ ہوئی۔۔۔

اچھا تو ٹھیک ہے تم بیٹھو اسی گاڑی میں۔۔۔

!!! میں ہی چلا ہوتا ہوں یہاں سے

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل برہم ہوا۔۔۔

بہت ہی بد تمیز ہو تم۔۔۔

جار ہی ہو پیچھے۔۔۔

تمہاری ضد کے آگے کوئی بول سکتا ہے بھلا۔۔۔

نرمل ہارمانتے سیٹ سے اٹھی اور پیچھے کو بڑھی۔۔۔

ابرج آگے آؤ اور بیٹھو میرے ساتھ۔۔۔

ارسل نے شیشے سے ابرج کو دیکھتے کہا۔۔۔

نرمل نے سنا تو وہی ٹھٹک کر ارسل کو دیکھنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

تمہیں سنائی نہیں دے رہا ہے تمہیں ہی کہہ رہا ہو آگے آؤ اور میرے ساتھ بیٹھو یہاں۔۔۔

ارسل کی بات سنتے ہی ابرج نرمل کے اڑے تاثرات دیکھے فوراً تری اور تیزی سے ارسل کے

ساتھ والی نشست پر براجمان ہو گئی۔۔۔

نرمل نے ابرج کو ارسل کے ساتھ بیٹھے دیکھا تو آگ بگولہ سی ملائکہ کے ساتھ جا بیٹھی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جبکہ ابرج کے چہرے پر جو اسی تھی وہ فوراً جھٹ گئی اور ارسل بھی اسے محبت بھری نظروں سے دیکھنے لگا۔۔۔

!!!! خوش ہو اب

بہت !!! ابرج نے دھیمے سے جواب دیا۔۔۔

!!!! ہچلے پھر  
!!!!

ابرج اثبات میں سر ہلائے بولی۔۔۔

جس پر ارسل نے گیراج سے گاڑی نکالی اور ویلہ سے نکلتے ہوئے سیدھا روڈ کی جانب بڑھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

مگر جیسے ہی گاڑی نکلی ایک چھوٹی کالے رنگ کی گاڑی نے انکا پیچھا کرنا شروع کر دیا۔۔۔

ارسل گاڑی چلاتے ہوئے بہانے بہانے سے ابرج کو چھوڑا تھا جس پر وہ شرماتے ہوئے باہر کی جانب دیکھنے لگتی۔۔۔

نرمل کی نظریں پورے راستے ان دونوں پر گری ہوئی تھی۔۔۔

جبکہ ملائکہ تو بس شیشے سے باہر نظریں جمائے ہوئے لطف اندوز ہو رہی تھی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جتنا خوش ہونا ہے ہو جاؤ۔۔۔

جتنی محبت کرنی ہے کر لو۔۔۔

اس رشتے کا نام و نشان تک باقی رہنے نہیں دوں گی میں۔۔۔

بس ایک موقع کی تلاش ہے مجھے۔۔۔

نرمل زیر آلود ہوئی۔۔۔

کچھ ہی دیر میں سب ایک مال میں داخل ہوئے۔۔۔

ارسل ابرج کے ہاتھ کو تھامے اندر کی جانب بڑھا۔۔۔

جبکہ نرمل اور ملائکہ ان کے پیچھے کوچل پڑے۔۔۔

پورے مال میں گھومتے ہوئے ایک لمحہ بھی ارسل نے ابرج کا ہاتھ نہ چھوڑا۔۔۔

خود سے لگائے وہ اس کو ایک ایک جگہ کی جانب لے کر جا رہا تھا۔۔۔

ملائکہ اپنی ہی مستی میں گم سلفیوں میں مصروف ہوئی۔۔۔

جبکہ نرمل ان دونوں کے پیچھے ہی چلتے ان کی حرکتوں پر نظر گرائے تھی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بھائی بہت تھک گئی ہو میں اور بھوک بھی بہت لگ رہی ہے مجھے۔۔۔

چلے کسی کیفیٹیرین ریسٹورینٹ میں بیٹھتے ہیں کچھ مزے کا آرڈر کرواتے ہیں۔۔

ملائکہ معصومیت سے بولی۔۔

اچھا تو بھوک لگی ہے میری بہن کو۔۔

اور آپ بتائے بیگم؟؟؟

!!! اپکو بھوک لگی ہے کہ نہیں

ارسل نے ابرج کی تھوڑی کو چھوا۔۔

آپ کھائے گے تو میں بھی کھا لوں گی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابرج گو ہوئی۔۔

تو چلوں ٹھیک ہے وہ سامنے ریسٹورینٹ میں چلتے ہیں۔۔۔۔

ارسل نے اشارہ دیا اور سب اس جانب بڑھے۔۔۔

مجھ سے پوچھنا گوارا بھی نہیں کیا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ایسے جیسے میں ہو ہی نہیں۔۔۔

نرمل جیلیس ہوئی۔۔

ایک ٹیبل مختص کی تو نرمل فوراً برج کو پیچھے کرتے ارسل کے ساتھ جا بیٹھی۔۔۔

ابرج منہ کھولے کھڑی نرمل کی حرکت کو دیکھتی رہی مگر پھر بناء کچھ کہے ملائکہ کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔

اب آرڈر کیا کروانا ہے؟؟؟

بھائی اکاونٹر پر آرڈر دیتے ہیں یہاں۔۔

چلے آپ میرے ساتھ میں اور آپ دے کر آتے ہیں ارڈر۔۔

www.novelsclubb.com

ملائکہ اٹھی تو ارسل بھی اس کے ساتھ اٹھ کھڑا ہوا۔۔

آتا ہو بس آرڈر دے کروہ سامنے۔۔

!!! بس پانچ منٹ

ارسک ابرج کے کان میں پھسپھسایا اور مسکراتے ہوئے وہاں سے چلا گیا۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کہ تبھی نرمل کو بھی شانزے بیگم کا فون آیا اور وہ فون کان سے لگائے اٹھ کر دوسری جانب بڑھی۔۔۔

ا برج وہی بیٹھی دور کھڑے ارسل اور ملائکہ کو دیکھنے لگی۔۔

کہ تبھی ایک شخص چہرے کو کپڑے سے چھپائے فوراً برج کے سامنے والی کرسی پر براجمان ہو گیا۔۔۔۔

!!! کون ہو آپ اور یہاں کیوں بیٹھ رہے ہیں

!!! اٹھے یہاں سے فوراً اور نہ میں اپنے شوہر کو بلا لوں گی

ا برج دھمکی دیتے سخت ہوئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا جی تو بلا لو اپنے شوہر کو بھی۔۔۔

میں بھی تو دیکھو اس عظیم مرد کو جس نے کوٹھے کی لڑکی کو اپنی عزت بنا کر رکھا ہے۔۔۔۔

بکو اس بند کرو اپنی!!!!!!

اور کون ہو تم؟؟؟؟

ا برج نے سنا تو مارے خوف اہستگی سے بولی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! کہ تبھی چہرے سے نقاب اتارے اکرم گھٹیا نظروں سے مسکراتا ہوا ابرج کو دیکھنے لگا

!!!! اکرم

!!!! تم

ابرج چھندیائی۔۔۔

ہاں وہی اکرم میری جان جس کے ساتھ تم بھاگی تھی۔۔۔

اکرم نے ابرج کے چہرے کو چھونا چاہا جس پر اس نے فوراً اسکا ہاتھ جھٹکا۔۔

کیوں آئے ہو یہاں؟؟؟

اور کتنا برباد کرنا چاہتے ہو مجھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

دور ہو جاؤ میری زندگی سے اب۔۔۔

مزید تماشا نہ بناؤ۔۔۔

ابرج نے ہڑ برائی نظروں سے ارسل کی جانب دیکھتے ہوتے اکرم کے سامنے ہاتھ جوڑنے

لگی۔۔۔

!!! کیوں کیا ہوا

اپنی حقیقت سن کر خوف آرہا ہے۔۔۔

!!! اب بلا کیوں نہیں رہی ہو اپنے شوہر کو

!!! بلاؤں اسے میں بھی تو ملوں اس سے

دو آواز دو اب۔۔۔

اکرم کمینگی کی حد کو چھوتے مزے سے بولا۔۔۔

!! تم جیسا گھٹیا اور بیچ انسان آج تک نہیں دیکھا میں نے

ابرج شدت ہوئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

دیکھو گی بھی نہیں میری جان میں ایک ہی پس ہو۔۔۔

اکرم ہنسا۔۔۔

کیا چاہتے ہو مجھ سے اب؟؟؟

کیوں پیچھا کر رہے ہو میرا تم؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بیچ کر مجھے پیسے تو کھا چکے ہو تم؟؟؟

اب کونسی کسر باقی رہ گئی ہے۔۔۔

ابرج اس یاد کرواتے بولی۔۔

!!! بتاؤ گا میری جان

سب بتاؤ گا۔۔

مگر یہاں نہیں۔۔

!!! کہیں اور

!!! نہ ہی یہ جگہ صحیح ہے اور نہ ہی وقت

www.novelsclubb.com

!!!! یہ میرا نمبر ہے

تمہارا نمبر میں حاصل کر ہی لوں گا۔۔

خودی بتاؤں گا کہ کب اور کہاں ملنا ہے۔۔

اکرم نے نمبر آگے کو بڑھایا۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

میں نہیں آؤنگی۔۔۔

ابرج زچ ہوئی۔۔۔

تم اوگی۔۔۔

میں جب جب بلاؤں گا تم آؤگی۔۔۔

آنا پڑے گا تمہیں۔۔۔

ورنہ میں آ جاؤ گا سیدھا تمہارے گھر اور سب اگل دو نگان کے سامنے۔۔۔

بہتر ہے اپنے شوہر کو بھی اس ملاقات کے متعلق کچھ نہ بتانا۔۔۔

ورنہ ایسی دھچکیاں اڑاؤ گا تمہاری عزت کی کہ سمیٹ نہیں پاؤگی تم۔۔۔

www.novelsclubb.com

اکرم سرخ آنکھوں سے ابرج کو دیکھتے تنبیہ ہوا۔۔۔

جاتا ہو میں اب۔۔۔

!!!! اپنا خیال رکھنا میری جان

وہ ابرج کی گال کو چھوتے ہوئے ہنستا ہوا وہاں سے اٹھا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابر ج کا چہرہ خوف اور پریشانی سے سرخ پرچکا تھا۔۔۔

جبکہ اس کی سانس بھی اب اکھڑ رہی تھی۔۔۔

دور کھڑی نرمل جو یہ سب دیکھ رہی تھی فوراً اس شخص کے پیچھے بھاگی جو ابرج سے بات کر رہا

تھا۔۔۔

!!! آگئے ہیں ہم

!!! بہت دیر لگادی ملائکہ نے آرڈر دینے میں

ارسل ابرج کے ساتھ بیٹھتے بولا۔۔۔

یہ نرمل کہاں گئی ہے اب؟؟؟؟

www.novelsclubb.com

پتہ نہیں بھائی بھابھی سے پوچھ لے ایک تو زبردستی ہمارے ساتھ آگئی یے اب یوں ٹک کر نہیں

بیٹھ رہی۔۔۔

ملائکہ منہ چڑھائے بولی۔۔۔

!!!! ابرج

ارسل نے ابرج کو چھوا تو وہ فوراً سہم سی گئی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کیا ہوا ہے؟؟؟

!!!! سب ٹھیک ہے ناں

ارسل نے ابرج کے رنگ کو اڑتے دیکھا تو پریشان ہوا۔۔۔

!!!! ہاں

ہاں سب ٹھیک ہے۔۔۔

!!!!!! وہ بس یو نہی

ابرج نے نمبر کا کاغذ فوراً چھپایا۔۔۔

نہیں اگر کوئی پریشانی ہے تو بتاؤ۔۔۔

www.novelsclubb.com

طبیعت ٹھیک ہے نہ تمہاری؟؟؟

ارسل نے ابرج کے ماتھے چھوا جو کہ ٹھنڈا اور پسینے سے تر تھا۔۔۔

ارے تمہیں تو بہت پسینہ آرہا ہے۔۔۔

کیا ہوا ہے؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل گھر چلے میری طبیعت نہیں ٹھیک ہے۔۔۔

مجھے کچھ اچھا نہیں لگ رہا ہے۔۔۔

ا برج رو ہانسی ہوئی۔۔۔

ہاں ہاں چلتے ہیں گھر مگر آرڈر۔۔۔

مجھ سے نہیں بیٹھا جائے گا ارسل۔۔۔

پلیز گھر چلے۔۔۔

ا برج ارسل کے دل پر سر رکھے زور آور بولی۔۔۔

بھائی میں آرڈر کینسل کروا آتی ہو۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ نرمل کو کال ملائے۔۔۔

ہم گھر ہی چلتے ہیں بھابھی کی طبیعت سچ میں۔ ٹھیک نہیں لگ رہی مجھے۔۔۔

ملائکہ کہتے اٹھی۔۔۔

تو ارسل نے فوراً نرمل کو کال ملا دی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کچھ ہی دیر میں وہ بھی وہاں آگئی۔۔۔

کیا ہوا خیریت ہے؟؟؟

ابھی تک کچھ منگوانا کیوں نہیں؟؟؟؟

!!! نہیں نرمل آپنی بھابھی کی طبیعت نہیں ٹھیک تو بس گھر جارہے ہیں

!!!! چلوں ابرج اٹھو چلتے ہیں گھر

ارسل ابرج کو اپنی بانہوں میں بھرے اسے لے کر چلنے لگا۔۔۔

ملائکہ بھی ان کے پیچھے کو ہوئی۔۔۔

طبیعت خرابی تو بس بہانہ ہے اصل خرابی کیا ہے اسکا بھی پتہ میں لگا لوں گی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابرج اب دیکھتی ہو میں بھی کس طرح تم ارسل کی زندگی میں زیادہ دیر تک رہ پاتی ہو۔۔۔

نرمل زیر لب بڑبڑاتی اور ان کے پیچھے کو چل پڑی۔۔۔



اب کیا ہوگا؟؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اکرم کیوں ملنا چاہتا ہے مجھ سے؟؟؟؟

اور اسے کیسے پتہ چلا کہ میں وہاں تھی؟؟؟

سب الجھتا جا رہا ہے۔۔۔

!!!! زندگی سلجھنے کا نام ہی نہیں لے رہی

اففففففف سوچ سوچ کر سر پھٹ جائے گا میرا تو۔۔۔۔

ابرج بیڈ پر بیٹھے سر تھامے پریشان تھی۔۔۔

کیا ہوا ہے ابرج؟؟؟؟؟

طبیعت بہت زیادہ خراب ہے تو ابھی چلے ڈاکٹر کے پاس؟؟؟

www.novelsclubb.com

ارسل گرم دودھ کا گلاس لیے اندر داخل ہوا۔۔۔

ن!! نہیں نہیں۔۔۔

بس یونہی سرد رہے۔۔۔

ابرج نے گلاس پکڑتے کہا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

پتہ نہیں یونہی ہے کہ پیچھے کوئی وجہ بھی ہے؟؟؟؟

مطلب؟؟؟؟

ابر ج ارسل کی بات سنتے ٹھٹکی۔۔۔

مال میں بالکل ٹھیک تھی مگر جیسے ہی مجھ سے دور ہوئی کچھ پل کیلئے تم تب سے پریشان لگ رہی

ہو۔۔۔۔

گاڑی میں بھی خاموش رہی۔۔۔۔

اب وجہ بتاؤ کیا بات ہوئی ہے جس سے پریشان ہو۔۔۔

ارسل اس کے روبرو بیٹھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایسی کوئی بات نہیں ہے ارسل۔۔۔

بس یونہی۔۔۔۔

ابر ج نے نظریں پھیریں۔۔۔

یونہی ہی پریشان نہیں ہو۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بتانا نہیں چاہتی ہو تو وہ الگ بات ہے۔۔۔

تمہارے چہرے کے تاثرات تمہارے دل کا حال بیان کرنے کو کافی ہے۔۔۔

!!!!!! ارسل

ابرج ہانپی۔۔۔

اباں کی یاد آرہی ہے مجھے۔۔۔

بس تبھی اداس ہو اور آپکو ایسا لگ رہا ہے کہ جیسے میں پریشان ہو۔۔۔

!!!! بس اتنی سی بات

ارسل مطمئن ہوا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں سمجھا شاید نرمل نے کی وجہ سے پریشان ہو۔۔

خیر اگر اتنی سی ہی بات تھی تو مجھے بتاتی تو سہی۔۔

!!!! کل لے چلتا ہو میں تمہیں تمہارے گھر

!!!! نہیں

نہیں نہیں۔۔۔

مجھے نہیں جانا۔۔

ا برج نفی ہوئی۔۔۔

مگر کیوں؟؟؟

اگر یاد آرہی ہے تو مل لو ان سے۔۔۔

نہیں تو بات کر لو ان سے۔۔۔

ا رسل اٹھا اور الماری کی جانب بڑھا۔۔

بات کر لو؟؟؟؟

www.novelsclubb.com

ہاں ان سے کال پر بات کر لو۔۔۔

اور جب وہ کہے تو مل بھی لینا ان سے۔۔۔

ا رسل ایک ڈبہ ہاتھ میں تھامے ا برج کی جانب بڑھا۔۔۔

!!!! یہ لوں

یہ کیا ہے؟؟؟؟

ا برج نے ارسل کی جانب حیرت سے دیکھا۔۔۔

یہ موبائل تمہارے لیے لیا تھا میں نے۔۔۔

جس دن ہم ولیمے کی شاپنگ کرنے کو گئے تھے۔۔۔

یاد ہی نہیں رہا تبھی دے نہ سکا۔۔۔

اب تمہاری بات سنی تو سوچا دے ہی دو اب۔۔۔

ارسل مسکرایا۔۔۔

مگر ارسل مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ا برج انکاری ہوئی۔۔۔

!!! ضرورت ہے ا برج

تم مجھے کال کر سکتی ہو جب جب میں لیٹ ہو جاؤ۔۔۔

اپنے اباں سے بات کر سکتی ہو۔۔۔

رکھوں اسے اب۔۔۔۔

سم اس میں ڈال دی تھی میں نے بلکہ آن بھی ہے۔۔۔

میرا نمبر سیو ہے اس میں۔۔۔

مگر تمہارے اباں کا؟؟؟؟

ارسل نے سوچا۔۔۔۔

وہ مجھے یاد ہے۔۔۔

اباں کا ہی تو نمبر یاد رہتا ہے مجھے۔۔۔

ا برج فون دیکھتے بولی۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو بس اب ادا اس مت ہو۔۔۔۔

مجھے تم ادا اس بلکل اچھی نہیں لگتی ہو۔۔۔

ارسل کہتے اٹھا۔۔۔

کہاں جا رہے ہیں آپ اب۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابرج فور ابولی۔۔۔

پاپا کے روم میں۔۔۔

ماما بتا رہی تھی کہ وہ عمرے پر جانے کی تیاری کر رہے ہیں۔۔۔

ساتھ چاچوں بھی جا رہے ہیں۔۔۔

تو بس وہی جا رہا ہو۔۔۔۔

اچھا یہ تو بہت خوشی کی بات ہے۔۔۔

!!!! پھر میں بھی آتی ہو

ابرج اٹھتے بولی۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں تم آرام کروا بھی۔۔۔

اور دودھ ختم کرو فوراً۔۔۔

بس میں بات کر کے آتا ہوا بھی۔۔۔۔

ارسل کہتا باہر نکلا تو ابرج سامنے پڑے فون جیسی مصیبت کو گھورنے لگی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری



نرمل اپنے کمرے میں تیز قدموں سے گردش کر رہی تھی۔۔۔

ہاتھ میں۔ موبائل تھا وہ مسلسل کسی کی کال کی منتظر تھی۔۔۔

کیا ہوا ہے نرمل؟؟؟

اتنی تیز دوڑیں کس بات کی لگا رہی ہو۔۔۔

آگے جان ہے نہیں جو مزید سوکھنے کی تیاری میں ہو۔۔۔

شانزے بیگم جو کمرے میں داخل ہوئی نرمل کو یوں تیز ٹہلتے دیکھتے بولی۔۔۔

آپ کیوں آئی ہے؟؟؟

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

!!! وجہ بتائے بس

بناء وجہ آپ بھی میرے کمرے میں نہیں آتی۔۔۔

نرمل تلخ ہوئی۔۔۔

تمہارے پاپا تمہارے تایا کے ساتھ عمرے پر جانے کا کہہ رہے ہیں۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! تو میں کیا کرو پھر

مجھے کیوں بتا رہی ہے آپ؟؟؟

نرمل بد تمیزی سے بولی۔۔۔

نرمل لہجہ سننجا لو اپنا۔۔۔

تمہارا باپ سہی کہتا ہے بہت بگڑ رہی ہو تم۔۔۔

شانزے بیگم سخت ہوئی۔۔۔

ماما آپ نے جو بات کرنی ہے جلدی کرے۔۔۔

مجھے ابھی بہت ضروری کال آنی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو جلدی کرے اور جائے۔۔۔

کس کی کال آنے ہے تمہیں جس کی وجہ سے یوں اکھڑ رہی ہو تم؟؟؟؟؟

شانزے بیگم بھنویں اچکائی۔۔۔

آپ نہیں جانتی موم۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کس چڑیا کی گردن میرے میں ہاتھ میں آئی ہے۔۔۔

دبانے کی دیر ہے سب کی سانسیں میری پاؤں کے نیچے ہوگی۔۔

نرمل کچھ سوچتے ہوئے مسکرائی۔۔۔

کیا چڑیا؟؟؟؟

کس کی سانس؟؟؟؟

شانزے بیگم تذبذب ہوئی۔۔۔

!!!! ابھی کچھ نہیں بتا سکتی میں آپکو موم

مجھے سب سیٹ کرنے دے پہلے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

پھر دیکھنا تماشا کہ کیسے سب ناچے گے۔۔۔

نرمل مسکرائی۔۔

مجھے لگتا ہے پاگل ہو گئی ہو تم۔۔۔

عجیب عجیب باتیں کر رہی ہو۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! جارہی ہو میں رہو اپنی سوچ میں گم

شانزے بیگم نا سمجھتے ہوئے باہر نکلی۔۔۔

میرا پلین میری منزل کو تو پہنچے پہلے۔۔۔

ایسے تھوڑی ڈھنڈورا پیٹو گی میں۔۔۔

بس اب اس کی جلدی سے کال آجائے۔۔۔

ابھی تک پتہ نہیں کیوں کال نہیں کی۔۔۔

نرمل شانزے بیگم کے جاتے ہی اپنے موبائل کو دیکھتے بولی۔۔۔

کہ تبھی اس کا فون بجا جس پر ایک نمبر نمودار ہوا۔۔۔

www.novelsclubb.com

نرمل نے فوراً فون اٹھایا اور کان سے لگایا۔۔۔

بہت دیر نہیں کر دی تم نے کال کرنے میں مجھے؟؟؟؟

نرمل اکڑی اور بیڈ پر سکون ہوتے بیٹھی۔۔۔

بتاؤ گی بتاؤ گی کہ کون ہو میں اور کیوں تم سے رابطہ کرنا چاہتی ہو۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

مگر اس سے پہلے تمہیں مجھ سے ملنا ہوگا۔۔۔۔

ساری باتیں فون پر نہیں ہو سکتی ہے۔۔۔

لہذا جگہ اور وقت دونوں ہی میں تمہیں بتا دوں گی۔۔۔۔

تب تک میری اگلی کال کا انتظار کرو۔۔۔۔۔

نرمل نے فون بند کیا اور ہنستے ہوئے سیدھا بیڈ پر گرتے لیٹی۔۔۔۔

آہ۔۔۔۔۔

!!!! سکون

اتنے عرصے بعد میرے گرم آگ آلود دل کو سکون مل رہا ہے جو ابرج اور ارسل کی وجہ سے مسلسل جل رہا تھا۔۔۔۔

اب لگاؤ گی وہی آگ ان کی زندگیوں میں۔۔۔۔

خاکستر نہ کر دیا ابرج کے وجود کو تو میرا نام بھی نرمل نہیں۔۔۔

کہا تھا نا ابرج دھکے مار کر نکالوں گی تمہیں یہاں سے۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اب یہ بات پوری کرنے کا وقت قریب تر ہے۔۔۔

نرمل خود کلامی کرتے زور زور سے ہنسنے لگی اور پورا کمرہ اس کی ہنسی سے گونجنے لگا۔۔۔



ارسل کمرے میں داخل ہونے لگا تو نرمل نے اس کی راہ روکی۔۔۔

کیسی ہے ابرج؟؟؟؟

!!!! ٹھیک ہے

ارسل نظر انداز کرتے ہوئے آگے کی جانب بڑھا۔۔۔

!!!! ارسل

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

!!!! اکب تک ناراض رہو گے یوں

نرمل نے فوراً ارسل کی بازو پکڑی اور اس کے روبرو ہوئی۔۔۔

!!!! تب تک جب تک یہ فضول اور اچھی حرکتیں نہ چھوڑ دو تم

ارسل سخت ہوا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اس پر میرا کوئی اختیار نہیں ہے ارسل۔۔۔

بچپن سے اپنے ساتھ صرف تمہارا ہی نام جوڑا میں نے اور کسی کو اجازت نہ دی کہ کوئی ایسی  
جرأت بھی کرے۔۔۔

نزل ارسل کے چہرے پر انگلی پھیرتے بولی۔۔۔

اس میں میرا کوئی قصور نہیں۔۔۔

سب تمہاری اس سوچ کا قصور ہے۔۔۔

ارسل نے نزل کے سر پر ہاتھ دھڑا۔۔۔

دیکھو ارسل مانا کہ میں نے بہت برا رویہ رکھا ہے ابرج کے ساتھ۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

مگر اب میں شرمندہ ہو۔۔۔

مجھے سمجھ آ گیا ہے کہ اب کچھ نہیں ہو سکتا ہے۔۔۔

تو پھر کیوں میں اپنی اور تمہاری زندگی اجیرن کرو۔۔۔

ہم۔ دوست بھی تو بن رہے ہیں کہ وہ بھی اب مشکل ہے۔۔۔؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

نرمل ارسل کے تاثرات کو دیکھتے بولی۔۔۔

شکر ہے سمجھ آئی تمہیں۔۔۔

ارسل نرم لہجہ ہوا۔۔۔

تو پھر فرینڈس؟؟؟؟

نرمل نے ہاتھ بڑھایا۔۔۔

!!!!

ارسل نے ہاتھ تھاما۔۔۔

بہت خوش ہو میں ارسل۔۔۔

www.novelsclubb.com

تھینکیو۔۔۔

میں کبھی یہ دوستی ٹوٹنے نہیں دوں گی۔۔۔

نرمل فوراً ارسل کے گلے لگی۔۔۔

جبکہ سامنے دروازے پر کھڑی ابرج ارسل اور نرمل کو ساتھ لگے دیکھ کر دنگ سی ہوئی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! ٹھیک ہے اب میں جاؤ اپنے کمرے میں

ارسل نے نرمل کو بیزار ہوتے خود سے الگ کیا۔۔۔

ہاں ضرور۔۔۔۔

ارسل جیسے ہی مڑا سامنے کھڑی روہانسی اور تیکھے تاثرات لیے ابرج کو کھڑا پایا۔۔۔

نرمل پہلے ہی ابرج کی موجودگی سے واقف تھی لہذا ہنستے ہوئے وہاں سے نکل گئی۔۔۔

ابرج جو ارسل کی آہٹ سن کر باہر نکلی تھی ارسل کو طیش نظروں سے گھور رہی تھی۔۔

!!!! ابرج

ارسل ابرج کی غلط فہمی کو بھانپتے فوراً اس کی جانب بڑھا۔۔

www.novelsclubb.com

مگر ابرج دروازہ پٹختے ہوئے اندر کی جانب غصے سے بڑھ گئی۔۔

!!!! ابرج

ارسل پکارتا ہوا سیدھا اندر کی جانب بڑھا۔۔

یہ سب کیا تھا ارسل؟؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابرج پھڑی۔۔۔

کچھ نہیں تھا۔۔۔

کچھ بھی نہیں۔۔۔

ارسل صاف گوہوا۔۔۔

ارسل وہ آپ سے چپکی ہوئی تھی۔۔

اور آپ کہہ رہے ہیں کچھ نہیں تھا۔۔۔

ابرج چلائی۔۔۔

!!!! ابرج

www.novelsclubb.com

!!!! ابرج

!!!! کیا بول رہی ہو یار

وہ معافی مانگ رہی تھی اپنی غلطی کی بس۔۔۔

میں اندھی نہیں ہوا رسل۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کوئی بھی دیکھ کر بتا سکتا ہے کہ وہ سب کیا تھا۔۔۔

ا برج چیخنی۔۔۔

ا برج چیخنا بند کرو۔۔۔

تمہارا دماغ چڑھ گیا ہے بس۔۔۔

کزن ہے وہ میری۔۔

کزن ہے مگر سابقہ منگیتر بھی جو کسی بھی طرح مجھے آپکے راستے سے نکالنا چاہتی ہے بس۔۔

ا برج کیے سمجھاؤ تمہیں میں۔۔۔

تمہیں خود ہوش نہیں ہے ابھی کہ کیا بک رہی ہو تم۔۔۔

www.novelsclubb.com

بہتر میں یہاں سے چلا ہی جاؤ۔۔۔

ا رسل منہ بگاڑے باہر کو نکلا۔۔

ہوش میں ہی ہو میں ا رسل۔۔۔

میرے ہیں آپ بتادے اپنے اس کزن کو۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابرج پیچھے کو بولی اور زور زور سے رونے لگ گئی۔۔۔



پوری رات ابرج کی نظریں ارسل کی منتظر رہی۔۔۔

بہت بری ہو میں۔۔۔

ناجانے کیا کیا خرافات بکتی گئی ارسل کو۔۔۔

کیا سوچ رہا ہو گا وہ میرے بارے۔۔۔

ناجانے رات کے اس پہر کہاں بھٹک رہے ہونگے۔۔۔

ابرج کھڑکی کی جانب باہر کی سنسانیت دیکھنے لگی۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

کسی سے پوچھ بھی نہیں سکتی اب۔۔۔

رات کا آدھ پہر گزر گیا ہے سب آرام کر رہے ہونگے۔۔۔

کیا پریشان کرو سب کو اب۔۔۔

ابرج خود جو کوستی کمرے میں پریشانی سے ٹہلنے لگی۔۔۔

!!!! فون

تبھی ابرج کی یاداشت ٹھٹکی اور فوراً اپنے بیڈ سائیڈ ٹیبل پر رکھے فون کو پکڑے ارسل کا نمبر ڈائل کرنے لگی۔۔۔۔

ارسل کا فون بند کیوں جا رہا ہے؟؟؟؟ فون کان پر لگائے ابرج بڑ بڑائی۔۔۔۔

کئی بار دوبارہ ملانے کی کوشش کی مگر وہی مایوسی۔۔۔۔

یہ سب اکرم کی وجہ سے ہو رہا ہے۔۔۔۔

اس کی پریشانی نے مجھ سے یہ سب کہلوادیا۔۔۔۔

کیا ضرورت تھی مجھے یہ سب بکواس کرنے کی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابرج فون بیڈ پر پھینکے اکرم کو سنے لگی۔۔۔۔

کہ تبھی اسکا فون بجنے لگا۔۔۔۔

!!!! ارسل کا فون ہوگا

ابرج ایک ٹانگ پر کھڑی فون کی جانب بھاگی۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بناء نام نمبر دیکھے فوراً فون اٹھایا اور کان سے لگایا۔۔۔

!!!! ہیلو

!!!! ارسل

ا برج بے چینی سے بولی۔۔۔

کہاں ہے آپ؟؟؟؟

کوئی کرتا ہے ایسا بھلا۔۔۔۔

مانا کہ میں نے بہت غلط باتیں کی مگر شرمسار ہو۔۔۔

!!!!!! پلیز واپس آجائے ایم سوری

www.novelsclubb.com

!!!!!! ہائے؛

کاش میرے لیے بھی کوئی ایسی باتیں کرتا۔۔۔

دوسری جانب سے آنے والی انجان آواز سے ا برج نے فوراً اپنے فون کو حیرت سے دیکھا جہاں

ایک نمبر جگمگ کر رہا تھا۔۔۔

!!!!!! کون

ابرج کا پتی آواز سے بولی۔۔

ہائے کتنی ظالم ہے میری سابقہ محبوبہ۔۔

فورا بھول گئی مجھے۔۔

ارے کل ہی تو ملے تھے ہم۔۔۔

اکرم گھٹیا پن پر اترا۔۔۔

اکرم تم

ابرج کی زبان پر نام ابھرا۔۔

www.novelsclubb.com

السیا د آہی گیا میں تمہیں۔۔

ذیے نصیب۔۔۔۔

!!!! کیوں فون کیا ہے مجھے

اور میرا نمبر؟؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کہاں سے ملا تمہیں میرا نمبر؟؟؟؟؟

ا برج سخت ہوئی۔۔۔

کہا تھا نمبر حاصل کرنا میرے لیے کوئی آسان بات نہیں۔۔۔

اور رہی بات کال کی تو میرا دل کر رہا تھا تمہاری کانپتی خوف بھری آواز سننے کو۔۔۔

کس قدر رومانوی لگتی ہے ا ففففففف۔۔۔

اکرم للجھائی لہجے سے بولا۔۔۔

بکو اس بند کرو اپنی۔۔۔

آئی سمجھ۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

اب مجھے کال کی تو میں ارسل کو بتا دوں گی۔۔۔

تمہاری اتنی ہڈیاں توڑے گا نا وہ کہ یاد رکھو گے تم۔۔۔

ا برج نے سخت تشبیہ دی۔۔۔

بھولنا کون چاہتا ہے ظالم۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

یاد ہی کر رکھا تمہیں۔۔۔

خیر فون میں نے تمہاری ہوا بھری دھمکیاں سننے کو نہیں کیا۔۔۔

ملنا ہے مجھے تم سے۔۔۔

تم پاگل ہو گئے ہو۔۔۔

میں کیوں ملوں گی وہ بھی تم جیسے گھٹیا صفت انسان سے۔۔۔

ا برج بلبلائی۔۔۔

ملنا تو پڑے گا چاہے جیسے بھی القابات سے نوازو تم۔۔۔

ورنہ میری ایک پرواز سیدھا تمہارے گھر کے اندر اور پھر اس کے بعد تم گھر کے باہر۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو بہتر ہے مل ہی لوں مجھ سے۔۔۔

میں نہیں ملوں گی۔۔۔

آئی سمجھ تمہیں میں نہیں آؤ گی۔۔۔

ا برج فون پر چلائی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

تم آؤگی میری جان تم آؤگی۔۔۔

یقیناً تم نہیں چاہو گی کہ کوئی تمہاری اصلیت تمہارے گھر والے جانے۔۔

جب ملنا ہو گا تمہیں کال کر دوں گا۔۔

نمبر سیو کر لو میرا اب۔۔۔

اب تو بات ہوتی رہے گی ہماری۔۔۔۔

اکرم فاتحانہ انداز سے اکڑا اور فون کاٹ دیا۔۔۔

میں نہیں آؤگی اکرم۔۔۔

جو کرنا ہے کر لو۔۔۔

www.novelsclubb.com

سن رہے ہوناں میں نہیں آؤگی۔۔۔

ہیلو۔۔۔۔

ہیلو!!!!

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج مسلسل فون پر بول رہی تھی اس بات سے بے خبر کے پیچھے ارسل کھڑا اسے حیرت کی تصویر بنے دیکھ رہا تھا۔۔۔

کس سے بات کر رہی ہو وہ بھی اس وقت ؟؟؟!!!

کس سے ملنے سے انکاری ہو رہی ہو ؟؟؟؟

!!!! ارسل

ا برج بنا پلٹتے حواس باختگی سے بڑ بڑائی۔۔۔

!!!!!! بولو

کس سے بات کر رہی تھی تم ؟؟؟؟!!!!

www.novelsclubb.com

ارسل آستین چڑھائے اس کی جانب بڑھا۔۔۔

کہاں تھے آپ ؟؟؟؟

کب سے اپکا انتظار کر رہی تھی میں آپکا۔۔۔ ا برج نے بوکھلاتے بات بدلی۔۔

!!!! میرے سوال کا یہ جواب نہیں ہے ا برج

کال کس کی تھی؟؟؟؟

ارسل نے فوراً فون ابرج کے ہاتھ سے کھینچا جو تذبذب سی اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

یہ کس کا نمبر ہے؟؟؟؟

پانچ منٹ بات کی ہوئی ہے اس سے تم نے؟؟؟

مجھے نہیں لگتا تم جانتی ہو گی اس سے۔۔۔

ارسل نے سکرین ابرج کی جانب کی۔۔۔

شک کر رہے ہیں آپ مجھ پر!!!؟؟

کیوں تم شک کر سکتی ہو تو مجھے اس بات کا حق کیوں نہیں ہے پھر؟؟؟؟

www.novelsclubb.com

ارسل تیکھا ہوا۔۔۔

کوئی رانگ نمبر تھا اسکو بول رہی تھی میں۔۔۔

کہ آپ آگئے اور غلط سمجھ لیا مجھے۔۔۔

ابرج منہ پھولائے بولی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

میں بھی کمرے میں ہی آ رہا تھا جب نرمل نے مجھے روک لیا اور تم نے ہمیں دیکھایوں غلط سمجھ لیا مجھے۔۔۔

ارسل بے رخی سے بولا۔۔۔۔

جانتی ہوں ارسل۔۔۔۔

میں نے غلط سمجھا۔۔۔۔

مجھے وہ سب نہیں کہنا چاہتے تھا۔۔۔۔

بہت ہی فضول بول گئی تھی میں۔۔۔۔

ا برج واقعی ہی شرمندہ تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھی بات ہے خود ہی سب سمجھ گئی ہو تم۔۔۔۔

بہت نیند آ رہی ہے مجھے اب۔۔۔۔

صبح دیر سے اٹھانا مجھے۔۔۔۔

ارسل اسی لہجے سے موبائل ا برج کو تھامائے بیڈ پر جا لیٹا۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جبکہ ابرج بس اسے کی بے رخی کو دیکھتے وہی کھڑی رہی۔۔۔



صبح ہوئی تو ابرج کو اپنا سر بھاری سا محسوس ہوا۔۔۔۔

!!!! اففف میرا سر

ابرج سر تھامے کڑا ہی۔۔۔

پھر ساتھ سوئے ہوئے ارسل پر نظر ڈالی جو دوسری جانب پلٹے سورا تھا۔۔۔۔

بہت دل دکھا دیا ہے میں نے اپکا۔۔۔۔

بہت شرمندہ ہو میں ارسل آپ سے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابرج ارسل کے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگی۔۔۔

ارسل نیند میں آہستگی سے اس کی جانب ہوا کہ ابرج فوراً ارسل سے پیچھے کو ہوئی۔۔۔۔

ابھی بھی سورا ہے ہیں۔۔۔۔

میری طرح یہ بھی رات بھر جاگے ہی تو رہے ہیں بہتر ہے اب پر سکون ہو جائے۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج سوچتے اٹھی اور فریش ہونے کو بڑھی۔۔۔

کچھ دیر میں واپس نکلی تو نظر سامنے سوئے ہوئے ارسل پر پڑی جو ابھی بھی تھکاوٹ سے چور سو رہا تھا۔۔۔

ایک قدم اس کی جانب بڑھایا مگر پھر کچھ سوچتے ہوئے واپس باہر کو نکل گئی۔۔۔

ا برج کے جانے کے بعد ارسل بھی آنکھوں کو ملتے اٹھا۔۔۔

کمرے میں چاروں اطراف نظر گھومائی تو ا برج کونہ پایا۔۔۔

جمائی بڑھتے وہ اٹھا اور سید فریش ہونے کو بڑھا۔۔۔



ا برج ڈائینگ روم میں موجود ناشتہ لگا رہی تھی جب سبب ہاتھ میں تھا مے نرمل جھومتی ہوئی اس

کی جانب آئی۔۔۔

کیسی ہو ا برج؟؟؟؟

طبیعت ٹھیک ہے اب تمہاری؟؟؟؟

!!!! ہاں ٹھیک ہو شکریہ

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابرج نے نظر انداز کیا۔۔۔۔

اچھا تو ارسل کہاں ہے نظر نہیں آرہا ہے وہ!!!؟؟؟

نرمل نے جان بوجھ کر سوال داغا۔۔۔۔

کیوں کوئی کام ہے آپ کو ان سے؟؟؟

ابرج سیدھی ہوئی۔۔۔۔

بھئی میرا کزن ہے وہ پورا ہورا حق رکھتی ہو اس پر۔۔۔۔

چلوں نہ بتاؤ میں خود دیکھ کر آتی ہو کہ اٹھا ہے کہ نہیں۔۔۔۔

نرمل طنزیہ مسکراہٹ لیے وہاں سے نکلی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابرج بھی ایک پل کو جلن کی آگ میں جلتے اس کی جانب بڑھی مگر پھر کچھ سوچتے وہی رک

گئی۔۔۔۔



ارسل فریش ہو کر نکلا تو سیدھا شیشے کے سامنے جا کھڑا اپنے بالوں کو کھنگالنے لگا۔۔۔۔

!!!!!! مارنگ کزن

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

نرمل بلا اجازت اندر بڑھی۔۔۔

تم یہاں اتنی صبح خیریت؟؟؟

ارسل حیرت زدہ ہوا۔۔۔

کیوں میں نہیں آسکتی یہاں پر!؟؟؟

ابرج دلچسپی ظاہر کرتے بیڈ پر تر چھی گرتے بیٹھی۔۔۔

آسکتی ہو منع نہیں کیا۔۔۔

مگر تب جب ابرج یہاں ہو۔۔۔

بہتر جانتی ہو ہماری درمیان اب تک کیا کیا ہو چکا ہے۔۔۔ ارسل صاف گو ہوا۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ کیا بات ہوئی۔۔۔

شادی شدہ ہو گئے ہو تو اسکا یہ مطلب نہیں کہ اب تمہاری بیوی کی اجازت سے ہی ملا کرو تم

سے۔۔۔

اور ویسے بھی وہ کونسا منع کرنے والی مجھے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بات تو اصل یہی ہے کہ اجازت سے ہی ملا کرو۔۔۔۔

ارسل کہتے ہوئے الماری کی جانب بڑھا۔۔

نرمل ابرج کو آتے دیکھ کر فوراً ارسل کے پیچھے جا کھڑی ہوئی۔۔

نرمل!!!!۔

ارسل کو نرمل کی حرکت ناگوار لگی تو اسے خود سے فاصلہ رکھنے کو جیسے ہی پلٹا تو نرمل کو اپنے قریب تر کھڑا پایا۔۔۔۔

اسی اثناء میں ابرج بھی کمرے داخل ہوئی تو دونوں کو قریب دیکھتے وہی ٹھٹک سی گئی۔۔۔

ارسل نے ابرج کو دیکھا تو لمحہ بھر میں نرمل کو بازو سے پیچھے کرتے خود سے دور کیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابرج نے انگاری نظروں سے دونوں کو گھورا۔۔۔

!!!! ایسا کچھ نہیں ہے ابرج جیسا تم سوچ رہی ہو میں تو بس

نرمل ہلکی مسکراہٹ لیے بولی۔۔

باہر جاؤ میرے کمرے سے نرمل۔۔۔

ابرج سخت ہوئی۔۔۔

!!!! ابرج

نرمل آگے کو بڑھی۔۔۔

اور آئندہ میرے کمرے میں آنے کی کوشش بھی مت کرنا۔۔۔

اور رہی بات سوچ کی تو میری تمہاری جیسی گھٹیا سوچ نہیں۔۔۔

مجھے یقین ہے ارسل پر اور ہماری محبت پر جو تمہاری وجہ سے کبھی کمزور نہیں پڑے گی۔۔۔۔۔

سوچ بھی کیسے لیا تم نے۔۔۔

کہ جو پہلے کبھی تمہاری جانب راغب نہ ہوئے وہ اب ہونگے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابرج بازوؤں باندھے تیکھے لہجے سے پھڑی۔۔۔

جس پر نرمل دانت پسختے بنا کچھ کہے وہاں سے نکل پڑی۔۔۔

جبکہ ارسل ابرج کا یہ رویہ دیکھ کر دنگ سا اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

ناشتہ بن گیا ہے آجائے نیچے یہی کہنے آئی تھی میں آپ سے۔۔۔



## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بیٹا کہہ تو رہے تھے کہ ایک دو دن میں بتا دے گے۔۔۔

ابھی تک کچھ بتایا نہیں انہوں نے۔۔۔

شانزے تمہیں بتایا کچھ نوید بھائی نے؟؟؟؟

انعم بیگم ان کی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

وہ مجھے کہاں بتاتے ہیں کچھ۔۔۔

آپ کو ہی سب خبر ہوتی کون کیا کر رہا ہے اور کہاں جا رہا ہے۔۔۔

شانزے بیگم طنزیہ ہوئی۔۔۔

ا برج نے انعم بیگم کی جانب دیکھا جو بنا کچھ کہے صبر سے کھڑی سبزی بنا رہی تھی۔۔۔

کہ تبھی نرمل بن ٹھن ہوتی ہاتھ میں بیگ لٹکائے اندر کو آئی۔۔۔

!!!! ا ففففففف کیسے کھڑی رہتی ہے ماما آپ یہاں

!!!! کس قدر گرمی اور جس

نرمل چونچلے کرتے پھوں پھاں بولی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

تو میری جان تم باہر بیٹھو ناں۔۔۔

کیوں آئی ہو یہاں پر کیا کچھ چاہیے تھا تمہیں؟؟؟۔۔۔

شانزے بیگم محبت سے بولی۔۔۔

نہیں مجھے کچھ چاہیے ہوتا تو بوا کو بلاتی خود نہ آتی یہاں۔۔۔

خیر میں جارہی ہو باہر دیر ہو سکتی ہے تو پلیز پاپا کو سنبھال لینا آپ۔۔۔

نرمل لا پرواہی سے بولی۔۔۔

کہاں جارہی ہو بیٹا؟؟؟

!!! اور تمہیں پتہ ہے وہ بولتے ہیں تمہارے یوں باہر جانے پر کیسے سنبھالوں گی انہیں میں

www.novelsclubb.com

شانزے بیگم پریشان ہوئی۔۔۔

یہ اب آپکی سر درد ہے۔۔۔

میں آگے ہی بہت لیٹ ہو گئی ہو۔۔۔

جارہی ہو اب میں۔۔۔

!!!! بائے

زلزلے نے بے ضرر ہوئی اور باہر نکلی۔۔۔

شانزے بیگم ایک لمحے کو اسے روکنے کو بڑھی مگر انعم بیگم اور ابرج کی نظروں کو محسوس کرتے ہوئے وہی رک گئی۔۔۔

کچھ دیر مارے شرمندگی وہ وہی کیچن میں کھڑی پانی پینے کا ڈرامہ کرتی رہی اور پھر سیدھا باہر کو نکلی۔۔۔

کبھی کبھی لگتا ہے جو بھی ہوا بہترین ہوا۔۔۔

جب جب زلزلے کی ایسی حرکتیں دیکھتی ہو تو شکر کرتی ہوا اپنے رب کا کہ میرا گھر زلزلے کے اثر سے محفوظ ہے ورنہ نا جانے کیا بنتا پھر۔۔۔

آئی زلزلے کیوں ہے؟؟؟؟

!!!! جب دیکھو کھڑکراتی ہے کسی کا ادب کسی کا لحاظ کچھ بھی نہیں

ابرج انعم بیگم کو دیکھتے بولی۔۔۔

تربیت کا اثر اور کچھ نہیں۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

شانزے نے اسے اپنے جیسا بنایا ہے تبھی وہ آج شانزے کی بھی عزت کرنا گوارا نہیں سمجھتی۔۔۔۔

خیر اللہ پاک بہتر کرے ان کے حق میں۔۔۔۔

لاؤ مجھے دو یہ سبزی اور آپ بوا کو بلا کر لاؤ۔۔۔۔

دو گھنٹے سے کپڑے ڈالنے گئی ہوئی ابھی تک نہیں آئی۔۔۔۔

!!! دیکھو کہاں رہ گئی ہے وہ

جی آنٹی میں بلاتی ہوا نہیں۔۔۔۔

ابرج کہتے اٹھی اور چل دی۔۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

جبکہ انعم بیگم ابرج کے جانے کے بعد سبزی بنانے میں مصروف ہوئی۔۔۔۔



ارسل صوفے پر بیٹھالیپ ٹاپ سنبھالے کسی کام میں مگن تھا جب ابرج منہ پر ہاتھ رکھے سیدھا

واش روم کی جانب تیز گام ہوئی۔۔۔۔

اسے کیا ہوا ہے؟؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل ابھی سوچ ہی رہا تھا کہ ہانپتے ہوئے ابرج پھر سے باہر کو نکلی۔۔۔

اور سیدھا پھولی سانس لیے ارسل کے ساتھ نڈھال ہوتے بیٹھی۔۔۔

کیا ہوا ہے ابرج؟؟؟؟

طبیعت تو ٹھیک ہے نا؟؟؟؟

ارسل ابرج کے پیلے پڑتے رنگ کو دیکھتے بولا۔۔۔

پتہ نہیں صبح سے ہی حالت ایسی ہے۔۔۔

ابرج غنودگی میں ہوئی۔۔۔

تو پہلے کیوں نہیں بتایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اٹھو جلدی اور چلوں میرے ساتھ۔۔۔

ارسل لیپ ٹاپ رکھتے پریشان ہوا۔۔۔

نہیں ارسل مجھے لگتا ہے کل رات دیر سے کھانا کھایا تھا میں نے شاید تبھی ایسا ہو رہا ہے۔۔۔

اگر کوئی میڈ ہے تو آپ مجھے وہ دے دیں۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

میں کچھ دیر آرام کر لوں گی کھا کر۔۔۔

ابرج بمشکل بولی۔۔۔

اچھا دیتا ہوا بھی۔۔۔

بلکہ فریش جو سلاتا ہوتا تب تک تم بیڈ پر بیٹھو جا کر۔۔۔

ابھی آیا بس۔۔۔

ارسل فوراً باہر کی جانب نکلا۔۔۔

جبکہ ابرج سہارا لیتے ہوئے بیڈ پر جالیٹی اور فوراً ہی نیند کی وادیوں میں گم ہو گئی۔۔۔

ارسل ہاتھ میں گلاس تھامے اور ساتھ دوائی پکڑے آیا تو ابرج کو سوتے پایا۔۔۔

اتنی سی دیر میں سو بھی گئی یہ تو۔۔۔

لگتا ہے تھک گئی تھی شاید تبھی۔۔۔

اب یہ گلاس یہی رکھ دیتا ہوا ٹھے گی تو خودی پی لے گی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل سائیڈ ٹیبل ہر گلاس رکھتے ہوئے لیپ ٹاپ لیے کمرے سے باہر نکل گیا جبکہ ابرج بیڈ پر لیٹے سوتی رہی۔۔۔



نرمل اسی جگہ بیٹھے اس شخص کا انتظار کر رہی تھی جہاں اس کو بلایا گیا تھا۔۔۔

کہاں رہ گیا ہے یہ ؟؟؟؟

!!!! کب سے انتظار کر رہی ہو اسکا

نرمل گھڑی کی جانب دیکھتے بولی۔۔۔

کہ تبھی نیلے رنگ کی شرٹ اور کالی پینٹ میں ملبوس اکرم کالے رنگ کے چشمے دھڑے سٹائل مارتے سیدھا نرمل کے سامنے آ بیٹھا۔۔۔

!!!! ہائے بی بی

!!!! کیسی ہو

اکرم نرمل کو اوپر سے نیچے حوس بھری نظروں سے گھورتے ہوئے بولا۔۔۔

پہلی بات چشمہ اتارو پینڈولگ رہے ہو۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اور دوسری بات حد میں رہنا اپنی ورنہ جس طبیعت سے آئے ہوناں یہاں واپس نہیں جا پاؤ  
گے۔۔۔۔

نرمل اسے تنبیہ کرتے بولی۔۔۔۔

اکرم نے سنا تو فوراً چشمہ آنکھوں سے اتارے سامنے بیٹھی نرمل کو گھورنے لگا۔۔۔۔

بولو کیوں بلایا ہے مجھے۔۔۔۔؟؟؟

کیا کام ہے؟؟؟؟

اب آئے ہوناں اصل بات پر۔۔۔۔

کہ کام کیا ہے!!!! نرمل مسکرائی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!! بولو زیادہ وقت نہیں ہے میرے پاس

کیوں اپنا سارا وقت ابرج کے نام کر رکھنے کا ارادہ ہے تمہارا کیا؟؟؟؟

نرمل دبی مسکراہٹ لیے گو ہوئی۔۔۔۔

کیا مطلب!؟؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!! اور ابرج کون میں کسی ابرج کو نہیں جانتا ہو؛

!!!! یہ جاننے کو بلا یا مجھے تو میرا وقت ضائع کیا تم نے

اکرم تیزی سے کرسی کو دھکیلتے ہڑ بڑاتے اٹھا۔۔۔

تمہاری ہڑ بڑا ہٹ ہی بتا رہی ہے کہ تمہارا اس سے گہرا واسطہ ہے وہ بھی لمبے وقت کا۔۔۔

میری مدد کرو گے تو پورے پانچ لاکھ دوں گی۔۔۔

اب یہ تم پر ہے کرسی دھکیل کر واپس بیٹھو یا پھر پیسے دھکیل کر جاؤ یہاں سے۔۔۔

نرمل اکرم کو لالچ دیتے بولی۔۔۔

جس پر پیسوں کا بھوکا اکرم فوراً چہرے پر بڑی مسکراہٹ لیے واپس اپنی کرسی پر بیٹھا۔۔۔

اب آئی ہونا اصل بات پر۔۔۔

تو کیا پوچھنا چاہ رہی تھی تم دوبارہ بولو۔۔۔

اکرم اب کرسی پر اطمینانیت سے ٹیک لگائے بولا۔۔۔

!!!! ابرج

کون ہے!!؟؟

کہاں سے؟؟؟؟

کیا تعلق تمہارا اور اسکا؟؟؟؟

اور اسل کو کیسے ملی؟؟؟؟

نرمل سنجیدہ ہوئی۔۔۔

کوٹھے پر چھوڑا تھا اسے میں نے۔۔۔

تمہارے اسل کے پاس کہاں گئی یہ مجھے نہیں معلوم۔۔۔

کوٹھا؟؟؟؟؟

www.novelsclubb.com

نرمل چونکی۔۔۔

سب بتاؤ گا۔۔۔

پہلے پیسے اور پھر پیٹ پوجا۔۔۔

کچھ اندر جائے گا تبھی باہر نکلے گا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

وہ سب جو تم جاننا چاہتی ہو۔۔۔۔

اکرم نرمل کو لپٹائی نظروں سے دیکھتے بولا۔۔۔۔

!!!!!!! ویٹر

نرمل نے اکرم کو کاٹ کھانے کی نظروں سے دیکھا۔۔۔۔

جبکہ اکرم کو اب مزہ آنے لگا تھا۔۔۔۔

کھانے پینے سے فارغ ہوتے ہی نرمل نے فوراً پانچ لاکھ کا چیک اکرم کے سامنے پھینکا۔۔۔۔

انگلیاں چاٹتا اکرم فوراً ہی چیک پر جھپٹا اور پھٹی آنکھوں سے چیک کو دیکھنے لگا۔۔۔۔

اب کھا بھی لیا اور پی بھی لیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سب بتاؤ سچ بتاؤ۔۔۔۔

!!!! کون ہے ابرج

نرمل سخت ہوئی۔۔۔۔

جس پر اکرم نے ایک لمبا ڈکار بھرا اور پھر سب ہی نرمل کے سامنے اگلنے لگا۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جیسے جیسے اکرم اسے بتا رہا تھا نرمل کی حیرانگی بڑھتی جا رہی تھی۔۔۔  
بات ختم کرتے ہی اکرم واپس کر سی پر سر جمائے مزے سے بیٹھ گیا۔۔۔  
جبکہ نرمل منہ کھولے ابھی تک اس کی باتوں پر ششدر تھی۔۔۔

!!!! اوہ مائی گوڈ؛

!!!! بلکہ اوہ مائی گڈ نیس

نرمل نے فوراً خوشی کا اظہار کیا۔۔۔

!!!! اتنی بڑی بات

!!!! اتنا بڑا ادھوکا

www.novelsclubb.com

!!!!!! ہا ہا ہا ہا

!!!!!! واؤ

نرمل ہنسے کھلکھلانے لگی۔۔۔

!!!! اگر ہو گیا تمہارا کام تو میں جاؤ اب

!!!!!! نہیں

!!!!!! اب تو اصل ضرورت ہے مجھے تمہاری

نرمل نے فوراً کرم کو انگلی سے بیٹھنے کا اشارہ دیا۔۔۔

جس پر وہ نا سمجھی سے واپس کرسی پر بیٹھ گیا۔۔۔

جبکہ اب نرمل کا دماغ شیطانی چالیں بننے لگا۔۔۔



ابرج غنودگی میں بیڈ پر لیٹی سو رہی تھی کہ تبھی اس کا فون بجنے لگا۔۔۔

فون کی گھنٹی سے پورا کمرہ گونجا تو آنکھیں ملتے ابرج اٹھ بیٹھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

کس کا فون ہے؟؟؟؟

وہ اونگھتے ہوئے فون ڈھونڈنے لگی۔۔

مگر جیسے ہی نظر سامنے چمکتے نمبر پر پڑی تو فوراً ہوش میں آئی۔۔۔

!!!!!! یہ تو وہی نمبر ہے

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! جس سے کل رات اکرم نے

ا برج بولتے رکی تو فون بند ہو گیا۔۔۔

مگر تبھی ہی میسج آچکا۔۔۔

ا گراگلی کال پر مجھ سے بات نہ کی تو دس منٹ میں تمہارے روبرو کھڑا مسکرا رہا ہونگا۔۔

اور تم رو رہی ہو گی۔۔۔

ا برج نے میسج پڑھا ہی کہ تبھی واپس فون بجنے لگا۔۔۔

ا برج بختے فون کو دیکھنے لگی تو فوراً سب سے پہلے کمرے کے دروازے کی جانب دیکھا جو بند

تھا۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

!!!! کہاں تھی میری جان

!!! کتنا انتظار کرواتی ہو مجھ سے تم

پتہ نہیں تمہیں کہ مجھے انتظار سے سخت نفرت ہے۔۔۔

ا برج نے فون کان سے لگایا تو اکرم گھٹیا لہجہ لیے بولا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! بولو کیوں کال کی ہے مجھے

ابرج کا لہجہ تھکا ہوا تھا۔۔۔۔

فففففففف اس آواز کو سننے کیلئے۔۔۔۔۔

میری جان کی آواز مدہم کیوں ہے آج؟؟؟؟

کیا ہوا گل کی شیرنی آج کی بلی میں بدل گئی۔۔۔۔

اکرم کہتے ہوئے ابرج کی بے بسی کا مذاق اڑانے لگا۔۔۔۔

!!!! یہ فضول بکو اس کرنے کو کال کی ہے تو بند کر رہی ہو میں فون

ابرج سخت ہوئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے ملنا ہے تم سے۔۔۔۔

ابھی اسی وقت۔۔۔۔

انتظار کر رہا ہو تمہارا میں۔۔۔۔

ایڈریس میسج کر دیتا ہو۔۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اکرم اپنی اصل پر آیا۔۔۔

میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے میں نہیں آسکتی۔۔۔

ابرج کی آواز مدہم ہوئی۔۔۔

یہ سب ڈرامے اپنے نام نہاد شوہر سے لگانا۔۔۔

میرے پاس اتنا فضول وقت نہیں جو تم جیسی پر ضائع کرو۔۔۔

بہتر ہے فوراً آؤ۔۔۔

اکرم نے کہتے ساتھ ہی فون کاٹ دیا۔۔۔

جبکہ مارے پریشانی وہ سر پکڑے اس مصیبت کو کوسنے لگی۔۔۔

جانا تو پڑے گا ورنہ وہ یہاں تک ہی نہ آجائے۔۔۔

مگر کیسے جاؤ۔۔۔

ارسل کے ساتھ تو جا نہیں سکتی۔۔۔

فففففف میرے اللہ کچھ تو راہ دکھا کچھ تو مدد فرما۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

میں مزید کچھ سہنے کی ہمت نہیں رکھتی۔۔۔

میری مدد فرمادے میرے مولا۔۔۔

وہ خالی آنکھوں سے دعا گو ہوئی اور بمشکل سہارا لیتے اٹھی۔۔۔



تو آرہی ہے اسکا مطلب وہ؟؟؟؟

نرمل نے اکرم کی جانب دیکھا۔۔۔

ہاں کہہ تو رہی ہے باقی معلوم نہیں مجھے۔۔۔

ہم اکرم فون بند کرتے اس سے مخاطب ہوا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

م آئے گی وہ ضرور آئے گی۔۔۔

دھمکی ہی اس طرح کی دی ہے تم نے۔۔۔

نرمل فاتحانہ مسکراہٹ لیے کہا۔۔۔

مجھے ایک بات سمجھ نہیں آرہی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

میں تو سیٹھ کی وجہ سے اس کے پیچھے ہو۔۔۔

مگر تم۔۔۔

تم کیوں اس کے پیچھے کاٹ کھانے کو پڑی جو اتنی بڑی رقم مجھے دے رہی ہو۔۔۔

اکرم تجبسی ہوا۔۔۔

تمہیں اس سے مطلب۔۔۔

تمہارے کام کے پیسے تمہیں مل رہے ہیں بہتر ہے وہی کرو۔۔۔

زیادہ ناک گھسانے کی ضرورت نہیں۔۔۔

نرمل پیر پٹختے اٹھی اور دوسری جانب بڑھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

میری بلا سے جو مرضی ہو ان کے درمیان۔۔۔

مجھے میرے پیسے مل رہے بس اسی سے مطلب میرا۔۔۔

وہ پیسوں کا چیک نکالے چومنے لگا۔۔۔



## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج بیگ تھامے لاونچ سے گزری تو پیچھے سے ارسل کی آواز نے اسے روک ڈالا۔۔۔

ا برج!!!!!!

کہاں جا رہی ہو?????

ارسل کی آواز سن کر ا برج کے پورے بدن میں ایک سرسری سی گھومی۔۔۔

!!!! کچھ پوچھ رہا ہو تم سے

ارسل کے ا برج روبرو ہوا۔۔۔

!!!! وہ میں

ا برج کچھ بوجھنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!! تمہاری تو طبیعت خراب تھی تو یہاں کر رہی ہو پھر

چلوں کمرے میں واپس!۔

ارسل ا برج کے ہاتھ کو تھامے چلا تو ا برج نے فوراً اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے نکالا۔۔۔

جس پر ارسل کو عجیب سا احساس ہوا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

مجھے مارکیٹ جانا ہے ارسل۔۔۔

ایک بہت ضروری چیز چاہیے مجھے وہ بھی ابھی۔۔۔

ا برج لٹے قدم لیتے بولی۔۔۔

اچھا تو چلوں میں لے چلتا ہو۔۔۔

ارسل آگے کو بڑھا۔۔۔

نہیں ارسل میں نے ڈرائیور سے کہا تھا اور ویسے بھی میں نے آنا جانا ہی کرنا ہے۔۔۔

تو میں چلی جاؤ گی۔۔۔

ا برج آنکھ پھیرے نکلی تو ارسل اسے یوں جاتا دیکھ کر شک و شبہات میں ہوا۔۔۔

www.novelsclubb.com



کہاں ہو تم؟؟؟؟

!!!! آگئی ہو میں

ا برج مال کو چاروں اطراف سے دیکھتے بولی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

تو دوسری جانب سے آواز آنے پر فون بند کیے اس کی بتائی ہوئی جگہ پر بڑھی۔۔۔

کیا کہہ رہی تھی وہ؟؟؟

آگئی ہے کیا؟؟؟

نرمل جو شبلی ہوئی۔۔۔

!!!! ہاں آگئی ہے

اکرم فون بند کرتے بولا۔۔۔

تو ٹھیک ہے پھر جیسے میں کہوں گی ویسے ہی کرنا۔۔۔

جب تک میں اشارہ نہ دوا سے جانے مت دینا۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!! اچھا مگر اس کے پیسے الگ لونگا میں

اکرم لالچ کرتے بولا۔۔۔

دونگی مگر اگر میرے مطابق چلوں گے تبھی۔۔۔

اب جاتی ہو میں وہاں چھپی ہوئی میں۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بس میرے اشارے کا انتظار کرنا تم۔۔۔

نرمل تیزی سے بولتے وہاں سے اٹھی۔۔۔

جبکہ اکرم ابرج کے آنے کا انتظار کرنے لگا۔۔۔

نرمل اپنی بتائی جگہ پر کھڑی اکرم کو دیکھنے لگی اور پھر فوراً کچھ سوچتے ہوئے فون ملانے لگی۔۔۔

!!!! ہیلوار سل

کہاں ہو؟؟؟؟

وہ میری گاڑی میں مسئلہ آگیا ہے کچھ۔۔۔

میں مال میں ہو۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

کیا مجھے لینے آسکتے ہو تم؟؟؟

ٹھیک ہے میں انتظار کر رہی ہو پھر۔۔۔

جلدی سے آ جاؤ۔۔۔

نرمل نرم لہجے سے بولی اور پھر فون بند کیے اب اکرم اور ابرج کو دیکھنے لگی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کیوں بلایا ہے مجھے یہاں؟؟؟

اور کیوں ملنا چاہتے ہو مجھ سے تم؟؟؟

بھول گئے ہو ہمارا نہ کوئی تعلق ہے ایک دوسرے سے نہ ہی کوئی واسطہ اب۔۔۔۔

ابرج اکرم کے روبرو۔ یٹھتی نفرت انگیز لہجے سے بولی۔۔۔

کیا کھاؤ گی؟؟؟!!

اکرم لا پرواہ ہوا۔۔۔

!!!! میں یہاں کچھ کھانے نہیں آئی ہوا اکرم

وجہ بتاؤ بلانے کی۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!! مجھے واپس جانا ہے گھر

کونسا گھر اپنا گھر چھوڑ کر تو تم میرے ساتھ بھاگ نکلی تھی۔۔۔

اور آخری ٹھکانہ تمہارا کوٹھا تھا۔۔۔

!!!! تو اب کونسا گھر میری جان

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اکرم بکو اس بندر کھواب اس مقام تک تم نے پہنچایا تھا مجھے۔۔۔

ابرج غصے سے تلملائی۔۔۔

ہاں ناں تو میری جان میں واپس تمہیں اپنا بنانا چاہتا ہو۔۔۔

میں چاہتا ہو تم واپس میرے پاس آ جاؤ۔۔۔

اسی طرح جیسے پہلے سب چھوڑ کر آئی تھی۔۔۔

اکرم نے ابرج کا ہاتھ تھاما۔۔۔

!!!! تمہارا دماغ سیٹ ہے اکرم

میں تم جیسے گھٹیا انسان کے پاس کیوں آؤ۔۔۔

www.novelsclubb.com

واپس بکنے کیلئے۔۔۔

نہیں۔۔۔

ہر گز نہیں۔۔۔

مجھے اتنے عرصے بعد اپنے وجود کیلئے عزت کا احساس ہوا ہے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

مجھے یہ احساس نہیں کھونا۔۔۔

جار ہی ہو میں اب۔۔۔

ابرج اٹھنے کو کھڑی ہوئی۔۔۔

کہ اکرم نے فوراً ابرج کا ہاتھ جکڑا۔۔۔



کہاں ہونر مل؟؟؟

!!!! آگیا ہو میں

ارسل گاڑی میں بیٹھانر مل کو فون ملائے بولا۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

ارسل میں نے آرڈر کرو آیا تھا کچھ بس اسی کا انتظار کر رہی ہو۔۔۔

تم بھی آ جاؤ اندر۔۔۔

فوڈ گلی کارنر میں۔۔۔

جب آؤ گے میں تمہیں اشارہ کر دوں گی۔۔۔

!!! مگر نرمل

ارسل بیزار ہوا۔۔۔۔

!!! پلیزار سل

آجاؤ میں انتظار کر رہی ہو۔۔۔۔

نرمل نے فورافون بند کیا۔۔۔

توارسل بھی منہ بسورے گاڑی سے نکلا اور اندر کی جانب بڑھا۔۔۔

فوڈگلی کارنر کی جانب بڑھا تو نرمل جو پہلے سے ہی نظر رکھے کھڑی تھی فوراً ارسل کو آواز دیے

اپنی جانب بلا یا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارسل نرمل کو دیکھتے اس کی جانب بڑھا۔۔۔

!!! کھالیا ہے تو چلوں

مجھے گھر جانا ہے اب تک تو ابرج بھی آگئی ہو۔۔۔

میں نہیں چاہتا کہ کچھ الٹا سوچے وہ۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل فون میں وقت دیکھتے بولا۔۔۔

کہ نرمل جو ساری منصوبہ بندی سے بیٹھی تھی فوراً بولی۔۔۔

!!!! ابرج

!!!! ارسل ابرج

!! وہ دیکھو

وہ ابرج ہی ہے ناں !!!؟؟؟

نرمل نے حیرت کی تصور یر بنے ارسل کو ہاتھ کا اشارہ دیا۔۔۔

جس نے فوراً ابرج کا نام سنتے نرمل کے اشارہ کرنے پر اس جانب گھوری گھومائی۔۔۔

www.novelsclubb.com

سامنے کا منظر دیکھتے ہی ارسل کا دماغ تو جیسے گھوم سا گیا۔۔۔

ابرج کا ہاتھ سامنے بیٹھے کسی شخص کے ہاتھ میں تھا۔۔۔

جبکہ ابرج اس کے پاس کھڑی باتوں میں مصروف معلوم ہو رہی تھی۔۔۔

!!!! ارسل

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

یہ ابرج ہی ہے ناں؟؟؟

مگر وہ شخص جس کے ہاتھ میں ابرج کا ہاتھ ہے وہ کون ہے؟؟؟

نرمل ارسل کے کان میں پھسپھسانے لگی۔۔۔

جبکہ ارسل کو تو جیسے اپنی آنکھوں پر یقین ہی نہ آیا۔۔۔

جبکہ وہ بناء کچھ بولے چپ سادھے کھڑا رہا۔۔۔

!!!! چلوں چلتے ہیں ان کے پاس

!!! پتہ تو چلے کون ہے وہ شخص

نرمل مسکراہٹ دبائے ارسل کی جلتی پر آگ پھینکتے بولی۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں۔۔۔۔

چلوں گھر۔۔۔۔

ارسل سپاٹ چہرہ لیے اپنے تاثر چھپائے آگے کو بڑھا۔۔۔

!!!! مگر ارسل ابرج

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

نرمل نے ارسل کو پکارا۔۔۔۔

!!!! میں نے کہا ہے ناں گھر چلوں

!!!! تو چلوں گھر

ارسل خود کو قابو میں کیے بمشکل سختی سے بولا۔۔۔۔

جس پر نرمل بنا کچھ کہے سیدھا اس کے پیچھے کوچلی۔۔۔۔

!!!! میرا ہاتھ چھوڑا کرم

اور میری زندگی سے دور رہو۔۔۔۔

ابرج نے اپنا ہاتھ جھٹکے سے کھینچنا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!! مگر ابرج

اکرم نرمل کے اشارے پر ڈھیلا ہوا۔۔۔۔

!!!! جا رہی ہو میں اب

اور اب میرا تعاقب مت کرنا۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج انگلی دکھاتے وہاں سے نکل پڑی۔۔۔

جبکہ اکرم مزے سے واپس سامنے پڑے جو س کے اسٹر اکو منہ میں دبائے پینے لگا۔۔۔



ارسل کے چہرے پر سنیگین قسم کے شکنیں اس کے بگڑے اعصاب کا منہ بولتا ثبوت تھی۔۔۔

گاڑی کو بے ڈھنگ اور تیز رفتاری میں چلاتے وہ دانت دبائے بیٹھا تھا۔۔۔

پاس بیٹھی نرمل جس کے دل میں لمحہ لمحہ لڈو پھوٹ رہے تھے اپنی خوشی کو لبوں تلے دبائے

بولی۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

ارسل!!!!

میں جانتی ہوں تم اس وقت بہت پریشان ہو۔۔۔

!!!! دیکھو نرمل

میرا اس وقت کوئی موڈ نہیں ہے ناں ہی کچھ سننے کا نہ ہی بولنے کا۔۔۔

تو بہتر ہے خاموش رہو۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل انکاری نظروں سے نرمل کو دیکھتے بولا۔۔۔

کیوں چپ بیٹھی رہو۔۔۔

اپنی حالت دیکھو تم۔۔۔

کس قدر غبار بھرا ہے تم میں۔۔۔

اور میں اچھے سے جانتی ہو تم اس سے کچھ نہیں پوچھو گے۔۔۔

بہتر تھا میں ہی پوچھ لیتی اس سے کہ کس شخص کے ساتھ کس رشتے سے بیٹھی ہاتھوں میں ہاتھ لیے وہ کھلکھلا رہی تھی۔۔۔

اتنا ہی خیال کر لیتی کہ اسکا شوہر اس سے کتنی محبت کرتا ہے۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

اسے اپنانے کیلئے سب کے خلاف کھڑا ہوا تھا۔۔۔

مجھے چھوڑا تم نے اس کے پیچھے۔۔۔

!!!! مگر نہیں

افسوس ہوتا ہے ایسی لڑکیوں کی حرکتوں کو دیکھ کر۔۔۔

نرمل زیر آلود ہوئی۔۔۔

!!!!!! نرمل بس

!!! اب چپ

ارسل بریک لگاتے ہنکارا۔۔۔

مزید کوئی بکواس نہیں ابرج کے خلاف۔۔۔

جانتا ہواس شخص کو میں کہ کون ہے وہ۔۔۔

تو بہتر ہے سوچ سمجھ کر بولو۔۔۔

اگر نہیں تو اتر سکتی ہو میری گاڑی سے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارسل نے پھنکار ماری۔۔۔

کیا تم جانتے ہو اس شخص کو؟؟؟

نرمل حیرت زدہ ہوئی۔۔۔

!! ہاں

جاننا ہو۔۔۔۔۔

کون ہے وہ شخص جس سے وہ یوں اکیلے چھپ کر مل رہی تھی؟؟؟

!!! بناء کسی کو بتائے

نرمل نے آگ میں جلتی کا کام کیا۔۔۔۔۔

تمہیں بتانا مناسب نہیں سمجھتا میں۔۔۔۔۔

اب گھر جانا ہے یا یہی اترنا ہے سوچ لوں تم۔۔۔۔۔

کیونکہ تمہاری باتیں مجھے ازیت دیتی ہے بہتر ہے فیصلہ خود کر لو۔۔۔۔۔

ارسل بے ضرر سامنے دیکھتے بولا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے چپ ہو میں اب۔۔۔۔۔

چلاؤں گاڑی۔۔۔۔۔

نہیں بولتی کچھ بھی ابرج کے خلاف۔۔۔۔۔

نرمل بازوؤں باندھے منہ بسورے بولی۔۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جس پر ارسل نے گاڑی چلا دی۔۔۔

یہ سب کیا تھا؟؟؟

!!! یہ تو ابھی بھی ابرج کے گن گارہا ہے

کیا ارسل واقعی ہی اکرم کو جانتا ہے؟؟؟

مگر اکرم نے تو کہا تھا؟؟؟؟

کہیں وہ اکرم میرے ساتھ گیم تو نہیں کھیل رہا۔۔۔

کرتی ہو گھر جا کر بات اس سے۔۔۔

اور یہ ارسل اپنی بیوی پر غصہ کرنے کی بجائے مجھے دماغ دکھا رہا ہے۔۔۔

ہسہسہ ساری پلیننگ پر کہیں پانی ہی نہ پھر جائے۔۔۔

نرمل انگلی منہ دبائے پریشان ہوئی۔۔۔

جبکہ ارسل اپنے سر ہاتھوں میں تھامے سوچ کے گھوڑوں کو دوڑا رہا تھا۔۔۔



## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج اپنا بیگ سنبھالے کمرے میں داخل ہوئی تو کمرے میں اندھیرا پایا۔۔۔

موبائل کی روشنی سے کمرے کی لائٹ جلائی تو سامنے ارسل کو بیڈ پر بیٹھے دیکھا۔۔۔

جس کا چہرہ غصے کی وجہ سے سرخ ہو چکا تھا۔۔۔

ارسل کو یوں بیٹھے دیکھ کر ا برج ایک دم چندھیاسی گئی۔۔

مگر پھر اپنے اعصاب کو قابو میں کرتے ڈریسنگ ٹیبل کی جانب بڑھی۔۔۔

ارسل آپ؟؟؟

آپ یوں اندھیرے میں کیوں بیٹھے تھے؟؟؟

مجھے لگا کہ شاید۔۔۔

www.novelsclubb.com

کہ شاید میں بے خبر ہی رہو گا روشنی میں ہوتے ہوئے۔۔۔

کیوں کیا ہوا؟؟؟

مجھے یوں دیکھ کر ڈر گئی ہو؟؟؟

ارسل نے عتابی نظر ڈالی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ن۔۔۔ن۔۔۔نہیں۔۔۔

وہ بس اچانک ہی۔۔۔

ابرج چران ہکلائی۔۔۔

کہاں گئی تھی؟؟؟؟

ارسل ابرج کو سیخ نظروں سے دیکھتے بیڈ سے اٹھا۔۔۔

!!!! بتایا تو تھا آپکو مارکیٹ گئی تھی میں

ابرج تذبذب سی ہوئی۔۔۔

کیا کرنے؟؟؟؟

www.novelsclubb.com

ارسل پاکٹس میں ہاتھ دبائے اب اسکی جانب غضب و غیض انداز سے بڑھنے لگا۔۔۔

!!!!!! وہ

!!!!!! وہ میں

ابرج ابتری سی ارسل کو اپنے قریب آتا دیکھ کر پیچھے قدم لینے لگی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کیا کہا تھا جاتے ہوئے کچھ چیزیں لینی تھی تم نے۔۔۔

مگر مجھے تو کچھ نہیں دیکھائی دے رہا ہے۔۔۔

تو کیا لائی ہو مارکیٹ سے۔۔۔

ہاتھ تو خالی ہے تمہارے یا شاید میری نظریں قاصر ہے جو دیکھ نہیں پارہی۔۔۔

ارسل کا لہجہ سخت ہوتا گیا۔۔۔

ارسل!!!!

ا برج کجا آواز لڑکھرائی۔۔۔

!!!!  
م بولو

www.novelsclubb.com

سن رہا ہو میں۔۔۔

کیا لائی ہو اور کدھر ہے سامان؟؟؟؟

ارسل!!!!

ا برج پیچھے قدم لیتے دیوار کے ساتھ جا لگی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

مارے خوف اور پریشانی میں ابرج کو اپنا حلق خشک جبکہ پورا وجود شراہور محسوس ہوا۔۔۔

بولو کس سے مل کر آرہی ہو؟؟؟؟

ملنے میں تو ہچکچاہٹ نہیں ہوئی تو بتانے میں کیوں؟؟؟

ارسل اب ابرج کے روبرو کھڑا ہوا اور اس کے ہڑبڑاہٹ کو بھانپنے لگا۔۔۔

کیا کہنا چاہ رہے ہیں آپ؟؟؟

کھل کر بولے۔۔۔

آپ کا انداز آپکی باتیں کچھ سمجھ نہیں آرہا مجھے۔۔۔

!!!! کھل کر بولو

www.novelsclubb.com

ہاں۔۔۔

بولو کھل کر میں۔۔۔

ارسل اب سفاکی سے دیوار پر ہاتھ مارے چنگارا۔۔۔

ہاں بولے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

مجھے جاننا ہے آپکے اس رویے کی اصل وجہ کیا ہے؟؟

ابر ج شدت ہوئی۔۔۔

اچھا تو بولو پھر کون تھا وہ شخص؟؟؟؟

جس کی وجہ سے تم مجھ سے جھوٹ بول کر گئی۔۔۔

ارسل ابرج کو دونوں بازوؤں سے جکڑتے وحشت کناں ہوا۔۔۔

!!!! ارسل

کون کس کی بات کر رہے ہیں آپ؟؟؟

ابر ج ارسل کے غصے کو دیکھتے گھبرائی۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم اچھے سے جانتی ہو کہ کیا پوچھ رہا ہو میں۔۔۔

مجھے جواب چاہیے ابرج۔۔۔۔

پاگل ہو رہا ہو میں سوچ سوچ کر۔۔۔

اندر ہی اندر گھٹن ہو رہی ہے مجھے ابرج۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اس شخص نے تمہارا ہاتھ پکڑا۔۔۔

کیوں کس حیثیت؟؟؟۔۔۔

کون تھا وہ؟؟؟؟

اور کیوں گئی تھی تم اس سے ملنے۔۔۔

ارسل ابرج جو جھنجھوڑے دیوانہ وار چلایا۔۔۔

جبکہ ابرج نظریں جھکائے کھڑی رونے لگی۔۔۔

!!!! ایسا کچھ نہیں ہے ارسل

!!!! آپ میری بات سننے تو

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

ابرج نے ارسل کے چہرے کو چھوا۔۔۔

!!!! کیا سنوں سب دیکھ کر آیا ہو میں خود

ہاتھ تھاما ہوا تھا اس نے تمہارا۔۔۔

اور میں بیوقوف تمہیں اپنی محبت کا گھر سمجھتا رہا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل بدقت مسکرایا۔۔۔۔

ارسل میری بات سنے۔۔۔۔

!!!! تحمل سے پلینز

ابر ج نے پھڑپھڑتے ارسل کو سنبھالنے کی ناکام کوشش کی۔۔۔

بولو کوئی کمی تھی میری محبت میں۔۔۔۔

ارسل نے بے دردی سے جھنجھوڑتے ابرج کو اپنی جانب کھینچا۔۔۔۔۔

جس پر ابرج ایک جھٹکے سے ارسل کے سینے سے جا لگی۔۔۔

ارسل کی سانسیں تیز جبکہ دھڑکن کی رفتار ابرج کے کانوں میں گونجی۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا مجھ سے ابھی تک محبت نہ ہو سکی تمہیں؟؟؟؟

کیا اس قدر برا ہو میں کہ تمہیں پا کر بھی پانہ سکا۔۔۔

ارسل جو سب ضبط کیے کھڑا تھا آنسوؤں سے بھری آنکھوں سے ضبط ٹوٹ سا گیا۔۔۔

!!!! نہیں ارسل

!!!! بلکل بھی نہیں

ایسا نہیں ہے۔۔۔

!!!! غلط سمجھ رہے ہیں آپ

!!! ایک بار میری سنئے تو

ا برج ارسل کے ساتھ سرٹکائے بولی۔۔۔

تو پھر کیوں؟؟؟؟

کیوں کر رہی ہو یہ سب؟؟؟

!!!! میں آپکو کھونا نہیں چاہتی ارسل

www.novelsclubb.com

میں آپکو کھونا نہیں چاہتی۔۔۔

ا برج ارسل کے سینے سے خود کولگائے۔۔۔

تو پھر یہ سب؟؟؟؟

یہ سب کیا ہے؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کون تھا وہ شخص اور کیوں تھا؟؟؟؟

ارسل ابرج کے چہرے پر جھکا کہ اس کے آنسوؤں ابرج کے چہرے کو نم کرنے لگے۔۔۔

وہ سب بس ایک دھوکا ایک فریب ہے۔۔۔

اپکو یقین ہے ناں اپنی ابرج پر اپنی محبت پر۔۔۔

خود سے بھی زیادہ۔۔۔

ارسل نے اپنی گرفت ڈھیلی کی۔۔۔

تو پھر ایک بار بس ایک بار میری بات سن لے۔۔۔

اس کے بعد آپ جو کہے گے جو چاہے گے وہی ہوگا۔۔۔

چاہے آپ کا فیصلہ ہم۔ دونوں کی علیحدگی ہی کیوں نہ ہو۔۔۔

مگر ایک بار بس میری بات سن لے۔۔۔

اکثر آنکھوں دیکھا کانوں سنا اصلیت نہیں ہوتی ہے۔۔۔

ارسل نے ابرج کی بات سنی تو اپنے سر کو تھامے لمبے سانس بھرنے لگا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

یہاں درد ہو رہا ہے ابرج۔۔۔

بہت درد۔۔۔

ایسا جیسے سب ٹوٹ گیا ہو۔۔۔

کسی نے پاؤں کے نیچے بے دردی سے کچل دیا ہو۔۔۔

ارسل دل پر ہاتھ رکھے بولا تو ابرج نے بھی ارسل کے ہاتھ پر اپنا گرم ہاتھ رکھا۔۔۔

!!! آئے یہاں پر

بیٹھے میرے ساتھ۔۔۔

ابرج ارسل کے ہاتھ کو تھامے بیڈ پر بیٹھی تو ارسل جو خود کو ٹوٹا ہوا محسوس کر رہا تھا ابرج کے

www.novelsclubb.com

سنگ چلا۔۔۔

سب بتاؤ گی میں سچ بتاؤ گی۔۔۔

بس مجھ پر یقین اپنا بھروسہ کبھی مت چھوڑنا ارسل۔۔۔

میرا غرور ہے اپکا یقین وہ ٹوٹ گیا تو ابرج بکھر جائے گی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابر ج نے اپنے ڈوپٹے سے ارسل کا چہرہ صاف کیا۔۔۔

نہیں ٹوٹے دو ننگا۔۔

اگر توڑنا ہوتا خود سے دور کرنا ہوتا تو یہ سب سامنے نہ کھولتا کبھی۔۔

مجھے بتاؤ اب۔۔۔

بہت بے چینی ہو رہی ہے مجھے ابرج۔۔۔

آزاد کراؤ مجھے اس سے۔۔۔

ارسل نے ابرج کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں خلط ماط ہوا۔۔

جس پر ابرج نے ایک گہری سانس بھری اور پھر ارسل کی نم سرخ آنکھوں میں دیکھنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اکرم!!!!!!!

وہ شخص اکرم تھا۔۔۔

ابرج ادراک کرتے بولی۔۔۔

..اکرم؟؟؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل تصدیق کناں ہوا۔۔۔

جی!!!!!!

!!!!!! وہی شخص جس نے تمہیں کوٹھے

ارسل ایک دم بولتے ابرج کو دیکھتے رکا۔۔۔

!!!!!!

اب کیا کرنے آیا ہے وہ؟؟؟؟

ارسل کالج سرد ہوا۔۔۔

وہی معلوم کرنے کو گئی تھی میں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مگر!!!!!!

ابرج چپ ہوئی۔۔۔۔

مگر کیا؟؟؟؟؟

ارسل بے چین ہوا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل مجھے سمجھ نہیں آتا وہ مجھ تک پہنچا کیسے؟؟؟

میرا نمبر جو پرسوں ہی آپ نے دیا تھا اس کے پاس کیسے؟؟؟

!!! میں کیا کر رہی ہو کہاں جا رہی ہو اسے سب معلوم

ا برج شکن اندوز بولی۔۔۔

وہ چاہتا کیا ہے؟؟؟

ارسل تیکھا ہوا۔۔۔

واپس آنے کا کہہ رہا ہے۔۔۔

ناجانے اب کیا غرض کونسی لالچ اسے یہ سب کرنے کو کہہ رہی ہے۔۔۔  
www.novelsclubb.com

تو یہ سب مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا تم نے۔۔۔

کیوں چھپایا مجھ سے۔۔۔

اور مجھ کو بن بتائے اس سے ملنے بھی چلے گی۔۔۔

!!!! کس افیت سے گزرا ہو میں چند لمحے تم سوچ بھی نہیں سکتی ہو ا برج

!!!! کیا بتاتی ارسل

یہی کہ جس شخص نے مجھے بیچ کھایا۔۔۔

جس پر امید باندھے میں گھر سے بھاگی تھی وہی شخص مجھے اب بھی ذلیل رسوا کرنے کی سازشیں کر رہا ہے۔۔۔

مجھے دھمکا رہا ہے کہ وہ گھر آ کر میرے کردار کی دھچکیاں بکھیر دے گا۔۔۔

ابرج اچھنبی ہوئی۔۔۔

چھوڑو گا نہیں اسے۔۔۔

تمہاری دھچکیاں اڑانے سے پہلے اس کے چیتھڑے نہ کر دیے تو میرا نام بھی ارسل نہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارسل جنونی کیفیت سے اٹھا کہ ابرج نے فوراً ارسل کا ہاتھ تھاما۔۔۔

!!!! نہیں ارسل

کیوں؟؟؟؟

ارسل چڑا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

مجھے جاننا ہے اس کا اصل مقصد۔۔۔۔

وہ کوئی بھی کام پیسوں کے بناء نہیں کرتا۔۔۔

تو پھر اب کیوں آیا ہے میرے پیچھے۔۔۔

اگر اسے پیسے چاہیے ہوتے تو مسج پر ہی بتا دیتا۔۔۔

!!! مگر برج

وہ یوں کرتا رہے گا اور تم ڈرتی رہو گی۔۔۔

پہلے ڈر تھا کہ شاید آپکو دھوکا دے رہی ہو سب بتا کر۔۔

مگر اب نہیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میرا گھر داؤ پر لگا ہے ارسل۔۔۔

میں توڑنا نہیں چاہتی اسے۔۔۔

بہت مشکل سے مجھے آپ کی محبت اور اس گھر کی اپنائیت نصیب ہوئی ہے۔۔۔

مجھ نہیں کھونا کچھ بھی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج جذباتی ہوئی۔۔۔

تو پھر وعدہ کرو کوئی بات بھی مجھ سے نہیں چھپاؤ گی تم۔۔۔

جب جب وہ تم سے رابطہ کرے گا مجھے بتاؤ گی تم۔۔۔

ارسل پر سکون ہوا۔۔۔

پکا وعدہ۔۔۔

نہیں چھپاؤ گی۔۔۔

ا برج نے یقین دہانی کروائی۔۔۔

ا ففففففف کس قدر بوجھ تھا میرے اعصاب پر۔۔۔

www.novelsclubb.com

نرمل کی باتوں نے مجھے مزید جھنجھوڑ دیا تھا۔۔۔

لگ رہا تھا جیسے سب کھو دیا ہو میں نے۔۔۔

نرمل کی باتیں؟؟؟؟

ا برج چونکی۔۔۔

!!! ہاں

خیر مجھے ایک کپ چائے پلا دو پلیز۔۔۔

چلانے کی وجہ سے لگ رہا ہے سر اور گلہ دونوں ہی تکلیف میں بیٹھ جائے گے۔۔۔

ارسل بیڈ پر ٹانگیں پھیلائے مطمئن ہوا۔۔۔

ہاں ابھی لاتی ہو۔۔۔ ابرج ششدر سی باہر کی جانب بڑھی۔۔۔

آتے ہوئے کچھ بسکٹس بھی لیتی آنا۔۔۔

مجھے تو کمزوری سی بھی محسوس ہو رہی ہے اب۔۔۔

فففففف ارسل۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!! آپ کب کیا ہو جائے کیا خبر

ابرج ہلکی نم چہرے پر مسکراہٹ لیے باہر کو نکلی۔۔۔

تو سامنے نرمل کوکان لگائے کھڑے دیکھ کر اسے گھورنے لگی۔۔۔

کیا کر رہی ہو یہاں پر تم؟؟؟؟



## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

نرمل پاؤں پٹختے وہاں سے اپنے کمرے کی جانب بڑھی۔۔۔



ابرج ٹرے تھامے کمرے میں داخل ہوئی تو اسکا دل عجیب سا ہوا۔۔۔

لے آؤ جلدی سے یہاں۔۔۔

بہت بھوک لگ رہی ہے مجھے۔۔۔

ارسل ابرج کو دیکھ کر بیڈ پر سیدھا ہوتے بیٹھا۔۔۔

ابرج ٹرے سامنے رکھتے ارسل کے پاس بیٹھی ہی کہ تبھی اسے ابرکائی سی ہوئی اور فوراً وہاں سے

اٹھتے سیدھا واش روم کی جانب بھاگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسے کیا ہوا؟؟؟؟

لگتا بھی تک طبیعت خراب ہے اس کی۔۔۔

ارسل ٹرے پیچھے کرتے ابرج کے پیچھے ہوا۔۔۔

ابرج سب ٹھیک ہے ناں؟؟؟؟

ارسل نے دروازے پر دستک دی۔۔۔

!!!! نہیں ارسل

مجھے بہت زیادہ ابرکائی ہو رہی ہے۔۔۔

اور چکر بھی آرہے ہیں بہت۔۔

ابرج دروازہ کھولے باہر کونکلی تو تبھی نڈھال سی ہوتے ارسل پر جاگری۔۔۔

!!! ابرج

!!!! ابرج

ابرج گرتے ہی بے ہوش ہو چکی تھی۔۔۔

ارسل نے ابرج کے چہرے کو چھوا تو اسے بے ہوش پایا فوراً بانہوں میں اٹھائے کمرے سے باہر  
www.novelsclubb.com  
کو بھاگا۔۔۔

ارسل یہ ابرج کو ایسے کیوں اٹھا رکھا ہے تم نے؟؟؟؟

کیا ہوا ہے اسے؟؟؟؟

انعم بیگم جو لاونچ میں ہی بیٹھی تھی ارسل کو باہر کی جانب بھاگتے دیکھ کر بولی۔۔۔

پتہ نہیں ماما۔۔۔۔

ٹھیک تھی اچانک ہی بے ہوش ہو گئی ہے۔۔۔

میں ہو اسپتال لے کر جا رہا ہوں۔۔۔

!!!! میں بھی آتی ہو

انعم بیگم پریشانی سے پیچھے کو بھاگی۔۔۔

نہیں ماما آپ گھر ہی رہے ہیں آپکو فون پر بتا دوں گا۔۔۔

پریشان نہ ہو آپ۔۔۔

ارسل نے فوراً برج کو اپنے ساتھ والی نشست پر احتیاط سے بٹھایا اور خود ساتھ والی نشست

www.novelsclubb.com

سنجھال کر گاڑی چلا دی۔۔۔

السلامتہ حفظ و امان میں رکھے ابرج کو۔۔۔۔

ناجانے کیا ہو گیا ہے بچی کو۔۔۔ انعم بیگم واپس لاؤنچ میں آتے مبہم ہوئی۔۔۔

کیا ہوا ہے آپی؟؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

پریشان کیوں ہے آپ؟؟؟

اور باہر کو سے بات کر رہی تھی؟؟؟

شانزے بیگم متاسفانہ انداز ہوئی۔۔۔

وہ ارسل ابرج کو ہو سپیٹل لے کر گیا ہے پتہ نہیں کیا ہوا ہے اسے بلکل مدہوش تھی وہ۔۔۔

بس الدلیپاک کرم کرے۔۔۔

انعم بیگم منتشر ہوئی۔۔۔

اچھا مجھے لگا پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے جس سے آپ حواس باختہ ہو۔۔۔

خیر مجھے بوا سے کام تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

بوا۔۔۔۔

بوا نرمل کیلئے فریش جو س بنا کر اس کے کمرے میں بھیج دے۔۔۔

فورا۔۔۔۔

شانزے بیگم لا پرواہی سے بولتے وہاں سے چلی گئی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بہت ہی عجیب سنگدل عورت ہے شانزے۔۔۔

اللہ اسکا دل بھی نرم کرے۔۔۔

انعم بیگم دعا گو ہوئی۔۔۔



!!!!!! فون اٹھاؤ میرا اکرم

فون اٹھاؤ۔۔۔

نرمل مسلسل۔ فون ملاتے حف ہوئی۔۔

!!!! ہیلو

www.novelsclubb.com

اکرم متخیر ہوا۔۔

جو پوچھو گی سچ بتانا۔۔۔

ارسل تمہیں جانتا ہے کیا؟؟؟؟

کیا وہ تم سے کبھی ملا ہے یا کبھی آمناسا منا ہوا ہے تم۔ دونوں کا؟؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

نرمل استفسار ہوئی۔۔۔

نہیں وہ مجھ سے کیوں ملے گا۔۔۔

اور میں نے تو پہلی بار اسے تب دیکھا جب تم سے ملا ہو۔۔۔

اکرم اچک ہوا۔۔۔

تو پھر ارسل نے ایسا کیوں کہا؟؟؟

نرمل منتشر ہوئی۔۔۔

کیا کہہ دیا ہے اس نے۔۔۔

اور چھوڑو ارسل ابرج کو۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہم اپنی بات کرتے ہیں۔۔۔

ویسے پتہ تمہیں ہی ابھی یاد کر رہا تھا میں۔۔۔

اور دیکھو دل سے دل کی راہ والی کہاوت کیسی بیٹھی ہے ہمارے درمیان۔۔۔

اکرم دلجوئی کرتے بولا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اوقات میں رہو اپنی۔۔۔۔۔

زیادہ بڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔

اگر ابرج کا میسج آئے یا کچھ بھی ہو تو فوراً مجھے انعام کرنا۔۔۔۔۔

نرمل نے جھڑپ پلائی اور فون بند کر دیا۔۔۔۔۔

اسکا مطلب اسل جھوٹ بول رہا تھا۔۔۔۔۔

ابھی بیوی کے بچاؤ کیلئے وہ مجھے غلط کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔

نرمل خود کلام ہوئی۔۔۔۔۔

یہ لو نرمل جو س لو۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

شانزے بیگم منہ بسورے بولی۔۔۔۔۔

اپکو کیا ہوا ہے اب؟؟؟؟

منہ کیوں بنا رکھا ہے۔۔۔۔۔

نرمل جو س پیتے بولی۔۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بہت ہی ڈرامے باز ہے یہ ابرج۔۔۔

کیوں کیا ہوا؟؟؟

کیا کر دیا ہے اس نے اب؟؟؟

بھئی ابھی میں باہر نکلی تو دیکھا انعم پریشان تھی۔۔

پوچھنے پر بتا رہی تھی کہ ارسل ابرج کو گود میں لیے باہر کو بھاگا ہسپتال کی جانب بڑھا۔۔۔

!!! نا جانے کب یہ ڈرامے بند ہونگے

شانزے بیگم بد مست ہوئی۔۔۔

ہسپتال؟؟؟؟

www.novelsclubb.com

اسے کیا ہو گیا ہے؟؟؟

نرمل فوراً اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

مجھے کیا پتہ؟؟؟

اور مجھے پتہ کر کے کرنا بھی کیا ہے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

میں جارہی ہوا اپنے کمرے میں ویسے بھی تمہارے پاپا کے آنے کا وقت ہو رہا ہے۔۔۔

شانزے بیگم دامن جھاڑے اٹھی اور باہر کو نکلی۔۔

اب یہ کیا ڈرامے بازی ہے۔۔۔

اففففففف ایک تماشا ختم نہیں ہوتا تو دوسرا شروع ہو جاتا ہے۔۔

نرمل شدت زیر ہوئی۔۔



ابرج کا مکمل چیک آپ کرنے کے بعد ڈاکٹر واپس باہر کو نکلی۔۔۔

ارسل جو پریشانی سے کمرے کے چکر کاٹ رہا تھا فوراً کرسی پر بیٹھتے ان کی جانب متوجہ

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

ہوا۔۔۔

کیا ہوا ہے ابرج کو ڈاکٹر؟؟؟

سب ٹھیک ہے نا؟؟

کل رات سے اس کی طبیعت یوں خراب تھی کہا بھی تھا کہ چیک کروالیتا ہو مگر مانی ہی

نہیں۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! سب ٹھیک ہے کوئی خطرے کی بات

مسٹر ارسل آپ مجھے کچھ بولنے دے گے تو بتاؤ گی ناں۔۔

کوئی خطرے کی بات نہیں ہے سب نارمل ہے۔۔۔

ایسی حالت میں اکثر ایسا ہو جاتا ہے۔۔۔

انکا بی پی کافی لو تھا تبھی بے ہوش ہو گئی تھی وہ۔۔۔

باقی یہ کچھ وٹامنز ہیں انکا استعمال مسلسل کروائے انہیں۔۔۔

بہت ویک ہے یہ۔۔۔

کوئی حالت؟؟؟

www.novelsclubb.com

!!!! کیا مطلب میں کچھ سمجھا نہیں

ارسل نا سمجھتے گو ہوا۔۔

آپکی مسسز امید سے ہیں۔۔۔

کیا آپکو اس کی خبر نہ تھی؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل مارے حیرت نفی میں سرہلانے لگا۔۔۔

کہ تبھی ابرج چہرے پر شرمہٹ لیے باہر کی نکلی۔۔۔

کیا یہ سچ کہہ رہی ہے؟؟؟

ارسل بے یقینی سے ابرج کو دیکھنے لگا۔۔۔

جس پر ابرج نے حامی میں سرہلایا۔۔۔

!!!! ابرج

ارسل فوراً مارے جوش ابرج کی جانب لڑھا اور اسے خود سے لگا لیا۔۔۔

!!!! بہت خوش ہو میں یار

www.novelsclubb.com

!!! میں

تم۔۔۔

!!!! ہماری فیملی

!!!! بہت شکریہ

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بہت بڑی خوشی دی ہے مجھے تم نے۔۔۔

ارسل فرط مسرت ابرج کو پیار کرنے لگا۔۔۔

بہت بہت مبارک ہو آپ دونوں کو۔۔۔

مجھے معلوم نہ تھا کہ آپ دونوں بے خبر ہے۔۔۔

خیر یہ لے اب آپکو انکا اور بھی خیال رکھنا ہوگا۔۔۔

اور مسز ارسل آپ پر اب اپنی ننھی سی جان کی بھی ذمہ داری آگئی ہے۔۔۔

اسکا خیال رکھنا اب آپ پر فرض ہے۔۔۔

جی ڈاکٹر۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

ابرج مسکرائی۔۔۔

بہت شکریہ ڈاکٹر اچکا۔۔۔

ارسل ابرج کو خود سے لگائے وہاں سے باہر نکلا۔۔۔

احتیاط سے ابرج کو گاڑی میں بٹھاتے بھاگتا ہوا اپنی سیٹ سنبھالی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل انتہائی خوش دیکھائی دے رہا تھا۔۔۔۔

ابر ج نے ارسل کے چہرے کی مسرت دیکھی تو اس کے کندھے پر سر ٹکائے بیٹھ گئی۔۔۔

خوش ہے ناں آپ؟؟؟؟

یہ بھی کوئی پوچھنے کی بات ہے ابرج۔۔۔

بس اب کوئی کام نہیں کرنا تم نے۔۔۔

تمہارے کھانے پینے کی ذمہ داری سب مجھ پر ہے اب۔۔۔

اور خبردار کسی بھی قسم کی ٹینشن لی تم نے۔۔۔

ان سب کیلئے میں ہو۔۔۔

www.novelsclubb.com

سب سنبھال لوں گا۔۔۔

ارسل نے سختی سے ابرج پر احکامات جاری کیے۔۔۔

جسے سن کر ابرج کھلکھلا کر ہنس پڑی۔۔۔

ٹھیک ہے جی جو اپکا حکم۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بہت محبت کرتا ہو تم سے۔۔۔

اور اب تو اور بھی زیادہ قربت بڑھ جائے گی ہم میں۔۔۔

ہمارے تعلق کا نیا مضبوط موڑ۔۔۔

ارسل ابرج کے ماتھے کو چومتے بولا۔۔۔

جس پر ابرج نے ارسل کی بازو پر اپنی گرفت مضبوط بنائی۔۔۔

سب بہت خوش ہونگے۔۔۔

پاپاماما۔۔۔۔

بہت ہی پر جوش ہو میں۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارسل مسرت سے بول رہا تھا جبکہ البرج بس اسے سن رہی تھی۔۔۔



سب ہی لاؤنچ میں بیٹھے ارسل اور ابرج کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔

میں سب کیلئے چائے لاتی ہو۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

شاہ جی آپ تب تک ارسل کو کال ملائے نا جانے کیا ہوا ہے ابرج کو۔۔۔

میری تو آنکھوں سے اس کا بے جان وجود جا ہی نہیں رہا۔۔۔

بہت پریشانی ہو رہی ہے مجھے۔۔۔

پریشان نہ ہوا نعم بیگم میں ابھی فون ملاتا ہوا ارسل کو۔۔۔

عالم شاہ نے انعم بیگم کو پریشان دیکھا۔۔۔

اچھا میں چائے لاتی ہو سب کیلئے۔۔۔

بو اچائے کا پانی چڑھائے جلدی۔۔۔

بھائی۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

ارسل!!!!!!

نوید شاہ نے فوراً عالم شاہ کو باخبر کیا جو ارسل کو ہی فون ملا رہے تھے۔۔۔

ارسل کا نام سنا تو انعم بیگم لٹے پاؤں ہی واپس پلٹی۔۔۔

جبکہ نوید شاہ اور عالم شاہ مارے پریشانی ارسل کی جانب بڑھے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کیا ہوا ہے ارسل بیٹا؟؟؟؟؟

!!!! سب خیریت تو ہے ناں

!!!! تمہاری ماما نے بتایا کہ ابرج

!!!! ارسل

ابرج کہاں ہے؟؟؟؟؟

انعم بیگم نے عالم شاہ کو پیچھے کیا تو حواس باختگی سے اس کی جانب بڑھی۔۔۔

ہاں ارسل ابرج کہاں ہے؟؟؟؟؟

تم لے کر گئے تھے اسے ہسپتال؟؟؟

www.novelsclubb.com

نوید شاہ فوراً دروازے کی جانب بڑھے۔۔۔۔

ارسل چہرے پر سنجیدگی سجائے فوراً عالم شاہ کے گلے لگ گیا۔۔۔۔

!!!!!! پاپا ابرج

ارسل نے آہستگی سے کہا۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل کیا ہوا ہے ابرج کو؟؟؟؟

بولو بھی۔۔۔۔

کیوں میرا دل ڈوب رہے ہو بیٹا۔۔۔۔

!!!! کہاں ہے ابرج

!!! کہاں چھوڑ آئے ہو اسے

انعم بیگم نے ارسل کو گھنگولا۔۔۔۔

شانزے بیگم بھی اس شور سے اپنے کمرے سے باہر لاؤنچ میں آگئی۔۔۔۔

!!!! ابرج

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

نوید شاہ جو دروازے کے پاس ہی کھڑے تھے فوراً ابرج کو دیکھتے اس کی جانب بڑھے۔۔۔۔

انعم بیگم نے سنا تو وہ بھی ہڑبڑاتے ہوئے فوراً نوید شاہ کے پاس گئی۔۔۔۔

جہاں پر ابرج آہستگی سے چلتے مسکراتے ہوئے اندر کو آرہی تھی۔۔۔۔

ابرج بیٹا کیا ہوا ہے بچے؟؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

یہ ارسل تو کچھ نہیں بتا رہا مجھے۔۔۔۔

آپ ہی بتا دو مجھے۔۔۔۔

سب خیریت تو ہے ناں؟؟؟

آپ کیوں بے ہوش ہو گئی تھی۔۔۔۔

کیا کہا ہے ڈاکٹر نے۔۔۔۔

!!!!!! آنٹی وہ

ا برج شش و پنج میں گھبرائی۔۔۔

!!!! ارسل آپ ہی بتائے ناں

www.novelsclubb.com

مجھ سے نہیں بتایا جانا۔۔۔۔

آخر کوئی کچھ بتائے گا اب۔۔۔۔

کب سے پریشان آپ دونوں کا انتظار کر رہے ہیں ہم۔۔۔۔

عالم شاہ تنگ آتے بولے۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

پاپا بس تیاری کرے آپ اب۔۔۔

ارسل کھسیا۔۔

کس بات کی تیاری؟؟؟؟

عالم شاہ چندھیا ہوئے۔۔۔

بھئی ظاہر سی بات ہے۔۔۔

دادا بنے گے آپ تو کئی ذمہ داریاں آپ پر بھی آئے گی ناں۔۔۔

تو بس اب تیاری پکڑ لے ان ذمہ داریوں کی۔۔۔

ارسل مسکراتا ہوا سیدھا صوفے پر ٹانگ جمائے بولا۔۔۔

www.novelsclubb.com

دادا؟؟؟؟

انعم بیگم نے ارسل کی جانب بے یقینی سے دیکھا۔۔۔

جی ماما آپ دادی۔۔۔

پاپا دادا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

میں پاپا۔۔

اور چاچوں آپ چھوٹے دادا۔۔۔

ارسل نے سب کی جانب اشارہ دیا۔۔۔

جن کے چہرے اس خوشی پر تعجب تاثرات لیے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔۔۔

ابرج بیٹا کیا یہ سچ کہہ رہا ہے؟؟؟

مذاق تو نہیں کر رہا ناں؟؟؟؟

انعم بیگم بے یقینی سے ابرج کو دیکھنے لگی۔۔۔

نہیں آنٹی ارسل بالکل سچ کہہ رہے ہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

مذاق نہیں کر رہے۔۔۔۔

ابرج نے گہری مسکراہٹ سجائی۔۔۔

ماشاء اللہ ماشاء اللہ۔۔۔۔

بہت مبارک ہو ابرج بیٹا۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

مجھے یقین نہیں آرہا۔۔۔۔

کیسے اپنی خوشی اور حیرت بیاں کروالفاظ ہی نہیں میرے پاس۔۔۔۔

انعم بیگم نے فوراً برج کو خود سے لگایا۔۔۔۔

بہت بہت مبارک ہو ارسل۔۔۔۔

لگتا تمہارے آزادی کے دن بھی اب ختم ہونے کو ہے اور حساب برابر ہونے والا ہے وہ بھی چند

مہینوں کے بعد۔۔۔۔

نوید شاہ ارسل کے پر جوش بغل گیر ہوئے۔۔۔۔

بہت شکریہ چاچوں۔۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

آزادیاں تو آپکی بھی ختم ہونے کو ہے چاچوں۔۔۔۔

کندھے پر آپکے ہی بیٹھ کر وہ گھوڑا بنائے گا آپ کو۔۔۔۔

بہت بہت مبارک ہو ارسل۔۔۔۔

اب باپ بن کر معلوم ہو گا کہ بیٹا سنبھالنا کس قدر مشکل کام ہے۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اور یاد رکھنا میں اسی کا ساتھ دوں گا۔۔۔۔

کیونکہ اصل سے سو دپیارا۔۔۔۔

عالم شاہ فرط مسرت ہنستے ہوئے ارسل کے گلے لگے۔۔۔۔

ہا ہا ہا یہ سہی ہے اس کے آنے سے پہلے ہی مجھ سے کنارہ کیا جا رہا ہے۔۔۔۔

!!! سن رہی ہے ناں ماما آپ

ارسل نے انعم بیگم کی جانب دیکھا۔۔۔۔

جو ابرج جو خود سے لگائے پیار کر رہی تھی۔۔۔۔

جی نہیں تمہارے پاپا کی بات بالکل ٹھیک ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں بھی اپنے پوتے کا ہی ساتھ دوں گا۔۔۔۔

آخر بدلہ بھی تو کسی طرح پورا کرنا ہے ناں۔۔۔۔

انعم بیگم ابرج کو خود سے لگائے ان سب کے پاس کھڑی ہو گئی۔۔۔۔

لوجی سب ہی پارٹی بدل چکے ہیں۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بیگم اب آپ بھی بتادے آپ کس کے ساتھ ہونگی۔۔۔

ارسل نے ابرج کی جانب اپنا ہاتھ بڑھایا۔۔۔

!!!! میں

ہاں ہاں سوچ لوں۔۔۔۔

اچھے سے تبھی ہاتھ تھا منا۔۔۔

ارسل نے شرارت کی۔۔۔

اب یہ تو عجیب بات کر رہے ہیں آپ ارسل۔۔۔

آپ اگر میری روح ہے تو وہ میرا دل ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے روح بھی عزیز اور دل بھی۔۔۔

میں آپ دونوں کی جنگ سے محظوظ ہونا پسند کرونگی۔۔۔

لوں جی ابرج نے تو بات ہی ختم کر دی۔۔۔۔

سب ہی ارسل اور ابرج کی باتوں پر ہنس پڑے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بہت بڑی خوشخبری دی ہے ابرج تم نے۔۔۔

بس اللہ پاک یہ خوشیاں دیکھنا نصیب فرمائے اور جھولی بھر دے تمہاری خیر و عافیت سے۔۔۔

انعم بیگم نے ابرج کا ماتھا چوما۔۔۔

!!!! امین تم آمین

سب نے زیر لب بڑ بڑایا۔۔۔

اچھا انعم بیگم آپ چائے کا کہہ رہی تھی نا۔۔۔

خالی چائے نہیں بلکہ کچھ میٹھا بھی ہونا چاہیے اب۔۔۔

جی جی ابھی لاتی ہو اور ساتھ کچھ میٹھا بھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!!!! بوا

انعم بیگم وہاں سے مارے مسرت چلاتے ہوئے نکلی۔۔۔

!!!!!! اچھا ابرج چلوں کمرے میں کچھ دیر آرام کر لو تم

ارسل نے ابرج کا ہاتھ تھامتے کہا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کیوں کس بات کا آرام؟؟؟؟

مجھے یہاں بیٹھنا ہے سب کی خوشی دیکھنی ہے ارسل۔۔۔

ہاں ہاں دیکھ لینا مگر ابھی چلوں۔۔۔

اب تمہارے آرام اور کھانے پینے کا خیال میں رکھوں گا۔۔۔

!!!! چلوں اٹھو اب

!!!! ارسل پلیز

ابر ج نے ضد کی۔۔۔

کوئی ضد نہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

چلوں اب میرے ساتھ۔۔۔

ویسے بھی ایک بہت ضروری بات کرنی ہے تم سے۔۔۔

ارسل نے ابرج کے ہاتھ پر ہلکا سا داؤ ڈالا تو ابرج ارسل کا اشارہ سمجھ گئی۔۔۔

!!!! تو چلے پھر

جی!!!!!!

ابرج نے حامی میں سر ہلایا۔۔۔۔

ارسل ابرج کا ہاتھ تھامے اپنے کمرے کی جانب بڑھا۔۔۔

شکر ہے اللہ کا۔۔۔۔

اس ذات نے اتنی خوشیاں ہماری جھولی میں ڈالی ہے۔۔۔۔

!!!! ٹھیک کہہ رہے ہیں بھائی آپ

کافی عرصے بعد اس گھر میں بچے کی کھلکھاریاں گونجنے لگی۔۔۔۔

بہت اشتیاق ہے مجھے اس وقت کا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نوید شاہ عالم شاہ کی بات کے جوابدہ ہوئے۔۔۔۔

شانزے بیگم جو اوپر کھڑی سب دیکھ رہی تھی کونکہ کباب ہوتے سیدھا نرمل کے کمرے میں

گئی۔۔۔۔



کیا بات کرنی تھی آپ نے ارسل؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! جو آپ وہاں سے مجھے لے آئے۔۔

کتنا اچھا ماحول تھا باہر سب کتنا خوش تھے۔۔

مجھے لگ رہا تھا میری خوشی ان کی خوشی سے بہت کم اور معقول ہے۔۔۔

ابرج خوشی سے جھومتے ہوئے ارسل کی جانب مڑی۔۔۔

جو دروازے سے ٹیک لگائے دونوں بازوؤں باندھے اسے دیکھ کر محظوظ ہو رہا تھا۔۔۔

ایسے کیا دیکھ رہے ہیں آپ؟؟؟؟

ابرج جھنیپ سی گئی۔۔۔

دیکھ رہا ہو میری ابرج ماں بن کر بھی کس قدر خوبصورت لگ رہی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

دل چاہ رہا ہے کہ۔۔۔۔

دیکھے دل جو بھی چاہے اب اس کی چاہ کو کنٹرول میں رکھیں۔۔۔۔

ابرج فوراً کھسکیائی۔۔۔

کیوں جی اب تو ڈبل محبت کرنی ہوگی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اب تو دو لوگ ایک وجود میں بسے ہیں اور دونوں ہی میری جان سے بڑھ کر عزیز مجھے۔۔۔

ارسل چھوٹے قدم اٹھاتے ہوئے فرط جذبات ابرج کی جانب بڑھا۔۔۔

ارسل!!!!!!

سنے تو۔۔۔

ابرج ارسل کو ہاتھ کا اشارہ دیتے ہنسی۔۔۔۔

آ رہا ہوں ناں پاس۔۔۔

سن بھی لو ننگا۔۔۔۔

ارسل ابرج کے رو برو ہوا اور اپنی بانہیں اس گرد مائل کی۔۔۔

جی بولے کیا حکم ہے میرے لائق کیا کہنا چاہ رہی تھی آپ مجھے۔۔۔

کیوں کرتے ہیں اتنی محبت مجھ سے؟؟؟؟

کیوں ہے پرواہ میری اتنی۔۔۔۔

ابرج ارسل کے سینے پر سرد دھڑے لگی۔۔۔۔

!!!! کیونکہ

!!!! کیونکہ

ارسل جواب سوچنے لگا۔۔۔۔

! کیونکہ کیا؟؟؟

ابرج ارسل جو دیکھنے لگی۔۔۔۔

بس محبت ہے تو ہے۔۔۔۔

لازم نہیں محبت کی وجہ ہو۔۔۔۔

اور تم سے بے وجہ ہے بے حد ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارسل ابرج کے چہرے پر آہستگی سے جھکا۔۔۔

پہلے تو ابرج نے مذمت کی مگر پھر ارسل کہ گرفت میں خود کو بہنے کو دیا۔۔۔۔



شانزے بیگم نرمل کے کمرے میں داخل ہوئی جہاں نرمل اپنے بیڈ پر لیٹے مزے سے کانوں میں

ہینڈ فری جمائے گانے سن رہی تھی۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کچھ خبر بھی ہے تمہیں کیا ہو گیا ہے؟؟؟؟

شانزے بیگم نے نرمل کے کانوں سے ہینڈ فری کھینچی۔۔۔

ماما یار کیا مسئلہ ہے آپکو؟؟؟؟

!!!!!! کبھی تو سکون لینے دیا کرے یار

نرمل چڑچڑائی۔۔۔

سکون تمہاری زندگی سے تب ہی نکل گیا تھا جب وہ کم ذات ابرج ارسل کی بیوی بنی تھی۔۔۔

شانزے بیگم پھنکاری۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو کیا کہنا چاہ رہی ہے اب آپ؟؟؟

گانے سننا چھوڑ دو۔۔۔۔۔

اس ارسل کا در پکڑ کر قوالیاں گاؤ۔۔۔

!!!!!! نہیں مطلب کرو کیا خود بتادے آپ مجھے

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

نرمل چنگاری۔۔۔

کچھ نہ کرو تم۔۔۔

تم سے کچھ ہو بھی نہیں سکتا۔۔۔

یہی بیٹھ کر بس گانے سنو تماشے دیکھو۔۔

اور وہاں وہ ابرج س گھر کا وارث پیدا کرنے کو تیار ہے۔۔۔

کیا؟؟؟؟

کیا کہا آپ نے؟؟؟؟

وارث؟؟؟؟

www.novelsclubb.com

نرمل ایک دم حیران کن ہوئی۔۔

اب جلے نا تمہارے چودہ تک۔۔۔

سہی کہہ رہی ہو میں نرمل بی بی۔۔۔

ابرج امید سے ہے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اور جلد ہی اس گھر کو وارث دینے والی ہے۔۔۔

اب تم سنوں گانے اور گاؤ قوالیاں۔۔۔

دماغ خراب کر رکھا ہے سب نے میرا۔۔۔

میری اپنی اولاد ہی اپنے پاؤں پر کلہاڑیاں مارنے کی شوقین ہے تو کیا گلہ کسی سے۔۔۔

شانزے بیگم بڑبڑاتے ہوئے وہاں سے نکلی۔۔۔

جبکہ نرمل پر تو جیسے صدمہ سا طاری ہو گیا تھا۔۔۔

وہ ابھی تک اسے صدمے سے بیٹھی حیرت زدہ تھی۔۔۔

!! امید!؟

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

!!!! ابرج

!!!!!! نہیں

یہ نہیں ہو سکتا؟؟؟؟؟

!!!! یہ نہیں ہو سکتا

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل ایسا کیسے کر سکتا ہے؟؟؟؟؟

یہ نہیں ہو سکتا میں یہ ہونے نہیں دوں گی۔۔۔

ا برج نے پاس پڑھ تکیوں کو اٹھا کر زمین پر پٹخا۔۔۔

اور غضب و غمض سے بھری فوراً اپنے کمرے سے باہر نکلی۔۔۔



ارسل اب بس بھی ناں

ا برج ارسل کی قربت سے تنگ اسے پیچھے کرتے بولی۔۔۔

لوں میں نے ابھی کیا ہی کیا ہے؟؟؟

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

ارسل منہ پھولائے بولا۔۔۔

ارسل!!!!!!؟

اب کیا بولوں میں اس سوال پر

!!! بہت شیطان ہو گئے ہو آپ

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اب باز آئے عہدہ بڑا ہونے والا ہے آپکا۔۔۔

!!!! اچھا جی آ جاؤ گا باز میری جان مگر کل سے

ارسل پھر برج کے قریب ہوا کہ تبھی دروازہ زور زور سے بجنے لگا۔۔۔

یہ کون آ گیا ہے اب؟؟؟؟

!!!! ضرور بوا ہی ہو گی

کیمرہ جو لگا رکھا ہے انہوں نے یہاں پر۔۔۔

فورا آگئی بھاگتے ہوئے ہم دونوں کی قربت دیکھ کر۔۔۔

ارسل مسخرے پن سے بولا۔۔۔

www.novelsclubb.com

بس کر دے ارسل جائے دروازہ کھولے۔۔۔

برج ہنستے ہوئے ارسل کو دور کرتے بولی۔۔

کہ دروازہ پھر زور زور سے بجنے لگا جیسے کوئی پیٹ رہا ہو۔۔۔

لگ تو نہیں رہا کہ بوا ہے باہر۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جائے دیکھے آپ میں خود کو سیٹ کر لو تب تک۔۔۔

کوئی ضرورت نہیں آ رہا سیٹ وٹ ہونے کی آ رہا ہو واپس میں۔۔۔۔

ارسل کہتے ہوئے دروازے کی جانب بڑھا۔۔۔۔۔

مگر جیسے ہی دروازہ کھولا نرمل ارسل کو پیچھے دھکیلتے ہوئے سیدھا اندر کی جانب آگ بگولہ ہوتے

ا برج کی جانب بڑھی۔۔۔۔۔

!!!! نکلوں یہاں سے

!!!!!! ابھی اور اسی وقت

نکلوں یہاں سے تم جیسی غلاظت کی ڈھیری کو میں یہاں ٹکنے نہیں دوں گی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!! نکلوں

نرمل ا برج کی بازو جکڑے اسے کھینچتے ہوئے بولی۔۔۔

!!!! کیا بد تمیزی ہے نرمل

!!!! چھوڑو ا برج کو

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل نے فوراً نرمل کو ابرج سے پیچھے کیا اور خود اس کی دیوار بنا۔۔۔

!!!! تم تو بولو ہی مت ارسل

تم جیسا مرد میں نے آج تک نہیں دیکھا۔۔۔

جو اپنی بیوی کی گندی حرکتوں پر ایسے پردہ ڈالتا ہے جیسے کوئی نیک کام ہو۔۔۔

!!!! کیسے مرد ہو تم

ذرا شرم نہیں آتی تمہیں۔۔۔

نرمل ارسل پر چنگاری۔۔۔

عالم شاہ اور انعم بیگم شور سنتے فوراً ان کے کمرے کی جانب بھاگے۔۔۔

www.novelsclubb.com

بکو اس بند کرو اپنی۔۔۔

کیوں اجیرن زندگی بنا رہی ہو ہماری۔۔۔

اور اب کچھ بھی بکانہ ابرج کے خلاف تو گتھی سے زبان کھینچ لو نگا تمہاری۔۔۔

ارسل نرمل کی باتوں پر اشتعال انگیز ہوا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

یہ سب کیا ہو رہا ہے ارسل؟؟؟؟

!!! اور نرمل تم یہاں کیا کر رہی ہو

اور کیوں چلا رہے ہو تم دونوں؟؟؟

انعم بیگم فوراً اندر کی جانب بڑھی۔۔۔

!!! آئے تائی ماں آپ بھی اندر آئے

آپ کو بتاتی ہو میں آپکی نیک پروین بہو کی اصلیت۔۔۔

!!! نرمل منہ بند رکھو

اور ماما لے جائے اسے یہاں سے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

دماغ خراب ہو چکا ہے اسکا۔۔۔۔

ارسل نے نرمل کو دھکا دیا۔۔۔۔

کیوں کیوں۔۔۔۔

کیوں بند رکھو میں اپنا منہ۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

سب کو معلوم ہونا چاہیے کہ یہ ابرج نیک پروین کو ٹھے سے آئی ہے۔۔۔۔

یہ اور نام نہاد ارسل اس گھر کا بڑا بیٹا اس کو ٹھے والی کو اپنی بیوی بنا کر لایا ہے یہاں۔۔۔۔

نرمل چلائی۔۔۔۔

شانزے بیگم اور نوید شاہ بھی اب وہی آل کھڑے ہوئے۔۔۔۔

کیا؟؟؟؟

کو ٹھا؟؟؟؟

انغم بیگم ششدر ہوئی۔۔۔

جی کو ٹھا!!!!

www.novelsclubb.com

اور یہ ہی نہیں اس کے تو اب بھی کئی مردوں سے تعلقات ہے کیا خبر یہ بچہ کس مرد کی سوغات

ہو۔۔۔۔

جو ہمارے سر پر دھڑا جا رہا ہے۔۔۔

ارسل نے ابرج کا زہر سنا تو ایک زوردار طمانچہ نرمل کے منہ پر دے مارا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جس سے وہ لڑکھڑا کر گر گئی۔۔۔۔

!!!! بہت اگل لیا ہے تم نے زہر

کس قدر جاہل عورت ہو تم۔۔۔۔

اپنے مفاد کیلئے تم کسی بھی حد تک جاسکتی ہو یہ تو میں جانتا تھا مگر اس قدر گرجاؤ گی سوچا نہ تھا۔۔۔۔

!!!! ارسل

انعم بیگم فوراً اس کی جانب بڑھی۔۔۔۔

ارنج ارسل کے پیچھے چھپے دونوں ہاتھوں سے چہرہ چھپائے رونے لگی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماما لے جائے اسے یہاں سے ورنہ میں اسکی جان لے لوں گا۔۔۔۔

لے جائے اسے یہاں سے۔۔۔۔

ارسل کے چلانے پر شانزے فوراً نرمل کی جانب بڑھی جس کا نچلہ ہونٹ خون آلود تھا۔۔۔۔

اسے سنبھالے وہ فوراً وہاں سے باہر نکلی۔۔۔۔

!!!! ارسل

انعم بیگم فوراً ارسل کے قریب ہوئی۔۔۔

ماما پلیز جائے۔۔۔

آپ بھی جائے۔۔۔

مجھے کسی کو کوئی وضاحت نہیں دینی نہ ہی کچھ بتانا ہے۔۔۔

مجھے اور ابرج کو اکیلا چھوڑ دے۔۔۔

پلیز۔۔۔

ارسل ابرج کو خود سے لگائے آہستگی سے بولا۔۔۔

www.novelsclubb.com

چلوں انعم ابھی بات کو صحیح وقت نہیں۔۔۔

تم دونوں آرام کرو ارسل۔۔۔

اور ابرج کو سنبھالو۔۔۔

بہت ٹوٹ گئی ہے ان باتوں سے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

آگے ہی صحت ٹھیک نہیں اس کو نارمل کرو۔۔۔

!!!! مگر شاہ جی

میں کہہ رہا ہوں ناں چلوں تو چلوں۔۔۔۔

عالم شاہ انعم بیگم کو لے کر باہر نکلے تو نوید شاہ بھی دروازہ بند کرتے چلے گئے۔۔۔۔

ارسل نرمل کی باتوں پر سر پکڑے کھڑا رہا۔۔۔۔

!!!! ارسل

اب کیا ہوگا؟؟؟؟

سب مجھے غلط سمجھ رہے ہیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ کیا ہو گیا۔۔۔۔

یہ سب کیا ہو گیا؟؟؟؟

ا برج منہ پر ہاتھ جمائے رونے لگی۔۔۔۔

کچھ نہیں ہوا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کوئی غلط نہیں سمجھے گا تمہیں۔۔۔

میں ہوناں تمہارے ساتھ۔۔۔

اور اس نرمل کی تو۔۔۔

ارسل غصے سے پھر آگے کو بڑھا کہ ابرج نے ارسل کا ہاتھ تھاما۔۔۔

کہیں مت جاؤ پلیز۔۔۔

یہی رہو میرے پاس۔۔۔

مجھے ڈر لگ رہا ہے ارسل۔۔۔

مجھے بہت ڈر لگ رہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ مجھے مت نکالنا۔۔۔

میں نہیں رہ سکتی آپ کے بناء۔۔۔

پلیز مجھے چھوڑنا مت ارسل۔۔۔

ابرج ارسل کے ساتھ لگی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

نہیں چھوڑوگا۔۔۔۔

کبھی نہیں چھوڑوگا۔۔۔۔

میری جان ہو تم۔۔۔۔

بھلا کوئی اپنی جان سے محقر ہوتا ہے۔۔۔۔

ارسل کا حوصلہ ابرج کو پر سکون کرنے لگا۔۔۔۔



شانزے بیگم نرمل کو کھینچتے اس کے کمرے کی جانب بڑھی۔۔۔۔

جبکہ نوید شاہ بھی ان کے پیچھے کو ہوئے۔۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

یہ سب کیا تھا نرمل ؟؟؟؟

کیوں ہماری تربیت کا تماشا بنا رہی ہو تم ؟؟؟؟

شانزے بیگم نے نرمل کو جھٹکادیتے روبرو کیا۔۔۔۔

تماشا ؟؟؟؟

!!!! تربیت

!!! آپ ہوش میں تو ہے ماما

میں نے ایسا کیا کہہ دیا کیا کر دیا جو یہ سب آپ مجھے سنا رہی ہے۔۔۔

نرمل پھڑکی۔۔۔

تو یہ سب کیا تھا جو تم وہاں بول رہی تھی۔۔۔

کس طرح کے الزامات لگا رہی تھی تم اس معصوم بچی پر۔۔۔

خبر بھی ہے تمہیں۔۔۔

اپنی جلن اور ضد سے تم خود کو تباہ کر رہی ہو۔۔۔

www.novelsclubb.com

جبکہ تمہاری اس حرکت سے میرے اپنے بھائی سے کیا تعلقات ہو سکتے ہیں؟؟؟

نوید شاہ بد مست ہوئے۔۔۔

آپ کو وہ غیر بے حیا لڑکی معصوم لگ رہی ہے۔۔۔

جبکہ اپنی بیٹی کی تربیت پر آپ دونوں انگلی اٹھا رہے ہیں۔۔۔

!!!! واہ کیا بات ہے

نرمل طنزیہ تالیاں بجاتے گو ہوئی۔۔۔۔

شانزے اس کو سنبھال لو تم۔۔۔

ورنہ میں نے اگر اس کو ٹھیک کیا نہ تو پھر مجھے مت کہنا۔۔۔

نوید شاہ شانزے بیگم کو تنبیہ کرتے بولے۔۔۔

آپ دونوں کو ہو کیا گیا ہے؟؟؟؟

اس لڑکی کے کئی چکر ہے۔۔۔

کوٹھے کی سوغات ہے وہ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سمجھ کیوں نہیں رہے آپ؟؟؟؟

کیوں نہیں مان رہے میری بات۔۔۔

نرمل جنونیت سے نوید شاہ کی جانب رو برو ہوئی۔۔

!!!! چپکر جاؤ نرمل

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

باپ کا لحاظ تو رکھ لو کچھ۔۔۔

کہ کیا کیا بول رہی ہو تم؟؟؟

کس بات کا لحاظ اس گھر کے سب مرد اس طوائف کے پیچھے لگے ہوئے ہیں اب ان سب کی

!!!!!! عزت اور وقار کہاں ڈوب مری

!!!!!! نرمل

نوید شاہ کا صبر ٹوٹا تو غضب و غمیض ہوتے ایک طمانچہ نرمل کے چہرے پر دے مارا۔۔۔

!!!!!! نوید صاحب

شانزے بیگم فوراً نوید شاہ کو روکنے کو بڑھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

رک جائے جوان بچی ہے۔۔۔

جوان بچی ہے مگر دماغ کئی گناہ شیطانی۔۔۔

افسوس ہو رہا ہے خود پر۔۔۔

بہت بڑی غلطی کر دی ہم نے شانزے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اس کی جا بجا خواہشات کو پورا کر کے۔۔۔

اور آج اسی کی سزا بھگت رہے ہیں ہم شانزے بیگم۔۔۔

بٹی رحمت ہوتی ہے مگر یہ اس بعد کو رد کرنے پر تلی ہے۔۔۔

خدا کا خوف نہیں اسے کہ کسی کے کردار کو کس طرح چاک کر رہی ہے۔۔۔

نوید شاہ کی آنکھیں نم ہوئی۔۔۔

میں اسے سمجھاؤ گی نوید صاحب۔۔۔

میں سمجھاؤ گی اسے۔۔۔

اللہ ہی سمجھائے اسے شانزے تمہارے میری بس کی بات نہیں رہی اب۔۔۔

نرمل چہرے پر ہاتھ رکھے آنسوؤں بھری آنکھوں سے نوید شاہ کو گھور رہی تھی۔۔۔

اسے کہہ دو آج کے بعد میرے سامنے نہ آئے۔۔۔

!!!! دیکھو کیسے گھور رہی ہے اپنے باپ کو

اس کو تو زرا برابر شرم نہیں آرہی ہے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

مگر اب مجھے شرم آتی ہے اسکو اپنی بیٹی کہتے ہوئے۔۔۔۔

شرم آتی ہے۔۔۔۔

نوید شاہ اشک بار ہوتے کمرے سے باہر نکلے تو شانزے بیگم بھی ان کے پیچھے کو لپکی۔۔۔۔

ان کے جاتے ہی نرمل نے پورے کمرے کے سامان کو اٹھا اٹھا کر پٹخنا شروع کر دیا۔۔۔۔

اور گھٹنوں کے بل بیٹھتے ہوئے زور زور سے چلانے لگی۔۔۔۔

مگر پھر منہ صاف کرتے اٹھی اور فوراً اپنے بیڈ کے جانب بڑھی۔۔۔۔

فون ڈھونڈا اور فوراً نمبر ملاتے اپنے کان سے لگایا۔۔۔۔

نہیں چھوڑو گی اسے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اب تو اسے میں ہر گز نہیں چھوڑو گی۔۔۔۔

اسے گھر سے جانا ہو گا۔۔۔۔

ارسل کی زندگی سے جانا ہو گا۔۔۔۔

ورنہ میں اسے اس دنیا سے بھیج دوں گی۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

نرمل آنسوؤں صاف کرتے بدلے کی آگ میں جلتی بولے۔۔۔

!!!! فون اٹھاؤ اکرم

!!!! فون اٹھاؤ

نرمل مسلسل فون ملارہی تھی مگر دوسری جانب سے کوئی جواب موصول نہ ہوا۔۔۔۔۔

!!!!!! آہ

نرمل سفاکی سے فون بیڈ پر پٹھے چلائی۔۔۔۔۔

اور اپنے بالوں کو نوچتے زمین پر بیٹھ کر دیوانہ وار ہنسنے لگی۔۔۔۔۔



www.novelsclubb.com

شاہ جی آپ کیوں لے آئے مجھے وہاں سے؟؟؟؟

انعم بیگم اندر آتی ہی سوالیہ ہوتی۔۔۔۔۔

کیونکہ مجھے تمہارے انداز میں شک اور کینہ معلوم ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

جو مجھے ہر گز گوارا نہیں لگا۔۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کیا کہنا چاہ رہے ہیں آپ؟؟؟؟

آپ نے سنا نہیں نزل کیا کہہ رہی تھی۔۔۔۔

!!!! سناسب سنا

ایک ایک لفظ سنا بھی اور سمجھا بھی۔۔۔۔

مگر تم نے بس سنا انعم بیگم۔۔۔۔

سمجھنے سے قاصر رہی تم۔۔۔۔

عالم شاہ صاف گو ہوئے۔۔۔۔

میری سمجھ ماؤف ہو گئی بے شاہ جی۔۔۔۔

نزل کی باتوں نے پل بھر کی خوشی کو ماتم میں بدل کر رکھ دیا ہے میری۔۔۔

کیا خبر اگر اسکی ساری باتیں سچ ہوئی تو۔۔۔۔

انعم بیگم حواس باختہ ہوئی۔۔۔۔

ایسی باتیں سوچوں بھی مت۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

تم وہ نہیں جانتی جو میں جانتا ہوں۔۔۔۔

ابرج ہر لحاظ سے اعلیٰ اور باظرف کردار کی مالک ہے۔۔۔

آپ کیسے یقین سے کہہ سکتے ہیں یہ سب؟؟؟؟

کیا جانتے ہیں آپ۔۔۔۔

جو مجھے نہیں معلوم ابھی تک؟؟؟

انعم بیگم استفامیہ ہوئی۔۔۔

!!!!!! دیکھو انعم

نہیں شاہ جی مجھے جاننا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ سہی کہہ رہے ہیں میرے دل میں شک و شبہات ابھر رہے ہیں۔۔۔

میں ابرج سے بدظن ہو رہی ہوں۔۔۔۔

مگر آپ کی باتیں ارسل کارویہ میری سوچ کو رد کر رہا ہیں۔۔۔

مجھے جاننا ہے سب جاننا ہے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

انعم بیگم ضد پر اتری۔۔۔۔

تو عالم شاہ نے بھی گہری سانس بھری۔۔۔۔

بیٹھو پھر یہاں۔۔۔۔

انعم بیگم فوراً عالم شاہ کے اشارے پر صوفے پر براجمان ہوئی۔۔۔۔

بتاتا ہو سب جو پہلی صبح کی چائے پر ابرج نے مجھے بتایا تھا۔۔۔۔

چاہتی تو وہ بچی مجھ سے جھوٹ بول کر خود کو بہترین ثابت کر سکتی تھی۔۔۔۔

مگر ناجانے بچی کی تربیت کس خوبصورتی سے کی گئی ہے سب کچھ میرے سامنے کھول کر خود کو

زمہ دار ٹھہرا رہی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

عالم شاہ تعجب سے بولے۔۔۔۔

جبکہ انعم بیگم بے چینی سے عالم شاہ کی باتوں کو کان لگائے سن رہی تھی۔۔۔۔



صبح کا اندھیرا جھڑا مگر پورے گھر میں ابھی بھی اندھیرا چھایا ہوا تھا۔۔۔۔

ابرج نماز کی ادائیگی کیلئے اٹھی مگر باہر جانے کی ہمت نہ کر سکی۔۔۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل جو مزے سے بیڈ پر اوندھے منہ سو رہا تھا۔۔۔

ابرج صوفے پر بیٹھے اس کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

کہ تبھی دروازے پر دستک نے اسے چونکا دیا۔۔۔

پہلے پہر تو وہ نظر انداز کیے بیٹھے رہی مگر پھر دستک ہونے پر وہ اٹھ کھڑی ہوئی اور دروازے کی

جانب بڑھی۔۔۔۔

!!!! کہاں رہ گئی تھی ابرج بیٹا

کب سے میں اور انعم لا سیریری میں آپکی چائے کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔۔

آپ نہیں آئی تو میں خود ہی آ گیا بلا یا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!! مجھے لگا شاید آپ جاگی نہیں آج

عالم شاہ اپنا بیت سے بولے۔۔۔

!!!! نہیں انکل آٹھ تو میں گئی تھی وہ بس

ابرج کو شرمندگی سی ہوئی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ہاں تو چلوں چائے بنا کر لاؤ۔۔۔۔

میں اور انعم لائبریری میں ہی آپکا انتظار کر رہے ہیں۔۔۔

عالم شاہ نے محبت سے ابرج کے سر پر ہاتھ پھیرا۔۔۔

اور یہ جناب ابھی تک سو رہے ہیں اس کو جلدی اٹھنے کی عادت ڈالو۔۔۔

عالم شاہ نے سوئے ہوئے ارسل کی جانب دیکھا۔۔۔۔

جی انکل۔۔۔۔

بس کل رات دیر سے سوئے تبھی ابھی اٹھے نہیں۔۔۔۔

!!! چلوں ٹھیک ہے آپ آجاؤ ہم انتظار کر رہے ہیں آپکا

www.novelsclubb.com

جی آنکل آپ چلے میں بس آرہی ہو۔۔۔۔

عالم شاہ واپس لائبریری کی جانب بڑھے جبکہ ابرج سیدھا کیچن کی جانب۔۔۔۔



کیا ہوا شاہ جی؟؟؟؟

!!!! ابرج کیوں نہیں آئی آج

آپ گئے تھے ناں پوچھنے کیا کہا اس نے؟؟؟

انعم بیگم جو کسی کتاب کا مطالعہ کر رہی تھی عالم شاہ جو دیکھتے بولی۔۔۔

بچی پریشان اور شرمندہ لگ رہی تھی مجھے۔۔۔

شاید تبھی باہر آنے کی ہمت نہ کر پارہی تھی۔۔۔

عالم شاہ سنجیدہ ہوئے۔۔۔

!!! تو پھر اب

اب کچھ نہیں کہہ کر آیا ہوا سے میں۔۔۔

www.novelsclubb.com

بس آرہی ہوگی وہ چائے لے کر۔۔۔

ہو سکے تو اسے حوصلہ اور اپنے یقین کا احساس دینا۔۔۔

!!! ہممممم ٹھیک ہے

کچھ ہی دیر میں ابرج چائے کی ٹرے لیے داخل ہوئی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اور خاموشی سے چائے رکھتے واپس باہر کی جانب پلٹی۔۔۔

کہاں جا رہی ہو ابرج بیٹا؟؟؟

!! یہاں آؤ میرے پاس

!!!! آئی وہ

ابرج اچھنباہ ہوئی۔۔۔۔

پریشان مت ہونہ ہی گھبراؤ۔۔۔

یہاں بیٹھو میرے پاس۔۔۔

انعم بیگم اٹھی اور ابرج کا ہاتھ تھامے اپنے پاس بیٹھا لیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا ہو پریشان کیوں ہو؟؟؟؟

انعم بیگم نے اپنائیت سے ابرج کا ہاتھ تھاما۔۔۔

!!!! آئی

ابرج کا دل ڈوبا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

نہیں مجھے کوئی صفائی نہیں سننی۔۔۔

بس یہ بتانا ہے۔۔۔

کہ آپ کا مقام آپکی جگہ وہی ہے ہمارے دل اور اس گھر میں جو پہلے تھی۔۔۔

یا شاید زیادہ ہو گئی ہے۔۔۔

تو بیٹا شرمندہ نہیں بلکہ فخر سے اسے طرح گھر میں رہو ہم سب سے ملوں جیسے پہلے ملتی تھی۔۔۔

مجھ میں ہمت نہ تھی کسی کا بھی سامنا کرنے کی۔۔۔

ا برج کی گال پر آنسوؤں چمکا۔۔۔

مگر اب ہے۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

ہم سب آپکے ساتھ ہے آپکا حوصلہ اور ہمت ہے۔۔۔

اور رہی بات نرمل کی تو ہمیں سمجھ جانا چاہیے تھا کہ وہ یہ سب کیوں رہی ہے۔۔۔۔

اس کیلئے معافی مانگتی ہو میں اپنے رویے کیلئے۔۔۔

انعم بیگم شرمسار ہوئی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! نہیں آنٹی پلیز

کیوں شرمندہ کر رہی ہے آپ مجھے۔۔۔

میں اس قابل نہیں کہ آپ مجھ سے معافی مانگے۔۔۔

ابرج تڑپ کر بولی۔۔۔

!!! بلکل ٹھیک کہہ رہی ہے انعم

ہم سب ہی اپنے رویے کیلئے شرمندہ ہے آپ سے۔۔۔

باقی جو ہوا کل رات اس کی وجہ سے پریشان مت ہونا آپ۔۔۔

آپ ہمیں ویسا ہی پائے گی جیسا پہلے تھے سب۔۔۔

www.novelsclubb.com

عالم شاہ مسکرائے۔۔۔

!!!! شکر یہ انکل

!!!! آپ دونوں کا بہت شکر یہ

!!! اتنی عزت اتنا مان

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

میں نے کبھی سوچا بھی نہ تھا۔۔۔۔

ابرج آبدیدہ سی ہوئی تو انعم بیگم نے ابرج کو خود سے لگایا اور تھکی دی۔۔۔۔

!!!! بس بس چپ

ایسی حالت میں زیادہ ٹینشن نہیں لیتے۔۔۔۔

یہی تو کل رات سے سمجھا رہا ہوا ہے میں۔۔۔۔

!!!! مگر یہ مانے تو پھر ناں

ارسل جو دروازے پر کھڑا سب دیکھ رہا تھا پر سکون ہوتے اندر کو بڑھا۔۔۔۔

ابرج آنسو صاف کرتے انعم بیگم سے الگ ہوئی۔۔۔۔

ارسل سیدھا انعم بیگم کے پاس گیا اور نیچے بیٹھتے ان کی گود میں سر رکھا۔۔۔۔

!!!! بہت شکریہ آپکا ماما

جوبات میں نہ سمجھا سکا اسے وہ آپ نے چند لمحوں میں سمجھا دی۔۔۔۔

کیونکہ ماں ہونہ میں ماں کی بات جلد اثر کرتی ہے دل میں۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اور اب تو ابرج کے اندر بھی ممتا ہے تو کیسے نہ مانتی میری بات۔۔۔۔

انعم بیگم ابرج کے چہرے کو چھوتے بولی۔۔۔۔

تو بر خود ابرج بزنس کب جو اُن کرنا ہے۔۔۔۔

کیا سوچا ہے آگے کا۔۔۔۔

عالم شاہ چائے کی چسکی بھرتے بولے۔۔۔۔

چلوں ابرج ان کی شروع ہو گئی ہے کاروباری باتیں۔۔۔۔

آؤ ہم۔ ناشتے کی تیاری کرتے ہیں۔۔۔۔

پتہ نہیں بوا بھی تک جاگی ہے کہ نہیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

انعم باہر نکلی تو ابرج بھی ان کے پیچھے کوچل پڑی۔۔۔۔



شانزے بیگم جمائی بھرتے اپنے کمرے سے باہر سیدھا کیچن کی جانب بڑھی تو سامنے ابرج کو انعم

بیگم کے ساتھ ہنستے باتیں کرتے دیکھنا قابل یقین حد تک چونکی۔۔۔۔

کہ بے یقینی سے اپنی دونوں آنکھیں ملنے لگی۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

یہ کیا؟؟؟

!!!! اتنا سب ہونے کی باوجود بھی انعم ابرج کے ساتھ

یہ تو حد ہی ہو گئی یے۔۔۔۔

نرمل سہی ہی کہہ رہی تھی سب ہی اس کے پیچھے اپنا سٹینڈرڈ بھول گئے ہیں۔۔۔

!!!!!! دیکھتی ہو جا کر زرا ان کو کہ کچھڑی کیا ہے

شانزے بیگم زیر لب بڑبڑاتے ان کی جانب بڑھی۔۔۔

آئی پراٹھے بنانے ہیں آج کہ ڈبل روٹی کا ناشتہ ہوگا؟؟؟؟

ابرج اعتماد سے بولی۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

بیٹا تمہارے انکل تو کہہ رہے تھے کہ آج انہوں نے پراٹھے کھانے ہیں۔۔

تو سب کیلئے کیوں ناں پراٹھے ہی بنا لیے جائے۔۔۔۔

!!! ٹھیک ہے آئی

۔۔۔۔ میں لچھا پراٹھا بناؤ گی آج سب کیلئے

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج خوشدلی سے آٹے کے پیڑے بنانے لگی۔۔۔۔

!!!! واہ کیا بات ہے بھئی

!!!! اتنا کچھ ہونے پر بھی اتنا اعتماد لڑکی

ہم جیسی تو منہ چھپائے کبھی نہ نکلے کمرے سے باہر۔۔۔

!!! مگر ہمت ہے بھئی

نکلی بھی ہے اور ہنس بھی رہی ہے۔۔۔

شانزے بیگم طنز کے نشتر چلاتے بولی۔۔۔

بس کر دو شانزے۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!! کبھی تو کچھ سوچ سمجھ کر بول لیا کرو

ا برج جو پاس کھڑی تھی دوسری جانب چہرہ کیے شانزے بیگم کی باتوں کو نظر انداز کرنے

لگی۔۔۔

انعم مجھے تم سے یہ امید نہ تھی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

آنکھوں دیکھی مکھی کیسے نکل سکتی ہو تم؟؟؟؟

نکالوں اسے ہمارے پاک کپچن سے باہر۔۔۔۔

!!!! شانزے کچھ چاہیے تمہیں

تولوں اور جاؤ۔۔۔۔

مجھے صبح صبح تم سے کسی بھی قسم کی بحث نہیں کرنی۔۔۔۔

انعم بیگم کا دو ٹوک جواب سن کر شانزے ناکوں چنے چبوائے وہاں سے پاؤں پٹختے نکل گئی۔۔۔۔

!!!! ابرج بیٹا

انعم بیگم فوراً ابرج کی جانب بڑھی۔۔۔۔

آئی سب ٹھیک ہے مجھے ان کی باتیں ان کے طنز بلکل برے نہیں لگے۔۔۔۔

ابرج کے مسکرانے پر انعم بیگم خاموش ہو گئی۔۔۔۔



نرمل پوری رات اپنی آگ میں جلتی رہی۔۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

صبح آنکھ لگ جانے پر وہ زمین پر اوندھے منہ لیٹے سو رہی تھی کہ تبھی اسکا فون بجنا شروع ہوا۔۔۔۔

آنکھوں کو ملتے وہ اپنے بکھرے کمرے کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

فون کی آواز کی جانب بڑھی تو اکرم کا نام چمکتا پایا۔۔۔۔

کہاں تھے تم؟؟؟؟

!!!! کل رات سے تمہیں کال مل رہی تھی میں

نرمل شدت ہوئی۔۔۔۔

یار بس کل رات بہت پی لی تھی میں نے ہوش ہی نہیں رہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کہ کہاں ہو؟؟؟

اکرم جمائی بھرتے بولا۔۔۔۔

اگر ہوش میں نہیں آئے ہو اب تک تو آ جاؤ۔۔۔۔

کیونکہ اب جو کام کرنا ہے تم نے اس کیلئے ایک بڑی تنگڑی قیمت دوں گی تمہیں کہ تمہاری پشتیں

بیٹھ کر کھائے گی عمر بھر۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

نرمل نے پتہ پھینکا۔۔۔۔۔

!!!!ہین

اکرم کی آنکھیں پھٹ پڑی۔۔۔۔۔

تم نے مجھے اس سیٹھ کے بارے میں بتایا تھا جو ابرج کا دیوانہ بنا ہوا ہے۔۔۔۔۔

!!!!ہاں ہاں کیوں کیا ہوا

اکرم تجسسی ہوا۔۔۔۔۔

رابطہ کرو اس سے۔۔۔۔۔

اور کہوں ابرج کو تمہارے حوالے کرنے کا وقت مقرر ہو گیا ہے۔۔۔۔۔  
www.novelsclubb.com

جب وہ چاہے گا اس کے حوالے ابرج کو کر دیا جائے گا۔۔۔۔۔

نرمل انتقامی ہوئی۔۔۔۔۔

یہ کیا کہہ رہی ہو تم؟؟؟؟

اکرم چندھیا۔۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! جو کہا ہے وہ کرو

نہیں تو میں خود سیٹھ سے رابطہ کر لوں گی۔۔۔

اور تمہیں پھوٹی کوڑھی نہیں ملے گی۔۔۔

میری بات سنوں نرمل وہ بندہ صحیح نہیں ہے۔۔۔

تمہیں بھی نوچ کھائے گا پتہ بھی نہیں چلے گا تمہیں۔۔۔

!!!! جو کہا ہے کرو

!!!! اور جلد کرو

نرمل بے زاری سے فون بند کر دیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کہ تبھی شانزے بیگم بھی کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔

!!!! کیا حال بنا رکھا ہے تم نے کمرے کا اور اپنا نرمل؟

شانزے بیگم کمرے کی حالت کو دیکھتے بولی۔۔۔

جائے یہاں سے ماما پلینز۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

میرا سر آگے ہی گھوما ہوا ہے مزید مجھے مت الجھائے۔۔۔

نرمل چنگاری۔۔۔

!!! میری جان

شانزے بیگم اس کی جانب بڑھی۔۔۔

!!! وہی ر کے آپ آئی سمجھ

!!! کوئی جان واں نہیں میں کسی کی

افزیت ہو بس اور مجھے آزادی چاہیے اس افزیت سے۔۔۔

کچھ بھی کر کے۔۔۔

www.novelsclubb.com

کسی بھی قیمت پر۔۔۔

نرمل کہتے ہوئے سیدھا واش روم کی جانب بڑھی جبکہ شانزے بیگم وہی کھڑی اس کی حالت پر

افسردہ ہوئی۔۔۔

سہی کہتے ہیں نوید شاہ بہت بڑی غلطی ہو گئی ہے ہم سے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بس دعا ہے سزا نہ ملے اس غلطی کی اسے۔۔۔۔



شام کا وقت سب ہی لاؤنچ میں موجود عالم شاہ اور نوید شاہ کو عمرے کی سعادت حاصل کرنے کیلئے رخصت کر رہے تھے۔۔۔

!!!! پاپا میرے لیے ڈھیر سا امیک آپ لانا بتا رہی ہو میں آپ کو اچھا

ملائکہ فوراً عالم شاہ کے ساتھ لپکی۔۔۔

میری بیٹی اتنی حسین ہے اسے کیوں میک اپ پاؤڈر کی ضرورت ہے بھئی۔۔۔

!!!! پاپا پلیز

!!!! مجھے شوق ہے کہ میرے پاس سب موجود ہو چاہے میں استعمال کرو یا نہ کروں

اب بتائے آپ لارہے ہیں کہ نہیں؟؟؟؟

ملائکہ منہ بسورے بولی۔۔۔

اچھا میری جان لے آؤنگا۔۔۔

نہیں بھولوں گا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! پکا وعدہ

ملائکہ نے تسلی کرتے پوچھا۔۔۔

!!!! ہاں پکا وعدہ

ارسل بھی ابرج کے ساتھ لاؤنچ میں آپہنچا۔۔۔

برخودار تمہیں کیا چاہیے؟؟؟

!!!! پاپاپس آپ کی دعائیں

اور کچھ نہیں۔۔۔

ارسل ان کے ساتھ جا بیٹھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

جبکہ ابرج انعم بیگم کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔

وہ تو میری ہر وقت تم لوگوں کے ساتھ ہے۔۔۔

عالم شاہ برجستگی سے بولے۔۔۔

نوید صاحب اپکا سارا سامان پیک ہے آپ نے چیک کیا تھا ناں کچھ رہ تو نہیں گیا؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

شانزے بیگم ہاتھ جھاڑتے ان کے پاس بیٹھی۔۔۔

ہاں دیکھ لیا تھا اگر کچھ رہ بھی گیا تو وہاں سے لے لوں گا کوئی مسئلہ نہیں۔۔۔

خیر کہاں ہے ہمارے دونوں صاحبزادے؟؟؟؟

کیا باپ کو نیک کام کیلئے رخصت کرنے نہیں آئے گے؟؟؟؟

!!! وہ دونوں کہہ رہے تھے ہو سٹل سے سیدھا ایئر پورٹ ہی آجائے گے ملنے

اور آپ سے خودی رابطہ کر لینگے۔۔۔

ٹھیک ہے اور نرمل؟؟؟؟

وہ بھی نہیں آئے گی ملنے مجھ سے؟؟؟

www.novelsclubb.com

نوید شاہ سنجیدہ ہوئے۔۔۔۔

!!! وہ نہیں آرہی نیچے

کئی بار بوا کو بھیجا ہے خود گئی ہو اسے بلانے مگر۔۔۔

اتنی بار دستک دینے پر بھی کوئی جواب نہیں۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

شانزے بیگم مایوس ہوئی۔۔۔

ہمممممم لگتا ہے باپ سے ناراض ہے ابھی بھی۔۔۔

خیر جاتا ہوا سے ابھی منا کر لاتا ہو۔۔۔

نہیں رہنے دے نوید صاحب۔۔۔

میں نہیں چاہتی کہ وہ کچھ ایسا بولے آپکو کہ پورا سفر آپکا سوچ میں گزرے۔۔۔

بہتر ہے واپس آکر مل لینا آپ۔۔۔

ابھی اسکا اکیلا رہنا سب کیلئے ضروری ہے۔۔۔

شانزے بیگم کے کہنے پر نوید شاہ واپس منہ لٹکائے اپنی جگہ پر آکر بیٹھ گئے۔۔۔

نرمل کے تبصرے سے ماحول کچھ سنجیدہ ہوا۔۔۔

اچھا تو ابرج بیٹا آپ سے تو پوچھا ہی نہیں۔۔۔

آپکو کیا چاہیے وہاں سے؟؟؟

عالم شاہ خوشدلی سے ماحول کو نارمل کرنے کو بولے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! انکل مجھے کچھ نہیں چاہیے سب ہی تو ہے یہاں

کسی بھی چیز کی کمی نہیں مجھے۔۔۔۔

!!!! بس آپکی شفقت اور دعائیں بہت اشد ضرورت ہے ان کی مجھے

ا برج مسکرائی۔۔۔

!!!! نہیں بیٹا آپ بتاؤ کیا چاہیے

یہ سب تو میری طرف سے آپکو ملتی رہے گی۔۔۔

!!! مگر اللہ پاک کے گھر سے آپ کیلئے کیا لاؤ وہ بتائیں

!!!! انکل

www.novelsclubb.com

ا برج سوچنے لگی کہ تبھی جھٹ سے بولی۔۔۔

!!! ایک قرآن مجید

!!!! اور ساتھ ڈھیر ساری کھجوریں

مجھے کھجوریں بہت پسند ہے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

خاص کر سعودیہ کی۔۔۔

تو پھر ٹھیک ہے بیٹا۔۔۔

آپ کیلئے الگ کھجوروں کا تحفہ۔۔۔۔

عالم شاہ مسکرائے۔۔۔

!!!! سب سے پوچھ لیا آپ نے شاہ جی مگر مجھ سے نہیں پوچھا کہ میں کیا چاہتی ہو

مجھے کیا چاہیے؟؟؟؟

انعم بیگم مصنوعی ناراضگی ظاہر کرتے بولی۔۔۔

جی بلکل۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں پوچھا۔۔۔۔

بھئی آپ کے پاس سب کچھ ہی تو ہے جو میرا ہے وہی آپکا بھی ہے۔۔۔

یہ کیا بات ہوئی؟؟؟؟

بیوی ہو آپکی بھلا آپکا سب کچھ میرا ہے مگر پھر بھی مجھے بھی کچھ چاہیے وہ بھی خاص۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

انعم بیگم بر ضد ہوئی۔۔۔

کچھ چیزیں میرے ذمے بھی چھوڑ دیا کرے بیگم صاحبہ۔۔۔

کچھ پسند ہماری بھی ہے۔۔۔

!!!! اسکا بھی نظارہ کر ہی لے آپ ایک بار

!!!! اچھا جی

!!!! چلیں دیکھتے ہیں

سب ہی انعم بیگم اور عالم شاہ کی گفتگو سے محظوظ ہو رہے تھے۔۔۔

چلوں نوید دیکھو وقت کم رہ گیا ہے بہتر ہے اب رخصت لیتے ہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

معلوم نہیں سڑکوں کا حال کس قدر بے حال ہے جاتے ہوئے وقت بہت لگ جائے گا۔۔۔

بہتر ہے ابھی سے نکل پڑتے ہیں دیر سے انتظار بہتر۔۔۔

عالم شاہ نے گھڑی کی جانب دیکھتے کہا۔۔۔

!!!! صبح کہہ رہے ہیں بھائی آپ

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! چلے پھر چلتے ہیں تیاری پکڑتے ہیں

نوید شاہ اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔

میں گاڑی میں سامان رکھواتا ہوا اور چھوڑنے میں ساتھ جاؤ گا اچھے۔۔۔

ارسل کہتا ہوئے باہر کو بڑھا۔۔۔

اچھا تو پھر بیگم صاحبہ اجازت دے۔۔۔

!!!! انشاء اللہ ملاقات ہوتی ہے پھر پندرہ دنوں کے بعد

عالم شاہ اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔

ابرج اور ملائکہ دونوں ہی عالم شاہ کی جانب پیار لینے کو بڑھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا شانزے خیال رکھنا اپنا۔۔۔

اور نرمل کا بھی۔۔۔

جو بھی ہے بیٹی ہے میری اور بہت محبت کرتا ہوا اس سے میں۔۔۔

مگر شاید وہ اس محبت کو سمجھ نہیں پارہی۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

نوید صاحب پلیز اچھے موڈ سے جائے سفر کا آغاز افسردگی سے نہیں کرتے۔۔۔

بس آپ بھی اپنا خیال رکھنا یہاں کی فکر آپ مت کرنا۔۔۔

شانزے بیگم تاسف سے بولی۔۔۔

ٹھیک ہے پھر۔۔۔

نوید شاہ نے شانزے کو خود سے لگایا۔۔۔

!!!! خیال رکھنا اپنا

اور نرمل کا بھی۔۔۔

السلامتہ بان۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!! اچھا چاچوں

!!!! آپ بھی میرے لیے اچھا سا سامان لانا میں آپ کو بتا دوں گی کہ مجھے کیا کیا چاہیے

ملائکہ پیار لیتے بولی۔۔۔

!!!! ٹھیک ہے گڑیا جو حکم

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! اچھا آنکل آپ دعاؤں میں ضرور یاد رکھیے گا مجھے بھی اور میری نئی خوشی کی بھی۔۔

ابرج بھی آگے کو بڑھی۔۔

!!!! ضرور

بس ایک بات دل میں چاہتا ہو سفر کے آغاز سے وہ بھی صاف کر دو۔۔۔

نوید شاہ بد مست ہوئے۔۔۔

کیا بات ہے انکل کونسی بات؟؟؟؟

!!! میری بیٹی کو معاف کر دینا

جانتا ہو اس کی غلطی معافی کے لائق نہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

مگر پھر بھی باہ ہو اس کی حرکتوں پر شرمندہ ہو۔۔۔

معاف کر دینا اسے۔۔۔۔

نوید شاہ کی آنکھیں نم ہوئی جبکہ چہرہ پشیمان۔۔۔

!!!! انکل کیسی باتیں کرتے ہیں آپ

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بھلا باپ بیٹی سے کبھی معافی مانگتے اچھا لگتا ہے۔۔۔

مجھے جتنی محبت آپ لوگوں سے ملی ہے باخدا کبھی میرے اپنے میکے سے بھی نہیں ملی۔۔۔

پلیز آپ شرمندہ مت ہو۔۔۔

نرمل بہت اچھی لڑکی ہے اگر میں اس کی جگہ ہوتی تو شاید میں بھی ایسا کرتی۔۔۔

!!!! نہیں کرتی آپ

کبھی بھی نہیں۔۔۔

وہ جیسی ہے کوئی اس جیسا بن ہی نہیں سکتا۔۔۔

نوید شاہ بد ظن ہوئے۔۔۔

www.novelsclubb.com

انکل پلیز۔۔۔

مجھے بیٹی کہتے ہیں تو بیٹی کا مان مت گرائے۔۔۔

آپکے چہرے پر مایوسی پشیمانی دل دکھا رہی ہے میرا۔۔۔

بیٹی کے سر پر ہاتھ رکھے اور اس کی آنے والی زندگی کیلئے دعا کرے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابرج آبدیدہ سی ہوئی اور اپنا سر آگے کی جانب بڑھایا۔۔۔

نوید شاہ نے دیکھا تو ہلکی سی مسکراہٹ دیتے ابرج کے سر پر پیار دیا۔۔۔

!!! خوش رہو آباد رہو

نوید شاہ مسکراتے ہوئے وہاں سے نکلے تو سب ہی ان کے پیچھے ان کو رخصت کرنے کو

بڑھے۔۔۔

ٹیرس پر کھڑی نرمل سب کو اوپر سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

نوید شاہ کو دیکھتے اس کی آنکھیں پل بھر کونم ہوئی مگر پھر اپنی ہٹ دھرمی لیے اپنے کمرے کی

جانب بڑھی۔۔۔



سیٹھ اپنے مساج روم میں آدھ برہنہ لیٹا کسی سانڈ سے مساج کروا رہا تھا۔۔۔

کہ تبھی دروازے پر دستک ہوئی۔۔۔۔

!!! سیٹھ اکرم آیا ہے کہہ رہا ہے کچھ خاص بات کرنی ہے آپ سے

!!! اس سالے کو سکون نہیں

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

خیر اسے بٹھا میں آرہا ہو۔۔۔۔

دیکھتا ہو اس کی کونسی خاص بات ہے جو اتنی اجلت لیے وہ یہاں بھاگا آیا ہے۔۔۔۔

اونے پیچھے ہٹ۔۔۔۔

جان ہے نہیں تجھ میں آیا میری ہڈیاں سیخنے۔۔۔۔

سیٹھ اپنا تولیہ باندھے اٹھا اور سیدھا کمرے سے باہر نکلا۔۔۔۔

اکرم ایک کمرے میں بیٹھا سیٹھ کا انتظار کر رہا تھا کہ تبھی اسی نرمل کی کال آئی۔۔۔۔

!!!! کیوں کر رہی ہوں مجھے فون اس وقت

اکرم نے فون اٹھاتے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!! ابھی تک تم نے سیٹھ سے بات کی کہ نہیں

نرمل سخت ہوئی۔۔۔۔

!!!! وہی کرنے آیا ہو پلینز فون مت کرو مجھے ابھی

اکرم نے کہتے ساتھ ہی فون کاٹ دیا۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

تو کہاں سے آگیا ہے بھولا بھٹکا یہاں؟؟؟

سیٹھ اپنی خاص چال سے چلتا اندر آیا اور صوفے پر ٹانگ چڑھائے بیٹھا۔۔۔

!!! السلام علیکم سیٹھ

!!!! و علیکم السلام

بول اب کیا بات ہے جس نے تجھے آگ لگا کر رکھی ہے۔۔۔

!!!! سیٹھ وہ مجھے تجھ سے ضروری بات کرنی تھی

اکرم الفاظ ڈھونڈتے بولا۔۔۔

!!!! تو بول

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

!!! تیرا مجرد دیکھنے کو تو نہیں آیا میں یہاں

اور سن بات ضروری ہی ہونی چاہیے ورنہ تیری ہڈیاں سینخاؤ گا پیچھے کھڑے سانڈ سے۔۔۔

سیٹھ سنٹ گو ہوا۔۔۔

سیٹھ مجھے ابرج کا پتہ چل گیا ہے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

میرا اس سے رابطہ بھی ہو گیا ہے۔۔۔

اب جب تک تو نہیں کہے گا تیرا اشارہ نہیں ہو گا میں ابرج کو یہاں نہیں لاؤنگا۔۔۔

کیا تجھے وہ مل گئی ہے؟؟؟

تیرا رابطہ ہو گیا ہے اس سے؟؟؟؟

!!!! کب

کب لائے گا اسے یہاں؟؟؟

سیٹھ منہ کھولے بے چین ہوا۔۔۔

!!!! جب

www.novelsclubb.com

!!!! جب تم کہوں سیٹھ

اکرم آواز کھنگالے بولا۔۔۔

!!!! ٹھیک ہے پھر

!!!! آج

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! آج ہی لا اسے

بہت کر لیا میں نے صبر۔۔۔

بہت گزار لی راتیں اس کے بناء۔۔۔

بس اب اسی لے آ۔۔۔

سیٹھ آپے سے باہر ہوا۔۔۔

!!!! سیٹھ سیٹھ

اکرم فوراً اٹھا۔۔۔

اکرم تو جتنا مانگے گا تجھے دوں گا۔۔۔

www.novelsclubb.com

تیرا منہ نوٹوں سے بھر دوں گا۔۔۔

بس مجھے وہ لڑکی لادے۔۔۔

بہت بے چین کیے رکھا ہے اس نے ظالم نے۔۔۔

سیٹھ نے اکرم کو جکڑے کہا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ٹھیک ہے سیٹھ مجھے بس ایک دن کا وقت دو۔۔۔

میں ابرج کو تیرے حوالے کر دوں گا۔۔۔

!! بس ایک دن کا وقت

!!!! ٹھیک ہے ایک دن

اس کے بعد تیرا ایک لمحہ بھی سانس کا نہ ہو گا۔۔۔

بتا رہا ہوں تجھے میں۔۔۔

سیٹھ نے اکرم کے چہرے پر تھپکی دی اور وہاں سے چلا گیا۔۔۔

کہاں پھنسا دیا ہے اس نرمل نے مجھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا خاصا یہ کتنا انسان صفت مرا پڑا تھا اب اگر اسے ابرج نہ ملی تو مجھے ہی نوچ کھائے گا یہ۔۔۔

کیوں آیا میں اس نرمل کی باتوں میں۔۔۔

اکرم خود کو کوسنے لگا۔۔۔

اگر میں پھنسا تو اسے بھی نہیں چھوڑوں گا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

میری ساتھ اس کی بھی کشتی ڈوبے گی۔۔۔

اکرم نے عندیہ کیا۔۔۔



ارسل میں ملائکہ کے کمرے میں جا رہی ہو اس کو مدد چاہیے تھی کسی کام میں۔۔۔

آپکو بتا رہی ہو کہ مجھے ڈھونڈتے نہ پھرنا۔۔

!!!! ابرج کمرے میں داخل ہوتے ارسل کو کہتے ہوئے واپس بار کو پلٹی

!!!! ابرج

!!! نہیں جانا اوپر یار سیڑھیاں نہیں چڑھنی

www.novelsclubb.com

!!!! ماما نے منع کیا ہے یار

ارسل جو لپ ٹاپ پر بیٹھا کام کر رہا تھا بولتے ہوئے فوراً ابرج کے پیچھے بھاگ اٹھا۔۔

کیونکہ ابرج بناء کچھ سنے اب تک باہر جا چکی تھی۔۔۔

ابرج سیڑھیوں کی جانب بڑھی مگر شانزے بیگم کو دیکھ کر فوراً رک گئی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! پہلے آپ چلی جائے آنٹی

بلکل میرا جانا تمہارے جانے سے زیادہ ضروری ہے۔۔۔

شانزے بیگم منہ بسورے ابرج کو دیکھتے ہوئے اوپر کی جانب بڑھی۔۔۔

کہ تبھی ارسل ابرج کے پیچھے کو اکھڑا ہوا۔۔۔

!!! ارے سنتی کیوں نہیں ہو میری

کب سے آوازیں دے رہا تھا تمہیں۔۔۔

!!!! کیوں کیا ہوا ہے ایسا کیوں کہہ رہے ہو آپ بتایا تو ہے ملائکہ کے کمرے میں جا رہی ہو

!!!! یار آواز دی تھی کہ

www.novelsclubb.com

ارسل اس سے آگے کچھ کہتا کہ شانزے بیگم سیڑھیوں سے گرتے چپختے روتے نیچے آگری۔۔

!!!! آنٹی

!!!! ابرج فوراً ان کی جانب بڑھی

!!!! ماما آنٹی گر گئی ہے سیڑھیوں سے

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! پلیز جلدی آئے

!!!! ہائے میری کمر

!!! اللہ ٹوٹ گئی میری کمر

نرمل۔۔۔۔

اللہ..... شانزے بیگم درد سے کڑا ہتے چلا رہی تھی۔۔۔

جبکہ نرمل اوپر گرل پر کھڑی نیچے کا تماشا دیکھتے اندر کو بڑھی۔۔۔

!!!! افففففففف

یہ ماما کیوں آگئی تھی اوپر۔۔۔

www.novelsclubb.com

اتنی مشکل سے بوا کو کہہ کر ابرج کو بلوایا تھا۔۔۔

سارا پلین خراب کر دیا۔۔۔۔

نرمل بال نوچتے بڑ بڑائی۔۔۔



## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کیا ہوا تھا ارسل اسے گر کیسے گئی شانزے؟؟؟

انعم بیگم شانزے کے کمرے سے باہر نکلی تو ارسل ڈاکٹر کی جانب سے ملی گئی دوائیوں کی پرچی  
تھا مے ان کی جانب بڑھا۔۔۔

پتہ نہیں ماما مجھے۔۔۔

میں تو بس ابرج کو روکنے گیا تھا۔۔۔

ارسل نے کندھے اچکائے۔۔۔

آئی شانزے آئی سو گئی ہے۔۔۔

بہت درد میں تھی وہ۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!! نرمل کو بلارہی تھی بار بار

ابرج بھی کمرے سے باہر نکلی۔۔۔

کہا تو تھا بوا کو کہ نرمل کو بلائے اسے بتائے کہ شانزے گر گئی ہے۔۔۔

مگر وہ ڈھیٹ صفت لڑکی کہاں آئے گی اپنی ماں پاس۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

خیر سوچ رہی ہو شانزے کے پاس ہی رک جاؤ میں آج۔۔۔

کسی بھی چیز کی ضرورت پڑ سکتی ہے اسے۔۔۔

ٹھیک ہے ماما کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو پلیز مجھے آپ نے بلا لینا ہے۔۔۔

ا برج نے ہاتھ تھامتے کہا۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے۔۔۔

بس اب آرام کرو خود بھی جا کر۔۔۔

انعم بیگم نے پیار سے چھو اتوا برج مسکراتے ہوئے چلی گئی۔۔۔

شب خیر ماما۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ سب دو انیس آپکو کل ہی مل جائے گی۔۔۔

ارسل انعم بیگم کے ماتھے پر بوسہ دیتے وہاں سے چل پڑا۔۔۔

جبکہ انعم بیگم اللہ کا شکر ادا کرتے واپس شانزے بیگم کے کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔



## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

نرمل ناخن چبواتے اکرم کے فون کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

!!! کہاں تھے صبح سے تمہارے فون کا انتظار کر رہی تھی میں

!!!! جلدی بتاؤ کیا بنا کیا کہا سیٹھ نے

تم مجھے پھنسواؤں گی نرمل۔۔۔

تم نہیں جانتی سیٹھ کس قدر کیمنہ انسان ہے وہ؟؟؟

اکرم نے ایک بار پھر اسے سمجھایا۔۔۔

!!! کیا کہا سیٹھ نے یہ بتاؤ بس مجھے

جتنی جلدی ہو سکے ابرج کو نکالنا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس سے پہلے کوئی بچہ پیدا ہو میں اسے یہاں جڑیں مضبوط کرنے نہیں دوں گی۔۔۔

بچہ۔؟؟؟

کیا ابرج امید سے ہے؟؟؟

آکرم اچھنباہ ہوا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

تمہیں اس سے کوئی مطلب نہیں ہونا چاہیے۔۔۔

اور ہاں میں جلد ہی کچھ کرتی ہو۔۔۔

کہ کیسے تم تک ابرج کو پہنچایا جائے۔۔۔۔

بس سیٹھ سے کہوں تیاری مکمل رکھیں اپنی۔۔۔

نرمل کہتے ہی فون بند کرتے سوچنے لگی۔۔۔



!!!!!! انعم

نرمل کہاں ہے؟؟؟؟

www.novelsclubb.com

کیوں نہیں آئی اب تک مجھ سے ملنے وہ؟؟؟؟

شانزے بیگم کڑا ہتے ہوئے بیڈ سے ٹیک لگائے اٹھی۔۔۔

!!! اٹھومت

ڈاکٹر نے منع کیا ہے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابھی لیڈی مساجر آئے گی تو اچھے سے مساج کر دے گی تمہاری۔۔

انعم بیگم نے بات پلٹی۔۔۔

!!! میری بات کا اصل جواب یہ نہیں ہے انعم

بوا کو کئی بار بھیجا ہے مگر وہ کل سے کمرے سے باہر ہی نہیں نکلی۔۔۔

اس نے کچھ کھایا بھی ہے کہ نہیں؟؟؟؟

!!! آپ نے جا کر دیکھا سے کہ نہیں

شانزے بیگم تڑپ اٹھی۔۔۔

!!! ہاں بوا دے کر آرہی ہے اسے

www.novelsclubb.com

اچھا میں نے نوید کو نہیں بتایا۔۔۔

تم بھی مت بتانا۔۔

یو نہی پریشان ہو گا سن کر۔۔۔

انعم بیگم نے سوپ کی پیالی شانزے کی جانب بڑھائی۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

مجھے سمجھ نہیں آتی۔۔۔

سیڑھیوں میں تیل کس نے گرایا۔۔

مجھ سے پہلے ابرج جا رہی تھی مگر مجھے دیکھ کر رک گئی۔۔۔

اگر وہ گر جاتی تو نا جانے کیا ہوتا سوچ کر ہی کانپ رہی ہو میں۔۔۔

شانزے بیگم نے ادراک کیا۔۔۔

کیا تیل؟؟؟؟

انعم بیگم شذر ہوئی۔۔

اچھا چلوں تم یہ سوپ پیو۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں ذرا ابرج کو دیکھ کر آتی ہو۔۔۔

انعم بیگم سوچتے ہوئے اٹھی اور کمرے سے باہر نکلی۔۔۔



ارسل شانزے آنٹی بہت برا گری تھی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

وہ ٹھیک تو ہو جائے گی ناں؟؟؟

ابرج مبہم ہوئی۔۔۔

ہاں ہو جائے گی میری جان وہ بالکل ٹھیک۔۔۔

مگر تم اپنا خیال نہیں رکھ رہی ہو۔۔۔۔

!!!! دیکھ رہا ہو میں دودن سے

ارسل نے دودھ کا گلاس ابرج کی جانب بڑھایا۔۔۔

ارسل مجھے نہیں پینا۔۔۔

بو آئی آپ مل کر مجھے موٹا کرنے پر تلے ہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!! پلینز مجھے نہیں پینا یہ

ابرج بچوں کی طرح بولی۔۔۔

تمہیں دے کون رہا ہے یہ دودھ۔۔۔

!!!! تو پھر

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

یہ کس کیلئے ہے؟؟؟

یہ ہے میرے بے بی کیلئے۔۔۔

دیکھو کتنا بھوکا اور کمزور ہے۔۔۔

اب جھٹ سے پیوں اسے فوراً کوئی بہانہ کوئی ڈرامہ نہیں چلے گا۔۔۔

ارسل نے سختی سے کہا۔۔۔

!!!! ارسل

ابرج کھسائی۔۔۔

!!!! پیوں ورنہ میں سختی کرونگا

www.novelsclubb.com

!!! بلکل سختی تو بنتی ہے اس پر

میں تمہارے ساتھ ہو بیٹا۔۔۔

!!! کرو اس پر

انعم بیگم ہنستے ہوئے اندر آئی۔۔۔

!!!! آنٹی آپ بھی

ابرج منہ بسورے بولی۔۔

جی بیٹا میں بھی۔۔۔

مجھے آپ کی صحت سب سے بڑھ کر ہے۔۔۔

آپ صحت مند ہونگی اللہ ہمیں کئی خوشیاں دکھائے گا۔۔۔

انعم بیگم نے ابرج کا چہرہ چھوا۔۔۔

اچھا ماما کچھ چاہیے آپ کو؟؟؟

!!!! شانزے آنٹی ٹھیک ہے ناں

www.novelsclubb.com

....ہاں ہاں وہ ٹھیک ہے ارسل

وہ بس میں یہ کہنے آئی تھی کہ آج ابرج کو باہر گھومانے لے کر جاؤ۔۔۔

دو دن سے گھر میں بند ہے باہر نکلے گی طبیعت میں خوشی بکھرے گی۔۔۔

دیکھو بچی کا چہرہ کیسے مرجھایا ہوا ہے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جتنی خوش خود رہے گی اتنا اس کیلئے اور آنے والے کیلئے بہت اچھا ہوگا۔۔۔

!!! ٹھیک کہہ رہی ہے آپ ماما

بس یہ دودھ ختم کرے تو لے کر جاتا ہوا سے۔۔۔

ارسل نے ابرج کے چہرے کی جانب دیکھا جو گلاس لبوں پر جمائے دودھ پینے کا ڈرامہ کر رہی تھی۔۔۔

اچھا میں جاتی ہو واپس شانزے اکیلی ہوگی۔۔۔

انعم بیگم باہر کو نکلی۔۔۔

تو ارسل ابرج کے ساتھ جا لگا۔۔۔

www.novelsclubb.com

چلو پیوں میری شہزادی۔۔۔

جلدی ختم کرو اسے۔۔۔

تم موٹی ہوگی تو میرا بے بی گولو مولو ہو گا ورنہ تمہارے جیسا سوکھا ہی پیدا ہوگا۔۔۔

ارسل ابرج کی گال کو چھیڑتے بولا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل آپکو میں پتلی سوکھی لگتی ہو؟؟؟؟

ابرج منہ بسورے بولی۔۔۔

!!! اب میں سچ تھوڑی تمہارے سامنے کہوں گا

اور میں جانتا ہوں تم دودھ سے جان چھڑوانا چاہ رہی ہو۔۔۔

کوئی چال کام نہ آئے گی فوراً سے پیوں۔۔۔

میں تب تک ڈرائیور سے کہتا ہوں گا ڈی گراں سے باہر نکالے۔۔۔

تب تک تم بھی تیار رہو۔۔۔

آج ہم لانگ ڈرائیونگ پر چلے گے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارسل ابرج کی ناک کو چھیڑتے اٹھا۔۔۔۔۔

تو ابرج اپنا ناک تھامے کھنگاری اور جھٹ پٹ دودھ پیتے واش روم کی جانب بڑھی۔۔۔



!!! ارسل

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابر ج شیشے کے سامنے کھڑی تیار ہو رہی تھی کہ ایک دم رک گئی۔۔۔

!!!! جی ار سل کی جان

ار سل اپنے موبائل میں مصروف بنا، ابر ج کو دیکھے بولا۔۔۔

!!! آج نہیں جاتے کہیں

پھر کبھی چلے گے۔۔۔۔

ابر ج ار سل کے روبرو بیٹھی۔۔۔

کیوں کیا ہوا؟؟؟

!!! طبیعت تو ٹھیک ہے ناں

www.novelsclubb.com

نہیں تو بتاؤ مجھے ابھی چلتے ہیں ڈاکٹر کے پاس۔۔۔

ار سل نے ابر ج کو پریشانی سے دیکھتے کہا۔۔۔

!!!! نہیں ار سل

میں بالکل ٹھیک ہو۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بلکل ٹھیک بس میں کہہ رہی ہو کہ آج نہیں جاتے کہیں۔۔۔

میرادل ڈوب رہا ہے۔۔۔

ابرج کو خدشوں نے گھیرا۔۔۔

اسی وجہ سے ہی تو تمہیں باہر لے کر جا رہا ہو۔۔۔

تمہارا دل بھی بہل جائے گا اور ہم دونوں کو پرائیویسی بھی مل جائے گی۔۔۔

ارسل نے شرارتی انداز سے ابرج کے کندھے پر کندھا مارا۔۔۔

!!!!!! ففففففففف

ارسل ایک تو آپ اور ایک آپ کا یہ رومائٹنگ موڈ۔۔۔

www.novelsclubb.com

دونوں ہی میری سمجھ سے باہر ہے۔۔۔

ابرج بڑبڑاتی اٹھی تو ارسل اسے دیکھ کر ہنسنے لگا۔۔۔

لڑکیاں ایسے شوہروں کیلئے ترستی ہے اور تم ہو کہ ناشکری کر رہی ہو۔۔۔

توبہ کرو اور السلیپاک کا شکر ادا کرو لڑکی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جی جی وہ تو ہے آپ تو اسلیپاک کا پیارا اور خاص تحفہ ہے میرے لیے۔۔۔

ا برج نے ارسل کی گال پر چٹکی کاٹی۔۔

بس ابھی ہوتی ہے جلدی سے تیار۔۔۔

اٹھے آپ بھی تیار ہو۔۔۔

ا برج کے کہنے پر ارسل بھی اٹھا اور مسکراتے ہوئے ڈریسنگ روم کی جانب بڑھا۔۔



!!!! نرمل پیٹا دروازہ کھولو بچے

شانزے بہت تکلیف میں ہے آپکو مسلسل بلارہی ہے۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

ایک بار مل جاؤ اسے۔۔۔

نیند کی گولی دی ہے اسے سوتی ہے تب بھی آپکے نام کو بڑ بڑا رہی ہے۔۔۔

دیکھو آپ تو اپنی ماما کی اچھی بیٹی ہونا۔۔۔

مل جاؤ ایک بار اس سے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

انعم بیگم نرمل کے دروازے پر کھڑی دہائی بھر رہی تھی۔۔۔

ارسل جو کمرے کے باہر ہی کھڑے ابرج کا انتظار کر رہا تھا انعم بیگم کی آواز پر سیڑھیاں چڑھتے اوپر کی جانب بڑھا۔۔۔

کیا ہوا ہے ماما؟؟؟

آپ یہاں کیوں کھڑی ہے؟؟؟

اندر بیٹھی نرمل نے ارسل کی آواز سنی تو فوراً بھاگتی ہوئی دروازے سے کان لگائے باہر کی گفتگو سننے لگی۔۔۔

ارسل شانزے اٹھ گئی ہے اور نرمل سے ملنے کو تڑپ رہی ہے۔۔۔

بس نرمل کو ہی بلانے آئی تھی مگر ایسی بیٹی ہے کہ ماں کی تکلیف سن کر بھی دروازہ نہیں کھول رہی۔۔۔

انعم بیگم افسوس بھرے بولی۔۔۔

اسی ہٹ دھرمی کی وجہ سے یہ مجھے شروع سے ہی ناپسند رہی ہے ماما۔۔۔

ارسل بدظن ہوا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اچھا خیر چھوڑو اسے یہ بتاؤ تیار ہو گئے ہو تم دونوں؟؟؟

!!! ہاں ماما بس میں اور ابرج جا ہی رہے ہیں

ارسل مسکرایا۔۔۔۔

اچھا تو دھیان سے جانا ٹھیک ہے اور زیادہ دیر نہ لگانا۔۔۔

اب شاباش جاؤ۔۔۔۔۔

السلامتی امان میں۔۔۔

انعم بیگم نے ارسل کے ماتھے پر بوسہ دھرا۔۔۔۔

جبکہ ارسل بھی دعائیں سمیٹتے ہوئے واپس نیچے کی جانب بڑھا جہاں ابرج تیار ہی کھڑی انتظار میں تھی۔۔۔۔

!!!! چلے ارسل

!!! ہاں چلوں

!!! تھا مومیر ہا تھا

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

مضبوطی سے۔۔۔

ارسل نے ابرج کی جانب محبت سے ہاتھ بھرا یا۔۔۔

جس پر ابرج نے اپنا ہاتھ ارسل کے ہاتھ میں تھمایا۔۔۔

ایسے ہی ہمیشہ تھام کر رکھوں گا تمہارے ہاتھ کو۔۔۔

اور تمہیں اپنے سے کبھی جدا نہیں کرونگا۔۔۔

ارسل نے ابرج کے ہاتھ پر اپنا گرم لمس بھرے ہونٹ رکھے۔۔۔

!! وعدہ

ابرج ارسل کے قریب ہوئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!! پکا وعدہ

ارسل نے ابرج کے ماتھے پر بوسہ دیا۔۔۔

اب چلے دیر ہو رہی ہے۔۔۔

ابرج ارسل کے ساتھ لگے بولی تو دونوں ہنستے ہوئے باہر کی جانب بڑھے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

لگتا ہے یہ باہر نہیں آئے گی۔۔۔

السلامی سمجھائے اس لڑکی کو۔۔۔

وہاں ماں تڑپ رہی ہے اور یہاں بیٹی ہٹ دھرم بنی ہوئی ہے۔۔۔

پتھر سے سر مار رہی ہو میں بہتر ہے اسے ہی جا کر تسلی دے دوں۔۔۔

انعم بیگم مایوسی سے کہتے ہوئے وہاں سے چلی گئی۔۔۔

جبکہ نرمل دروازے سے کان لگائے سب سننے کے بعد واپس اپنے بیڈ پر آ بیٹھی۔۔۔

اسی موقع کی ہی تو تلاش تھی۔۔۔

ابھی کرتی ہو اس اکرم کو فون۔۔۔

www.novelsclubb.com

نرمل کی آنکھ چمکی۔۔۔

میرا فون کہاں ہے؟؟؟؟

نرمل نے پورے بیڈ کو کھنگالے۔۔۔

اور فون ملتے ساتھ ہی اکرم کو کال ملا دی۔۔۔

!!!! ہیلو اکرم

تم ابھی سیٹھ سے کہوں کہ اپنے بندے تیار رکھے۔۔۔

ارسل ابھی ابرج کے ساتھ باہر ہی نکلا ہے۔۔۔

اس سے اچھا موقع انہیں پھر کبھی نہیں ملے گا۔۔۔

نرمل پر شیطانت سوار ہوئی۔۔۔

!!!! میری بات سنوں نرمل

میں جتنا مرضی گندا انسان مگر ایک ماں بننے والی عورت کے ساتھ یہ ظلم نہیں ہونے دے

سکتا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اکرم سنجیدہ ہوا۔۔۔

یہ کیا کہہ رہے ہو اکرم؟؟؟

ہوش میں تو ہوناں تم؟؟؟

!!!! اتنا آگے بڑھنے پر تم پیچھے نہیں ہٹ سکتے ہو سمجھے تم

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

نرمل کا پارہ بڑھا اور وہ چلانے لگی۔۔۔

تم اپنے انتقام اور جلن میں بہت آگے بڑھ رہی ہو نرمل۔۔

خود نہیں جانتی کہ ان سب کا انجام کیا ہوگا۔۔

پھر ایک بار کہہ رہا ہو سوچ لو۔۔۔

کیونکہ یہاں بات صرف ابرج کی ہی نہیں بلکہ ارسل کی بھی ہے۔۔۔

اکرم نے متحیر ہوا۔۔۔

کیا مطلب کیا کہنا چاہ رہے ہو تم؟؟؟

نرمل اچھنباہ ہوئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارسل نے سیٹھ کو مارا تھا اس کی بیعزتی کی تھی۔۔۔

وہ بھی اس کے دوستوں اور کئی لوگوں کے سامنے۔۔

ایک بار نہیں دو بار۔۔۔

سیٹھ ارسل کے خون کا پیا سا ہے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اب کی بار اسے چھوڑے گا نہیں۔۔۔

اور تم جس کیلئے یہ سب کر رہی ہونا وہ بھی تمہارے ہاتھ سے جائے گا بلکہ اپنی جان سے بھی۔۔۔

!!!! اب بہتر ہے سوچ لو

کیا چاہیے اپنا انتقام یا رسل کی جان۔۔۔

اکرم نے سمجھاتے فون بند کیا تو نرمل کشمکش میں کمرے میں چکر کاٹنے لگی۔۔۔

نہیں نہیں ارسل کو کچھ نہیں ہونا چاہیے۔۔۔

محبت ہے وہ میری۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

یہ سب میں اسے پانے کو ہی تو کر رہی ہو اسے کچھ ہو گیا تو میں جیوں کیسے؟؟؟

مگر ابرج اسے اس کے ساتھ دیکھتی ہو تو دل کرتا ہے اسے جلا کر رکھ کر دو۔۔۔

نرمل کی آنکھوں میں آنکھ بھڑکی۔۔۔

میں یہ موقع گنوانا نہیں چاہتی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کیوں ناں میں خود سیٹھ سے بات کرو۔۔۔۔

اسے مناؤ۔۔۔۔

کہ وہ ارسل کو کچھ نہ کرے۔۔۔۔

ہاں یہ ٹھیک رہے گا۔۔۔۔

نرمل نے دوبارہ اکرم کو کال ملائی۔۔۔۔

تو پھر کیا سوچا ہے؟؟؟

ارسل چاہیے کہ انتقام؟؟؟

مجھے سیٹھ کا نمبر چاہیے!!!!

www.novelsclubb.com

نرمل نے اکرم کی بات کو رد کیا۔۔۔۔

کیوں کس لیے؟؟؟؟

اکرم اچھنباہ ہوا۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

میں اس سے بات کرونگی کہ وہ ابرج کو لے جائے جو مرضی کرے اس کے ساتھ مگر اسل کو کچھ نہ کہے۔۔۔۔

تمہارا دماغ سہی ہے۔۔۔۔

اس شخص سے بات کرنا چاہ رہی ہو جو تمہیں بھی نہ چھوڑے۔۔۔۔

تمہاری وجہ سے مجھے اپنی زندگی کے لالے پڑے ہوئے ہیں اور تم ہو کہ تمہارے تماشے ہی ختم نہیں ہو رہے۔۔۔۔

اکرم سخت ہوا۔۔۔۔

تمہارا اگر ہو گیا ہے تو مجھے سیڈھ کا نمبر بھیجو۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!! اپنے فعال کی میں خود زمرہ دار ہو آئی نہ سمجھ تمہیں

!!!! بھیجو مجھے نمبر

نرمل زچ ہوئی اور فون بند کر دیا۔۔۔

کچھ ہی دیر میں اس کو اکرم کی جانب سے میسج آیا جسے دیکھ کر وہ مسکرا سی گئی۔۔۔

پل بھر میں نمبر ڈائل کیا اور دوسری جانب سے جواب کا انتظار کرنے لگی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری



اتنی خاموش کیوں بیٹھی ہو؟؟؟

ارسل نے ایک ہاتھ سے اسٹیرنگ سنبھالا اور دوسرے ہاتھ سے خاموش بیٹھی ابرج کا ہاتھ تھاما جو کھڑکی سے باہر کے نظارے سے محظوظ ہو رہی تھی۔۔۔

!!! پتہ نہیں ارسل

مجھے اچھا نہیں لگ رہا کچھ۔۔۔

ایسا لگ رہا ہے جیسے کچھ برا ہونے والا ہے۔۔۔

ابرج نے ارسل کے ہاتھ پر گرفت مضبوط کی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا تو ایسا کیوں لگ رہا ہے جی؟؟؟

کیا اکرم نے واپس کوئی رابطہ؟؟؟؟

ارسل نے آنکھ اچکائی۔۔۔

!!!!!! نہیں

نہیں نہیں اس کی جانب سے کوئی رابطہ نہیں ہوا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! اگر ہوتا تو میں ضرور بتاتی آپکو

ابر ج نے صفائی دی۔۔۔

ابر ج بس پوچھا ہے میں نے۔۔۔

!!! ریلیکس یار

پتہ نہیں ارسل دل بہت گھبرا رہا ہے۔۔۔

!!! سب ایسے ہی ٹھیک رہے گاناں

کچھ ہو گا تو نہیں ناں۔۔۔

ابر ج ارسل کی بازو پر سر ٹکائے بولی۔۔۔

میں کہہ رہا ہوں ناں کچھ نہیں ہو گا۔۔۔

جب میں ساتھ ہو تو میری ابرج کو ڈر کس بات کا۔۔۔

ارسل ابرج کی جانب دیکھ رہا تھا کہ سامنے سے آتی گاڑی کو دیکھ نہ سکا۔۔۔

ارسل!!!!!!!

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!!!! سامنے دیکھے

ا برج سامنے سے آتی گاڑی کو دیکھتے چلائی تو ارسل بھی فوراً متوجہ ہوا۔۔۔۔۔

!!!!!! اوہ شٹ

ارسل نے ہڑبڑاتے ہوئے گاڑی کا اسٹیئرنگ گھومایا تو سامنے سے آتی ایک اور گاڑی سے جا  
ٹکرایا۔۔۔۔۔

ارسل کا سر سیدھا اسٹیئرنگ پر جا لگا جبکہ ا برج درد سے کڑا ہاٹھی۔۔۔

!!!!!! ارسل

ا برج کی چیخ گونجی تو پھر ہر جانب خاموشی چھا گئی۔۔۔



پتہ نہیں ارسل دل بہت گھبرا رہا ہے۔۔۔ ”

!!! سب ایسے ہی ٹھیک رہے گاناں

،، کچھ ہو گا تو نہیں ناں۔۔۔

!!!!!! ارسل

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج کی چیخ اور اس کی باتیں ارسل کے کان میں گونجی کہ بے سوڈپڑارسل ابرج کا نام بڑبڑاتے ہوئے اٹھ بیٹھا۔۔۔

!!!!!! ابرج

!!!!!! ابرج

ہسپتال کے ایک کمرے میں سفید بستر پر لیٹا ارسل ہاتھ پر لگی ڈرپ کی سوئی نکالے اٹھا کہ ایک دم سر چکرا سا گیا۔۔۔۔

!!!!!! آہ

سر تھا ماتو سر پر بندھی پیٹی کا احساس ہوا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!!!! سر پلینز

!!!!!! پلینز آپ لیٹ جائے

آپکے سر پر گہری چوٹ لگی ہے اور ٹانگے ابھی لگائے ہے۔۔۔۔

!!!!!! پلینز آپ لیٹ جائے

ایک نرس جو وہی بیٹھی تھی بھاگتی ہوئی ارسل کے پاس آئی۔۔۔۔

میں یہاں!!!؟؟؟

کیسے؟؟؟

اور ابرج کہاں ہے؟؟؟

کیسی ہے وہ؟؟؟

ارسل سرتھامے بڑبڑایا۔۔۔

سر آپکا ایکسیڈینٹ ہوا تھا۔۔

!!! آپکی کزن نرمل ہے وہ لائی ہے آپکو یہاں

!!! پلیز آپ لیٹ جائے

www.novelsclubb.com

نرس نے ارسل کو تھاما۔۔

جس پر ارسل نے فور انرس کے ہاتھ کو جھٹکا دیا۔۔۔

!!! گاڑی

!!! ایکسیڈینٹ

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!! ابرج

ارسل کی آنکھوں کے سامنے سارا سانحہ گھوما۔۔۔

میری ابرج کہاں ہے؟؟؟

کہاں ہے میری ابرج؟؟؟

کیسی ہے وہ؟؟؟

!!!! کس روم میں ہے وہ

وہ ٹھیک تو ہے نا!؟؟؟

اور ہمارا بچہ؟؟؟

www.novelsclubb.com

ارسل نے سامنے کھڑی نرس کو حواس باختگی سے جھنجھوڑا۔۔۔

!!!! سر کون ابرج

کون بچہ!؟؟

آپ کو جب یہاں لایا گیا تو آپ ہی اکیلے تھے آپ کے ساتھ اور کوئی نہیں تھا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

نرس تاسف سے بولی۔۔۔

ایسے کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔

وہ میرے ساتھ تھی۔۔۔

!!!! میرے ساتھ تھی ابرج

ہم دونوں ساتھ تھے جب ہمارا ایکسٹینٹ ہوا۔۔۔

ارسل دیوانہ وار باہر کی جانب بھاگا۔۔۔

سر آپ میری بات کیوں نہیں سن رہے؟؟؟

!!! پلیز واپس اجائے

www.novelsclubb.com

کیا ہوا ہے ارسل؟؟؟؟

کدھر جا رہے ہو؟؟؟

نرمل جو باہر ہی بیٹھی تھی ارسل کو باہر آتے دیکھ کر اس کی جانب لپکی۔۔۔

ابرج کہاں ہے؟؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کہاں ہے ابرج نرمل؟؟؟؟

ارسل کی آنکھوں میں خون اتر۔۔۔

مجھے نہیں معلوم ابرج کہاں ہے؟؟؟؟

!!! میں جب ہسپتال آئی تو صرف تمہیں ہی یہاں پایا

تم بتاؤ ابرج کہاں ہے؟؟؟

!!!! وہ تو تمہارے ساتھ تھی ناں

نرمل نے پریشانی ظاہر کی۔۔۔۔

!!!! سرپلیز آپ واپس کمرے میں جائے

www.novelsclubb.com

نرس نے التجا کی۔۔۔۔

!!! آپ جاؤ میں لاتی ہوا رسل کو

نرمل نے نرس کو جانے کا اشارہ دیا۔۔۔۔

جبکہ ارسل تو سکتے میں کھڑا آنکھ میں نم لیے پتھر بنا ہوا تھا۔۔۔۔

چلوں ارسل۔۔۔

کمرے میں چلوں میں نے ماما اور خالہ کو اطلاع کر دی ہے وہ بس آرہے ہیں۔۔۔

پلیزان کو مزید پریشان نہ کرنا۔۔۔

!!!! چلوں میرے ساتھ اندر

نرمل ارسل کا بازو تھامے آگے کو بڑھی۔۔۔

مگر ارسل وہی ڈٹ کر کھڑا رہا۔۔۔

وہ کہہ رہی تھی کہ اسکا دل گھبرا رہا ہے۔۔۔

آج نہیں جانا چاہیے کہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!! مگر میری ضد کی وجہ سے

ارسل بڑبڑایا۔۔۔

!!! اچھا چھوڑو اسے ارسل

اپنی صحت دیکھو کتنی چوٹ لگ گئی ہے تمہیں اس کی وجہ سے۔۔۔

نرمل زیر آلود ہوئی۔۔۔۔

چھوڑو مجھے۔۔۔۔

ارسل نرمل کو جھٹکادیتے پیچھے کو بڑھا۔۔۔۔

کہاں جارہے ہو تم؟؟؟؟

ا برج کو ڈھونڈنے۔۔۔۔

وہ میرے ساتھ ہی تھی اور ہو سکتا ہے وہ وہی ہو۔۔۔۔

ارسل تیز قدم بڑھاتا ہوا آگے کو بڑھا۔۔۔۔

وہ وہاں نہیں ہے ارسل۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اگر ہوتی تو تمہارے ساتھ ضرور لے آیا جاتا۔۔۔۔

اور میں نے خود جا کر دیکھا ہے وہاں تمہاری تباہ شدہ گاڑی کے سوا کچھ نہ تھا۔۔۔۔

نرمل نے ارسل کی راہ روکی۔۔۔۔

جھوٹ بول رہی ہو تم۔۔۔۔

محض جھوٹ۔۔۔۔

پیچھے ہو۔۔۔۔

میری ابرج میرے انتظار میں ہے۔۔۔

راستہ چھوڑو میرا۔۔۔۔

ارسل نے نرمل کو بد مستی سے پیچھے کیا جس پر وہ لڑکھڑاتے ہٹی۔۔۔۔

!!!! ارسل سن کیوں نہیں رہے ہو میرے بات

!!!! وہ نہیں ہے وہاں

!!!! ارسل

www.novelsclubb.com

نرمل ارسل کے پیچھے کو چلائی جو وہاں سے اب جا چکا تھا۔۔۔

ڈھونڈ لوں جتنا ڈھونڈا چاہتے ہو۔۔۔

نہیں ملے گی وہ تمہیں کبھی بھی۔۔۔

بلاخر میں اپنے منصوبے میں کامیاب ہو ہی گئی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

نرمل کے چہرے پر ایک گہری مسکراہٹ ابھری۔۔۔



ارسل پریشانی سے گاڑی کو تیز رفتاری سے چلا رہا تھا کہ تبھی اس کا فون بجا۔۔۔

دیکھا تو انعم بیگم کا نام چمک رہا تھا۔۔۔

!!! جی ماما

ارسل کیا ہوا ہے؟؟؟؟

کیا ہوا ہے تم دونوں کو؟؟؟؟

!!!! وہ نرمل بتا رہی تھی کہ ایکسیڈینٹ

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

کیسے ہو تم اور کیس ہے ابرج؟؟؟؟

!!! وہ تو امید سے ہے بیٹا

انعم بیگم مبہم ہوئی۔۔

!!!! ماما

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل کی آواز ڈوبی اور وہ بریک لگائے اسٹیئرنگ پر سر ٹکائے بولا۔۔۔

کیا ہوا ہے ارسل؟؟؟

سب ٹھیک تو ہے ناں؟؟؟

ابرج ٹھیک ہے ناں کچھ ہوا تو نہیں اسے؟؟؟

انعم بیگم روہانسی ہوئی۔۔۔

!!!! ماما ابرج

!!!! ابرج نہیں مل رہی

ارسل کا ضبط ٹوٹا تو وہ بچوں کی مانند بلک پڑا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا مطلب؟؟؟

کیا کہہ رہے ہو تم کہاں ہے ابرج؟؟؟

وہ تو تمہارے ساتھ تھی ناں؟؟؟

انعم بیگم سٹیٹائی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

میں وہی جا رہا ہوں ماما جہاں۔ ہمارا ایکسٹینٹ ہوا تھا۔۔۔

آپ بس دعا کرے مجھے میری ابرج مل جائے۔۔۔

وہ ناں ملی تو شاید میں مر جاؤں گا۔۔۔

ارسل ابتر ہوا۔۔۔

نہیں میری جان ایسا نہیں کہتے۔۔۔۔

وہ ضرور ملے گی۔۔۔

وہ جا کہاں سکتی ہے ارسل۔۔۔

وہ بہت محبت کرتی ہے تم سے۔۔۔

جاؤ دیکھو وہی جا کر۔۔۔

اور جیسے ہی کچھ پتہ چلے مجھے ضرور بتانا۔۔۔

جی ماما۔۔۔

پلیز آپ پاپا کو مت بتانا۔۔۔

!!!! پلیز

ارسل نے تشبیہ کی۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔

بس جیسے ہی کچھ پتہ چلے مجھے بتانا۔۔۔

انعم بیگم متزلزل ہوئی اور فون بند کر دیا۔۔۔

ارسل دیوانہ وار پاگلوں کی طرح اس جگہ پر ابرج کو تلاش کرتا رہا۔۔۔

!!!! ابرج

!!!! ابرج

www.novelsclubb.com

ارسل اس جگہ پر چلایا مگر کسی بھی قسم کا جواب نہ پایا۔۔۔

گاڑی آگے سے مکمل طور ہر تباہ ہو چکی تھی۔۔۔

حواس باختگی اور دل گرفتہ سارسل اس ٹوٹی گاڑی کو امید سے کھنگالنے لگا۔۔

مگر اندر سے بھی ابرج کا کوئی نشان نہ پایا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کہاں ہو ابرج؟؟؟؟

!!! کہاں گئی ہو مجھے چھوڑ کر یار

ارسل گاڑی کے پاس گھٹنوں کے بیٹھے چیخنے چلانے لگا۔۔۔

ابرج!!!!!!!!!!!!

!!!!!! واپس آ جاؤ یار تمہارا ارسل رو رہا ہے

تمہیں روتے مرد پسند نہیں۔۔۔۔

دیکھو آج تمہارا ارسل تمہاری وجہ سے رو رہا ہے۔۔۔

واپس آ جاؤ۔۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

ارسل منہ پر ہاتھ دھڑے دھاڑا۔۔۔

مگر کہیں سے بھی کوئی آتار معلوم نہ ہوا۔۔۔۔

ابرج!!!!!!!!!!!!

ارسل بے بسی سے آسمان کو دیکھ کر چنگارا۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری



ایک اندھیرے کمرے میں زمین پر گری بے سوڈپڑی ابرج جس کے ہاتھ اور پیروں سے جا بجا خون بہہ رہا تھا۔۔۔۔

جبکہ چہرے پر بھی کئی خراشیں موجود تھی۔۔۔

ارسل کا نام لیتے بے ہوشی میں بڑبڑائی۔۔۔۔

ارسل!!!!

ارسل!!!!!!

ارسل!!!! وہ لے جا رہے ہیں مجھے ارسل

www.novelsclubb.com

ارسل!!!!

ابرج غنودگی سے بڑبڑا رہی تھی جیسے اسے ارسل کہ آواز سنائی دی ہو اور وہ اسے پکار رہا

ہو۔۔۔۔۔

مگر اس اندھیرے کمرے میں اس کے علاوہ کوئی اس کی پکار سننے والا نہ تھا۔۔۔۔



## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

نرمل ہسپتال سے سیدھا گھر کی جانب آئی تو اپنے کمرے کا رخ کیا۔۔۔  
انعم بیگم نے نرمل کو کمرے میں داخل ہوتے دیکھا تو فوراً اس کے پیچھے کو لپکی۔۔۔  
!!!!!! نرمل

انعم بیگم کمرے میں داخل ہوئی تو نرمل کو بیڈ پر مزے سے لیٹے پایا۔۔۔  
!!!! جی خالہ

کیا ہوا کوئی کام ہے آپکو؟؟؟  
!! بہت عرصے بعد ہی میرے کمرے کو شرف بخشا آپ نے یہاں آکر  
بری حیرت ہو رہی ہے آپکو یہاں دیکھ کر۔۔۔  
www.novelsclubb.com  
نرمل بدقت مسکرائی۔۔۔

!!! نرمل طنز کرنا چھوڑ دو پلیز  
!!! مجھے بس ارسل کا پوچھنا تھا تم سے  
!!! تم ملی ہونا اس سے

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کیسا ہے وہ؟؟؟

!!! اور ابرج

ابرج کا کیا بناء کچھ پتہ چلا اسکا کہ نہیں؟؟؟؟

انعم بیگم گھنگولی۔۔۔

خالہ ارسل ٹھیک نہیں ہے۔۔۔

اس کو اتنی گہری چوٹ آئی ہے سر پر۔۔۔

میں نے اسے اتنا روکا مگر وہ نہیں رکا۔۔۔

اسے تو بس ابرج کی پڑی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

جو شاید اسے مردہ سمجھ کر وہی سے چھوڑ بھاگ کھڑی ہوئی۔۔۔

نرمل طنزیہ تیر چلاتے بولی۔۔۔

!!!! تم سے بات کرنا ہی فضول ہے نرمل



## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل بیٹا بیٹھو یہاں پر میں پانی لاتی ہو آپ کیلئے۔۔۔

بو اینگم کھڑے پاؤں کیچن کی جانب بھاگی۔۔۔

ارسل!!!!

انعم بیگم دوڑتی ہوئی اپنے کمرے سے ارسل کی جانب بڑھی اور اس کے ساتھ جا لگی۔۔۔

یہ سب کیا ہو گیا ہے ارسل؟؟؟؟

یہ سب کیا ہو گیا ہے؟؟

!!! کیا جواب دوں گی تمہارے پاپا کو میں

!!!! میرے بھروسے وہ سب کو چھوڑ کر گئے تھے مگر میں کسی کو سنبھال نہ سکی

www.novelsclubb.com

انعم بیگم ارسل کے سینے پر سردھڑے زار و قطار رونے لگی۔۔۔

جبکہ ارسل تو بس جیسے بت مانند کھڑا ایک ہارا ہوا انسان لگ رہا تھا۔۔۔

!!!! بہو پانی

بو اپانی کا گلاس تھامے بولی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! بیٹھو یہاں ارسل

!!! یہاں آؤ میرے ساتھ

انعم بیگم ارسل کو تھامے صوفے کی جانب بڑھی اور گلاس اس کی جانب بڑھایا۔۔۔

!!!! یہ لو ارسل پانی پیو

!!!! مجھے نہیں پینا ماما

ارسل نے انعم بیگم کو ہاتھ کو جھٹلایا۔۔۔

وہ مجھے کہتی رہی منع کرتی رہی مگر میری ضد میری انا میری محبت اس کو دور کر گئی مجھ سے۔۔۔

ارسل درد بھری آواز سے بڑ بڑایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!! نہیں میری جان وہ مل جائے گی ہمیں

!!! انشاء اللہ وہ جلد ملے گی ہمیں

انعم بیگم ارسل کے چہرے کو تھامے بولی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اس قدر بے بس ہو میں آج کہ مجھے خبر ہی نہیں کہ پل بھر جس کا ہاتھ میں نے مضبوطی سے  
تھامے رکھنے کا وعدہ کیا تھا وہ اب کہاں ہے؟؟؟؟

کس حال میں ہے؟؟؟

کس کے پاس ہے؟؟؟؟

ارسل اپنے سر کو جکڑے رونے لگا۔۔۔

!!!! میں اپنا وعدہ پورا نہ کر سکا ماما

میرے ہاتھ سے اس کا ہاتھ چھوٹ گیا۔۔۔۔۔

جس کی سزا مجھے اس کی جدائی میں مل رہی ہے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!! وہ مجھے مل جائے گی ناں ماما

!!!! بولے

ارسل فوراً بچوں کی مانند بے صبری سے انعم بیگم کا ہاتھ تھامے منتشر ہوا۔۔۔

ہاں میری جان وہ تمہاری ہی ہے تمہارے بناء وہ جینے کا سوچ بھی نہیں سکتی وہ واپس آئے

گی۔۔۔۔

!!!! اور وہ بھی جلد

!!!!!! ارسل

انعم بیگم ارسل کو خود سے لگائے اسے سنبھال رہی تھی کہ تبھی ساجد کی آواز نے دونوں کو اپنی  
جانب متوجہ کیا۔۔۔

!!! ساجد

ارسل فوراً اس کی جانب بڑھا۔۔۔

!!!! السلام علیکم آنٹی

ساجد نے جھکتے ہوئے انعم بیگم سے پیار لیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!! وعلیکم السلام بیٹا

آپ دونوں بیٹھو میں چائے بھیجتی ہو آپ دونوں کیلئے۔۔۔

انعم بیگم آنسو صاف کرتے اٹھی۔۔۔

ساجد میرے ساتھ کمرے میں چل۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

یہاں بات کرنا مناسب نہیں۔۔۔

ارسل کہتے ہوئے آگے کوچل پڑا جبکہ ساجد بھی اس کے پیچھے کو ہوا۔۔۔



!!!! اوئے سالے

!!!! زور نہیں ہے تیرے میں کیا

کھلا کھلا کر تجھے سانڈ بنا دیا ہے۔۔۔

مگر جان اور زور تجھ میں ہے ہی نہیں۔۔۔

سیٹھ نے مساج کرتے سانڈ کو ایک ٹانگ ماری۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

سیٹھ لگا تو رہا ہوزور۔۔۔

مگر تیرا گوشت ہی اتنا سخت ہے کہ پکڑ میں نہیں آتا۔۔۔

لا دو بارہ تیرے جسم کی مالش کرو۔۔۔

!!!! نہیں رہنے دے اب

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

مجھے ویسے بھی اب گرم پانی سے نہانا ہے اور پھر اپنی اس آسٹم سے بھی ملنا ہے۔۔۔

سیٹھ نے مستی سے آنکھ دبائی۔۔۔

ایک گھنٹے سے اس کمرے میں بند ہے میرا انتظار کر رہی ہو گی اب تو وہ۔۔۔

چل پڑے ہٹ۔۔۔۔

سیٹھ فوراً جوش مارتے اٹھا اور تولیہ باندھے وہاں سے خوشی سے چلتا بنا۔۔۔

سیٹھ کی چال ہی بدل گئی ہے اس لڑکی کے آنے سے۔۔۔

بڑھا گھوڑا نہ ہو تو۔۔۔

وہ شخص منہ میں بڑبڑاتے ہنسا۔۔۔

www.novelsclubb.com



اکرم اپنے کمرے میں بیٹھا سگریٹ کے کش بھر رہا تھا کہ جب اسے سیٹھ کا فون آیا۔۔۔

بے سالے کہاں ہے تو؟؟؟؟

!!! آج تیرے سیٹھ کی سب سے بڑی خواہش پوری ہوئی ہے اور تو ہے کہ کہیں مرا پڑا ہے

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جی سیٹھ میں کچھ سمجھا نہیں؟؟؟؟

کونسی خواہش؟؟؟

اکرم نا سمجھی سے بولا۔۔۔۔

وہی میری بلبل ابرج کوٹھے سے لے کر اب تک جو میری جان بنی ہوئی ہے۔۔۔۔

جس کے حسن سے آج تک میری آگ بھڑک رہی ہے۔۔۔۔

آج میرے ہی بستر پر مدہوش گری ہوئی ہے۔۔۔۔

سیٹھ شیطانی جذبات لیے کھنگارا۔۔۔۔

کیا مطلب سیٹھ؟؟؟؟

www.novelsclubb.com

تجھے ابرج مل گئی ہے؟؟؟

کیسے کب اور وہ تیرے بستر پر؟؟؟

تو نے اس کے ساتھ کچھ؟؟؟

اکرم ہاتھ میں پکڑے سگریٹ کو دور پھینکتے متر لزل ہوا۔۔۔۔

ہاں مل گئی ہے۔۔۔۔

تیری وہ جو میم تھی ناں۔۔۔۔

!!!! کیا نام تھا اسکا

!!!! ہاں نرمل

سیٹھ نے سوچتے کہا۔۔۔

اس کی مدد سے مجھے میری بلبل مل گئی ہے۔۔۔

چل خیر تو پہنچ جلدی ڈیرے پر۔۔۔۔

وہی رکھا ہے اسے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپہر بات کرتا ہو باقی اور دیتا ہو تجھے تیرے حصے کا پھل بھی۔۔۔

سیٹھ نے خوشی سے سرشار فون بند کر دیا۔۔۔

جبکہ اکرم ابھی بھی صدمے سے کھڑا فون کو کان پر لگائے بے یقینی کے عالم سے چور تھا۔۔۔

اسکا مطلب نرمل نے اپنا کام کر دیکھا یا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بہت ہی گھٹیا صفت انسان ثابت ہوئی ہے یہ لڑکی۔۔۔

اکرم نے نرمل کو دہائی بھری اور پھر کمرے سے باہر کی جانب بڑھا۔۔۔



یہ سب کیا ہے ارسل؟؟؟

اور تیرے سر پر یہ چوٹ کیسی؟؟؟

تو نے جیسے ہی مجھے بتایا کہ بھا بھی لاپتہ ہے فوراً سارے کام چھوڑ کر میں تیرے پاس دوڑا آیا

ہو۔۔۔

اب بتا کیا ہوا ہے؟؟؟

www.novelsclubb.com

اور کہاں گئی ہے بھا بھی؟؟؟

ساجد نے چائے کی پیالی واپس ٹرے پر رکھی۔۔۔

جبکہ ارسل نے بیڈ پر بیٹھا سر تھامے سوچ کے گھوڑوں پر سوار تھا۔۔۔

!!!! مجھے کچھ نہیں پتہ یار

مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی ہے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

وہ میرے ساتھ تھی۔۔۔

میں اور وہ ایک ساتھ ہی گاڑی میں تھے جب ہمارا ایکسپرنٹ ہوا۔۔۔

مگر جب مجھے ہوش آیا تو معلوم ہوا کہ وہ نہیں تھی۔۔۔

!!! وہ گاڑی میں نہیں تھی میرے ساتھ

ایسے کیسے ہو سکتا ہے ساجد۔۔۔

وہ کہاں جا سکتی ہے؟؟؟

!!! وہ مجھے چھوڑ کر کہیں نہیں جا سکتی جبکہ وہ اس حالت میں نہیں کہہیں جا سکے

!!!! مطلب

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

ساجد نا سبھی سے بولا۔۔۔

!!! وہ امید سے ہے

She is pregnant...

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل کا سر اب درد سے پھٹ رہا تھا فوراً ساتھ موجود دراز کھولا اور سردرد کی دوائی نکالے  
ٹھنڈی پڑی چائے سے نگلی۔۔۔

!!!!!! یہ تو بہت ہی پریشانی والی بات ہے یار

ہاں تبھی تجھے بلا یا ہے مدد کر میری۔۔۔

اسے ڈھونڈنے میں۔۔۔

مجھے اسے کسی بھی حال میں ڈھونڈنا ہے۔۔۔

ارسل نے آس بھری نظروں سے ساجد کو دیکھا۔۔۔

!!!!!! ہمممممم

www.novelsclubb.com

میں ابھی اپنی فورس لگواتا ہوں اس کام پر۔۔۔

فکر نہ کر جلد مل جائے گی بھابھی۔۔۔

ساجد نے جیب سے فون نکالا۔۔۔

یار اگر مجھے فورس ہی لگوانی ہوتی تو تجھے ہر گز نہ یہاں بلواتا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

تو سمجھ کیوں نہیں رہا۔۔۔

وہ عزت ہے میری اور مجھے ڈھنڈورا نہیں بیٹنا اس کے نام کا۔۔

!!! ارسل بپھڑتے بولا

اچھا تو بتا کیا کرنا ہے اور کیسے کرنا ہے؟؟؟؟

ساجد اب تخر ہوا۔۔

!!! مجھے لگتا ہے جہاں تک

ہمارا ایکسٹینٹ ایک پورا سوچا سمجھا پلان تھا۔۔۔

کسی نے جان کر یہ سب کروایا تاکہ وہ ابرج کو وہاں سے لے کر جاسکے۔۔۔

کیا مطلب تو کیا کہنا چاہتا ہے؟؟؟؟

کسی نے جان بوجھ کر تم دونوں پر حملہ کیا ہے؟؟؟

مگر کون؟؟؟

!!!! کون کر سکتا ہے ایسا

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اور اسے کیسے پتہ چلا کہ تم دونوں گھر سے باہر نکلے۔۔۔

ساجد تجبسی ہوا۔۔۔

یہی جاننے کیلئے ہی تو تجھے یہاں پر بلایا ہے یار سمجھ کیوں نہیں رہا۔۔۔

ارسل چڑچڑایا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے ٹھیک ہے۔۔۔

سمجھ گیا ہو میں۔۔۔

تو یہ بتا مجھے تیرے باہر جانے کا کس کس کو پتہ تھا؟؟؟

یار سب کو پتہ تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کہ ہم دونوں باہر جا رہے ہیں۔۔۔

تو کیا تجھے کسی پر شک ہے؟؟؟

!!!! مطلب شاید گھر کا کوئی فرد جو ابرج کو تم سے دور کرنا چاہتا ہو

ساجد تاسف ہوا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

یار سب گھر والے ہی ہے کس پر شک کرو اپنی ماما پر یا خالہ پر یا پھر اپنی بہن پر۔۔۔

ارسل مبہم ہوا۔۔۔

!!!! اچھا تو

ساجد اس سے پہلے کچھ بولتا ارسل فوراً چونکتے بولا۔۔۔

!! نرمل

نرمل!!!!؟؟؟

تمہاری خالہ زاد اور چچا کی بیٹی؟؟؟؟

ساجد چونکا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں نرمل وہ ابرج سے سخت نفرت کرتی ہے۔۔۔

!!! ہماری شادی کے سخت خلاف تھی وہ

ارسل نے سوچا مگر پھر مایوسی سے بیٹھا۔۔۔

مگر وہ کیسے وہ تو دو دن سے ہی گھر پر بند تھی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اور آج ہی مجھے دیکھنے ہسپتال آئی تھی۔۔

ارسل واپس خود کی نفی کرتے بولا۔۔۔

تو نے ابھی کہا کہ وہ کمرے میں بند تھی اور آج ہی تجھ سے ملنے ہسپتال آئی تھی۔۔

مگر اسے کیسے پتہ چلا کہ تیرا ایکسیڈنٹ ہوا ہے اور اس ہسپتال میں داخل ہے؟؟؟؟

ساجد نے ارسل کی بات سے بات پکڑی اور آنکھ اچکائے ارسل کو شک بھری نظروں سے دیکھنے

لگا۔۔۔

ہاں یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں۔۔۔۔

اسے کیسے پتہ چلا کہ میں اس ہسپتال میں داخل تھا۔۔

www.novelsclubb.com

!!! میرے پاس تو نرمل کا نمبر ہے مگر پہلی ڈائلنگ میں تو ماما کا نمبر ہے

تو اگر کسی نے کال کرنی ہی تھی تو ماما کو کرتا نرمل کو ہی کیوں کی؟؟؟؟

ارسل بھی اب بات سمجھتے ہوئے خلط ملط ہوا۔۔۔

اس نرمل پر نظر رکھنی پڑے گی ارسل مانویانہ مانو بہت کچھ جانتی ہے وہ ابرج کے متعلق۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ساجد نے ارسل کی جانب بر جستگی سے دیکھا۔۔۔۔

!!!! ہم سہی کہہ رہے ہو تم

ارسل بھی سوچنے لگا۔۔۔۔



ا برج کو اب تک ہوش آچکا تھا اور چاروں اطراف پھیلے گیت اندھیرے کو دیکھ کر وہ چکر اسی گئی۔۔۔۔

ارسل!!!!!!

ارسل!!!!!!

www.novelsclubb.com

ا برج نے خوف کے مارے چیخنا چلانا شروع کر دیا۔۔۔۔

ارسل!!!!!!

ا برج اندھیرے میں بمشکل کھڑی ہوتے بڑ بڑائی۔۔۔۔

ارسل!!!!!!

ارسل!!!!!!

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابرج اندھیرے میں ہاتھ پاؤں مارتے چلائی۔۔۔۔۔

مگر کہیں سے کوئی جواب نہ آیا۔۔۔۔۔

تبھی ابرج کی آنکھوں کے سامنے ایکسٹینٹ کا منظر لہرایا۔۔۔۔۔

!!!! چوٹ

!!!! خون

ارسل کو چوٹ لگی تھی اسکا بہت خون بہہ رہا تھا۔۔۔۔۔

مجھے جانا ہے اس کے پاس۔۔۔۔۔

مجھے ارسل کے پاس جانا ہے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابرج اندھیرے میں دیوار سے لگے دروازے کی تلاش کرتے رونے لگی۔۔۔۔۔

کہ تبھی دروازہ کھولنے کی آواز آئی اور اندھیرے بھرے کمرے میں پل بھر روشنی پھوٹ

پڑی۔۔۔۔۔

ابرج نے اندر آتی روشنی کو اپنی آنکھوں میں چھتے محسوس کیا تو اپنے خون آلود ہاتھ سے اپنے چہرہ

ڈھانپا۔۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کون ہو تم؟؟؟؟؟

کیوں لائے ہو مجھے یہاں؟؟؟؟؟

ابرج چہرے سے ہاتھ ہٹائے چنگاری۔۔۔

میری بلبیل مجھے بھول گئی کیا؟؟؟؟؟

!!!نانا

!!!!ایسے نہیں ہونے دو نگا میں کبھی بھی میری جان

سیٹھ حیوانیت اپنائے اندر دے قدموں سے ابرج کی جانب بڑھا۔۔۔

سیٹھ تم؟؟؟؟؟

www.novelsclubb.com

ابرج حیرت میں مبتلا زیر لب بولی۔۔۔

اففففف بولی میری بلبیل بولی۔۔۔۔

!!ہائے کتنی حسین اور میٹھی آواز ہے میری جان کی

سیٹھ دھیرے سے ابرج کے قریب ہوا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! پیچھے سیٹھ

!!!! پیچھے

میری جانب بڑھا بھی تو مار دے گا وہ تجھے۔۔۔

!!!! پیچھے رہ آئی سمجھ

ا برج پیچھے قدم لیتی سیٹھ کو سختی سے تنبیہ کرتے چلائی۔۔۔

!!!! کون

!!!! کون مارے گا مجھے

!!!! وہ تیرا مرد

www.novelsclubb.com

سیٹھ نے ا برج کا بازو دبوچا اور اپنی جانب کھینچا۔۔۔

چھوڑ سیٹھ چھوڑ مجھے۔۔۔

ا برج نے ایک طمانچہ سیٹھ کے منہ دے مارا اور اپنا ہاتھ کھینچتے اسے دھکا دیا۔۔۔

!!!! ہاں وہی مرد

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جو میرا شوہر ہے۔۔۔۔

میرا محافظ ہے۔۔۔

!!!! اور میرے ہونے والے بچے کا باپ

ابرج چلائی۔۔۔

جبکہ سیٹھ جو گال پر ہاتھ جمائے ابرج کو نوچنے کا سوچ ہی رہا تھا نے جب یہ سنا تو دو قدم پیچھے کو

ہٹا۔۔۔

!!!! بچہ

!!!! باپ

www.novelsclubb.com

سیٹھ کشمکش سے بڑ بڑایا۔۔۔۔

!!!! ہاں بچہ

!!!! اور تو کیا سمجھے گا یہ سب

تیری تو کوئی اولاد ہی نہیں۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

سوچ جب تو خود کتے کی موت مرے گاتیرے پیچھے رونے والا کوئی بیٹھا ہوگا۔۔۔

نہیں کوئی بھی نہیں ہوگا تیرے پیچھے۔۔۔

کوئی سبھی نہیں۔۔۔

ا برج کی چبھتی باتیں سن کر سیٹھ ایک پل کو لڑکھڑایا۔۔۔

مگر جیسے ہی پیچھے کو پلٹا سامنے اکرم کو کھڑا پایا۔۔۔

جو بازوؤں باندھے دونوں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

سیٹھ بناء کچھ بولے وہاں سے باہر کو نکلا جبکہ اکرم وہی کھڑا برج کو دیکھنے لگا۔۔۔

!!!! کیا دیکھ رہے ہو اب

www.novelsclubb.com

میری بے بسی کا تماشا۔۔۔

!!!! آہ لگے گی تم سب کو اکرم

آہ لگے گی۔۔۔

اگر میرے بچے کو کچھ ہوا بھی ناں۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ماردے گا وہ تم سب کو۔۔۔۔

ماردے گا۔۔۔۔

ا برج روتی پیٹتی وہی زمین پر بیٹھ گئی۔۔۔۔

جبکہ اکرم بناء کچھ کہے وہاں سے پیچھے کو پلٹا۔۔۔۔



سیٹھ اپنے کمرے میں بیٹھا مسلسل شراب نوشی کر رہا تھا جب اکرم اس کے پاس جا بیٹھا۔۔۔۔

سیٹھ تو یہ تب پیتا ہے جب یا تو بہت غمزدہ ہو یا پھر بہت خوش۔۔۔۔

اب بول کیا سمجھو میں؟؟؟؟

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

اکرم سگریٹ جلائے دھواں پھینکتے بولا۔۔۔۔

!!!! وہ پیٹ سے ہے

!!!! اچھا تو اس بات کی خوشی ہو رہی ہے تجھے

اکرم بدقت مسکرایا۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! بکواس بند کرا کرم

گتھی کھینچ لونگا تیری میں۔۔۔۔

سیٹھ گلاس پٹختے چلایا۔۔۔۔

سیٹھ مان جا چھوڑ دے اسے۔۔۔۔

وہ تیرے نصیب میں نہیں۔۔۔۔

ہوتی تو تجھے کوٹھے پر ہی مل جاتی۔۔۔۔

کیوں نہیں نصیب میں میری۔۔۔۔

تو دیکھ اب کرتا کیوں ہو میں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسے لگتا ہے اس کی باتیں مجھے ہلا دے گی۔۔۔۔

بھول ہے اس کی۔۔۔۔

سیٹھ ہو میں سیٹھ سو خبیث مرے تو میں پیدا ہوا ہوں۔۔۔۔

سیٹھ بر جستگی سے مسکرایا۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کیا سوچ رہا ہے سیٹھ؟؟؟؟

کیا کرنا چاہ رہا ہے اب؟؟؟

اکرم نے تیکھی آنکھ سے دیکھا۔۔۔

کل ہی اس کا بچہ ختم کروا کر اسے دوسرے شہر اپنے ساتھ لے جاؤ گا۔۔۔

اس کے شوہر نے جو میری عزت کی اس کا انجام اس کے بچے جو بھگتنا ہو گا۔۔۔

سیٹھ کے چہرے پر شیطانیت ابھری۔۔۔

جبکہ اکرم بس اس کو دیکھ کر کسی سوچ میں گم تھا۔۔۔



www.novelsclubb.com

سیٹھ سے ملاقات کے بعد اکرم اپنے کمرے میں بیٹھا مسلسل سگریٹ سلگھا رہا تھا۔۔۔

آنکھیں موندے وہ اب تک کی کی گئی کئی لڑکیوں سے زیادتیوں کو یاد کرنے لگا۔۔۔

”آہ لگے گی تم سب کو اکرم“

”آہ لگے گی۔۔۔“

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج کی چیخ و بکاں اکرم کے کانوں میں گونجی تو دھویں سے بھرے کمرے میں سرخ آنکھیں  
لیے وہ چونکتے بیٹھا۔۔۔۔۔

ایک لڑکی کی آہ و بکاء سن کر میرادل دہل گیا ہے۔۔۔۔۔

ناجانے کتنی لڑکیوں نے مجھے بدعائیں دی ہونگی۔۔۔۔۔

کتنی ہی تو لڑکیوں کی زندگیاں میں نے برباد کر دی ہے بس چند پیسوں کی خاطر۔۔۔۔۔

اکرم منہ میں ایک اور سگریٹ دبائے سوچنے لگا۔۔۔۔۔

!!!! ایک کوٹھے سے دوسرے کوٹھے اور پھر ناجانے کس کس کے بستروں کی زینت

فففففففف کس قدر بے غیرت اور بے حس انسان ہے تو اکرم۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اکرم سر جکڑے خود کلام ہوا۔۔۔۔۔

اکرم ابھی اسی سوچ میں گم تھا کہ تبھی اس کا فون بجنے لگا۔۔۔۔۔

زمل کا فون؟؟؟؟

اب یہ کیوں مجھ سے رابطہ کرنا چاہتی ہے؟؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جو چاہتی تھی ہو تو گیا ہے۔۔۔

اب کیا مسئلہ ہے اسے۔۔۔

اکرم نے تنگی نظروں سے فون کو دیکھا۔۔۔

بولو کیا ہے اب!!!!۔

اب کس لیے کال کر رہی ہو؟؟؟؟

اکرم سخت ہوا۔۔۔۔

!!!! اکرم اتنا سخت لہجہ وہ بھی مجھ سے

بھئی اب تو خوشی کو موقع ہے منہ بسور کر کیوں بات کر رہے ہو تم؟؟؟؟

www.novelsclubb.com

نرمل چہکی۔۔۔۔

دیکھو نرمل جو بولنا ہے بولو جلدی۔۔۔

میرے پاس تمہاری فضول باتوں کا وقت نہیں ہے۔۔۔۔

!!!! اوہ ہیلو مسٹر

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

سمجھ کیا رہے ہو تم؟؟؟؟

ذرا سی نرم مزاجی کیا دیکھائی تم تو آپے سے باہر ہی ہو گئے ہو۔۔۔۔

مجھے بھی کوئی شوق نہیں تم جیسے انسان سے بات کرنے کا۔۔۔

مجھے تو بس ابرج کا پوچھنا تھا۔۔۔

کہ کیا بناء اس کا اب تک۔۔۔۔

!!!! کیا سیٹھ نے مار دیا اس کے بچے

نرمل تجبسی ہوئی۔۔۔

تمہیں اس سے مطلب؟؟؟؟

www.novelsclubb.com

!!! تمہارا کام تو ہو گیا ناں

تم ہی تو چاہتی تھی ناں کہ ابرج ارسل سے دور ہو جائے۔۔۔

تو دیکھو ہو گئی وہ تم سے دور۔۔۔

!!!! تو اب کیوں اس کا پوچھنا چاہ رہی ہو تم

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اکرم تیکھا ہوا۔۔۔

!!!! سہی کہہ رہے ہو تم

میری بلا سے سیٹھ اس کے ساتھ جو مرضی کرے۔۔۔

مجھے کوئی فرق نہیں۔۔۔

میں تو بس اپنی جلن کی آگ کو بجھانا چاہتی ہو۔۔۔

کس افیت میں رہی ہو میں اس کی وجہ سے بس اس کی وہی افیت سن کر تسکین لینا چاہتی  
ہو۔۔۔۔۔

کاش سیٹھ کا مجھے پہلے ہی پتہ چل جاتا تو پہلے دن ہی اس کو کہہ کر اٹھوا لیتی۔۔۔  
www.novelsclubb.com  
نرمل سنگین ہوئی۔۔۔

مگر خیر اب بھی سب میرے ہی حق میں ہوا ہے۔۔۔

بس سیٹھ اب جلد از جلد لے جائے اسے دور۔۔۔

نرمل نے ٹھنڈی سانس بھرتے کہا۔۔۔



## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

تمہارے منہ سے یہ سن کر اچھا نہیں لگا۔۔۔۔

مجھے تو شک ہے کہ تم عورت ہو بھی کہ نہیں جو ماں کا احساس اور ممتا کونہ سمجھ سکی۔۔۔۔

!!! دھتکار ہے تم پر

اکرم زہر آلود ہوا۔۔۔۔

اچھا جی تو آج تمہیں سمجھ آرہا ہے کہ عورت ہوتی کیا ہے؟؟؟؟

یہ تم مجھے بتا رہے ہو تم؟؟؟؟

بھول گئے ہو یا یاد ہے کہ کتنی لڑکیوں کو تم نے پیسوں کی حوس میں بیچا ہے۔۔۔۔

میں نے تو ایسا کچھ نہیں کیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بس اپنا حق چھینا ہے۔۔۔۔

نرمل بدقت مسکرائی۔۔۔۔

!!! سہی کہہ رہی ہو تم

بیچا ہے میں نے کئی لڑکیوں کو۔۔۔۔

مگر محض پیسوں کیلئے۔۔۔۔

اور رہی بات حوس کی تو۔ میں نے کبھی ماں کو نہیں بیچا۔۔۔

کبھی کسی کے بچے کو قتل کرنے کی سازش نہیں کی۔۔۔

اکرم چنگارا۔۔۔۔

!!!! اوبس

زیادہ بکو اس کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔

جس چیز کا احساس تمہیں ہو رہا ہے ناں بھولومت تم بھی اس کیے میں برابر کے شریک

ہو۔۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

اب اس احساس میں بھی تم ہی جلوں۔۔۔۔

نرمل بد مست ہوئی۔۔۔۔

!!!! مجھے آج کے بعد فون مت کرنا نرمل

اکرم نے کہتے ساتھ ہی فون بند کر دیا۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بڑا آیا برج کا ہمدرد۔۔۔۔

اتنا تھا تو کوٹھے پر کیوں بیچا تھا اسے۔۔۔۔

اب آیا مجھے عورت ذات سمجھانے۔۔۔۔

موڈ ہی خراب کر دیا میرا۔۔۔۔

نرمل منہ بگاڑے خود کلام ہوئی۔۔

نرمل سے بات ہونے کے بعد اکرم اب جوش سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔

نہیں میں مزید اب اس گندے کاموں میں نہیں گر سکتا۔۔۔۔

اپنے دامن پر آگے ہی کئی کالے داغ میں نے خود لگائے ہیں اب مزید اپنے ضمیر کو مردہ ہونے  
www.novelsclubb.com  
نہیں دے سکتا اس کا بوجھ اپنے کندھوں پر اٹھا کر اب نہیں چل سکتا۔۔۔۔

اکرم اپنی غلطیوں پر شرمندہ ہوا اور سگریٹ ہاتھ سے زمین بوس کرتے پاؤں سے مسلا۔۔۔۔

اچھا ہوا اس نرمل نے خود ہی کال کر لی۔۔۔۔

اب اس کی یہ ریکارڈنگ اس کے سارے پلان کا پول کھولے گی۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اکرم نے ہاتھ میں پکڑے فون کو مضبوطی سے دبوچا۔۔۔

مگر اس سے پہلے مجھے ابرج کو سیٹھ کے چنگل سے نکالنا ہوگا۔۔۔

مگر کیسے؟؟؟؟

میں یہ سب اکیلے نہیں کر سکتا ہو۔۔۔

مجھے کسی ناکسی کی مدد تو چاہے ہوگی۔۔۔

اکرم نے دماغی زور لگایا۔۔۔

اور پھر کچھ سوچتے ہی ایک نمبر پر کال ملا دی۔۔۔



www.novelsclubb.com

ارسل ساجد کے ساتھ آگے کی پیش رفت طے کرنے کے بعد اپنا سر تھامے بیڈ پر بیٹھا

تھا۔۔۔

ساجد جاچکا تھا اور اسے نرمل پر نظر رکھنے کی ذمہ داری سونپ گیا تھا۔۔۔

میں یوں ہاتھ پر ہاتھ دھڑے نہیں بیٹھ سکتا۔۔۔

!!! ناجانے کیا ہو رہا ہوگا میری ابرج کے ساتھ

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کہاں ہوگی کیسے ہوگی۔۔۔۔

فففففففف سوچ سوچ کر لگتا ہے دماغ پھٹ جائے گا۔۔۔

ارسل مبہم ہوا۔۔۔

کہ تبھی فون کی بیل بجنے کی آواز گونجی۔۔۔۔

ارسل نے اپنے موبائل کو دیکھا تو خاموش پایا۔۔۔۔

میرا فون نہیں تو پھر یہ کس کا؟؟؟؟

ارسل نے بیڈ پر نظر دہرائی۔۔۔

!!!! ابرج

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

ارسل نے فون کے بیل کی آواز کا تعاقب کیا تو آواز دراز میں سے آرہی تھی۔۔۔۔

یہ نمبر؟؟؟؟

یہ کون فون کر رہا ہے ابرج کو؟؟؟

ارسل فون تھا مے حیرت سے خود کلام ہوا۔۔۔

!!!! ہیلو

جی کون؟؟؟؟

ارسل فون کان پر لگائے تجبسی ہوا۔۔۔

ارسل؟؟؟؟

ارسل بات کر رہے ہو تم؟؟؟؟

دوسری جانب سے اپنا نام سن کر ارسل شذر ہوا۔۔۔

تمہیں کیسے معلوم میرا نام؟؟؟؟

اور یہ نمبر یہ کہاں سے ملا تمہیں؟؟؟؟

www.novelsclubb.com

کون ہو تم؟؟؟؟

ارسل سخت ہوا۔۔۔

!!!! میرا فون بند مت کرنا ارسل

ہو سکتا ہے میرا نام جان کر تم مجھے کوسوں گالیوں دو۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جس کا حقدار میں ہو بھی۔۔۔۔

!!!! نام بتاؤ اپنا تمخیر نہ باندھو

ارسل چنگارا۔۔۔۔

!!!! اکرم

!!!! اکرم بات کر رہا ہو میں

اکرم کا نام سنتے ہی جیسے ارسل کا جلال ابھر آیا ہو۔۔۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی فون کرنے کی یہاں؟؟

!!!! مجھے بات کرنی ہے تم سے وہ بھی بہت ضروری

www.novelsclubb.com

اکرم نے تاسف سے کہا۔۔۔

مگر مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی آئی سمجھ تمہیں۔۔۔

اگر اپنی جان کی ضمانت چاہتے ہو تو واپس یہاں کال مت کرنا۔۔۔

!!! ورنہ اس جگہ مارو گا کہ پانی تک نصیب نہ ہو گا تمہیں

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل تملسا گیا۔۔۔۔

مجھے معلوم ہے ابرج کہاں ہے۔۔۔۔

اگر پھر بھی تم یہ جاننا نہیں چاہتے ہو تو کرد و فون بند تمہاری مرضی ہے۔۔۔۔

مجھے یہ تو ہو گا کہ میں نے کوشش کی تھی۔۔۔۔

اکرم نے ارسل کا ارادہ بھانپا تو بولا۔۔۔۔

!!!! رو کوں

کیا کہا تم نے؟؟؟؟

!!! تم جانتے ہو ابرج کہاں ہے

www.novelsclubb.com

ارسل نے فون بند کرتے کرتے ابرج کا نام سنا تو ٹھٹکا۔۔۔۔

ہاں میں جانتا ہو وہ اس وقت کہاں ہے اور کس کے پاس ہے۔۔۔۔

اکرم نے حامی بھری۔۔۔۔

تو بتاؤ کہاں ہے وہ اور کس کے پاس ہے؟؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل طیش میں آیا۔۔۔۔۔

بتاؤ نگا سب بتاؤ نگا۔۔۔۔۔

مگر ایسے نہیں۔۔۔۔۔

اکرم تاسف سے بولا۔۔۔۔۔

اچھا تو بتاؤ پھر اپنی قیمت۔۔۔۔۔

لگاؤ اپنے سچ کی بولی۔۔۔۔۔

کتنے پیسے چاہیے تمہیں؟؟؟؟

!!!! بولو

www.novelsclubb.com

ارسل منتشر ہوا۔۔۔۔۔

کچھ نہیں کچھ بھی نہیں۔۔۔۔۔

بس ایک بار ملنا چاہتا ہوں تم سے۔۔۔۔۔

اگر مناسب سمجھو اور اعتبار کرو تو۔۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

تم جب بھی بلاؤ گے جب بھی کہوں گے میں آ جاؤ گا۔۔۔

تمہارے میسج کا انتظار رہے گا مجھے۔۔۔

باقی جتنی دیر کرو گے اپنے بچے کی زندگی اور ابرج کی عزت دونوں کو مزید خطرے میں ڈالوں گے۔۔۔

اکرم نے تمام جانب سے ارسل کو اشارہ دیتے کال بند کر دی۔۔۔

جبکہ ارسل اکرم کی باتوں میں کشمکش سا کھڑا رہا۔۔۔

مگر پھر فوراً ہی اپنے نمبر سے ساجد کو کال ملائی اور اسے اکرم کی کال سے آگاہ کیا۔۔۔



اکرم ارسل کی جانب سے میسج ملنے پر اس کی بتائی ہوئی جگہ پر پہنچ گیا۔۔۔۔۔

جہاں پہلے سے ہی ارسل ساجد کے ساتھ بیٹھا اکرم کے انتظار میں تھا۔۔۔۔۔

اکرم!!!!

ارسل نے اندر آتے اکرم کو اپنی جانب اشارہ دیا۔۔۔

!!! ارسل

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اکرم نے ہاتھ بڑھایا۔۔۔

!!! بیٹھو یہاں

!!! اور بتاؤ کیا جانتے ہو تم ابرج کے بارے میں

ارسل تجیر ہوا۔۔۔

سب سننے سے پہلے یہ ریکارڈنگ سن لو۔۔۔

بہت کچھ سمجھ آجائے گا یہ سننے کے بعد۔۔۔

اکرم اپنا فون نکالے میز پر رکھتے بولا اور ریکارڈنگ چلا دی۔۔۔

ساجد اور ارسل تیکھی نظروں سے اکرم کو دیکھ رہے تھے مگر جیسے جیسے ریکارڈنگ چلتی گئی

دونوں ہکا بکا ہوتے ایک دوسرے کو گھورنے لگے۔۔۔

یہ سب؟؟؟؟

یہ نرمل کی آواز؟؟؟؟

ارسل چندھیا۔۔۔

!!!!!! سیٹھ

!!!! نرمل

!!!! یہ سب کیا چکر ہے ارسل؟

ساجدنا سمجھی سے خلط ماط ہوا۔۔۔

میں یہ سب کیوں مانو اور یہ کیسے مانو کہ نرمل سیٹھ سے ملی ہے۔۔۔۔

خود بتاؤ کیا تم اعتبار کے لائق ہو۔۔۔

ارسل طیش آنکھوں سے اکرم کو دیکھتے بولا۔۔۔

تمہارے سامنے سب موجود ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ثبوت سمیت۔۔۔

اب یہ تم پر ہے چاہو تو مان لو چاہو تو نہ مانو۔۔۔

اکرم بر جستگی سے بولا۔۔۔

یار کوئی مجھے بھی کچھ بتائے گا؟؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ساجد منہ پھنکارے بولا۔۔۔

!!!! بعد میں بتاتا ہو سب یارا بھی چپ

ارسل نے ساجد کو اشارہ دیا۔۔۔

مجھے یہ سب بتانے کی وجہ؟؟؟؟

ارسل تیکھا ہوا۔۔۔

شاید ضمیر پر لگے کئی داغوں میں سے ایک داغ کو کم کرنے کی کوشش۔۔۔

بہت گندہ انسان ہو میں۔۔۔

ابرج کی آنے بدلنے کا راستہ دیا ہے مجھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!!!! تم ملے تھے ابرج سے

بولو۔۔۔

ارسل ایک دم بے چین ہوا۔۔۔

ہاں ملا ہو بہت درد میں ہے وہ بہت افیت میں۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

لڑ رہی ہے خود کیلئے اور اپنے بچے کیلئے سیٹھ سے۔۔۔

اکرم متانت سے بولا۔۔۔

تو لے چلوں مجھے اس کے پاس۔۔۔

!!!! ابھی لے چلوں

ارسل بے صبری سے اٹھا۔۔۔

ایسے تم سے نہیں بچا سکوں گے ارسل۔۔۔

سیٹھ کی جگہ پر پرندہ بھی پر نہیں مار سکتا۔۔۔

جب تک وہ نہ چاہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

تمہاری اس بے صبری سے اس کی جان بھی خطرے میں۔ آسکتی ہے۔۔۔

لہذا سوچ سمجھ کر قدم اٹھاؤ۔۔۔

تم پاگل ہو گئے ہو۔۔۔

اٹھ ساجد۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ہم ابھی ابرج کو نکالے گے وہاں سے۔۔۔۔

ارسل جنونیت سے چلایا۔۔۔۔

رک ارسل سہمی کہہ رہا ہے اکرم۔۔۔۔

ہم کچھ نہیں جانتے اس جگہ کے بارے میں مگر یہ جانتا ہے۔۔۔۔

بہتر ہے اس پر فی الوقت بھروسہ اور یقین کیا جائے۔۔۔۔

کیونکہ سب سے بڑی کڑی اسی کے ذریعے ہمارے ہاتھ لگی ہے۔۔۔۔

ساجد نے ارسل کو دبوچا۔۔۔۔

!!!! تو کیا کرو ساجد میں

www.novelsclubb.com

!!!! وہ شخص ناجانے کیا کر رہا ہو گا میری ابرج کے ساتھ

ارسل روہانسی ہوتے بولا۔۔۔۔

کچھ نہیں کر سکے گا وہ کل تک۔۔۔۔

اکرم تاسف ہوا۔۔۔۔

!!!! مطلب

کل کیا ہے؟؟؟

ساجد سوالی ہوا۔۔۔

کل ابرج کو ہسپتال لے کر جا رہا ہے سیٹھ بچے کو ختم کروانے کیلئے۔۔۔

اپنا راستہ صاف کرنا چاہتا ہے وہ۔۔۔

اکرم کی بات سن کر ارسل اسے سکتے بھری نظروں سے دیکھنے لگا۔۔۔



پوری رات اور آدھا دن گزر چکا تھا۔۔۔۔۔

ابرج اسی اندھیرے کمرے میں بند امید کی آس باندھے مسلسل ورد کر رہی تھی۔۔۔

کانپتے اور خون اور مٹی سے آٹے ہاتھوں کو باندھے وہ سمٹی دیوار سے لگی تھی۔۔۔

کہ ایک سائڈ نما شخص کھانے کی ٹرے لیے اندر کو بڑھا اور وہی ٹرے جمائی جہاں صبح کا ناشتہ رکھا

تھا۔۔۔

!!!! اے لڑکی تو نے ناشتہ نہیں کیا صبح سے

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کیوں خود بھی مرنا چاہتی ہے اور مجھے بھی مرانا چاہتی ہے۔۔۔

!!!! سیٹھ تجھے زندہ رکھنے پر تلا ہے اور تو ہے کہ

مجھے نہیں کھانا یہاں کی حرام کی کمائی کا کھانا۔۔۔

بتا دو اپنے سیٹھ کو مر جاؤ گی ایک لقمہ حلق سے نیچے نہیں اتارو گی۔۔۔

ا برج متلاطم ہوئی۔۔۔

جبکہ وہ شخص بناء کچھ کہے واپس باہر کو بڑھا اور دروازہ لاک کر گیا۔۔۔

ا برج اس شخص کے جانے کے بعد ٹانگوں پر سر ٹکائے رونے لگی۔۔۔

پلیز السلامی ارسل کو بھیج دے۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ سب برداشت کرنا اب بہت مشکل ہو رہا ہے۔۔۔

پہلے مجھے کسی کی آس نہ تھی مگر اب مجھے یقین ہے کہ ارسل آئے گے مجھے لینے۔۔۔

وہ آئے گے۔۔۔

میری آس کو مضبوطی دے اور ٹوٹنے نہ دئی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابرج خود کو تسلی دیتی خود کلام ہوئی۔۔۔



جی سیٹھ تو نے بلایا مجھے؟؟؟

!!! حیرت ہے مجھ سے پھر سے کام پڑ گیا تجھے

اکرم سیٹھ سے مصافحہ کرتے اس کے سامنے جا بیٹھا۔۔۔

ہاں تجھے بتایا تھا ناں آج اسے ہسپتال لے کر جانا ہے۔۔۔

سیٹھ نے سگھار ساگایا اور دبے منہ سے دھواں چھوڑا۔۔۔

ہاں بتایا تھا تو نے۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

تو پھر مجھے کیوں بلایا؟؟؟

اکرم تاسف سے بولا۔۔۔

اس لڑکی نے کیا نام ہے اسکا!!!!!!؟؟

سیٹھ ماتھے پر انگلی پھیرتے بولا۔۔۔

!!!! ابرج

!!! ابرج نام ہے اسکا

اکرم نے فوراً اسے یاد دہانی کروائی۔۔۔

!!! ہاں وہی وہی ابرج

ایک تو اس نے آج صبح سے کچھ نہیں کھایا۔۔۔

اوپر سے کسی کو اپنے پاس آنے نہیں دے رہی۔۔۔

اب اس کونشے کا انجیکشن لگانا ہے۔۔۔

تو بتا کیا کروں؟؟؟؟

www.novelsclubb.com

سیٹھ متخیر ہوا۔۔۔۔

اچھا تو اس میں میں کیا کر سکتا ہوں!!!؟؟؟

تو پھر یہی کہ تو اسے انجیکشن لگائے گا۔۔۔

وہ بے ہوش ہوگی تبھی تو اس کے بچے کا کام تمام ہوگا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

یہ سامنے تیرے پڑا ہے انجیکشن۔۔۔

جا سے لگا کر آ۔۔۔

سیٹھ نے انجیکشن کی جانب اشارہ دیا۔۔۔

مگر میں یہ کام کیوں کرو؟؟؟؟

میرا اس میں کیا مفاد؟؟؟

اکرم نے ٹانگ پر ٹانگ چڑھائی۔۔۔

اب تک بھی تو تیرے منہ کو پیسوں سے بھرتا آیا ہو۔۔۔

اس کام لیے بھی ہڈی پھینک دو گا تیرے آگے۔۔۔

www.novelsclubb.com

!! چل آٹھ اور کام کر جلدی

سیٹھ نے لچک دکھائی۔۔۔

تو بہت ہی کمینہ انسان ہے سیٹھ۔۔۔

اکرم ہنستا ہوا آگے کو بڑھا اور انجیکشن تھامے اٹھا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

سیٹھ ایک کام کری بس جب میں اندر جاؤ تو کسی کو اندر مت آنے دئی۔۔۔

میں اسے اپنی باتوں میں لاؤ گا تبھی انجیکشن بھرو گا تیرے بندوں کو دیکھ کر وہ بالکل یقین نہیں کرے گی۔۔۔

اکرم نے آنکھ اچکائی۔۔۔

ٹھیک ہے جو کہے گا جیسا کہے گا ویسا ہی ہو گا۔۔۔

کوئی تیرے پیچھے نہیں جائے گا۔۔۔

بس اسے یہ انجیکشن لگا دے تاکہ یہ بچے کے نام کی سولی میرے سر سے ہٹے۔۔۔

سیٹھ اکتاہٹ سے بولا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے آتا ہو بس پھر میں یہ کام کر کے۔۔۔

اکرم کہتا ہوا آگے کو بڑھا جبکہ سیٹھ وہی بیٹھا پر سکونیت سے سکھار سلگانے لگا۔۔۔



ارسل اضطرابی سے کمرے کے چکر کاٹ رہا تھا۔۔۔

جبکہ ساجد صوفی پر بیٹھا منہ پر ہاتھ ٹکائے اسے گھومتے دیکھ رہا تھا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اگر تیرے چکر کاٹنے سے کچھ ہو جائے گا تو مجھے بھی بتادے میں بھی تیرے ساتھ چار پانچ چکر  
کاٹ ہی لوں۔۔۔

شاید کوئی افاقہ بھی ہو۔۔۔۔

بکو اس نہ کر ساجد۔۔۔۔

ابھی تک اکرم نے کال نہیں کی مجھے۔۔۔۔

!!!! کہیں وہ دھوکا تو نہیں دے رہا ہمیں

ارسل مبہم ہوتے ساجد کو مبہوت نظروں سے دیکھنے لگا۔۔۔

اس کی باتوں سے لگتا تو نہیں تھا کہ وہ جھوٹ یا فریب دے رہا ہے ہمیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

باقی کچھ دیر صبر کر لو اور۔۔۔۔

اگر اسکا فون نہ آیا تو ہم خود کر لے گے۔۔۔۔

ساجد نے ارسل کو مطمئن کرنے کی کوشش کی۔۔۔

رات سے صبح اور صبح سے دوپہر ہو گئی ہے یار۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

مامائی بار مجھ سے ابرج کا پوچھ چکی ہے اور میرے پاس ان کے سوالوں کا کوئی جواب نہیں ہوتا۔۔۔۔۔

ارسل استعجاب ہوا۔۔۔۔۔

یار سمجھ سکتا ہو میں۔ اس وقت کیا گزر رہی ہے تم لوگوں پر۔۔۔۔۔

مگر ہم صبر کے علاوہ کچھ نہیں کر سکتے اب۔۔۔۔۔

اکرم نے کہا تو تھا کہ وہ جلد ہمیں ابرج کے متعلق آگاہ کرے گا۔۔۔۔۔

توپلیز کچھ دیر اور صبر کر اور یہاں آکر بیٹھ جا میرے ساتھ تجھے یوں گھومتا دیکھ کر میرا سر گھوم کر رہ گیا ہے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ساجد ارسل کو پکڑے اپنے ساتھ بیٹھاتے بولا۔۔۔۔۔

کہ تبھی ارسل کا فون بجا۔۔۔۔۔

دیکھ دیکھ کس کا فون ہے؟؟؟؟

ارسل بے تابی سے ساجد کو جھنجھوڑے بولا۔۔۔۔۔

!!!!اکرم

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ساجد نے بے یقینی سے فون ارسل کی جانب بڑھایا۔۔۔



ابرج سرٹانگوں پر گرائے بیٹھی تھی کہ ایک بار پھر سے دروازہ کھلا اور روشنی کی جلتی اس کی آنکھوں میں چھبی۔۔۔۔

اندر آتے کسی شخص کے سائے کو خود پر پڑتے دیکھا تو دیوار کا سہارا لیتے بمشکل کھڑی ہوئی۔۔۔۔

میرے قریب مت آنا۔۔۔۔

بتا رہی ہو میں۔۔۔۔

یا تو تمہیں مار دوں گی یا خود کو۔۔۔۔۔  
www.novelsclubb.com

قریب مت آنا میرے آئی سمجھ تمہیں۔۔۔۔

ابرج مارے ہیبت کاٹ کھانے کو چلائی۔۔۔۔

!!!! ابرج

اکرم آہستگی سے ابرج کی جانب بڑھا۔۔۔۔

!!! اکرم تم

ا برج گھنگولی۔۔۔

کیا کرنے آئے ہو اب یہاں تم؟؟؟

مجھے کوٹھے میں بیچ کر اب اس سیٹھ کے حوالے کر تو دیا ہے تم نے۔۔۔

اب اب کس بات کا مفاد تمہیں یہاں کھینچ لایا ہے۔۔۔

!!!! بولو

ا برج شدت ہوئی۔۔۔

!!! مانتا ہو میں

www.novelsclubb.com

میں مانتا ہو کہ بہت غلط کیا ہے تمہارے ساتھ میں نے۔۔۔

مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا تمہارے ساتھ۔۔۔

تمہارے ساتھ ہی نہیں بلکہ کسی کے ساتھ بھی ایسا کرنے کا کوئی حق نہ تھا مجھے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

مگر حوس لالچ اور نفس کے ہاتھوں اس قدر کھیلونا بن گیا تھا میں کہ کیا سہی ہے کیا غلط ہے کچھ سمجھ نہیں آتا تھا مجھے۔۔۔

اکرم شرمندہ ہوا۔۔۔

مگر اب میں ایسا کچھ نہیں کرونگا اور نہ ہی ہونے دوں گا۔۔۔

میں تمہیں ارسل کے پاس پہنچاؤں گا۔۔۔

تمہیں اور تمہاری بچے کو سیٹھ سے نجات دلوں گا۔۔۔

اکرم کہتے ہوئے آگے کو بڑھا۔۔۔

!!!! جھوٹ فریب

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

مجھے تم ہر یقین نہیں ہے۔۔۔

وہی دھوکا وہی دھند۔۔۔

جس میں تم نے مجھے پہلے پھینکا تھا۔۔۔

آج پھر وہی سب کر رہے ہو۔۔۔

!!! کیا سمجھتے ہو تم

تم مجھے واپس جال میں پھنساؤ گے اور میں پھنس جاؤ گی۔۔۔

نہیں ہر گز نہیں۔۔۔۔

ا برج بھڑکی۔۔۔

ٹھیک ہے مت کرو مجھ پر یقین۔۔۔

شاید اسی قابل ہو میں۔۔۔

مگر ارسل پر تو یقین کرتی ہو۔۔۔

اس پر تو بھروسہ ہے نہ تمہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!! ارسل

ا برج کھنکاری۔۔۔

!!! ہاں ارسل

!! یہ لو بات کرو اس سے؛

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اکرم نے فون پر ایک نمبر ملایا اور پھر فون ابرج کی جانب بڑھایا جو چندھیائی نظروں سے اکرم کو گھور رہی تھی۔۔۔

!!!! لوکروبات

ارسل ہی ہے فون پر۔۔۔۔

!!!! آواز تو پہچانتی ہونا اس کی

اکرم نے فون ابرج کی جانب بڑھایا۔۔۔۔

پہلے تو ابرج اسے اچک نظروں سے دیکھتی رہی مگر پھر فون تھامے کان سے لگا لیا۔۔۔

!!!! ہ۔۔۔۔ ہی۔۔۔۔ ہیلو

www.novelsclubb.com

ابرج کی کانپتی آواز فون میں گونجی۔۔۔۔

ارسل نے ابرج کی آواز سنی تو گہرا سانس بھرا اور ساجد کے کندھے کا سہارا لیے بے چینی سے

کھڑا ہوا۔۔۔۔

!!!! ابرج

ارسل کی آواز دوسری جانب سے سن کر ابرج کا ضبط تو جیسے ٹوٹ گیا۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اور وہ بے قابو سے ہوتی دیوار سے سرٹکائے زور زور سے رونے لگی۔۔۔

!!!! کیسی ہے میری ابرج

!!! ارسل کا لہجہ بھیگا

کیسی ہو سکتی ہے آپ کے بناء؟؟؟؟

!!!! بہت تنگ کرتا تھا ناں تمہیں اسی کا نتیجہ ہے یہ

ارسل نہیں۔۔۔

ابرج دبی آواز سے رونے لگی۔۔۔

!!!! آپکو بہت چوٹ لگی تھی ناں

www.novelsclubb.com

بہت خون بہا تھا۔۔۔

!!!! ہاں تھوڑی سی

ارسل نے ماتھے پر بندھی پٹی کو چھوا۔۔۔

!!!! بہت پکارا آپکو میں نے ارسل مگر

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

مگر وہ لوگ لے گئے مجھے۔۔۔

ابرج بچوں کی مانند بلکی۔۔۔

ایم سوری!!!!

ایم سوری ابرج میں اپنا وعدہ پورا نہ کر سکا۔۔۔

ارسل ماتھے پر ہاتھ مارے چیخا۔۔۔

معلوم ہے آپکا خون ابھی تک میرے ہاتھوں پر لگا ہے۔۔۔

بہت ڈر گئی تھی میں آپکو یوں دیکھ کر

ابرج اپنے ہاتھ کو دیکھتے شدت غم ہوئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

پلیز مت رومی جان!!!!

ورنہ تمہارا ارسل ٹوٹ جائے گا۔۔۔

بہت مشکل سے ہمت باندھے کھڑا ہو میں تمہارے بناء

میری ہمت مت توڑو یوں رو کر۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل نم آنکھوں سے ابرج کی آواز سن کر بالوں میں ہاتھ پھیرے جو شیلہ ہوا۔۔۔

!!!! پلیز مجھے لے جاؤ ارسل یہاں سے

وہ سیٹھ مار ڈالے گا ہمارے بچے کو۔۔۔

میں ہماری نشانی کو مرنے نہیں دوں گی۔۔۔

اور اگر اسے کچھ ہواناں میں مر جاؤ گی۔۔۔

ابرج حف ہوئی۔۔۔

!!! کچھ

!!! کچھ نہیں کر سکے گا وہ میں کہہ رہا ہوں

www.novelsclubb.com

تو پلیز خود کو کچھ نہیں کرنا میری جان۔۔۔

!!!! اپنے ارسل پر یقین ہے ناں ہے

!!!! خود سے بھی زیادہ

ابرج انسیت سے گو ہوئی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

تو بس پھر اکرم جو کہے گا وہی کرنا۔۔۔۔

ارسل نے ابرج کو سمجھایا۔۔۔۔

!!!! مگر ارسل

ابرج فوراً بے تاب ہوئی۔۔۔۔

مانتا ہو تمہیں اکرم پر یقین نہیں مگر ہمارے پاس اس کے علاوہ اور کوئی چارہ نہیں۔۔۔۔

ارسل نے تاسف سے کہا۔۔۔۔

!!!! ہممممم

ابرج نے اکرم کی جانب دیکھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بہت جلد نکالوں گا تمہیں وہاں سے۔۔۔۔

بہت جلد تم میرے پاس ہوگی۔۔۔۔

ارسل جفتی سے گوہوا۔۔۔۔

!!!! وعدہ

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج نے مسکراتے کہا۔۔۔۔

!!!! پکا وعدہ

ا برج نے بات کرنے کے بعد فون اکرم کے حوالے کیا۔۔۔۔

!!!! جس پر اکرم نے ارسل کو ساری بات سے آگاہ کیا اور پھر فون بند کر دیا

!!! بولو کیا کرنا ہوگا

ا برج آنسوؤں پونچھے بر جستگی سے بولی۔۔۔۔

یہ نشے کا انجیکشن ہے جو مجھے تمہیں لگانے کو بھیجا گیا ہے۔۔۔۔

مگر یہ میں تمہیں نہیں لگاؤں گا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تمہیں بس بے ہوش ہونے کا ڈرامہ کرنا۔۔۔۔

اکرم نے انجیکشن کی سوئی کو ا برج کے سامنے توڑا۔۔۔۔

!!!! اور پھر

ا برج نے اس کی جانب دیکھا۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

پھر ہسپتال اور وہاں سے ارسل تمہیں لے جائے گا۔۔۔۔

اکرم مسکرایا۔۔۔۔

ہمممممم  
!!!!!!

ابرج منہ میں انگلی دبائے سوچنے لگی۔۔۔۔

سوچ رہی ہو یقین کرو اس فریبی پر کہ نہیں۔۔۔۔

جب فریب کر رہا تھا تب بھی تو یقین کیا تھا نا اب تو سب ٹھیک کرنا چاہتا ہوا اب بھی یقین کر

لو۔۔۔۔

اکرم برجستگی سے بولتا دروازے کی جانب بڑھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کچھ دیر میں واپس آؤ گا سیٹھ کے سانڈوں کو لے کر۔۔۔۔

تب جلدی سے بے ہوش ہونے کا ڈرامہ کر دینا۔۔۔۔

اکرم کہتا ہوا باہر کو نکلا جبکہ ابرج وہی کھڑی اکرم کو تعجبی نظروں سے جاتے دیکھتے

رہی۔۔۔۔



!!!! سیٹھ ہو گیا ہے تیرا کام

اکرم نے ٹوٹی سرنج سیٹھ کے سامنے پھینکی۔۔۔

ارے واہ تو نے واقعی ہی اسے انجیکشن لگا دیا ہے۔۔۔

مگر کیسے وہ تو کسی کے ہاتھ نہ آرہی تھی۔۔۔

سیٹھ سرنج تھامے اچھنباہ ہوا۔۔۔

بس سیٹھ دیکھ لے ارسل کا جادو۔۔۔

خیر دیر نہ کر چل اسے ہسپتال لے کر چلے۔۔۔

اکرم سیٹھ کو کہا اور باہر کو قدم بڑھائے۔۔۔

تو کدھر تیرا کام بس یہی تک کا تھا۔۔۔

باقی اب میں سب سنبھال لوں گا۔۔۔

سیٹھ نے سگار پھینکا۔۔۔

!!!! مگر سیٹھ

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اکرم ایک دم ششدر ہوا۔۔۔۔

یہ لے یہ تیرے پیسے اب تو نکل یہاں سے شاباش۔۔۔۔

سیٹھ نے گتھی اکرم کی جانب پھینکی۔۔۔

یہ تو بہت غلط ہو گیا ہے۔۔۔۔

اگر میں نہ گیا ساتھ تو کیسے پتہ چلے گا کہ وہ ابرج کو کہاں لے کر جا رہے ہیں۔ اور میں ارسل کو کیا

بتاؤ گا۔۔۔۔

!!!! کس سوچ میں گم ہے اکرم پیسے اٹھا اور نکل

سیٹھ میں سوچ رہا تھا کہ اگر دوران آپریشن ابرج کو ہوش آ گیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو کیسے سنبھالے گا اسے۔۔۔۔

وہ تو تیرے ہاتھ سے نکل جائے گی۔۔۔۔

جہاں اب تک تو نے مجھے اپنے ساتھ رکھا آگے بھی اپنی منزل تک پہنچنے تک کور کھ لے۔۔۔۔

وعدہ کرتا ہو آگے ایک پیسہ نہیں مانگو۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اکرم نے فوراً سوچتے ہوئے سیٹھ جو اپنی باتوں میں جکڑا۔۔۔

تو بناءً پیسے کہ؟؟؟؟

کیسے؟؟؟؟

سیٹھ طنز یہ ہنسا۔۔۔۔

سیٹھ اب تو میں بھی چاہتا ہوں کہ ابرج تیری ملکیت میں آئے۔۔۔

اتنے پاڑ بیلے ہے میں نے۔۔۔

اب مجھے انجام بھی دیکھنا ہے۔۔۔۔

اکرم بدقت مسکرایا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے پھر۔۔۔۔

چل اٹھ اج یہ جڑ بھی اکھاڑ ہی دے اس سالی کے جسم سے۔۔۔

سیٹھ نے سگار کو پاؤں سے کچلا اور دونوں پھر باہر کونکے۔۔۔



## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اکرم کے کہنے کے مطابق ابرج فوراً ہی دروازہ کھلنے سے پہلے بے ہوش ہو کر زمین پر لیٹ گئی۔۔۔۔

سیٹھ اپنے سانڈوں کے ساتھ اندر داخل ہوا۔۔۔۔

ابرج کو ویل چیئر پر بیٹھا گیا۔۔۔۔

دیکھ بے ہوشی میں بھی کس قدر حسین لگ رہی ہے یہ۔۔۔۔

سیٹھ نے اپنی انگلی ابرج کے چہرے پر چلائی۔۔۔۔

سیٹھ کیا کر رہا ہے یار؟؟؟؟

اکرم نے فوراً سیٹھ کا ہاتھ جھٹکا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابھی تازہ بے ہوش ہوئی ہے یہ ناہو ہوش میں اجائے۔۔۔۔

پھر مجھے نہ کہی کہ میں کچھ کرو۔۔۔۔

اچھا اچھالے چلوں اسے اب گاڑی کی جانب۔۔۔۔

وقت لیا ہوا ہے میں ڈاکٹر سے۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اچھے سے کام کر دے گا ہمارا۔۔۔۔

سیٹھ آگے کی جانب بڑھا اور گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔۔۔

اور پھر ابرج کو بھی پچھلی نشست پر احتیاط سے لیٹایا گیا۔۔۔۔

جبکہ دوسری جانب اکرم نے بھی اپنے موبائل کی لوکیشن آن کر لی۔۔۔۔

اور ارسل کو ایک میسج کر دیا۔۔۔۔۔۔

ارسل جو گاڑی میں ہی بیٹھا اکرم کی پیش رفت کا منتظر تھا میسج پاتے ہی ساجد کو اشارہ دیا۔۔۔۔

ہاں کر دی ہے لوکیشن آن اکرم نے۔۔۔۔

بس اب جہاں جہاں ان کی گاڑی جائے گی ہمیں معلوم ہوتا جائے گا۔۔۔۔

ساجد نے سامنے لگی ڈیوائس کو دیکھتے کہا تو ارسل نے گاڑی چلا دی۔۔۔۔



سیٹھ ابرج کو لے کر سیدھا ہسپتال کی جانب بڑھا تو اکرم بھی قدم بہ قدم اس کے پیچھے ہوا۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل اب تک ساجد کے ساتھ ہسپتال کے باہر موجود تھا جبکہ کچھ خفیہ ایجنسی کے اہلکار جو ساجد کی بتائی ہوئی ہدایت کے مطابق ہسپتال میں داخل ہو گئے تھے اب اس کو پیل پیل کی خبر سے آگاہ کر رہے تھے۔۔۔

سب ہی کسی بھی طرح کی غلطی کو سرزد نہیں ہونے دینا چاہتے تھے لہذا چونکہ اپنی اپنی ذمہ داری سنبھال رہے تھے۔۔۔

اب بس سب کو انتظار تھا تو اکرم کے ایک اشارے کا جو اندر ہی سیٹھ کی پیل پیل کی خبر کو سمیٹ رہا تھا۔۔۔

ابرج جو مصنوعی مدہوش تھی کو اسٹریچر پر چہرہ ڈھانپنے سیدھا ہسپتال کے اندر لے کر جایا گیا۔۔۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

!!! اوئے ڈاکٹر یہ ہے وہ جس کی بات کی تھی تجھ سے میں نے

اب جلدی کام مجھے اور بھی بڑے کام ہے۔۔۔۔

زیادہ وقت نہیں ہے میرے پاس۔۔۔۔

اور دھیان رکھی اگر اس کو کچھ ہوا تو تجھے بہت کچھ ہو جائے گا۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بس اتنا کام کری جس کی رقم تجھے دی ہے۔۔۔۔

سیٹھ نے ایک ڈاکٹر کو سخت اشارہ دیا۔۔۔۔

!!!! جی سیٹھ جیسا آپ کا حکم

ڈاکٹر ہڑبڑاتا ہوا سیدھا اپنے کیبن کی جانب بڑھا اور پھر ایک نرس کو ابرج کے کمرے میں

بھیجا۔۔۔۔

اکرم جو وہی کھڑا تھا صورتحال کی ناز کی کو محسوس کرتے ہوئے فوراً بولا۔۔۔۔

سیٹھ میں بس ابھی ایک کال کر کے آیا۔۔۔۔

وہ جو نرمل ہے ناں جس نے آپکی مدد کی تھی اس کی کالز آرہی ہے مجھے بار بار۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ناک میں دم کر رکھا ہے اس نے۔۔۔۔

بس ابھی اس کو کسی نکلڑگا کرتا ہوں۔۔۔۔

!!!! ہاں جا جلدی بات کر کے واپس آ

اسے بتادے کہ اس کے راستے کا کانٹا بھی آج اکھاڑ پھینکا ہے سیٹھ نے۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

سیٹھ نے اپنی لمبی مونچھوں کو تاؤ بھرا۔۔۔

جی سیٹھ بس آیا میں۔۔۔

اکرم کھڑے پاؤں باہر کی جانب بھاگا جہاں ارسل اور ساجد اسی کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔

ارسل نے باہر کی جانب بھاگتے اکرم کو دیکھا تو اپنی جانب اشارہ دیا۔۔۔

کیا بنا کیا ہو رہا ہے اندر؟؟؟؟

ابرج کہاں ہے کیسی یے؟؟؟؟

اس کو اور میرے بچے کو کچھ؟؟؟؟

ارسل فوراً اکرم کی جانب بے چینی اور اضطرابی کیفیت سے بھرا۔۔۔

نہیں نہیں ابھی تک سب ٹھیک ہے مگر کب تک ٹھیک رہے گا کچھ پتہ نہیں۔۔۔

اکرم پھولی سانس سے پھنکارا۔۔۔

مطلب؟؟؟؟

تمہاری اس بات کا کیا مطلب؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل جلال سے اکرم کے اوپر چڑھ دوڑا۔۔۔۔

!!!! ارسل اسے بولنے دو گے تو کچھ بتائے گا ناں تمہیں وہ

ساجد نے فوراً ارسل کو ٹھنڈا کیا۔۔۔

!!! وہ اندر ہے ساجد بھائی

اسے کمرے میں لے گئے ہیں جہاں اسکا بچہ ختم کیا جائے گا۔۔۔

ارسل وہ بے ہوش نہیں ہے وہ ہوش میں ہے اور جلد ہی سیٹھ کو بھی اسکا پتہ چل جائے گا۔۔۔

فورا آگے کی کاروائی چلاؤ۔۔۔

جلدی کرو۔۔۔

www.novelsclubb.com

وقت بہت کم ہے ہمارے پاس۔۔۔

اکرم ہانپتے بولا۔۔۔

!!!! ساجد

!!!! جلدی کر

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اور بول اپنے بندوں کو کہ سیکنڈوں میں کام کرے۔۔۔

ارسل نے فوراً ساجد کی جانب لپکا۔۔۔

!!!! ہاں ایک منٹ بس

!!! اچھا میں اندر جاتا ہوں اور بتاتا ہوں کیا صورت حال ہے اندر

اکرم نے ارسل سے کہا تو واپس اندر کی جانب بھاگا۔۔۔

!!!! ساجد جلدی کر یار

ارسل نے ساجد نے بے صبری سے کہا۔۔۔

ہاں ہاں رک یار کال مل گئی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ساجد نے اسے ہاتھ سے اشارہ دیا۔۔۔

جو کام کہا تھا فوراً کرو۔۔۔

ریڈ ڈالوں اسی جگہ پر، جو بھی پکڑا جائے تھانے میں بند کرو اسے اور اس جگہ کو پوری طرح سے

آگ لگا دینا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بہت ہی مہنگے نشے آور اشیاء موجود ہے وہاں۔۔۔۔

جیسے ہی ریڈ ڈالو مجھے میسج کرو فوراً۔۔۔۔

ساجد نے ہدایت کی اور فون بند کیا۔۔۔۔

بس اب ساجد اور برداشت نہیں۔۔۔۔

!!! اٹھ میرے ساتھ اور چل اندر ابھی

ارسل کا ضبط ٹوٹا۔۔۔۔

کیوں کیا ہوا ہے یار؟؟؟؟

یار وہ اکیلے سب اندر برداشت کر رہی ہے اور میں یہاں ہاتھ دھڑے بیٹھا ہوں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

لوگوں کے اشاروں کا منتظر ہوا اپنی ابرج کو بچانے کیلئے۔۔۔۔

ارسل بالوں کو نوچتے بولا۔۔۔۔

دیکھ کیوں سب خراب کرنا چاہتا ہے۔۔۔۔

آگے ہی بہت خطرہ ہے اس کی جان کیلئے کیوں مزید مشکلات بڑھا رہا ہے۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ساجد نے ارسل کو تھاما۔۔۔

کہ تبھی ارسل کا فون بجا۔۔۔

دیکھ فون کس کا ہے۔۔۔؟؟؟

ساجد نے اسے متوجہ کیا۔۔۔

ماما کی کال؟؟؟

!!! جی ماما

ارسل نے فون کان سے لگایا۔۔۔

ارسل تمہارے بابا برج کا پوچھ رہے تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

بتاؤ اور کتنے جھوٹ بولوان سے میں۔۔۔

سب کے سامنے ہاتھ پاؤں جوڑے کہ کوئی انہیں کچھ نہ بتائے۔۔۔

!!! مگر کب تک

کب تک ایسا چلے گا!!!؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

انعم بیگم روہانسی ہوئی۔۔۔۔

ماما بس جلد ہی میں ہماری ابرج کو لے آؤگا۔۔۔

آپ پریشان نہ ہو۔۔۔۔

اور پلیز آپ ابھی کسی کو بھی اس حوالے سے مت بتانا۔۔۔

خاص کر نرمل کو۔۔۔۔

باقی ابھی میں اسی سلسلے میں کہیں موجود ہو۔۔۔۔

بس دعا کرے میں اب جب بھی گھر آؤ اپنی ابرج کے ساتھ ہی آؤ۔۔۔۔۔

ارسل تا سلف ہوا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

انشاء اللہ انشاء اللہ۔۔۔۔

انتظار رہے گا۔۔۔۔

انعم بیگم نے کہتے ساتھ ہی فون بند کر دیا۔۔۔۔

اور اب دونوں ایک فون کا انتظار کرنے لگے۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری



ا برج ابھی بھی کمرے میں آنکھیں موندے بے ہوشی کا ڈرامہ کر رہی تھی۔۔۔۔

جبکہ پاس کھڑی نرس اس کا بی پی اور کچھ ضروری کاروائیوں میں مصروف تھی۔۔۔۔

!!!! جی نرس

کیا ماجرا ہے اس مریض کا؟؟؟

اندر آتا ڈاکٹر فور انرس کے ہاتھ سے فائنل کھینچتے بولا۔۔۔۔

ڈاکٹر صاحب لڑکی بہت کمزور ہے۔۔۔۔

!!! بی پی بھی بہت کم ہے شاید اس نے دو دن سے کچھ نہیں کھایا

www.novelsclubb.com

اب اس صورتحال میں اسقاط حمل کرنا کہیں ہمارے گلے ہی نہ پڑ جائے۔۔۔۔

نرس نے ساری صورتحال سے ڈاکٹر کو آگاہ کیا۔۔۔۔

اچھا تو پھر میں یہ سب سیٹھ کو بتا دیتا ہوں۔۔۔۔

کیونکہ اس کو اس لڑکی کی جان چاہیے۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اور اگر اسے کچھ ہو گیا تو ہمیں اپنی جان سے ہاتھ دھونے پڑے گے۔۔۔

تم تب تک اسے ڈرپ لگاؤ میں بتا کر آتا ہو۔۔۔

!!!! ٹھیک ہے ڈاکٹر

نرس نے ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق ابرج کو ڈرپ لگائی جو آنکھیں موندے سب سن رہی

تھی۔۔۔۔

!!!! ارسل

کہاں ہے آپ؟؟؟

جلدی سجائے پلینز مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

دل ہی دل میں فریاد کرتی ابرج کی بند آنکھوں سے آنسو بہنے لگ گئے۔۔۔

یہ کیا آنکھوں سے آنسو؟؟؟

نرس نے ابرج کے چہرے کی جانب دیکھا جس پر اب قرب کے تاثرات موجود تھے۔۔۔

ناجانے کس معصوم کے ساتھ یہ سیٹھ ظلم کر رہا ہے۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ہر بار ایسی ہی کئی لڑکیوں کو لاتا ہے اور ان کی گودا جاڑ کر انہیں رکھیل بنا لیتا ہے۔۔۔

آہاں السا کی لاٹھی اس پر کیوں نہیں چلتی۔۔۔

نرس سرد لہجہ لیے ابرج کی آنکھوں کو صاف کرتے بولی۔۔۔



کیا بکواس کر رہے ہو تم؟؟؟

!!!! کس کی اتنی ہمت کے میرے گودام میں ریڈ ڈالے

سیٹھ غلیظ و غنیض لہجے سے چنگارا۔۔۔

کیا ہوا ہے سیٹھ؟؟؟

www.novelsclubb.com

اتنے غصے میں کیوں ہو؟؟؟

اکرم جو باہر سے ہی اندر کی جانب بڑھا تھا سیٹھ کو دیکھتے بولا۔۔۔

کچھ نامرد پوپولیس والوں نے میرے گودام پر ریڈ ڈالی ہے۔۔۔

سارا کڑوروں کا مال خاکستر کر دیا ہے سالوں نے۔۔۔

چھوڑوگا نہیں کسی کو بھی۔۔۔۔

کسی بھی نہیں چھوڑوگا۔۔

سیٹھ پھڑا۔۔۔

جبکہ اس کے ارد گرد کھڑے اس کے لوگ بھی سیٹھ کے غصے کو دیکھ کر خوف کھانے لگے۔۔۔

!!!! سیٹھ

اس لڑکی کا استقاط بہت مشکل ہے وہ بہت کمزور ہے ہو سکتا ہے وہ یہ سب برداشت نہ

!!!! کر سکے

!!!! کیا کہنا چاہتا ہے تو سیدھی طرح بول

www.novelsclubb.com

!!!! میرا دماغ پہلے ہی بہت گھوما ہوا ہے یہ نہ ہو ساری گولیاں تیرے بھیجے میں ڈال دوں

سیٹھ اپنی کمر پر لگی ہوٹل کو نکالے بیر ہوا۔۔۔

سیٹھ سیٹھ یہ کیا کر رہا ہے تو؟؟؟؟

!!! تو چھوڑا سے میں کرتا ہوا اس سے بات

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اکرم فوراً اس کی جانب لپکا۔۔۔

تیرا دماغ ابھی گودام میں پھنسا ہے۔۔۔

تو ایسا کر تو اپنے گودام میں جا۔۔۔

میں سنبھالتا ہوں یہاں پر سب۔۔۔

اور تجھے یہاں کے متعلق آگاہ کرتا جاؤ گا۔۔۔

اکرم نے پتہ پھینکا۔۔۔

ٹھیک ہے مگر یہ لوگ تیرے ساتھ یہی رہے گے۔۔۔

سیٹھ نے اکرم کی بات پر حامی بھری۔۔۔

ٹھیک ہے سیٹھ ان کو یہی رہنے دے اور تو جاوہاں کا دیکھ۔۔۔

!!! نا جانے کتنا نقصان ہو گیا ہے تیرا وہاں

!! یا ہو سکتا ہے کچھ نیچ بچا بھی ہو گیا ہو

اوائے اس کے ساتھ رہنا سائے کی طرح۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اس خبیث پر بھی اعتبار نہیں مجھے۔۔۔

اگر یہ کوئی ہوشیاری کرے تو لمحہ نہ لگانا سے گولی مارنے میں۔۔۔

اور جیسے ہی لڑکی فارغ ہو لے کر آؤ اسے میرے آرام گاہ میں۔۔۔

بہت غصہ ہے مجھے اسی پر ہی اتار و گارات بھر۔۔۔

سیٹھ پسل لہراتا ہوا وہاں سے باہر کو نکلا۔۔۔

!!! ڈاکٹر تم چلوں میرے ساتھ تمہیں میں بتاتا ہو کر ناکیا ہے

سیٹھ کے جانے کے بعد اکرم ڈاکٹر کے کاندھوں پر ہاتھ جمائے اس کے کیبن کی جانب

بڑھا۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

اندر جاتے ہی اس نے فوراً رسل کو فون لگایا۔۔۔

!!! ہاں ہیلو رسل سیٹھ کو نکلتے دیکھا ہے تم نے باہر کہ نہیں

!!! اچھا تو وہ جا چکا ہے

ٹھیک ہے ٹھیک ہے تم ساجد کے ساتھ اندر آ جاؤ مگر دھیان رکھنا اس کے سانڈ باہر ہی کھڑے

ہیں۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

تم آؤتب تک میں اس ڈاکٹر کو سنبھالتا ہو۔۔۔۔

اکرم نے رازداری سے کہا اور پھر اس ڈاکٹر کی جانب بڑھا جو اسے گول گول مشکوک آنکھوں سے گھور رہا تھا۔۔۔۔

تو میں کیا کہہ رہا تھا؟؟؟؟

اکرم نے کہتے ساتھ ہی ایک زوردار مکا اس ڈاکٹر کی ناک پر دے مارا جو درد و تکلیف اور اچانک کے وار سے بے خبر لڑکھڑاسا گیا اور اپنی کرسی پر جا گرا۔۔۔۔

یہ کیا کر رہے ہو تم؟؟؟؟

وہ ناک سے بہتے خون کو دیکھتے کڑاہتے بولا۔۔۔۔

ابھی تو بس مکا مارا ہے اگر اپنی منکا کو بچانا چاہتے ہو ٹوٹنے سے تو بہتر ہے وہی کرو جو میں کہوں

گا۔۔۔۔

اکرم نے ڈاکٹر کی کرسی اپنی جانب کھینچی اور متلاطم نظروں سے اسے گھورا۔۔۔

اور خبردار اگر تم نے باہر کھڑے ان لوگوں سے کچھ کہا بھی۔۔۔۔

انہیں کے ہاتھوں ایسی مار پرواؤں گا کہ ڈاکٹری کرنا بھول جاؤ گے۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اب اپنا کوٹ جھاڑوناک کا خون صاف کرو اور میرے پیچھے چلتے آؤ بنائے کچھ کہے۔۔۔۔

اکرم نے کرسی کو دھکیلا اور اپنے آپ کو بھی نارمل کیا۔۔۔

عجیب تماشہ ہے۔۔۔

!!! کس مصیبت میں پھنس گیا ہو

ڈاکٹر ناک سے بہتے خون کو صاف کرتے اکرم کے پیچھے چل پڑا۔۔۔

کیا بنائے کیا کہہ رہا ہے یہ ڈاکٹر؟؟؟؟

اکرم جو برج کے کمرے میں جا رہا تھا ایک سیٹھ کے لوگوں نے اسکا راستہ بن کیا۔۔۔

!!! ڈاکٹر صاحب آپ چلے اندر میں انہیں بتانا ہوتا تک

www.novelsclubb.com

اکرم کے اشارے پر ڈاکٹر بو جھل سے اندر کو بھاگا۔۔۔

یار تجھے اگر سمجھ آنی ہوتی تو سیٹھ مجھے یہاں چھوڑ کر نہ جاتا۔۔۔

بہتر ہے جو کر رہا ہو کرنے دے۔۔۔

سیٹھ کیلئے ہی لگا ہوا ہو بھاگ دور کرنے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اب روک مت مجھے یہ نہ ہو سیٹھ کا دیا ہوا وقت ختم ہو جائے پھر شامت تم لوگوں کی ہی آنے ہے۔۔۔

اکرم شخص کے کندھے پر تھکی دیتے اندر کو بڑھا۔۔۔



!!!!!! ابرج اٹھو

!!!! جلدی اٹھو

اکرم نے اندر جاتے ہی ابرج کو آواز لگائی۔۔۔

!!!! ابرج نے اکرم کی آواز سنی تو ہاتھ سے ڈرپ نکالتے فوراً اٹھ بیٹھی

www.novelsclubb.com

!!!! ارسل

کہاں ہے ارسل؟؟؟؟

اکرم ارسل کہاں ہے؟؟؟؟

ابرج نے اضطراب ہوئی۔۔۔

!!! وہ بس آرہا ہے تم یہی بیٹھی رہو

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اور ڈاکٹر تم جاؤ باہر کھڑے ان لوگوں کو کسی کام بھیجواؤ۔۔۔

میں کیسے؟؟؟؟

ڈاکٹر نا سمجھی سے بولا۔۔۔

تو جانتا ہے کیسے۔۔۔

زیادہ بن مت۔۔۔

!!!! نکل جلدی سے باہر

اور بھیج انہیں دائیاں وغیرہ لینے۔۔۔

اکرم نے ڈاکٹر کو دھکا دیا جس پر وہ منہ بسورے باہر کو نکلا۔۔۔

www.novelsclubb.com



ارسل ساجد کے ساتھ سیدھا اندر کو بڑھا۔۔۔۔۔

ہاں اکرم کیا بنا؟؟؟

ارسل نے فوراً فون اکرم کو ملا یا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

راستہ صاف ہے جلدی آؤ یہ ناں ہو کہ سیٹھ کے لوگ اجائے۔۔۔

میں تمہیں ابھی روم اور وارڈ نمبر میسج کرتا ہوں۔۔۔

اکرم نے ہانپتے ہوئے کہا اور فون بند کر دیا۔۔۔

کیا بنا کہاں ہے ارسل؟؟؟؟

!!! وہ کیوں نہیں آئے ابھی تک

!!! کہاں ہے وہ بتاؤ بھی مجھے

ابرج گھبرائی۔۔۔

بس آرہا ہے ارسل ٹینشن نہ لو۔۔۔

www.novelsclubb.com

اکرم کہتے ساتھ ہی باہر کو نکلا۔۔۔

جہاں اب سیٹھ کے لوگ موجود نہ تھے۔۔۔

کہاں رہ گیا ہے ارسل؟؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اکرم بے تابی سے نظریں گھومنے لگا کہ تبھی اسے دور سے آتے ارسل اور ساجد دیکھائی دیے جو خود بھی اکرم کو دیکھ کر اس کی جانب بھاگے۔۔۔

کہاں ہے ابرج؟؟؟

کہاں ہے وہ؟؟؟؟

ارسل اکرم کو جھنجھوڑے بے تابی سے بولا۔۔۔۔

!!! اندر

اکرم نے اندر کی جانب اشارہ دیا۔۔۔

جس پر ارسل اکرم کو پیچھے کرتے اندر کی جانب تیزی سے بڑھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابرج جو ارسل کے انتظار میں چکر کاٹ رہی تھی اندر آتے ارسل کو دیکھ کر ٹھٹک سی گئی۔۔۔

!!!! ارسل

ابرج زیر لب بڑبڑائی۔۔۔

!!! ابرج

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل کو یوں سامنے کھڑا دیکھ کر ابرج بنائ کوئی لمحہ لگائے فوراً اس کے ساتھ لپک گئی۔۔۔۔۔

کہاں تھے آپ؟؟؟؟

کہاں تھے؟؟؟؟

مجھے لگا آپ نہیں آئے گے۔۔۔۔۔

!!!! بہت ڈر گئی تھی میں ارسل

بہت ڈر گئی تھی۔۔۔۔۔

ابرج نے گرفت مضبوط کی اور فرط جذبات سے رونے بلکنے لگی۔۔۔۔۔

ارسل نے بھی خود سے لگی ابرج کے چہرے کو تھاما اور ماتھے سے ماتھا جوڑے اس کی گالوں کو

www.novelsclubb.com

چھونے لگا۔۔۔۔۔

!!!! ایم سوری

!! ایم ریلی سوری

میں اپنی ابرج کا خیال نہ رکھ سکا۔۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل بھی آبدیدہ ہوا۔۔۔۔۔

!!!! ارسل دیر مت کریا

وہ لوگ آجائے گے۔۔۔۔۔

چل جلدی سے یہاں سے۔۔۔۔۔

ساجد نے ارسل کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔۔۔۔

سب ہی ابرج اور ارسل کو دیکھ کر آبدیدہ سے ہوئے۔۔۔۔۔

ارسل نے ابرج کو خود سے لگایا اور فوراً باہر کو لپکا۔۔۔۔۔

تم دونوں جاؤ میں اپنی ٹیم کے ساتھ اس سیٹھ کے نمونوں کو پکڑتا ہوں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور اکرم تم بھی جاؤ یہاں سے ہو سکتا ہے تم پر الزام آجائے تو بہتر ہے نکلوں سب یہاں

سے۔۔۔۔۔

میں ابھی اپنی ٹیم کو بلواتا ہوں۔۔۔۔۔

ساجد نے تاسف سے کہا۔۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

تو ارسل ابرج کو لیے وہاں سے نکلا جبکہ اکرم بھی اپنی راہ کو بڑھا۔۔۔۔۔



ارسل ابرج کو ساتھ لیے سیدھا شاہ ویلہ کی جانب بڑھا۔۔۔۔۔

ارسل نے گاڑی گیراج میں پارک کی تو ایک گہرا سانس بھرتے سرگاڑی کی پشت سے لگایا۔۔۔۔۔

ابرج نے ارسل کے کندھے پر اپنا سر ٹکایا اور بازو کو جکڑا۔۔۔۔۔

!!!! مجھے یقین نہیں آرہا ہے کہ میں آپکے ساتھ ہو

اور مجھے یقین نہیں آرہا ہے کہ تم مجھ سے دور ہوئی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارسل نے ابرج کے ہاتھ کو تھاما۔۔۔۔۔

اب چلوں اندر ماما اور باقی سب بہت پریشان ہیں۔۔۔۔۔

تمہیں دیکھ کر سب کے چہرے نکھر آئے گے۔۔۔۔۔

اسی طرح جیسے میرا نکھرا ہے۔۔۔۔۔

ارسل نے ابرج کی جانب ہاتھ بڑھایا تو ابرج نے بخوشی اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں تھمایا۔۔۔۔۔



!!! پارٹ دوئم

قسط نمبر 30:

انعم بیگم ملائکہ کو ساتھ لیے لاؤنچ میں ہی بیٹھی تھی جب ارسل ابرج کا ہاتھ تھامے اندر کو بڑھا۔۔۔

!ماما بھائی بھابھی !!!؟

ملائکہ کی نظر دونوں پر پڑی تو فوراً ان کی جانب لپکی۔۔۔

انعم بیگم نے ملائکہ کی آواز سنی تو مارے حیرت فوراً پیچھے کودیکھنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

بھابھی آپ؟؟؟؟

کہاں تھی آپ بھابھی؟؟؟؟

کتنا مس کیا آپکو میں نے۔۔۔

!!!! مجھے لگا کہ کھودیا میں نے اپنی بہن کو

ملائکہ فوراً ابرج کے گلے لگتے رونے لگی۔۔۔



## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

انعم بیگم نے ابرج کو دیکھا تو فوراً اس کی جانب بڑھی۔۔۔

!!!! کہاں چلی گئی تھی ابرج

!!!! کس قدر پریشان تھے ہم سب یہاں

تم ٹھیک ہوناں !!!!!؟؟

انعم بیگم نے فوراً ابرج کو خود سے لگایا۔۔۔

ہاں آنٹی میں بالکل ٹھیک ہو۔۔۔

آپ بتائے آپ ٹھیک ہے نا۔۔۔

ہاں بالکل ٹھیک ہو تم آگئی ہوناں اب بالکل ٹھیک ہو۔۔۔

اب نہیں جاؤ گی کہیں۔۔۔

یقین جانے۔۔۔

آپ سب کو چھوڑ کر اب کہیں نہیں جاؤ گی۔۔۔

ابرج مسکرائی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بوادیکھو ابرج!!!!!!۔

ابرج آئی ہے جلدی سے دودھ لاؤ میری بچی کیلئے دیکھو کس قدر کمزور ہو گئی ہے۔۔۔

چلوں اب کھڑے کیوں ہو سب آؤ بیٹھو اب آرام سے۔۔۔

انعم بیگم اس کو تھامتے سیدھا صوفے پر لائی۔۔۔

ابرج بیٹی آگئی ہے۔۔۔۔

ہاں ہاں ابھی لاتی ہو بڑی بہو۔۔۔۔

ابھی دودھ لاتی ہو۔۔۔

بو خوشی سے سرشار کیچن کی جانب بڑھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

پورے گھر میں ہی ابرج کے آنے کی آواز گونجی تو کمرے میں بند نرمل جو اپنی ہی مستی میں گم

تھی شور سن کر باہر کو لپکی۔۔۔۔

یہ کیا ہو رہا ہے باہر؟؟؟؟

ایسے جیسے کوئی جشن جاری ہے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

نرمل اوپر سے لاؤنچ میں دیکھتے ہوئی بڑبڑائی۔۔۔

مگر سامنے کا منظر دیکھ کر چہرے پر چھائی مستی ایک دم آڑسی گئی۔۔۔

اب۔۔۔۔۔ ابرج

!!!! یہاں

نرمل کا سانس سوکھ سا گیا۔۔۔۔

اس سے پہلے کوئی اوپر کی جانب دیکھتا نرمل اٹے پاؤں سیدھا اپنے کمرے کو دوڑی۔۔۔۔

!!!! ابرج

وہ یہاں کیسے؟؟؟؟

www.novelsclubb.com

!!!! وہ کیسے آسکتی ہے یہاں وہ تو سیٹھ کے پاس

نرمل بپھڑائی ہرکلائی بولی۔۔۔

اگر وہ سیٹھ کے پاس تھی تو یہاں کیسے؟؟؟؟

دھوکا دیا ہے سیٹھ نے مجھے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

مجھے دھوکا دیا ہے۔۔۔۔

چھوڑو گی نہیں اس سیٹھ کو میں۔۔۔۔

نرمل ایک دم پھڑک چلائی۔۔۔۔

! وہ ارسل کے ساتھ کیسے؟؟؟؟

وہ ارسل کے پاس کیسے؟؟؟؟

ارسل تو میرا ہے ناں تو پھر وہ ارسل کے ساتھ کیسے۔۔۔۔

نرمل پاگل پن چھائے خود کو نوچتے لگی۔۔۔۔

سیٹھ!!!!!!

www.novelsclubb.com

سیٹھ!!!!!!

نرمل فوراً اپنے بستر پر ہاتھ مارتے آپنا فون ڈھونڈنے لگی۔۔۔۔

!!!! سیٹھ مجھے ملنا ہے تجھ سے

بتا کب ملوں اور کہاں؟؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

نرمل بدحواسی اور اغماظ سے بھری سوچ سمجھ سے دور سیٹھ کو فون کرتے بولی۔۔۔۔

!!!! ٹھیک ہے آرہی ہو میں ابھی

نرمل چہرہ صاف کہے اپنا بیگ تھامے فوراً باہر کو بڑھی۔۔۔۔

!!!! یہ لوں چھوٹی بہو دودھ

بوا بیگم نے دودھ ابرج کی جانب بڑھایا۔۔۔۔

بہت دعائیں کی ہے پیٹا آپ کیلئے۔۔۔۔

بس اب اللہ پاک ہم۔ سب کو اپنے حفظ و امان میں رکھیں۔۔۔۔

!!!! آمین

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

سب ہی یک زباں ہوئے۔۔۔۔

اچھا پیٹا دودھ پی کے ابرج کو اندر لے جانا۔۔۔۔

چہرے سے تھکاوٹ صاف عیاں ہے۔۔۔۔

اور فریش ہوگی تو سکون سے سو بھی سکے گی۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

انعم بیگم نے ابرج کے چہرے کو پیار سے چھوا۔۔۔۔

جی ماما آپ فکر نہ کرے۔۔۔

میں اب اس کی حفاظت دل و جان سے کرونگا۔۔۔

ارسل نے ابرج کی گالوں کو چھوا۔۔۔

!!! نرمل

نرمل بیٹا اس وقت کدھر؟؟؟!!!!!!

انعم بیگم نے نرمل کو کھڑے پاؤں بھاگتے دیکھا تو اس کے پیچھے کو لپکی۔۔۔۔

جبکہ وہ ان سنا کرتی وہاں سے بھاگ کھڑی ہوئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماما کیوں روکتی ہے اسے جب اس نے کچھ سننا ہی نہیں ہوتا۔۔۔۔

چھوڑ دے اسے اس کے حال پر۔۔۔۔

ارسل نے ٹوکا۔۔۔۔

!!!! مگر بیٹا

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کہہ رہا ہوناں میں ماما چھوڑ دے اسے تو چھوڑ دے اسے۔۔۔۔

اور ابرج چلوں اٹھو میرے ساتھ کمرے میں چلوں ابھی۔۔۔

ارسل کا موڈ بگڑا تو ابرج کا ہاتھ تھامے اسے وہاں سے سیدھا کمرے میں لے گیا۔۔۔

جبکہ انعم بیگم ارسل کے اس رویے اور نرمل کی بھاگ کودیکھ کر پریشان ہوئی۔۔۔

سہی کہتا ہے ارسل بیٹا۔۔۔۔

بڑی بہوں آپ فکر نہ کرو بلکہ جلدی سے شاہ صاحب کو کال کرے اور کہے کہ وہ سب کیلئے دعا

کرے اس رب العالمین کے گھر کے سامنے کھڑے ہو کر۔۔۔

کہ اللہ پاک اب اس گھر کو ہر آفات سے دور رکھیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

بوادعا گو ہوئی تو انعم بیگم نے امین کہی۔۔



ارسل وہاں سے کیوں لے آئے آپ مجھے؟؟؟؟

کتنا خوش تھے سب۔۔۔

اور ان کی خوشی دیکھ کر مجھے بہت سکون مل رہا تھا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابرج مطمئن ہوئی۔۔۔

مگر مجھے سکون نہیں تھا۔۔۔

میرادل کر رہا تھا کہ اس کو اٹھا کر باہر پھینک دو۔۔۔

اور اس کا گندہ سایہ بھی تم پر اور اپنے بچے پر پڑنے نہ دو۔۔۔

ارسل سناٹ ہوا۔۔۔

ارسل؟؟؟؟

ابرج نا سمجھی سے اس کی جانب بڑھی۔۔۔

کچھ کہنا چاہتے ہیں آپ؟؟؟

www.novelsclubb.com

تو چھپا کیوں رہے ہیں؟؟؟

کس کی بات کر رہے ہیں اور کیوں؟؟

کیوں خود کو اندر ہی اندر گھوٹ رہے ہیں۔۔۔

بتائے مجھے کیا ہوا ہے کیوں پریشان ہے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج رسل کے ساتھ بیٹھی تو اسکا چہرہ اپنی جانب کرتے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں بھرے پیار سے بولی۔۔۔۔

کیا سننا چاہتی ہو؟؟؟؟

!!! جو آپ بتانا نہیں چاہتے

ا برج جو ابده ہوئی۔۔۔۔

!!!! ا برج دیکھو

!!!! دیکھ ہی رہی ہو تجھی پوچھ رہی ہو

پلیز بتائے کیا بات ہے جو آپکو یوں ستار ہی ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ا برج ضد ہوئی۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے بتاؤ گا سب بتاؤ گا ابھی اٹھو اور فریش ہو۔۔۔۔

دیکھو کیا حال بنا ہوا ہے۔۔۔۔

فریش ہو جاؤ پھر بتاؤ گا سب۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل نے ابرج کو ٹالا۔۔۔۔۔

!!! پکابتائے گے ناں آپ مجھے

ابرج یقینی انداز سے آنکھ اچکائے بولی۔۔۔

ہاں پکاب جاؤ شاہباش فریش ہو۔۔۔۔

تب تک میں ایک ضروری کال کر لو ساجد کو۔۔۔۔

معلوم تو کرو کہ کیا بنا ہے وہاں کا؟؟؟

اچھا ٹھیک ہے میں بس یوں گئی اور یوں آئی۔۔۔۔

ابرج جوش بڑھتے واش روم کی جانب بڑھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

جبکہ ارسل نے ساجد کو فون ملا دیا۔۔۔۔۔



نرم سیٹھ کی بتائی ہوئی جگہ پر پہنچی تو وہاں کی عمارت دیکھ کر تھوڑی سی خوفزدہ ہوئی۔۔۔

یہ کیسی گھٹیا جگہ پر اس سیٹھ نے بلا لیا ہے مجھے۔۔۔۔۔ خیر مجھے کیا میری بلا سے جہاں مرضی

رہے یہ۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

نرمل نے زیر لب بڑبڑایا اور سیٹھ کو فون ملا دیا۔۔۔۔

!!!! آگئی ہو میں

کہاں ہو تم؟؟؟

اور یہ کیسی جگہ بلایا ہے مجھے۔۔۔

میرا ایک بندہ آتا ہے نیچے تم اس کے پیچھے چلتی آنا۔۔۔

سیٹھ کا جواب پا کر نرمل نے فون بند کیا تو اب انتظار کرنے لگی۔۔۔

کہ تبھی ایک دیو قدامت جنگلی نوعیت کا شخص نیچے آیا۔۔۔

!!!! لڑکی چل سیٹھ انتظار میں ہے تیرے

www.novelsclubb.com

وہ شخص کہتا ہوا آگے کو بڑھا تو نرمل بے ضرر سی اس کے پیچھے کوچل پڑی۔۔۔

چلتے چلتے بلا آخر وہ ایک کمرے میں۔ جا پہنچی۔۔۔

!!!! سیٹھ لے آیا ہوا سے میں

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

سیٹھ جو ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے سگار سلگھار ہاتھانرمل کو دیکھ کر شیطانی مسکراہٹ دیتے سیدھے بیٹھا۔۔۔۔۔

!!!!!! زہے نصیب

آئے بیٹھے۔۔۔۔۔

سیٹھ نے نرمل کو اشارہ دیا جو ارد گرد کی حیوانیت کو دیکھ کر چونک رہی تھی۔۔۔۔۔

سیٹھ یہ کیسی بھیانک جگہ ہے۔۔۔۔۔

!!!!!! تم کہیں اور نہیں بلا سکتے تھے مجھے

نرمل پھنکاری مارے کرسی پر آ بیٹھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہم جیسوں کیلئے ایسی جگہ کسی محل سے کم نہیں ہے۔۔۔۔۔

تم بولو کیوں ملنا چاہتی تھی مجھ سے۔۔۔۔۔

سیٹھ نے تیکھی آنکھ رکھی۔۔۔۔۔

تم تو بڑے پنکھ مار رہے تھے کہ ابرج مل جائے گی تو اس کے ساتھ یہ کرونگا وہ کرونگا۔۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اب کہاں آڑ گئے وہ تمہارے سارے پنکھ۔۔۔۔

بڑے دعوے کرتے تھے تم اپنی مردانگی کے۔۔۔۔

!!!! کیا ہوا سارے جھوٹ نکلے

نرمل طنزیہ مسکراہٹ دیتے تلخ ہوئی۔۔۔

!! اے لڑکی بکو اس بند کر اپنی آئی نہ سمجھ

سیٹھ جو سکون سے بیٹھا تھا نرمل کی باتیں سن کر تلملا سا اٹھا اور سگار زمین پر دے مارا۔۔۔

!!!! لگی مرچیں

ایسی ہی مجھے بھی لگی تھی جب میں نے ابرج کو اسل کے ساتھ دیکھا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بہت غلط کیا سیٹھ تم پر اعتبار کر کے میں نے۔۔۔۔

اس سے اچھا کسی اور سے کہتی تو اب تک اس کی لاش کسی گندی جگہ پر پڑی گل سڑ رہی

ہوتی۔۔۔۔

نرمل چنگاری۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!! اعتبار !!!؟؟

سیٹھ کہتے ساتھ ہی ہنسا اور اٹھ کر نزل کی کرسی کی جانبں مڑھا۔۔۔

!!!! ویسے کہہ تو سہی رہی ہو تم میری جان

مجھ پر اعتبار کر کے غلطی ہی کی جو یہاں میرے کہنے پر بھاگی چلی آئی۔۔۔

سیٹھ نزل کی کرسی پر جھکا اور اس کے چہرے کو انگلی سے چھوتے بولا۔۔۔

!!!! حد میں رہ سیٹھ اپنی آئی سمجھ

!!!! ورنہ

نزل اس کے ہاتھ کو جھٹکا دیتے بھڑکی۔۔۔۔  
www.novelsclubb.com

ورنہ کیا؟؟؟؟

!!!! کیا ورنہ

سیٹھ نے نزل کو غصے سے بپھڑے بالوں سے پکڑا اور اسے جھنجھوڑتے ہوئے چلایا۔۔۔۔

تیرے اس یار کی وجہ سے میرے کروڑوں کا نقصان ہوا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

میرے آدمی پکڑے گئے سارے پولیس کے ہاتھوں اور میں اس جگہ پر رہنے پر مجبور ہو۔۔۔۔۔

صرف تیرے یار کی وجہ سے۔۔۔۔۔

اور دیکھ کیسی پاگل ہے خود ہی میرے چنگل میں پھنس گئی۔۔۔۔۔

سیٹھ نرمل کی بیوقوفی پر قہقہے مارنے لگا جبکہ اسکے ساتھی بھی اب زور زور سے ہنسنے لگے۔۔۔۔۔

سیٹھ کیا کر رہا ہے تو ہاں؟؟؟

میں نے تو تیری مدد کی تھی ناں ابرج کو تیرے حوالے کرنے میں۔۔۔۔۔

تو پھر یہ سب؟؟؟؟

نرمل معاملات اور اپنی بیوقوفی کو سنجیدہ لیتے ہوئے نرم ہوئی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو اس مدد کے بدلے میں نے بھی تیری مدد کی تھی۔۔۔۔۔

یاد ہے ناں تجھے۔۔۔۔۔

تو حساب برابر ہوا۔۔۔۔۔

مگر جو تیرے یار کی وجہ سے میرا نقصان ہوا اسکا نقصان کون بھرے گا۔۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اس کا حساب کون برابر کرے گا۔۔۔

سیٹھ نے نرمل کو اپنی بانہوں کی سختی میں جکڑا۔۔۔

دیکھ سیٹھ یہ معاملہ تیرا اور ابرج کا ہے۔۔۔

تو اس سے یہ حساب برابر کر۔۔۔

مجھے چھوڑ دے۔۔۔

چھوڑ مجھے۔۔۔

نرمل اس کی بانہوں کے حصار توڑنے کی کوشش کرتے چلائی۔۔۔

ویسے تو بھی حسن میں کم نہیں ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیوں ناں تیرا ہی شکار کر لیا جائے۔۔۔

اب کہیں نہ کہیں سے تو اس سل کو نقصان پہنچانا ہی ہے تو یہی سے کیوں نہیں۔۔۔

سیٹھ نرمل کو جکڑے اپنے بندوں کی جانب اسے دھکیلا۔۔۔

اس کو پھینکوں میرے کمرے میں۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

دورائیں میرے ساتھ گزارے گی یہ اس کے بعد جس جس نے اپنی پیاس بجھانے ہے اس سے  
بجھالینا۔۔۔۔

سیٹھ سفاکی اور حوس بھروں نظروں سے نرمل کو دیکھتے ہنسا۔۔۔۔

جبکہ وہاں کھڑا ہر شخص اب بس اپنی باری کا سوچ سوچ کر ہنس رہا تھا۔۔۔۔

سیٹھ چھوڑ دے مجھے۔۔۔۔

میں نے تیرے ساتھ ایسا کیا کیا ہے جو تو یہ سب کرنا چاہتا ہے میرے ساتھ۔۔۔۔

نرمل خود کو ان لوگوں کے حصار سے نکالنے کی سر توڑ کوششیں کرتے بلک پڑی۔۔۔۔

تیرا قصور یہ ہے کہ تیرا تعلق ارسل سے ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور ارسل سے جڑی ہر چیز کو میں تباہ کر دوں گا۔۔۔۔

اب کے جاؤ اسے یہاں سے۔۔۔۔

اور لگاؤ اسے کم ڈوز کا نشے والا انجیکشن کہ اپنی بربادی کو یہ خود محسوس بھی کرے اور مجھے روکنے

کی کوشش بھی نہ کرے۔۔۔۔

سیٹھ کے کہنے پر دو لوگ نرمل کو اٹھائے اس کے کمرے کی جانب بڑھے۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جبکہ نرمل مسلسل چیخ و پکار کر کے اس سے اپنی عزت کی بھیک مانگ رہی تھی۔۔۔۔

سیٹھ نے نرمل کو چیختے چنگھاڑتے دیکھا تو مونچھوں کو تاؤ بھرتے اپنی حوس لیے کمرے کی جانب بڑھا۔۔۔

جہاں نرمل کو اب انجیکشن لگا دیا گیا تھا اور وہ مدہوشی کے عالم میں زمین پر گری سیٹھ کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

اب بتانا ہو تجھے کہ میں مرد ہو کہ نامرد۔۔۔۔

سیٹھ نے اپنی قمیض اتاری اور پھر نرمل پر حیوانیت سے جھکا۔۔۔

ابرج نہ سہی نرمل ہی سہی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سیٹھ نے اپنا ہاتھ ہنستے ہوئے نرمل کی جانب بڑھایا۔۔۔

جو مدہوشی میں سیٹھ کی حیوانیت کو برداشت کرنے لگی اور مدافعت کی لاکھ کوششوں پر بھی اسے

روک نہ سکی۔۔۔۔



ساجد بتا کیا بنا ہے سیٹھ کا؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اس کے سارے ٹھکانے تباہ کر دیے گئے ہیں۔۔۔

ڈرپوک اب کہیں چھپا منہ چھپائے بیٹھا ہے۔۔۔

اب جب تک وہ سامنے نہیں آتا ہم مزید کاروائی نہیں کر سکتے۔۔۔۔

سجاد نے تفصیل دی۔۔۔

اچھا تو اکرم؟؟؟؟

وہ کہاں ہے وہ ٹھیک تو ہے نا۔۔۔

ہاں وہ ٹھیک ہے اسے ہم نے انڈر گراؤنڈ کر دیا ہے۔۔۔

جب تک سیٹھ نہیں پکڑا جاتا تب تک وہ اسے طرح ہماری نظر میں رہے گا۔۔۔

سہی کیا بہت مدد کی ہے اس نے ہماری۔۔۔

اس کی مدد نہ ہوتی تو شاید۔۔۔

ارسل یک دم چپ ہوا۔۔۔

بس اسے کچھ نہ ہو اب۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بلکہ میں سوچ رہا تھا کہ سب معاملہ ختم ہو تو اسے اپنی کمپنی میں ہی ایک اچھی سی جاب دے دو تاکہ اس حرام کی زندگی سے دور ہو جائے اور اچھی زندگی گزارے۔۔۔۔

بہت اچھا سوچا ہے تو نے۔۔۔۔

انسان جب بدلنے کا سوچتا ہے اور جب اللہ ہدایت دیتا ہے تو ہم لوگوں کو بھی چاہیے کہ ان کی مدد کرے۔۔۔۔

ساجد تاسف سے بولا۔۔۔۔

اچھا یا وہ نرمل اسکا کیا کرنا ہے اب۔۔۔۔؟؟؟

کیا مطلب کیا کرنا ہے اسکا؟؟؟؟

www.novelsclubb.com

ارسل سوالیہ ہوا۔۔۔۔

مطلب کہ جب تک وہ وہاں رہے گی ابرج اور تیرے بچے کیلئے خطرے کی گھنٹی بنے رہی گی۔۔۔

اور ابھی تک یہ بھی ہمیں معلوم نہیں کہ وہ اب بھی سیٹھ کہ رابطے میں ہے کہ نہیں۔۔۔۔

ساجد نے خدشہ ظاہر کیا۔۔۔۔

ہاں کہہ تو ٹھیک رہا ہے تو مگر کیا کرو کچھ سمجھ نہیں آ رہا ہے۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابھی بھی اسے باہر جاتے دیکھا تو میں غصے سے ابرج کو کمرے میں لے آیا۔۔۔

میں خود ڈرتا ہوں نزل سے کہ کہیں وہ ابرج کو کچھ کرنے دے۔۔۔۔

اگر وہ سیٹھ سے مل کر ابرج کو اغوا کرنا سکتی ہے تو وہ کوئی بھی کام کر سکتی ہے۔۔۔

ارسل دانت چبھائے بولا۔۔۔۔

کیا؟؟؟؟

کیا نزل نے یہ سب کیا؟؟؟؟

ابرج جو نا جانے کب سے پیچھے کھڑی ارسل کی باتیں سن رہی تھی اب چونکتے ہوئے ارسل کو دیکھنے لگی۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

ساجد میں بعد میں بات کرتا ہوں تجھ سے۔۔۔

ارسل نے فوراً فون کاٹا اور ابرج کی جانب بڑھا جو بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

کیا یہ سچ ہے ارسل؟؟؟؟

کیا نزل سیٹھ کے ساتھ ملی تھی!!؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ا برج روہانسی اسے دیکھنے لگی۔۔۔

پلیزاب رونامت شروع کر دینا تم۔۔۔

اور یہاں آ کر بیٹھو میرے ساتھ پہلے۔۔۔

ار سل نے ا برج کا تھاما اور بیڈ کی جانب اسے لایا۔۔۔

مجھ سے جھوٹ مت بولنا ار سل۔۔۔

مجھے سچ بتانا۔۔۔

کیا وہ نرمل ہی تھی جس نے یہ سب کروایا؟؟؟

ا برج نے اپنا ہاتھ ار سل کے ہاتھ سے کھینچا۔۔۔

میری جان پہلے یہاں بیٹھو۔۔۔

کہا ہے مناسب سچ بتاؤ نگا تو سب سچ ہی بتاؤ نگا۔۔۔

ار سل نے ا برج کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں بھرا۔۔۔

ٹھیک ہے یہ لے میں بیٹھ گئی ہو اب بتائے کیا سچ ہے؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابرج ارسل کے چہرے کو گھورنے لگی۔۔۔

ارسل گھٹنوں کے بل ابرج کے سامنے بیٹھا اور اس کا ہاتھ تھامے بولا۔۔۔

ہاں یہ سچ ہے کہ نرمل ہی نے سیٹھ سے مل کر تمہیں اغوا کروایا۔۔۔

وہ ہر منصوبہ بندی میں برابر کی شریک تھی۔۔۔

اس حوالے سے کسی کو بھی کچھ بھی معلوم نہیں۔۔۔

یہی وجہ سے ہے کہ میں تمہیں وہاں سے کھینچ لایا۔۔۔

کیونکہ میں اس گھٹیا لڑکی کا سایہ بھی اب اپنی خوشحال زندگی پر پڑنے نہیں دوں گا۔۔۔

ارسل تاسف سے بولا۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

وہ ایسا کیسے کر سکتی ہے ارسل؟؟؟؟

وہ بھی تو ایک عورت ہے کیا اس میں ایک ممتا نہیں؟؟؟؟

کیا وہ عورت کے دکھ کو نہیں سمجھ سکتی؟؟؟؟

ابرج سن کر ششدر ہوتے رونے لگی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! شاید ایسا ہی کچھ ہے

ارسل مایوسی سے بولا۔۔۔۔

!!!! اگر کچھ ہو جاتا میرے بچے کو تو کیا کرتی میں ارسل

ابر ج تڑپ کراٹھی۔۔۔۔

!!!! ایسے مت کہو یار

میں ایسا نہیں ہونے دو نگا۔۔۔۔

کبھی بھی نہیں۔۔۔۔

ارسل نے روتے ابرج کو فوراً خود سے لگایا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

پہلے میرے پاس کوئی آسرا نہ تھا۔۔۔۔

تو جو ہوتا تھا قسمت کا سمجھ کر سہہ لیتی تھی۔۔۔۔

مگر اب میرے پاس جینے کی کئی وجوہات تھی۔۔۔۔

اور سب سے اہم ہماری نشانی۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ابرج ارسل کے دل پر سرجمائے گو ہوئی۔۔۔

وہ دودن کس قرب سے گزرے تھے میرے۔۔۔۔

کیا افیت نہ سہی میں نے آپ نہیں جانتے۔۔۔۔

پل پل کی موت مر رہی تھی یہ سوچ کر کہ ابھی سیٹھ مجھے اٹھا کر کے جائے گا اور اپنی حوس

مٹائے گا۔۔۔۔

ابرج بس پلیز اور کچھ نہیں۔۔۔۔

میں نہیں سن سکتا یا یہ سب۔۔۔۔

!!!! پلیز چپ

www.novelsclubb.com

ششششششش  
!!!

ارسل نے ابرج کے چہرے کو چھوا اور لبوں پر اپنی انگلی رکھی۔۔۔۔

میں ہوناں ساتھ۔۔۔۔

تمہارا محافظ۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

بس اب سب بھول جاؤ۔۔۔۔۔

میں سب ٹھیک کر دوں گا۔۔۔۔۔

بس اب کچھ برا نہیں سوچنا۔۔۔۔۔

ارسل نے پھر سے برج کو اپنی بانہوں میں بھرا۔۔۔۔۔

!!!! ہمممم

برج نے حامی میں سر ہلایا۔۔۔۔۔

بہت سکون محسوس کر رہا ہوا۔۔۔۔۔

جب تم ساتھ ہوتی ہو تو بہت مطمئن ہو جاتا ہوں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارسل مسرت کناں ہوا۔۔۔۔۔

اب سوچ لیا ہے کبھی رومانٹک نہیں ہونا میں نے۔۔۔۔۔

کیوں؟؟؟؟؟

برج نے فوراً ارسل کی جانب شکن اندوزی سے دیکھا۔۔۔۔۔

ہین یہ کیسی تبدیلی؟؟؟؟

دوری کی یہ تبدیلی کہ جو میرے رومانٹک ہونے سے چڑتی تھی آج کہہ رہی ہے کیوں؟؟؟؟

ارسل نے ابرج کو نارمل کرتے کہا۔۔۔۔

وہ تو بس یو نہی تھی۔۔۔۔

کس کو اچھا نہیں لگتا کہ اس کا شوہر اس سے محبت کرے۔۔۔۔

ابرج ارسل کی شرٹ کے کارلر کو چھیڑتے مسکرائی۔۔۔۔

اچھا جی تو ابھی پتہ چل جاتا ہے کہ میرے بیگم کو اچھا لگتا ہے کہ نہیں۔۔۔۔

ارسل شرارت بھرتے ابرج پر جھکا جس پر ابرج بقاء کوئی حجت کیے اس میں سمائی اور دونوں ایک

www.novelsclubb.com

دوسرے کو محسوس کرنے لگے۔۔۔۔



دو دن گزر چکے تھے نزل کا کچھ اتہ پتہ نہ تھا اور اب تو عالم شاہ اور نوید شاہ کے آنے میں بھی چار

دن رہ گئے تھے۔۔۔۔

ارسل ساجد کو ساری صورت حال سے آگاہ کرتے ہوئے باہر کو نکلا۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

جبکہ ابرج شانزے بیگم کے کمرے میں موجود ان کیلئے گرم دودھ لیے کھڑی تھی۔۔۔۔

شانزے بیگم انعم بیگم کے ساتھ لگے نرمل کی یاد کی دہائیاں بھر رہی تھی۔۔۔۔

ہائے میری نرمل ؟؟؟؟

کہاں چلی گئی ہو تم ؟؟؟؟

!!!! ہائے میری بچی دودن سے لاپتہ ہے

کیا جواب دوں گی میں تمہارے باپ کو۔۔۔۔

کیا جواب دوں گی۔۔۔۔

!!!! بس شانزے بس

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

بس کرو اور کتنا ایسے روؤ گی تم رو کر برا حال کیا ہوا ہے تم نے اپنا۔۔۔۔۔

نرمل ہماری بھی بچی ہے ارسل گیا ہے ناں اسے لانے۔۔۔۔

تم پلیز جلدی سے یہ دودھ پیو۔۔۔۔۔

کچھ نہیں کھایا تم نے کل سے۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

انعم بیگم نے دودھ ابرج کے ہاتھ سے لیا اور شانزے کی جانب بڑھایا۔۔۔

!!! نہیں آپی

مجھے نہیں پینا۔۔۔

ناجانے میری نرمل کہاں ہوگی۔۔۔

کچھ کھایا بھی ہوگا اس نے کہ نہیں۔۔۔۔

مجھ سے دودھ نہیں پیا جانا۔۔۔۔

آپ اسے پیچھے کرے۔۔

شانزے بیگم کے انکار کرگلاس پھر سے ابرج کو پکڑا دیا گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

آئی آپ اچھا اچھا کیوں نہیں سوچتی ہے۔۔۔

یہ کیوں نہیں سوچ رہی کہ نرمل بالکل ٹھیک ہوگی۔۔۔

ہو سکتا ہے وہ کہیں سیر و تفریح کیلئے کہیں گئی ہو۔۔۔

برج نے آگے بڑھتے حوصلہ دیا۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

!!!! مجھے معاف کر دو ابرج

میری بیٹی کو بھی معاف کر دو۔۔۔

ہم دونوں نے تمہارے ساتھ بہت غلط کیا ہے۔۔۔۔

تمہیں نیچا دیکھانے کی کوشش میں میری نرمل بہت نیچے جا گری۔۔۔۔

میں چاہتی تو اسے روک سکتی تھی مگر نہیں۔۔۔۔

میں ایک اچھی ماں ثابت نہیں ہوئی۔۔۔۔

میں نے اپنی بیٹی کی شخصیت میں ایک بڑا خلا چھوڑ دیا جس کی گہرائی میں اب میں اور وہ

دونوں گر رہے ہیں۔۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

شانزے بیگم روتے ہوئے اپنے کیے پر پشیمان ہوئی۔۔۔۔

!!!! نہیں آئی

!!!! پلیز

آپ بڑی ہے اور ماں جیسے ہیں جبکہ نرمل وہ تو میری بہنوں جیسی ہے۔۔۔۔

آپ معافی نہ مانگے۔۔۔

ابر ج نے شانزے کو خود سے لگایا۔۔۔

کہ تبھی بواہاپتی کانپتی اندر کوئی۔۔۔

!!!! بڑی بہوں وہ

!!!! وہ آئے ہیں

کون آیا ہے بوا؟؟؟

اور اتنی پریشان کیوں ہو؟؟؟؟

!!!! کیا ہوا ہے

www.novelsclubb.com

ابر ج فوراً بوا کی جانب بڑھی۔۔۔

!!!! ارسل

بوا بمشکل بولی۔۔۔

!!!! اچھا تو ارسل آگئے ہیں مگر اتنی جلدی کیسے

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کیوں کیا ہوا ہے ابرج؟؟؟

انعم بیگم گو ہوئی۔۔۔

آئی اسے ساجد بھائی کی کال آئی تھی کہہ رہے تھے نزل کا کچھ پتہ چلا ہے۔۔۔

میں بس دیکھ کر آتی ہوں نہیں۔۔۔

اچھا تو میں بھی چلتی ہو ہوا آپ شانزے کو دیکھے میں بس آتی ہوں۔۔۔

بس اللہ خیر ہی کرے سب۔۔۔

انعم بیگم ابرج کے ساتھ نیچے کو بڑھی تو سامنے کا منظر دیکھ کر دہک سی گئی۔۔۔

گندے اور پھٹے لباس میں ملبوس نزل بکھرے بالوں اور جا بجا مٹی سے لیس بدحواسی سے اندر کی جانب آرہی تھی۔۔۔

جبکہ ارسل اس کو خود سے لگائے صوفے کی جانب بڑھا۔۔۔

اسے کیا ہوا ہے ارسل؟؟؟؟

!!! کیا ہوا ہے اسے

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

انعم بیگم کھڑی پاؤں حواس باختگی سے نرمل کی جانب بھاگی جو بت بنی بیٹھی تھی۔۔۔۔

ارسل پریشانی سے چپ کھڑا بس نرمل کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

!!!! نرمل نرمل میری بچی

انعم بیگم نے نرمل کو چھوا۔۔۔

جو بے یقینی سے انعم بیگم کو دیکھنے لگی اور پھر پیل بھر میں زور زور سے چیخنے چلانے لگی۔۔۔۔

!!!! چھوڑو مجھے

!!!! مجھے چھوڑو

!!!! مجھے نے چھونا

www.novelsclubb.com

!!!! مار دو نگے میں سب کو

!!!! سب کو مار دو نگے

نہیں۔۔۔۔

!!!!!!! نہیں

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

نزل انعم بیگم کو دھکے دیتے پیچھے کرتے چلائی۔۔۔

ابرج جو دور کھڑی سب دیکھ رہی تھی سہمتی ہوئی ارسل کی جانب لپکی۔۔۔

اسے کیا ہوا ہے ارسل ؟؟؟؟

یہ ایسے کیوں کر رہی ہے ؟؟؟؟

سیٹھ اور اس کے ساتھیوں نے دو دن تک نزل کے ساتھ۔۔۔

بہت بری حالت میں ملی ہے یہ ہمیں۔۔۔

بیاں بھی نہیں کر سکتا کہ کس طرح اسے یہاں لایا ہو میں۔۔۔

ارسل ماتھے پر ہاتھ ٹکائے افسردگی سے بولا۔۔۔

www.novelsclubb.com

جس پر ابرج نزل کو چیختے چلاتے دیکھ کر دہل سی گئی۔۔۔

اور سیٹھ ؟؟؟

ابرج خلط ماط ہوئی۔۔۔

وہ مارا گیا ہے۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

نرمل کو چھڑواتے ہوئے اس کو اس کے تمام ساتھیوں سمیت مار دیا گیا ہے۔۔۔۔۔

ارسل برجستگی سے بولا۔۔۔۔۔

نرمل کسی کے ہاتھ بھی سنبھل نہ پارہی تھی اس کے شور سے شانزے بیگم ویل چیئر پر بیٹھے اوپر سے لاؤنچ میں دیکھنے لگی تو سامنے موت سے بدتر حالت میں چیختی چنگاری نرمل کو دیکھ کر سکتے میں آگئی۔۔۔۔۔

بوجلدی سے نیچے آئے۔۔۔۔۔

اسے سنبھالے میرے ساتھ آکر بوا۔۔۔۔۔

انعم بیگم نے بوا کو آواز لگائی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com  
جبکہ ابرج ارسل کے ساتھ لگی نرمل کے انجام کو دیکھ کر کانپ سی گئی۔۔۔۔۔

!!! معاف کر دو اسے اب ابرج

اس کو وہی سزا ملی ہے قدرت کی جانب سے جو اس نے تمہارے لیے چنی تھی۔۔۔۔۔

کب کا کر دیا ہے معاف میں نے تو۔۔۔۔۔

بس اللہ بھی اسے معاف کر دے۔۔۔۔۔



خیریت؟؟؟؟

کوئی پریشانی کی بات ہے کیا؟؟؟؟

عالم شاہ براہ راست مخاطب ہوئے۔۔۔

نہیں بھائی پریشانی کی کوئی بات نہیں۔۔۔

اب تو پریشانی اور رسوائی جیسے نصیب میں لکھ دی گئی ہے۔۔۔

نوید شاہ آبدیدہ ہوئے۔۔۔

!!!! نوید خاموش

سوچ کر بولا کرو آئی سمجھ۔۔۔

www.novelsclubb.com

کچھ نہیں ہوا ایسے۔۔۔

اور کیوں ایسا سوچتے ہو؟؟؟؟

عالم شاہ نے تردید کی۔۔۔

زندہ لاش بنی نرمل کو دیکھتا ہو تو یہ سوچیں خود بخود ہی جہنم لیتی ہے بھائی۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

اتنی بڑی سزا ملی ہے اسے اپنے کیے پر کہ ہم سب اس کی لپیٹ میں آگئے ہیں۔۔۔۔

!!!!!!  
ہمممممم

!!!!!! کیا کر سکتا ہے بندہ

السا کی لاٹھی بھی بے آواز ہے کب برس جائے خبر ہی نہیں۔۔۔۔

نہیں بھائی یہ سب میری غلطی کا نتیجہ ہے کاش میں۔ اپنی بیٹی کی پرورش اچھی کرتی تو آج ایسا کچھ

نہ ہوتا۔۔۔۔

وہ جس اذیت سے دن رات گزرتی ہے پل پل مر رہی ہو اسے دیکھ کر۔۔۔۔

شانزے بیگم رونے لگی۔۔۔۔

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

بس شانزے رومت السا کا کرم ہے ہماری بیٹی ہمیں واپس مل گئی ہے۔۔۔۔

ہمیں اس کی زندگی سے بڑھ کر کچھ نہیں ہے۔۔۔۔

انعم بیگم نے حوصلہ دیا۔۔۔۔

ٹھیک کہہ رہی ہے بھابی یہی سوچ کر ہم دونوں نے فیصلہ کیا ہے کہ نرمل کو اپنے ساتھ امریکہ

لے جائے۔۔۔۔

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ماحول بدلے گالوگوں سے ملی گی تو شاید بہتری کی طرف آئے۔۔۔

نوید شاہ تاسف گو ہوئے۔۔۔

ہمممممم بلکل ٹھیک سوچا ہے تم نے۔۔۔

ان حالات اور واقعات سے دور ہوگی تبھی تو صحت یاب ہوگی۔۔۔۔

عالم شاہ حامی بھرے بولے۔۔۔

بس ایک بات کا ڈر ہے یہاں پر وہ بس ابرج اور مجھ سے سنبھلتی ہے وہاں جا کر اکیلی کیسے سنبھالو۔  
!!!! گی میں

شانزے بیگم لمحہ بھر پریشان ہوئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس میں پریشانی والی کوئی بات نہیں شانزے۔۔۔

جب کہوں گی ابرج کو بھیج دے گے۔۔۔۔

ویسے بھی ابرج اور حسن کے ساتھ اتنی خوش رہتی ہے کہ دل خوش اور مطمئن ہو جاتا ہے نرمل  
کو دیکھ کر۔۔۔۔

اچھا یہ ابرج اور حسن کہاں ہے؟؟؟؟

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

انعم بیگم کی بات سن کر عالم شاہ نے متلاشی آنکھوں سے دیکھا۔۔۔

کہ تبھی دو ماہ کے حسن کو گود میں لیے ابرج باہر کو نکلی۔۔۔

جی نہیں ارسل یہ پنک کلر کا ہی ڈریس پہنے گا میں بتا رہی ہو ورنہ میں نے نہیں جانا آپ کے ساتھ کہیں بھی۔۔۔

یہ کیا بات ہوئی ابرج؟؟؟؟

یہ لڑکا ہے یا یہ نیوی بیلو پہنے گا وہی کلر جو س کے بابا پہنے گے۔۔۔

کیوں بابا کی جان ایسا ہی ہے نا۔۔۔

ارسل نے ناراض ابرج کی گود میں مزے سے لیٹے مسکراتے ہنس کولا ڈ کیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی نہیں یہ وہ پہنے گا جو اس کی ماما پہنے گی۔۔۔

میناں ماما کا شہزادہ۔۔۔۔۔

حسن کلٹکی باندھے دونوں کی جنگ کو دیکھ رہا تھا جبکہ سامنے بیٹھے سب ان کی نوک جھوک سے

محظوظ ہو رہے تھے۔۔۔۔

!!!! ماما آپ ہی سمجھائے اسے پلیز

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

کب سے لڑ رہی ہے مجھ سے۔۔۔

ارسل عالم شاہ کے ساتھ بیٹھتے منہ بسورے بولا۔۔

چھوڑے جو شانزے آنٹی کہے گی وہی ہمارا حسن پہنے گا۔۔۔

ابرج نے سارا معاملہ ختم کرتے حسن شانزے بیگم کی گود میں ڈالا۔۔۔

جواسے لاڈوسے چومتے ابدیدہ ہوئی۔۔۔

جبکہ ابرج خود ارسل کے ساتھ مسکراتے ہوئے جا لگی۔۔۔

اب سب حسن کے کپڑوں پر بحث کر رہے تھے۔۔

جبکہ ارسل اور ابرج ایک دوسرے میں مگن ایک دوسرے سے محبت کا اظہار کر رہے

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

تھے۔۔۔

لوویوارسل۔۔۔

لوویوٹومیری جان۔۔۔

!!!! اینڈ ٹھینکیو

## شبِ تاب از قلم رابعہ بخاری

ارسل نے لب ابرج کے ماتھے پر سجائے جس پر وہ مطمئن سی سب کو دیکھنے لگی۔۔۔

ختم شد۔۔۔۔۔



[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)